اصلی

ستیارتھ پرکاش

مصنّفہ

شری ۱۰۸ اسوامی دیانند سرسوتی جی مہاراج

کا

مستند اردو ایڈیشن

جس کو

مہاشے دھرم پال بی۔اے۔ سکرٹری آریہ سماج لاہور

نے سنہ ۱۹۱۲ء میں

سیوک سٹیم پریس لاہور میں چھپوا کر شائع کیا

باراوّل   دو ہزار کاپی   قیمت فی کاپی عہ

اصلی

ستیارتھ پرکاش

مصنفہ

شری ۱۰۸ سوامی دیانند سرسوتی جی مہاراج

کا

مستند اردو ایڈیشن

جس کو

مہاشے دھرم پال - بی - اے سکرٹری آریہ سماج لاہور

نے ۱۹۱۲ء میں

سیوک سٹیم پریس لاہور میں چھپوا کر شائع کیا

بار اول | دو ہزار کاپی | قیمت فی کاپی ۸عہ

آریہ سماج کے دس نیم

۱- سب ستیہ ودیا اور ودیا سے جو پدارتھ جانے جاتے ہیں۔ اُن سب کا آدی مول پرمیشور ہے +

۲- ایشور سچدانند سوروپ۔ نراکار۔ سروشکتیمان۔ نیائکاری۔ دیالو۔ اجنما۔ اننت نروکار۔ انادی۔ انوپم۔ سرو آدھار۔ سرویشور۔ سروویاپک۔ سروانتریامی۔ اجر۔ امر۔ ابھے۔ نتیہ۔ پوتر اور سرشٹی کرتا ہے اس کی اپاسنا کرنی یوگیہ ہے +

۳- وید ستیہ ودیاؤں کا پستک ہے۔ وید کا پڑھنا۔ پڑھانا اور سننا سنانا سب آریوں کا پرم دھرم ہے +

۴- ستیہ کے گرہن کرنے اور استیہ کے چھوڑنے میں سروا اُدیت رہنا چاہئے +

۵- سب کام دھرم انوسار ارتھات ستیہ اور استیہ کو وچار کر کرنے چاہئیں +

۶- سنسار کا اُپکار کرنا اس سماج کا مکھیہ اُدیش ہے ارتھات شاریرک آتمک اور سماجک اُنتی کرنا +

۷- سب سے پریتی پوروک دھرم انوسار یتھا یوگیہ برتنا چاہئے +

۸- اودیا کا ناش اور ودیا کی ورِدھی کرنی چاہئے +

۹- پرتیک کو اپنی ہی اُنتی سے سنتشٹ نہ رہنا چاہئے کنتو سب کی اُنتی میں اپنی اُنتی سمجھنی چاہئے +

۱۰- سب منشیوں کو سماجک سروہتکاری نیم پالنے میں پرتنتر رہنا چاہئے۔ اور پرتیک ہتکاری نیم میں سب سوتنتر رہیں +

آریہ سماج لاہور کا پرتگیا پتر

۱- میں یتھا شکتی ان نیموں کا پالن کرونگا +

۲- میں وید آدی دھرم گرنتھوں کے بارے میں اختلاف رائے کی بنا پر کسی سے دویش نہیں کروں گا +

۳- میں کسی پولیٹیکل تحریک میں بذریعہ تحریر و تقریر ایکٹو پارٹ نہیں لونگا +

۴- میں موجودہ وقت گورنمنٹ کے لئے وفادار رہونگا +

اوم

التماس

۱۔ ناظرین! آپ کی خدمت میں یہ مستند اردو ایڈیشن اصلی ستیارتھ پرکاش مصنفہ شری ۱۰۸ سوامی دیانند سرسوتی جی مہاراج مطبوعہ بنارس ۱۸۷۵ء کا پیش کیا جاتا ہے۔ اور ساتھ ہی اس کے امید کی جاتی ہے۔ کہ چونکہ چند درچند بواعث سے اس کے شائع کرنے میں حد سے زیادہ توقف ہو گیا ہے۔ اور چھپوائی میں بھی چند نقائص رہ گئے ہیں۔ آپ اُن پر چشم پوشی کرینگے۔ اس جگہ مختصراً اُن امور کا ذکر کر دینا ضروری معلوم ہوتا ہے۔ جن کا جاننا کتاب ہذا کے پڑھنے سے پیشتر ناظرین کے لئے لازمی ہے +

۲۔ اردو ایڈیشن میں ہندی ایڈیشن کی مکھی پر مکھی ماری گئی ہے تاکہ کسی شخص کو یہ کہنے کا موقع نہ رہے۔ کہ میں نے اپنی طرف سے کوئی عبارت گھٹا یا بڑھا دی ہے۔ ہاں میں نے اپنی طرف سے اگر کسی جگہ کسی لفظ یا عبارت کے معانی یا مفہوم کو واضح کرنے کے لئے کوئی لفظ یا الفاظ زیادہ کئے ہیں۔ تو وہ تمام خطوط وحدانی میں رکھے گئے ہیں تاکہ مصنف کی اصلی تحریر اور میری تحریر میں کسی قسم کی گڑبڑ نہ رہے۔ پس کتاب ہذا میں جس قدر الفاظ خطوط وحدانی میں ہیں۔ وہ میرے ہیں۔ باقی تمام مصنف کے خیالات ہیں +

ستیارتھ پرکاش

مطبوعہ

بنارس ۱۸۷۵ء کے تمام سمولاسوں

کی

فہرست اور اُن کے مضامین

نمبر شمار	سمولاس	صفحہ	مضمون
۱	پہلا سمولاس	۹	ایشور کے اوم وغیرہ ناموں کی تشریح
۲	دوسرا سمولاس	۳۷	اولاد کی تعلیم و تربیت کا بیان
۳	تیسرا سمولاس	۴۷	ستیہ شاستروں کا پڑھنا پڑھانا - برہمچریہ اور برہمچریہ آشرم کا بیان
۴	چوتھا سمولاس	۱۰۵	وواہ اور امور خانہ داری کا بیان
۵	پانچواں سمولاس	۱۲۶	وانپرستھ اور سنیاس آشرم کا بیان
۶	چھٹا سمولاس	۱۹۱	راجیہ اور پرجا کے فرائض کا بیان
۷	ساتواں سمولاس	۱۴۱	وید اور ایشور کا بیان
۸	آٹھواں سمولاس	۲۷۵	دنیا کی پیدائش - قیام اور فنا کا بیان
۹	نواں سمولاس	۲۸۹	ودیا - اودیا - بندھ اور مکتی کا بیان
۱۰	دسواں سمولاس	۳۲۲	آچار - اناچار خوردنی اور ناخوردنی اشیا کا بیان
۱۱	گیارھواں سمولاس	۳۴۳	آریہ ورت میں پیدا شدہ مذہبی فرقوں کا بیان
۱۲	بارھواں سمولاس	۴۳۰	جین مت کا بیان

۵- سرورق کے دوسرے صفحہ کی عبارت مفصلہ ذیل ہے :-

نویدن (۱)

" یہ پستک شری سوامی دیانند سرسوتی نے میرے ویہہ (خرچ) سے رُچی ہے - اور میرے ہی ویہہ (خرچ) سے یہ مُدرت ہوئی ہے - اُکت سوامی جی نے اس کا رچنا ادھیکار مجھ کو دے دیا ہے - اور اُس کا میں ادھشٹاتا ہوں - اور میری اور (طرف) سے اس پستک کی رجسٹری قانون ۲۰ ۱۸۴۷ء کے انوسار ہوئی ہے - سوائے میرے و میری آگیا کے اس پستک کے چھاپنے کا کسی کو ادھیکار نہیں ہے "

" دستخط - شری راجہ جے کرشن داس بہادر"
"سی - ایس - آئی "

نویدن (۲)

" جس پستک کے آدی اور انت میں میرے ہست اکھشر (دستخط) اور مہر نہیں - وہ چوری کی ہے - اور اس کا کریہ بکریہ (خرید و فروخت) نہیں ہو سکتا "

(دستخط) شری راجہ جے کرشن داس بہادر
سی - ایس - آئی -

نویدن (۳)

" اس پستک کے پاٹھکوں سے میری یہ ونے پوروک پرارتھنا ہے - کہ اس گرنتھ کے چھپوانے سے میرا ابھپرائے کسی وشیش مت کے کھنڈن منڈن کرنے کا نہیں - کنتو اس کا مُکھ پریوجن یہ ہے - کہ سجن اور ودوان لوگ اس کو پکش پات

۳- ہندی ایڈیشن کے سرورق کے پہلے صفحہ پر مفصلہ ذیل عبارت موجود ہے:

اتھ ستیارتھ پرکاش

شری سوامی دیانند رچت

شری راجہ جے کرشن داس بہادر - سی - ایس - آئی

کی

آگیا انوسار

منشی ہربنس لال کے ادھیکار سے

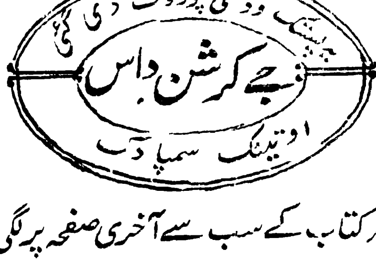
اسٹار پریس محلہ رامپور میں چھاپی گئی

سنہ ۱۸۷۵ء

بنارس

پہلی بار — ۱۰۰۰ پستکیں — مُول فی پستک ۲ر

۴- سرورق کے پہلے صفحہ پر مہر لگی ہوئی ہے۔ جس کی ہندی عبارت مفصلہ ذیل ہے:-



بعینہ یہی مہر کتاب کے سب سے آخری صفحہ پر لگی ہوئی ہے +

وگیاپنم

" سب کو ودت ہو۔ کہ جو جو باتیں ویدوں کی اور اُن کے انوکول ہیں۔ اُن کو میں مانتا ہوں۔ وِرودھ باتوں کو نہیں۔ اس سے جو جو میرے بنائے ستیارتھ پرکاش و سنسکار ودھی آدی گرنتھوں میں گرہیہ سوتر و منوسمرتی آدی پستکوں کے وچن بہت سے لکھے ہیں۔ وے اُن اُن گرنتھوں کے متوں کو جتانے کے لئے لکھے ہیں۔ اُن میں سے ویدارتھ کے انوکول کا ساکھشی و پرمان اور ورودھ کا اپرمان مانتا ہوں۔ جو جو بات ویدارتھ سے نکلتی ہیں۔ اُن سب کو پرمان کرتا ہوں۔ کیونکہ وید ایشور وکیہ ہونے سے سروتھا مجھ کو مانیہ ہے۔ اور جو جو برہما جی سے لیکر جیمنی مُنی پریَنت مہاتماؤں کے بنائے ویدارتھ انوکول گرنتھ ہیں۔ ان کو بھی میں ساکھشی کے سمان مانتا ہوں۔ اور جو ستیارتھ پرکاش کے ۲۴۳ پرشٹ اور ۲۶۳ پنکتی (اردو ایڈیشن صفحہ ۴۵ سطر ۱۲) پتر آدکوں میں سے جو کوئی جیتا ہو اُس کا ترپن نہ کرے۔ اور جتنے مر گئے ہیں۔ اُن کا تو اوشیہ کرے۔ تتھا پرشٹ ۲۴ پنکتی ۱۲ (اردو ایڈیشن صفحہ ۵۹ سطر ۱۸) مرے ہوئے پتر آدکوں کا ترپن اور شرادھ کرنا ہے۔ اِتیادی ترپن اور شرادھ کے وشے میں جو چھپا گیا ہے۔ سو لکھنے اور شودھنے والوں کی بھول سے چھپ گیا ہے۔ اس کے ستھان میں ایسا سمجھنا چاہئے۔ کہ جیوتوں کی شردھا سے سیوا کر کے نتیہ ترپت کرتے رہنا یہ پتر آدکوں کا پرم دھرم ہے۔ اور جو جو مر گئے ہوں۔ اُن کا نہیں کرنا۔ کیونکہ نہ تو کوئی ناش مرے ہوئے جیو کے پاس کسی پدارتھ کو پہنچا سکتا ہے۔ اور نہ مرا ہوا جیو پتر آدی کے دئیے پدارتھوں کو گرہن کر سکتا ہے۔ اس سے یہ سدھ ہوا۔ کہ جیتے پتا آدی کی پریتی سے سیوا کرنے کا نام ترپن اور شرادھ ہے۔ انیہ نہیں۔ اس وشے میں وید منتر آدی کا پرمان بھومکا کے گیارہ انک کے پرشٹ ۱۸۳ سے لے کے بارہ انک کے ۲۴۶ پرشٹ تک چھپا ہے۔ وہاں دیکھ لینا "

رہت ہوکر پڑھیں اور وچاریں۔ اور جن وشیوں میں
اُن کی دیانند سوامی کے سدھانتوں سے سمتی نہ ہو۔
اُن وشیوں پر اپنی انومتی پربل پرمان پورب لکھیں۔
جن سے دھرم کا نرنے اور سنہ استھ کی وبیچنا ہو۔ مکھ
سے شاستراتھ کرنے میں کسی بات کا نرنے نہیں ہوتا۔
پرنتو لکھنے سے دونوں پکشوں کے سدھانت گیات ہو
جاتے ہیں۔ اور ستیہ وشے کا نرنے ہوجاتا ہے۔ اس
لئے آشا ہے۔ کہ سب پنڈت اور مہاتما پرش اسکی بھاوت
سمالوچنا کرینگے۔ اور یہ نہ سمجھینگے۔ کہ مجھ کو کسی وشیش مت
کی نندا ابھیریت ہے۔ چھاپنے میں شیگھرتا کے کارن اس
گرنتھ میں بہت اشدھتا رہ گئی ہیں۔ آشا ہے۔ پاٹھک
گن اس اپرادھ کو کھشما کرینگے۔"

۶۔ مذکورہ بالا عبارت سرورق کے دوسرے صفحہ پر موجود ہے۔ سرورق کے تیسرے صفحہ پر بارھویں سمواس کی ہی عبارت ختم ہوتی ہے۔ سرورق کے چوتھے صفحہ پر کوئی عبارت نہیں ہے۔ بلکہ "راجہ جے کرشن داس" کی مہر چسپاں ہے۔ جس کا اوپر ذکر کر دیا گیا ہے۔

۷۔ یہ کتاب ۱۸۷۵ء میں پہلی مرتبہ چھپی تھی۔ اس حساب سے اس کو چھپے ہوئے ۱۹۱۲ - ۱۸۷۵ = ۳۷ سال ہوئے۔ سمت ۱۹۳۵ بکرمی میں شری سوامی دیانند سرسوتی جی مہاراج نے اس پستک کے بارے میں ایک وگیاپن چھپوایا تھا۔ جوکہ رگوید بھاشیہ کے دوسرے انک کے سرورق کے دوسرے صفحہ پر چھپا تھا۔ اس وگیاپن کو شائع ہوئے ۱۹۶۸-۱۹۳۵= ۳۳ سال ہوئے۔ جس کا مطلب یہ ہے۔ کہ پستک چھپنے سے تقریباً ۴ سال بعد سوامی جی نے یہ وگیاپن نکالا تھا۔ اب دیکھنا چاہیئے۔ کہ وہ وگیاپن کیا تھا۔ چنانچہ ہم اُس وگیاپن کی نقل لفظ بہ لفظ نیچے دیتے ہیں:۔

انتھ

ستیارتھ پرکاش

پہلا سمولاس

"اوم - شنّو - مترا - شم - ورُونا - شنّو - بھوتُو - اَرْیما - ننّا - اِندرو - برہسپتی - شنّو - وِشنُو - رُورُوکرما - نمو - برہمنے - نمستے - وایو - توئم - ایو - پرتیکشم - برھما - سی - توئا - میو - پرتیکشم - برھم - ودشیامی - رتم - ود شیامی - ستیم - وِدشیامی - تنمام - اَوتُو - تدوکتارمَوتو - اوتُو وکتارم"

"اوم - شانتی - شانتی - شانتی"

اوم - یہ جو اونکار ہے سو بہت اُتم پرمیشور کا نام ہے - کیونکہ تین جو "آ - اُو - مَ" اکھشر اس میں ہیں - وے سب مل کر ایک اوم اکھشر ہوا ہے - اس ایک اکھشر سے بہت پرمیشور کے نام آتے ہیں - جیسے "اکار" سے وراٹ اگنی اور وِشوا دیادکوں (وغیرہ) کا نام گرہن کیا ہے - "اُوکار" سے ہرنیہ گربھ - وایو - تیجس - آدکوں (وغیرہ) کا (نام) گرہن کیا ہے - "مکار" سے ایشور آدتیہ - اور پراگیا - آدکوں (وغیرہ) کا وید آدک شاستروں میں سپشٹ ویاکھیان کیا ہے - سو سب نام پرمیشور ہی کے ہیں - جو کوئی ایسا کہے - کہ پرمیشور سے بھن ارتھوں کا گرہن کیوں نہیں ہوتا ہے - اُس سے پوچھنا چاہئیے - کہ وراٹ اور اگنی اتیادک جتنے نام ہیں - وے سب تُنش پرتھوی آدک بھُوت - دیولوک میں رہنے والے جو دیو اور ویدک شاستر میں سوتنتھ آدکوں کے بھی لکھے ہیں - اور وے پرمیشور کے بھی نام ہیں - ان سب میں آپ کن کا گرہن کرتے ہیں ؟ جو آپ کہیں - کہ ہم تو دیووں کا گرہن کرتے

۸- مذکورہ بالا وگیاپن سے جو کہ شری سوامی دیانند جی مہاراج نے ستیارتھ پرکاش کے چھپ چکنے کے چار سال بعد دیا تھا- یہ بات صاف ظاہر ہو رہی ہے- کہ اُن کی عین حیات میں یہ کتاب مروج تھی- اور کہ انہوں نے اس کتاب کو منسوخ نہیں کیا تھا- اور کہ وہ اس کتاب کو مستند مانتے تھے- اور کہ وہ سوائے اس ایک غلطی کے جس کی اصلاح انہوں نے اپنے وگیاپن سمت ۱۹۳۵ کے ذریعہ کر دی تھی- وہ کتاب ہذا میں کوئی ایسی غلطی سدھانتوں کے بارے میں نہیں سمجھتے تھے- جس کی کہ اُن کو اصلاح کی ضرورت محسوس ہوتی- اگر وہ اس ایک غلطی کے سوائے کوئی دوسری سدھانت وشیک غلطی بھی مانتے ہوتے- تو وہ اس کی بھی ضرور اصلاح کر دیتے- مگر چونکہ اُنہوں نے ایسا نہیں کیا- اس لئے لازمی طور پر یہ تسلیم کرنا پڑتا ہے- کہ ۱۸۷۵ء کا ستیارتھ پرکاش قطعی مستند ہے- اس لئے کہ یہ ستیارتھ پرکاش سوامی دیانند کی عین حیات میں مروج تھا- اور کہ انہوں نے اپنی زندگی میں ہی سدھانت وشیک اس کی اصلاح کر دی تھی- اس کے برعکس جو ستیارتھ پرکاش* آجکل آریہ سماج میں مروج ہے- وہ کسی صورت میں بھی مستند نہیں مانا جا سکتا- اس لئے کہ وہ سوامی دیانند کے مرنے کے بعد شائع ہوا ہے- اور اس میں سوامی دیانند کے خیالات کو زیادہ تر دبایا اور قتل کیا گیا ہے- جیسا کہ دونوں کے پہلو بہ پہلو مطالعہ کرنے سے ثابت ہوگا- میں سوامی دیانند کے اصل ستیارتھ پرکاش کو آریہ سماجیوں اور غیر آریہ سماجیوں کے ہاتھ میں دے کر اُن سے التماس کرتا ہوں- کہ وہ ستیہ کو گرہن کریں اور استیہ کو چھوڑ دیں- عقلمندوں کو اشارہ کافی ہے- زیادہ لکھنے کی ضرورت نہیں ہے؀

دھرم پال - سکرٹری آریہ سماج

لاہور - ۸ - مئی ۱۹۱۲ء

کیونکہ گمن سمے میں لون (نمک) کا کیا پریوجن ہے۔ اور بھوجن سمے میں گھوڑے کا کیا پریوجن ہے۔ جہاں جس کو لے آنا چاہیئے۔ وہاں اس کو کیوں تو نہیں لے آیا۔ اس سنے تو مورکھ ہے۔ میرے پاس سے چلا جا۔ اس سے کیا آیا ہے کہ جہاں جس کا گرہن کرنا اُوچت ہو۔ وہاں اُسی کا گرہن کرنا یوگیہ ہے۔ یہ بات تو آپ نے اچھی کہی۔ کہ ویسا ہی جاننا چاہیئے۔ اور کرنا بھی چاہیئے۔ ہم لوگوں کو جہاں جس کا گرہن کرنا اُوچت ہے۔ وہاں اُسی کا گرہن کرنا چاہیئے۔ (کیونکہ)

"اوم اتی۔ تداکھشرم۔ اُدگیتھم۔ اپا سیت"

یہ چھاندوگیہ اپنشد کا وچن ہے۔ اور

"اوم۔ اِتی تد۔ اکھشرم۔ سرونتسیہ۔ اُپ ویاکھیا نم"

یہ مانڈوکیہ اُپنشد کا وچن ہے۔

"اوم۔ کھم۔ برھم"

یہ یجر وید کی سنگھتا کا وچن ہے۔

"برنی۔ می۔ اوم۔ اسے تت"

یہ کٹھ اپنشد کا وچن ہے

"پرشاستارم سرویشامنی۔ یانسمنی رپی۔ رو کیھبمنم۔ سوئپن۔ اِدھیگمیم۔ ودیاتم۔ پُرشم۔ پرم۔ ایتم۔ اگنیم۔ بدنتے۔ ایکم۔ انو۔ منئے۔ پرجا۔ پتیم۔ اندرم۔ ایکے۔ پرے پرانم۔ پرے برھم شاشسروتم۔"

یہ دونوں منوسمرتی کے شلوک ہیں۔

"سا۔ برھم۔ ساوشنو۔ سارُودرا۔ ساشوا۔ سوا کھشرم سا۔ پرمم۔ سوراٹ۔ سا۔ اندرا۔ سا۔ کال اگنی۔ ساچندرما"

انیادک کیولیہ اُپنشد کے بچن ہیں۔

"اگنم۔ میٹھرے۔ پر وتھم۔ یجنسیہ۔ دیوم۔ رتجیئم۔ ہوتارم۔ رتن۔ دھاتم"

ہیں۔ اچھا تو آپ کے گرہن کرنے میں کیا پرمان ہے؟ وے سب پرسدھ ہیں۔ اور وے اُتم بھی ہیں۔ اس سے میں اُن کا گرہن کرتا ہوں۔ میں آپ سے پوچھتا ہوں۔ کہ پرمیشور کیا اپرسدھ ہے۔ اور پرمیشور سے کوئی اُتم بھی ہے۔ جو آپ اس پرمان سے ان کا گرہن کرتے ہیں۔ اور پرمیشور تو کبھی اپرسدھ نہیں ہوتا ہے۔ اس کے تُلیہ (برابر) کوئی نہیں ہے۔ تو اُتم کیسے کوئی ہوگا۔ اس سے یہ آپ کا کہنا متھیا ہی ہے۔ آپ کے کہنے میں بہت سے دوش بھی آویںگے۔ جیسے کہ بھوجن کے لئے بھوجن کرنے کا پدارتھ کسی نے کسی کے پاس پریتی سے رکھ کر کہا۔ کہ آپ بھوجن کریں۔ اور وہ اس کو تیاگ کے اپراپت بھوجن کے لئے جہاں تہاں بھرمن کرے۔ اس کو بدھیمان نہ جاننا چاہئے۔ کیونکہ وہ اُپستھت (موجود) نام (یعنی) سمیپ آیا۔ جو پدارتھ (ہے) اس کو چھوڑ کے اَن اپستھت (غیر موجود) نام (یعنی) اپراپت جو پدارتھ (ہے) اس کی پراپتی کے لئے شرم (کوشش) کرتا ہے۔ اس سے وہ پرش بدھیمان نہیں ہے۔ کیونکہ (کیونکہ)

"اُپستھتم۔ پری تیجیہ۔ ان اُپستھتم۔ یاچتے۔ اِتی۔ بادھنی نیائے"

ویسے ہی آپ کا کتھن ہوا۔ کیونکہ اُن ناموں کے جو اپستھت ارتھ مِتر۔ سونٹھ۔ آدک۔ اوشدھیوں کا۔ پرتیاگ آپ کرتے ہیں۔ اور اَن اپستھت جو دیو (ہیں) اُن کے گرہن میں آپ شرم (کوشش) کرتے ہیں۔ اس میں کچھ بھی پرمان وا یکتی نہیں ہے۔ اور جو آپ ایسا کہیں۔ کہ جہاں جس کا پرکرن ہے۔ وہاں اسی کا گرہن کرنا یوگیہ ہے۔ جیسے کسی کو کہا "سیندھوم آنئے" سیندھو کو تُو لے آ۔ تب اس کو سمے کا وچار کرنا اوشیہ ہے۔ کیونکہ سیندھو تو دو ارتھوں کا نام ہے۔ گھوڑے کا اور لون (نمک) کا بھی ہے۔ گمن (سیر) سمے میں سیندھو شبد سے گھوڑے کو لے آویگا۔ اور بھوجن سمے میں لون (نمک) کو ہی لے آویگا۔ تب تو ٹھیک ہوگا۔ اور جو گمن سمے میں لون (نمک) کو لے آوے۔ اور بھوجن سمے میں گھوڑے کو لے آوے۔ تب اس کا سوامی اُس پر کرودھ ہو کر کہیگا۔ تو نربدھی پرش ہے

"تسمادوا - اتمنس ماد آتمنا اکاشس - سمبھوتا -
اکاشاد وایو - وایو راگنی - اگنیر آپا - او بھیا -
پرتھوی - پرتھویو - اوشدھیا - اوشدھی - بھیو اَنّم -
اَنّات پرشا - ساواۓ پرشوا نر - سمیہ"

یہ تیتریہ اپ نشد کا وچن ہے -

انیادک پرکرنوں میں وراٹ انیادک ناموں سے پرمیشور کا گرہن کسی پرکار سے بھی نہیں ہوتا - کیونکہ پرمیشور کا جنم اور مرن کبھی نہیں ہوتا ہے - اس سے اسی پرکار کے پرکرنوں میں وراٹ انیادک ناموں سے اور جنم آدک وشیشنوں سے بھی پرمیشور کا گرہن شمشٹ لوگوں کو کبھی نہ کرنا چاہیئے - وراٹ انیادک ناموں کا ارتھ کرتا ہوں جس سے ان ناموں سے پرمیشور کا گرہن ہو +

وراٹ

"راجری - وی - پتو ؤ"

اس دھاتو سے وراٹ شبد سدھ ہوتا ہے -

"بدھی نام - چراچرم جگت - راجنے - نام - پرکاشتے - ساوراٹا"

ببھ ارتھات وُبہو (بہت) پرکار کے جگت کو جو پرکاش کرے - اس کا نام وراٹ ہے +

اگنی

"انچو گنی - پوجنیو"

اس دھاتو سے اگنی شبد سدھ ہوتا ہے -

"گتے - سا - ترایو - ارتھا - گیانم - گمنم - پراپتشچہ اتی -
پوجنم - نام - ستکارا - انچتی - اچتے - واسو -
ایم - اگنی"

جوگیان سوروپ - سروگیہ - جاننے - پراپت ہونے - اور پوجا کے یوگیہ ہے - اُس کا نام اگنی ہے +

وِشو

"وِشو - پر ویشنے"

اس دھاتو سے وِشو شبد سدھ ہوتا ہے -

"وِشم - تی - سروانی - بھوتانی - اکاشا - دینی - یسمن - سا - وِشوا"

یہ رگ وید کی سنگھتا کا منتر ہے۔

"بھورسی۔ بھومی رسی۔ آدتی۔ رسی۔ وشو دھایا۔
وشو سیہ۔ بھوا نسیہ۔ دھرتری۔ پرتھوم۔ تپچھ۔
پرتھوم۔ درڑہا۔ پرتھم۔ ماہنستی۔ پرشم جگت"

یہ یجروید کی سنگھتا کا منتر ہے۔

"اگن۔ آیا ہی۔ و یتئے۔ گرنا۔ تو ہو یہ۔ دا تئے
نی ہوتا۔ ست۔ سرو۔ ہشی"

یہ سام وید کی سنگھتا کا منتر ہے۔

"شنو۔ دیوی۔ ابھشٹئے۔ آپو۔ بھونتو۔ پی۔ ئے۔
شنیو۔ ابھی۔ سرونتو۔ ناہ"

یہ اتھر وید کی سنگھتا کا منتر ہے۔ انیادک پرکرنوں میں ان بچنوں سے اوران کے ٹھیک ارتھوں کے جاننے سے پرمیشور ہی کا گرہن ہوتا ہے کیونکہ اونکار اور اگنی آدک ناموں کے مکھیہ ارتھ سے پرمیشور ہی کا گرہن ہوتا ہے۔ نروکت۔ ویاکرن اور کلپ سوتر آدک۔ رشی۔ منیوں کے کئے ویاکھیانوں سے ویسے ہی برھما آدکوں کے کئے سنگھتاؤں کے شتھ پتھ آدک برھمن ویدوں کے ویاکھیان سے بھی اور چھ شاستروں میں بھی پرمیشور کا گرہن دیکھنے میں آتا ہے۔ ان ناموں کے ارتھوں سے اور اسی طرح کے وشیشنوں سے بھی پرمیشور کا گرہن ہوتا ہے۔ اور کا نہیں ہوتا۔ اس سے کیا آیا؟ کہ جہاں جہاں پرارتھنا۔ ستوتی۔ سروگیہ آدی وشیشن اور اُپاسنا لکھی ہے۔ وہاں وہاں پرمیشور کا ہی گرہن ہوتا ہے۔ یہ سدھ ہؤا۔ اور جہاں جہاں ایسے پرکرن ہیں۔ کہ :۔

"تتو وراٹ آجا تیہ۔ وراجو۔ ادھی پرشا
شرو تراٹ۔ وایو شچہ۔ پرا نشچہ۔ مکھ
آدی۔ اگنیر جاتیہ۔ تسمات دیوا۔
اجاینت۔ پتشجات۔ بھومی۔ متھو۔ پورا"

۔ یہ سب وچن یجروید کی سنگھتا کے ہیں۔

اس دھاتو سے ایشور شبد سدھ ہوتا ہے۔
"ایشٹے۔اسوئ۔ایشوا۔سرو ایشورج وان۔یو۔
بھویت۔سا۔ایشورا"
جو ستیہ۔وچارشیل نام۔سنتیہ جس کا گیان ہے۔انت جس کا ایشورج ہے۔اس کا نام ایشور ہے۔

آدتیہ "دو۔او۔کھنڈنے"
اس دھاتو سے دِتی شبد سدھ ہوتا ہے۔
"اوکھنڈن نام۔وناشا"
اس سے "دِکتن" پرتیہ کرنے سے دِتی شبد سدھ ہوتا ہے۔دِتی کس کا نام ہے۔کہ جس کا وناش ہوتا ہے۔اس سے جب (ناں) سماس ہوا۔تب آدتی شبد ہوا۔آدتیہ نام جس کا کبھی وناش نہ ہو۔جو آدتی ہے۔وہی آدتیہ ہے۔

پراگیہ "گیا۔او۔بودھنے"
دھاتو ہے۔اس سے پراگیہ شبد سدھ ہوا۔
"پرکرشٹشچہ۔اسوئ۔گیاشچہ۔پرگیا۔پرگیا۔ایو۔پراگیا"
جو گیانی اور سب گیانوں سے اُتم گیان وان ہے۔اس کا نام پراگیہ ہے۔
"پرجاناتی وا۔چراچرم جگت۔سا۔پرگیا۔پرگیا۔
ایو۔پراگیا"
سب پدارتھوں کو یتھاوت جو جانتا ہے۔اس کا نام پراگیہ ہے۔جیسا کہ پرمیشور کا اوںکار اُتم نام ہے۔ویسا کوئی بھی نہیں۔اس کا بہت تھوڑا ارتھ کیا گیا ہے۔کیونکہ اوںکار کی ویاکھیا سے اور بہت سے ارتھ لئے جاتے ہیں۔یہ اوںکار کا نو ناموں سے ارتھ جو کیا گیا (ہے) وے نو نام پرمیشور کے ہی ہیں۔اور اس منتر میں جتنے منتر آدک نام ہیں۔اُن کا ارتھ اب آگے کیا جاتا ہے۔کیونکہ جو پرارتھنا۔ستوتی اور اپاسنا ہوتی ہے۔سو سرشیٹ ہی کی ہوتی ہے۔سرشیٹ جو اپنے سے گنوں میں اور ستیہ ستنیہ ویوہاروں میں ادھک ہے۔سو ہی

پرویش کرتے ہیں۔ سب آکاش آدی بھوت۔ جس میں اس کا نام وشو ہے اتیادک نام آکار سے لئے جاتے ہیں۔

”ہرنیہ۔ تیجسو۔ نام۔ ہرنیانی۔ سوریہ آدینی۔
تیجسانسی۔ گرنبھے۔ یسیہ۔ سا ہرنیہ گربھا۔
اتھوا۔ ہرنیا۔ نام۔ سوریہ آدی نام۔ تیجسام
گربھا۔ ہرنیہ۔ گربھا“

ہرنیہ گربھ ہرنیہ گربھ شبد کا یہ ارتھ ہے۔ کہ جس سے سورج آدک تیج والے پدارتھ اُتپن ہو کے جس کے آدھار پر رہتے ہیں۔ اُس کا نام ہرنیہ گربھ ہے۔ اتھوا سورج آدک تیجوں کا جو گربھ نام نواس استھان رہے) اس کا نام ہرنیہ گربھ ہے۔ اس میں یہ یجروید کا منتر پرمان ہے +

”ہرنیہ گربھا۔ سموَرتتا گرے۔ بھوتسیہ۔ جاتا۔ پتی۔ ریک۔
اسیت۔ س۔ ادھار۔ پرتھویم۔ ویامُت۔ ایمام۔ کس۔
مئی۔ دیوا۔ یا۔ ہویشا۔ ودِھیم“

اتیادک منتروں سے پرمیشور کا ہی گرہن ہوتا ہے +

وایو

”واگتی۔ گندھینو“

اس دھاتو سے وایو شبد سدھ ہوتا ہے۔

”گندھنم۔ ہنستم۔ واتی۔ سو۔ ایم۔ وایو۔
چراچرم۔ جگت۔ چارینی۔ وا۔ ساوایو“

جو چراچر جگت کا پرلے کرے۔ اتھوا دھارن کرے۔ اور سب بلوانوں سے بلوان ہو۔ اسی کا نام وایو ہے +

تیجس

”تجنی۔ شا۔ نے“

اس دھاتو سے تیجس شبد سدھ ہوتا ہے۔ جو اپنے سے آپ ہی پرکاشت ہو اور سورج آدک تیجوں کا پرکاش کرنے والا ہو۔ اس کا نام تیجس ہے۔ اتیادک ناموں کا ”اوکار“ سے گرہن ہوتا ہے +

ایشور

”ایشے۔ ایشورے“

گونوں کا گرہن نہیں ہوتا ہے۔ ویسے ہی جو پرمیشور سبھوں میں پردھان اور سبھوں میں مکھیہ ہی ہے سرتتر۔ شُتر ُو۔ اور ادہ سین کسی کا بھی نہیں۔ اسی سے پرمیشور ہی کا ہنتر آدک شبدوں سے گرہن کرنا اوچت ہے ✦

ورُون "ورن۔ ورنے۔ وری۔ شایام"

ان دو دھاتوؤں سے ورُون شبد سدھ ہوتا ہے۔

"یرُ دَرنی۔ تی۔ سروان رِششٹھان۔ ممُوکھشون۔ مکتان
دَھرم آتمنو۔ یس۔ سا۔ ورُونہ"

اتھوا

"وری سیتے۔ رِششٹھئے۔ ممُوکھشو بھی۔ مکتئی۔
دھرم آتما بھی۔ یا۔ سَوَرونا۔ پرمیشورا"

اتھوا

"وری یتی۔ رِششٹھا۔ دِین۔ ورتیے۔ وا شششٹھادی ئی
سا۔ ورونا۔ پرمیشورا"

جو "ورنیتی" نام سوئیکار کرتا ہے۔ "رِششٹھ" "ممُوکھشو" اور دھرماتمائں کو۔ اس کا نام ورُون ہے۔ سو ورون نام پرمیشور کا ہے۔ "ورئیتے" نام (یعنی) شِشٹ آدک جس کا سوئیکار کرتے ہیں۔۔ اس کا نام ورُون ہے۔ اتھوا "ویئتے" نام (یعنی) جو سب کو پراپت ہو رہا ہے۔ اس کا نام ورُون ہے۔ ورئیتے نام (یعنی) جو سب سرشیٹ لوگوں کو پراپت ہونے کے یوگیہ ہو۔ اس کا نام ورُون ہے۔ اور یہ بھی اتھ ہوتا ہے۔ کہ

"ورونو نام وراہ۔ ورو نام۔ سریشٹا"

جو سبھوں میں سریشٹ ہو۔ اس کا نام ورُون ہے۔ ویسا پرمیشور ہی ہے۔ اور دوسرا کوئی بھی نہیں ✦

اریما "رگ۔ تی۔ پراپنیمو" اس دھاتو سے اریما شبد سدھ ہوتا ہے۔ جو سبھوں کے کرموں کی یتھاوت او ستھا کو جانے اور پاپ پُن کرنے والوں کو یتھاوت۔ پاپ اور پُنوں کی پراپتی کا ستنیہ۔ سنیہ نیم کرے۔ اسی کا نام اریما ہے ✦

سرشٹ ہوتا ہے۔ اُن سب سرشٹوں میں بھی پرمیشور اننت سرشٹ ہے۔ کیونکہ پرمیشور کے تُلیہ کوئی بھی نہ ہؤا۔ نہ ہے۔ اور نہ ہوگا۔ جو تُلیہ نہیں۔ تو ادہک کیسے ہوگا۔ کبھی نہ ہوگا۔ کیونکہ پرمیشور کے نیائے۔ دیا۔ سروسامرتھ اور سروگیان، انیادک اننت گن ہیں۔ اور وے سرودا ستیہ ہی ہیں۔ اس سے سب منش لوگوں کو پرارتھنا۔ ستوتی اور اوپاسنا پرمیشور ہی کی کرنی چاہئے۔ پرمیشور سے بھن کسی کی کبھی نہ کرنی چاہئے۔ برہما۔ وشنو۔ مہادیو آدک۔ دیو۔ اور دیت۔ دانو آدک بھی پرمیشور ہی میں وشواس کرتے ہیں۔ اسی کی پرارتھنا۔ استوتی اور اُپاسنا کرتے ہیں۔ اور کسی کی بھی نہیں کرتے۔ اس کا وچار اچھی ریتی سے اُپاسنا اور مکتی کے وِشے میں لکھا جائیگا ÷

متر **پورب پکش**۔ متر آدک ناموں سے سکھا (دوست) اور اِندر آدک دیوں کے پرسدھ ویوہار کے دیکھنے سے ان کا گرہن کرنا چاہئے ÷

اُتر پکش۔ ان کا گرہن کرنا یوگیہ نہیں۔ کیونکہ جو کسی کا متر ہے۔ وہی اور کا شترو بھی ہے۔ اور کسی سے ادھین بھی وہ دیکھنے میں آتا ہے۔ پرمیشور تو سب جگت کا متر ہی ہے۔ اور کوئی (کسی) سے ادھین بھی نہیں۔ اس سے ویوہار میں کسی کا متر ہوتے۔ کسی کا شترو ہونے۔ اور کسی سے اُدھین ہونے سے اس کا گرہن کرنا یوگیہ نہیں۔ اس میں مہابھاشیہ کے وچن کا پرمان بھی ہے ÷

"پردھان اپردھانیو پردھانے کاریئے سمپرتیہ گون مکھے یومکھے۔ کاریئے۔ سمپرتیہ"

اس کا ارتھ یہ ہے۔ کہ پردھان اپردھان گون اور مکھیہ کے بیچ میں سے پردھان اور مکھیہ کا ہی گرہن ہوتا ہے۔ جیسے کہ کسی سے کسی نے پوچھا۔ کہ یہ کون جاتا ہے۔ اُس نے اُس سے کہا۔ کہ راجہ جاتا ہے۔ اس میں وچار کرنا چاہئے۔ کہ راجہ کے ساتھ بہت سے بھرت (نوکر) ہاتھی۔ گھوڑے اور رتھ بھی جاتے تھے۔ پرنتو راجہ کے سامنے اُن کا گرہن نہیں بھیا۔ نہ ہوتا ہے۔ نہ ہوگا۔ کنتو راجہ ہی کا (گرہن) ہؤا۔ کیونکہ پردھان اور مکھیہ کے سامنے اپردھان اور

اور ستیہ ہی کہونگا - اور کرونگا بھی -

"ودتن مام اوتو - تدوکتارم - اوتو"

ایسا جو میں آپ کی آگیا کو کہنے والا - اور کرنے والا (ہوں) میری آپ رکھشا کریں - اور اس آگیا سے میری بدھی ورودھ نہ ہو - اسی آگیا کو میں جو کہنے والا (ہوں) اسی آگیا سے میں ورودھ کبھی نہ کہوں - کیونکہ جو آپ کی آگیا ہے (وہ) دھرم روپ ہی ہے - جو اس سے ورودھ (ہے) سو ادھرم ہے - اسی آگیا کو کہوں اور کروں بھی ویسی آپ کرپا کریں - جب میں اس آگیا کو یتھاوت کہونگا اور کرونگا بھی - تب اس آگیا کا مکھیہ پھل یہی ہے - کہ آپ کی پراپتی کا ہونا "اوتو مام - اوتو وکتارم" یہ پھر جو دوسری بار پاٹھ ہے - منتر میں وہ آدر کے واسطے ہے - جیسے کہ کسی سے کسی نے کہا "تو گرام - گرام گچھ گچھ" یہ کہنے سے کیا جانا جاتا ہے - کہ تو گرام کو شیگھر ہی جا - ویسے ہی دوسری بار پاٹھ سے آپ میری اوشیہ ہی رکھشا کریں - اور "اوم شانتی - شانتی - شانتی" یہ جو تین بار پاٹھ ہے - اس کا ابھپرائے یہ ہے - کہ ادھیاتم تاپ جو شریر میں روگ آدکوں سے ہوتا ہے - دوسرا شتر دیا گھر اور سرپ آدکوں سے جو ہوتا ہے - اس کا نام ادھی بھوتک ہے - تیسرا تاپ وہ ہے - کہ برشٹی (بارش) کا اتنیت ہونا اور کچھ بھی برشٹی کا نہ ہونا - اتی شیت (سردی) و اشنتا (گرمی) کا ہونا اس کا نام ادھی دیوک تاپ ہے - ہم لوگوں کی یہ پرارتھنا ہے - کہ جگت کے تینوں تاپوں کی نورتی آپ کی کرپا سے ہو جائے - "بھوان شنو بھونتو" آپ ہم لوگوں کے اربھات سب جگت کے کلیان کرنے والے ہو - آپ سے بھن کوئی بھی کلیان کارک انھوا کلیان سوروپ نہیں ہے - اس سے آپ سے ہی پرارتھنا ہے - کہ سب جیووں کے ہردے میں آپ ہی آپ پرکاشت ہوویں - اس منتر کا سنکشیپ سے ارتھ پورن ہو گیا - اور اور آگے انیہ ناموں کے بھی ارتھ لکھے جاتے ہیں +

سورج - آتما - پرماتما
ایشور - پرمیشور

"سوریہ - آتما - جگت - تستھشچہ"

یہ یجروید کا ہے - جگت نام پرانیوں کا

اندرا "ادی - پرم - ایشوئریہ" اس دھاتو سے اِندر شبد کی سدھی ہوتی ہے۔

"اندتی - پرم - ایشوریہ وان - بھوتی - سا - اندرا"

جس کا پرم ایشورج ہو۔ اور اس سے ادہک کسی کا بھی ایشورج نہ ہو۔ اس کا نام اِندر ہے +

برہسپتی "برہت" شبد ہے۔ اس کے آگے "پتی" شبد کا سماس ہے +

"برہنام - مہتام - آکاش - آدی - نام - پتی - سا - برہسپتی"

جو بڑوں سے بھی بڑا۔ اور سب آکاش آدک اور برھما آدکوں کا جو سوامی ہے۔ اس کا نام برہسپتی ہے +

وِشنو "وِشل - ویاپتے" اس دھاتو سے وشنو شبد سدھ ہوتا ہے۔

"وویشتی نام - ویاپنوتی - چراچرم - جگت - سا وشنو۔

ارونام - مہاں - پراکرم - یسیہ - سا اروکرما"

جو سب جگت میں ویاپک ہو۔ اروکرم نام (یعنی) اننت پراکرم جس کا ہے۔ اس کا نام اروکرم ہے۔ وہی وشنو ہے +

برھم "برہی - برہی - بردھوئے" ان دھاتوؤں سے برہما شبد سدھ ہوتا ہے۔ جو سب کے اوپر وراجمان ہو۔ اور سب سے بڑا ہو۔ اس کا نام برھم ہے۔ وایو کا ارتھ جو اونکار کے ارتھ سے کیا ہے۔ وہی جان لینا چاہئے +

شم نام ہے سکھ کا۔ اور کلیان کا بھی۔ "نا" یہ پد سے ہم سب لوگوں کا گرہن ہوتا ہے۔ ہے پرمیشور! اونکار آدک جتنے نام ہیں۔ وے آپ ہی کے ہیں۔ آپ پرتیکش ہی برھم ہیں۔

"توا میو - پرتیکشم - برھم - ودیشا ی"

آپ ہی کو میں پرتیکش برہم کہونگا۔ پرتیکش نام سب جگہ میں آپ نتیہ ہی پراپت ہو۔ "رتم - ودشیامی"

آپ کی جو یتھارتھ آگیا ہے۔ اسی کو میں کہونگا۔ اور اسی کو ہی میں کرونگا۔

"ستیم ودِشیامی"

جیت سکے۔ اس سے پرمیشور کا نام دیو ہے "ویوہارتی۔ سا دیوا" ویوہارتی نام نیائے اور انیائے ویوہاروں کا جو گیا یک نام اپدیشٹا اور سب ویوہاروں کا جو آدھار بھی ہے۔ اس سے پرمیشور کا نام دیو ہے "دیو۔ تی۔ تی" نام سب پرکاشوں کا آدھار جوادھی کرن ہے۔ اس سے پرمیشور کا نام دیو ہے "ستوتیتے۔ سا۔ دیوا" ستوتیتے نام جو سب لوگوں کی استوتی کرنے کے یوگ ہو۔ اور نندا کے یوگ کبھی نہ ہو۔ اس سے پرمیشور کا نام دیو ہے۔ "مودیتی۔ سا۔ دیوا" مودیتی نام آپ تو آنند سوروپ ہی ہے۔ اوروں کی بھی آنند کرادے۔ جس کو دکھ کا لیش کبھی نہ ہو۔ اس سے بھی پرمیشور کا نام دیو ہے۔ "مادیتی سا۔ دیوا" مادیتی نام آپ تو ہرش سوروپ ہو۔ جس کو شوک کا لیش کبھی نہ ہو۔ اوروں کو بھی ہرش کرادے۔ اس سے بھی پرمیشور کا نام دیو ہے۔ "سوپنیتی۔ سا دیوا" سوپنیتی نام پرلے میں سبھوں کو شئین اویکت میں جو کرادے۔ اس سے پرمیشور کا نام دیو ہے۔ "کامیتی۔ کامیئتے وا۔ سا۔ دیوا" کامیئتے کامیئتے نام جس کے سب کام سدھ ہوں۔ اور جس کی پراپتی کی کامنا سب شِشٹ لوگ کریں۔ اس سے بھی پرمیشور کا نام دیو ہے۔ "گچھتی۔ گمیئتے۔ وا۔ سا۔ دیوا" گچھتی۔ گمیئتے نام جو سبھوں میں گت نام پراپت ہو۔ جاننے کے یوگ ہو۔ اس کو کہتے ہیں۔ دیو۔ دیو نام پرمیشور کا ہے۔ دیو شبد کے اکادش ارتھ ہیں +

کوویر

"کووی۔ اچھا۔ ونے" اس دھاتو سے کوویر شبد سدھ ہوتا ہے۔ جو آکاش آدکوں کا اچھادک ہے۔ اس کا نام کوویر ہے۔ اس سے پرمیشور کا نام کوویر ہے +

پرتھوی

"پرتھو۔ وستارے" اس دھاتو سے پرتھوی شبد سدھ ہؤا جو سب آکاش آدکوں سے وسترت ہے۔ اس کا نام پرتھوی ہے۔ اس سے پرمیشور کا نام پرتھوی ہے +

جل

"جل پرتی۔ گمھاتنے" اس دھاتو سے جل شبد سدھ ہوتا ہے۔ "پرتی۔ ہنتی۔ اویکت۔ پرمانو۔ آدینی۔ پرسپرم۔ تد۔ جلم"

جوکہ چلتے پھرتے ہیں۔ "تسنتھسشچہ" اپرانی نام ستھاور جوکہ پربت برکش آدک ہیں۔ اُن سبھوں کا جو آتما ہے۔ اس کا نام سورج ہے۔ "اَت۔ سات تیگمنے" دھاتو ہے۔ اس سے آتما شبد سدھ ہؤا۔ "انتی۔ سرو ویا پنوتی۔ تی۔ آتما" جو سب جگت میں ویاپک ہو۔ اس کا نام آتما ہے۔ اور "پرشچا ساو۔ آتما چہ پر ماتما" جو سب جیو آتماؤں سے سریشٹ ہو۔ اس کا نام پرماتما ہے۔ ایشور نام سامرتھ والے کا ہے۔ جو ایشوروں میں پرم سریشٹ ہو۔ اس کا نام پرمیشور ہے۔ برھم آدک دیووں میں ایک سے ایک ایشورج والا ہے۔ جیسا کہ منشوں میں ایک سے ایک ایشورج والا ہے۔ ویسے ہی برھم آدک دیووں میں جو سب سے سریشٹ ہو۔ اور چکرورتی آدک راجاؤں سے پرم نام سریشٹ ہو۔ اس کا نام پرمیشور ہے۔ جو سب ایشوروں کا ایشور ہو۔ اور جس کے تُلیہ ایشورج والا کوئی بھی نہ ہو۔ اسی کا نام پرمیشور ہے +

ساوتہ

"شُنْ۔ ابھی۔ شوے۔ شُن۔ پرانی گربھ وموچنے" ان دو دھاتوؤں سے ساوتا شبد سِدھ ہوتا ہے +

"ابھی۔ شواہ۔ اُتپادنم۔ پرانی۔ گربھ۔ بموچنن چہ۔
سعوتی۔ سُوتے۔ وا۔ اُتپادیتی۔ چرا چرم جگت سا ساوتا"
جو سب جگت کی اُتپتی کرے۔ اس کا نام ساوتہ ہے +

دیو

"دِوُ کریڑا۔ بجگیشا۔ ویوہار۔ ادیوتی۔ یو۔ ستوتی
مود مد۔ سوپن۔ کانتی۔ گتی۔ شو"

اس دھاتو سے دیو شبد کی سدھی ہوتی ہے۔ "دیوتی۔ سا۔ دیوا" دیوتی نام سوئم جو پرکاش سوروپ ہو۔ اور جو سب جگت کو پرکاش کرتا ہے۔ اس سے پرمیشور کا نام دیو ہے۔ "کریڑتے۔ سا۔ دیوا" کریڑنے نام اپنے آنند سے اپنے سوروپ میں آپ ہی جو کریڑا کو کرے اتھوا کریڑا ماتر سے انیہ کی سہایتا کے بنا جگت کو کریڑا کے نیائیں جو رچے۔ وا سب جگت کی کریڑاوں کا آدھار جو ہو۔ اس سے پرمیشور کا نام دیو ہے۔ "بجی۔ گیشتے۔ سا۔ دیوا" بجی گیشتے نام سب کا جیتنے والا اور آپ تے سدا اجے ہے۔ جس کو کوئی بھی نہ

L471

کیونکہ میں "انّ ہوں۔ میں ہی آنادہوں"۔ تین بار اس شرتی میں پاٹھ آدر کے واسطے ہے۔ جیسے کہ "تو اتُم۔ گرامم۔ گچھ۔ گچھ۔ گچھ" اس سے کیا لیا جاتا ہے کہ شیگھر ہی تو گرام کو جا۔ اورکہیں بھی ٹھیرنا نہیں۔ اس پرکار کے دیوہاروں میں جو بہت بار کا کہنا ہے۔ سو جیسے انرتھک نہیں۔ ویسے اس میں بھی انرتھک نہیں۔ اس وشے میں ویاس جی کا سوتر بھی پرمان ہے۔

"اتّا۔ چراچر۔ گرہنات" آتّا نام کھانے والے کا ہے۔ اسی کا نام آنادہے۔ چراچر نام جڑ اور چیتن سب جگت اس کے گرہن کرنے سے پرمیشور کا نام اتّا اور آنادہے۔ جیسے کہ گولر کے پیٹ میں کرمی اتپن ہو کے اسی میں رہتے ہیں۔ اور اسی میں ناش ہو جاتے ہیں۔ اس سے پرمیشور کا نام اتّا اور انادہے۔

وسُو

"وس۔ نواسے" اس دھاتو سے وسُو۔ شبد سدھ ہوتا ہے "وسنتی سروانی۔ بھوتانی یسمِن سا۔ وسُو" ارتھوا۔ سرولیشو۔ بھوتیشو۔ لو۔ وستی۔ سا وسو" سب آکاش آدک بھوت جس میں رہتے ہیں۔ اس کا نام وسُو ہے۔ اتھوا سب بھوتوں میں جو واس کرتا ہے۔ اس کا نام وسُو ہے۔ اسی سے وسو پرمیشور کا نام ہے۔

رُدر

"رُدِر۔ اشرو۔ بموچنے" "رُودرے۔ نِلُوپشچ" اس دھاتو سے اور اس سوتر سے رُدر شبد سدھ ہوتا ہے۔

رُودیتی۔ انیائے کاریو۔ جنان۔ سا رُودرا "

رُلاتا ہے۔ وشٹ کرم کرنیوالے جیووں کو جو اس کا نام رُدر ہے۔ اس میں یہ شرتی کا بھی پرمان ہے:۔

"یمن۔ منسا۔ دھیائتی۔ تد۔ واچا۔ وودتی

دو یدواچا۔ وودتی۔ تت کرمنا کروتی۔ یت کرمنا کروتی۔ تد ابھی سمپدیتے"

یہ یجروید کے براہمن کی شرتی ہے۔ اس کا یہ ارتھ ہے۔ کہ جو جیو من سے وچارتا ہے۔ وہی بچن سے کہتا ہے۔ اسی کو کرتا ہے۔ اور جس کو کرتا

جوادیکت سے ویکت کو اور ایک پرمانو سے دوسرے پرمانو کو اینوانیہ سنیوگ اور ویوگ کے واسطے جو ہنن اور پرتی ہنن کرنے والا ہو۔ اس کا نام جل ہے۔ اس سے پرمیشور کا نام جل ہے۔ ہنن نام ایک سے ایک کو ملانا پرتی ہنن نام دوسرے سے تیسرے کو ملانا۔ تیسرے کو چوتھے سے ملانا۔ جگت کی اتپتی سمے میں سبھوں کا سنیوگ کرنے والا پرمیشور ہی ہے۔ دوسرا کوئی بھی نہیں۔ "جنی پرادُربھاوے" "لا آدانے" ان دھاتوؤں سے بھی جل شبد سدھ ہوتا ہے۔ "جینتی نام۔ اُتپادیئتی۔ سروم جگت۔ تج۔ ملاتی۔ گرنہاتی۔ نام۔ آدتتّے۔ چراچرم۔ جگت۔ تلّم۔ جنج۔ تلّم۔ جپہ۔ تد۔ چلم۔ برھم" "جا" شبد سے سبھوں کا جنک اور "لا" شبد سے سبھوں کا دھاسن کرنے والا اس کا نام جل (ہے) جل نام پرمیشو کا ہے +

آکاش

"کاشِتی۔ دیپ۔ توؤ" اس سے آکاش شبد سدھ ہوتا ہے۔ "سمنتات۔ سروتا۔ سروم۔ جگت۔ پرکاشتے سا۔ آکاشا" جو پرمیشور سب جگہ سے اور سب پرکار سے سبھوں کو پرکاشتا ہے۔ اس سے پرمیشور کا نام آکاش ہے +

اَنّ۔ اَینّہ۔ انّاد

"آد۔ بھکشنے" اس سے اَنّ شبد سدھ ہوتا ہے "اَتتی۔ بھکشنی۔ چراچرم۔ جگت۔ تد۔ اَنّم" جو چراچر جگت کا بھشک ہے۔ اور کال کو بھی کھا کے پچا لیتا ہے۔ اس کا نام اَنّ ہے۔ اس میں پرمان ہے۔

"آدیّتے۔ اَتتی۔ چہ۔ بھوتانی۔ تسماد۔ اَنّم۔ تد۔ اُچیتے"

یہ تیتّری اپ نشد کا بچن ہے +

"اہم۔ اَنّم۔ اہم۔ اَنّم۔ اہم۔ اَنّم
اہم انادو۔ اہم انادو۔ اہم انادا"

یہ بھی اُسی اُپ نشد میں ہے۔ "اَنّم۔ اَتتی۔ یہ۔ انّادہ" اَنّ شبد سے چراچر جگت کا جو گرا ہک (ہے)۔ اس کا نام انّاد ہے۔ یہ بچن پرمیشور ہی کا ہے۔

شکر "اُشِیو۔ چیر۔ پوتی۔ بھاوے،، اس دھاتو سے شکر شبد سدھ ہوتا ہے۔ (شُچی نام اتینت پوتر کا ہے) جو آپ تو اتینت پوتر ہو۔ اوروں کی پوترتا کا کارن ہو۔ اس سے پرمیشور کا نام شکر ہے۔

شنیچر "چر۔ گتی۔ بھکشینو،، اس دھاتو سے شنیس اویہ،، پوروپدے شنیچر شبد سدھ ہوتا ہے۔ جو اتینت دھیرج [illegible] ور سب سنسار کے دھیرج کا کارن ہو۔ اس سے پرمیشور کا نام شنیچر ہے۔

راہو "رہ۔ تیاگیا،، اس دھاتو سے راہو شبد سدھ ہوتا ہے۔ جو سب سے ایکانت سوروپ ہو۔ جس میں کوئی بھی ملا نہ ہو۔ اور سب تیاگیوں کے تیاگ کا ہیتو ہو۔ اس سے پرمیشور کا نام راہو ہے۔

کیتو "کِت۔ نواسے۔ روگ۔ پینینے۔ چہ،، اس سے کیتو شبد سدھ ہوتا ہے۔ جو سب جگت کا نواس استھان ہو۔ اور سب روگوں سے رہت ہو۔ مُمکشوؤں کے جنم مرن آدک روگوں کے ناش کا ہیتو ہو۔ اس سے پرمیشور کا نام کیتو ہے۔

یگیہ "یگیہ۔ دیو۔ پوجا۔ سنگتی۔ کرن۔ دانیشو،، اس دھاتو سے یگیہ شبد سدھ ہوتا ہے۔ "اِجیتے۔ سروئی۔ برہم۔ آدی۔ بھی جننے۔ رسا یگیہ،، سب برہما آدک جس کی پوجا کرتے ہیں۔ اس کا نام یگیہ ہے۔ "یگیو وے وشنو۔ آتی۔ شرتے۔ یگیہ کا نام وشنو ہے۔ اور وشنو نام ہے ویاپک کا۔ اس شرتی سے بھی پرمیشور کا نام یگیہ ہے۔

ہوم "ہُہ دان۔ ادنیو،، اس دھاتو سے ہوم شبد سدھ ہوتا ہے۔ "ہُیتے سو ایہ ہوما،،۔ جو دان نام دینے کے یوگیہ ہے۔ اس کا نام ہوم ہے۔ سب دانوں سے پرمیشور کا جو دان نام اپدیش کا کرنا و سب ... سے جو پرمیشور کا گرہن نام پرمیشور میں دار ڈھ نشچے کا کرنا اس دان سے ... کوئی بھی اتم دان و گرہن نہیں ہے۔ اس سے پرمیشور کا نام ہوم ہے۔

بندھو "بندھ۔ بندھنے،، اس دھاتو سے بندھو شبد سدھ ہوتا ہے جس

ہے۔ اسی کو ہی پراپت ہوتا ہے۔ ایسی پرمیشور کی آگیا ہے۔ کہ جو جیسا کرم کرے۔ ویسا ہی پھل پاوے۔ اس آگیا کو کہنے والا پرمیشور ہے۔ اس کی آگیا ستیہ ہی ہے۔ اس سے جو جیسا کرتا ہے۔ سو ویسا ہی پراپت ہوتا ہے۔ اس سے کیا آیا ہے۔ کہ وشسٹ کرم کاری جتنے پرش ہیں وہ سب وشسٹ کرموں کے پھل پراپت ہو کے رُودن ہی کرتے ہیں اس کارن سے پرمیشور کا نام رُدر ہے۔

نارائن نارائن بھی نام پرمیشور کا ہے۔

"آپو۔ نارائن۔ اِتی۔ پروکتا۔ آپو۔ وینرسونوہ۔"

"تا ید۔ ستھانیم۔ پوروستین۔ نارائنا۔ سمرتاہ۔"

یہ شلوک منو سمرتی کا ہے۔ "آپ" نام جل کا ہے۔ اور نار سنگھیا بھی جل کی ہے۔ اور وہ پران جل سنگھک ہے۔ وہ سب پران جس کا این نام نواس استھان ہے۔ اس سے پرمیشور کا نام نارائن ہے۔ سورج کا ارتھ تو کر دیا ہے۔

چندر "چدی۔ آہلادے" اس دھاتو سے چندر شبد سدھ ہوتا ہے۔ "چندتی۔ سو۔ ایم۔ چندرا" جو آہلاد نام آنند سوروپ ہو۔ اور جو مکت پرش جس کو پراپت ہو کے سدا نند سوروپ ہی ہے اس کو دکھ کا لیش کبھی نہ ہو۔ اس سے پرمیشور کا نام چندر ہے۔

منگل "مگی۔ دھاتر۔ گتی۔ ارتھا۔ منگے۔ رلچہ" اِس سے منگل شبد سدھ ہوا۔ منگ اِتی۔ سو۔ ایم۔ منگلاہ" جو آپ تو منگل سوروپ ہی ہے۔ اور سب جیوں کے منگل کا وہی کارن ہے۔ اس سے پرمیشور کا نام منگل ہے۔

بدھ "بدھ۔ اوگمنے" اِس دھاتو سے بدھ شبد سدھ ہوتا ہے "بدھیتے سو۔ ایم۔ بدھا" جو آپ تو بودھ سوروپ ہو۔ اور سب جیوں کے بدھوں کا کارن ہو۔ اس سے پرمیشور کا نام بدھ ہے۔ برہسپتی کا ارتھ پرتھم کر دیا ہے۔

اس سے پرمیشور کے نام شرو تر۔ من بانی۔ پران۔ اور چکشو یہ سب ہیں

چت۔ بدھی "بودھین۔ بودھ۔ بھوتی۔ چتین۔ چتم۔ بھوتی۔" نام سب کو چتانے والے ہیں۔ اس سے پرمیشور کا نام چت اور بدھی ہے۔

آہنکار "آہنکر۔ دن۔ آہنکارو۔ بھوتی۔ نام۔ اہنگ۔ کروتی ستا آہنکارا" جو ودیکرت آدک سب جگت کا میں ہی کرتا ہوں ایسا جو گیان کا ہوتا ہے۔ اس سے پرمیشور کا نام آہنکار ہے۔

جیوا "جیو۔ پران۔ دھارنے" اس دھاتو سے جیو شبد سدھ ہوتا ہے "جیوتی سروان۔ پرانی۔ نا۔ سا۔ جیوا" جو سب جیو اور پرانوں کا جیون دھارن کرنیوالا ہے۔ اس سے پرمیشور کا نام جیو ہے۔

آپ "آپ لری۔ ویاپتو" اس دھاتو سے آپ شبد سدھ ہوتا ہے۔ سب جگت میں ویاپت ہونے سے پرمیشور کا نام آپ ہے۔

اج "جنی۔ پرادر۔ بھاوے" اس سے اج شبد سدھ ہوتا ہے۔ "نہ جایئتے۔ اتی۔ اجاہ" جس کا جنم کبھی نہ ہوا۔ نہ ہے اور نہ ہوگا اس سے پرمیشور کا نام اج ہے۔

ست گیان اننت "ستیم۔ گیانم۔ اننتم۔ برہم" یہ تیتری اُپنشد کا وچن ہے۔ "استی۔ تی۔ ست۔ ستے۔ ہی۔ تم ستیم" جو سب دن رہے۔ جس کا ناش کبھی نہ ہو اس سے پرمیشور کا نام ستیہ سوروپ ہے۔ اور گیان سوروپ ہونے سے پرمیشور کا نام گیان ہے۔ جس کا انت نام سیما (حد) کبھی نہیں۔ ارتھات دیش۔ کال اور وستو کا پرچھیدن نہیں۔ جیسے کہ [illegible] میں وکھشن دیش نہیں۔ دکھشن دیش میں دہ دیش نہیں۔ بھوت کال میں بھوشت کال نہیں۔ اور دونوں میں ورتمان کال نہیں۔ جیسے [illegible] پرتھوی آکاش نہیں۔ اور آکاش پرتھوی نہیں۔ ایسا بھید پرمیشور میں نہیں ہے۔ ایسا برہم ہی ہے۔ کینتو سب دیشوں۔ سب کالوں اور سب وستو میں

نے سب لوک لوکانتر اپنے اپنے ستھان میں پربندھ کرکے یتھاوت رکھے ہیں۔ اور اپنے اپنے پردھی (محور) کے اوپر سب لوک بھرمن کریں۔ اس پربندھ کے کرنے سے کسی کا ملنا نہ ہو۔ جیسے کہ بندھو بندھو کا سہائے کاری ہوتا ہے۔ ویسے ہی سب پرتھوی آدکوں کا دھارن کرنا اور سب پدارتھوں کا رچن کرتا ہے) اس سے پرمیشور کا نام بندھو ہے۔

پتا ''پا۔ پالنے۔ پا۔ رکھشنے،، ان دو دھاتوؤں سے پتا شبد سدھ ہوتا ہے۔ جیسے کہ پتا اپنی پرجا کے اوپر کرپا اور پریتی کرتا ہے۔ اس سے پرمیشور کا نام سب جگت کا پتا ہے۔

پتامہا ''پتری نام۔ پتا۔ پتامہا،، جتنے جگت میں پتا لوگ ہیں۔ اُن سب کا پتا ہونے سے پرمیشور کا نام پتامہا ہے۔

پرپتامہا ''پتا۔ مہانام۔ پتا۔ پرپتامہا،، جگت میں جتنے پتاؤں کے پتا ہیں اُن سب کا پتا ہونے سے پرمیشور کا نام پرپتامہا ہے۔

ماتا ''ما۔ مانے۔ مانگ۔ مانے شبد بیچ،، ان دو دھاتوؤں سے ماتا شبد سدھ ہوتا ہے۔ جیسے کہ ماتا اپنی پرجا کا مان کرتی ہے۔ اور لاڈن کرتی ہے۔ ویسے ہی سب جگت کا مان اور لاڈن آنیت کرپا اور پریتی کرنے سے پرمیشور کا نام ماتا ہے۔

شروتر یمن۔ بانی پران۔ چکشو شروترسیہ۔ شروترم۔ منسو منو۔ یدوریچو۔ ہا۔ ورچم سا۔ او۔ پرانسیہ پرانا چکشو۔ سا چکشو۔ اتی مچیّے۔ دھیرا۔ پریتی اسمال کاد۔ امرتا۔ بھونتی،، یہ کین اپنشد کا بچن ہے۔ اس کا یہ ابھیپرائے ہے۔ کہ جیسے شروتر آدک اپنے اپنے وشئے اگرہن کرتے ہیں۔ تتھا سب شروتر آدکوں کا اور شروتر آدک وشیوں کی کریا کو بھی یتھاوت جانتا ہے۔ اس سے پرمیشور کا نام شروتر کا شروتر ہے۔ تتھا من کا من۔ بانی کی بانی۔ پران کا پران۔ و چکشو کا چکشو ہے۔

اس سے پرمیشور کا نام نراکار ہے۔

نرنجن "رنجُو - ویکتی - ملیکشن - کانتی - گتی شو" اس دھاتو سے رنجن شبد سدھ ہوتا ہے۔ "ا نجن - ملیا - اودیا - یونام - نرگتم - نرنجم - لیسمات - سا - نرنجناہ" مایا نام چھل اور کپٹ کا ہے۔ کیونکہ یہ پرمیشور مایا وی ہے۔ اس سے کیا جاتا ہے۔ کہ یہ چھلی اور کپٹی ہے۔ اودیا اگیان کا نام ہے جس کو مایا اور اودیا کا لیش ماتر سمبندھ کبھی نہ ہوا۔ نہ ہے۔ اور نہ ہوگا۔ اس سے پرمیشور کا نام نرنجن ہے۔

گنیش "گن - سنکھیانے" اس دھاتو سے گن شبد سدھ ہوتا ہے اس کے آگے "ایش" شبد سدھ رکھنے سے گنیش شبد سدھ ہوتا ہے "گنانام - سموہانام - جگتام - ایشا سا گنیشا" جو سب گنوں کا نام یعنی سنگھاتوں کا ارتھات سب جگتوں کا ایش نام یعنی سوامی ہونے سے پرمیشور کا نام گنیش ہے۔

بشیشور "وشو سیہ - ایشورا - بشیشورا" بشو نام سب جگت کا ایشور ہونے سے پرمیشور کا نام بشیشور ہے۔

کوٹستھ "کوٹے - تشٹھتی - اتی - کوٹستھا" جس میں سب دیوہار ہو آپ سب دیوہاروں میں ویاپت ہو۔ اور سب دیوہار کا آدھار بھی ہو۔ پرنتو جس کے سوروپ میں دیوہار کا لیش ماتر بھی دکار نہ ہونے سے پرمیشور کا نام کوٹستھ ہے۔

دیوی جتنے دیو شبد کے ارتھ لکھے ہیں۔ ویسے ہی ارتھ دیوی شبد کے جان لینا چاہیے۔

شکتی "شک لری - شکتو - شکنو - اتی - یا - سا - شکتی" جو سب پدارتھوں کا رچنے کا سامرتھ جس میں ہے۔ اس سے پرمیشور کا نام شکتی ہے۔

لکشمی "لکش - درشنانک - ایو - اس سے لکشمی شبد سدھ ہوتا ہے "لکشیتی نام درشیتی - چراچرم جگت - سا - لکشمی" جو سب جگت کو ایتن کر کے دکھاوے۔ اس کا نام لکشمی ہے۔ "لکشیتی جنیتی - وا - چراچرم جگت - سا - لکشمی" جو سب جگت کے جسموں کو ارتھات نیتر ناسکا آدک اور برکش پتر مول آدک ایک سے ایک دلکش جتنے جنیوں ہیں انکے جیسے اور کا نشک کے ہونے

میں اکھنڈ ایک رس رہنے سے اور کوئی بھی جس کا انت نہ لے سکے۔ اس سے پرمیشور کا نام اننت ہے۔

آنند ٹُنڈ۔ ندی۔ سمردھو ۱۱ اس سے آنند شبد سِدھ ہوتا ہے۔ جو سب سمردھی مان۔ سدا آنند سوروپ ہے اور مُموکشو مکتوں کو جس کی پراپتی سے سب سمردھی اور نتیہ آنند کے ہونے سے پرمیشور کا نام آنند ہے۔

سچدانند ست شبد کا ارتھ ست شبد کے ویاکھیان میں جان لینا اور گیان شبد کے ویاکھیان سے چت شبد کا ارتھ جان لینا۔ اس سے پرمیشور کو سچدانند سوروپ کہتے ہیں۔

شُدھ وُد شُندھ۔ شُدّھو ۱۱ اس سے شُدھ شبد سِدھ ہوتا ہے۔ جو آپ تو شُدھ ہو۔ جس کو کچھ ملنتا کے سنیوگ کا لیش کبھی نہ ہو۔ اور سب شُدھیوں کے ہیتو کے ہونے سے پرمیشور کا نام شُدھ ہے۔

بُدھ وُ بُدھ اَوگمنے ۱۱ اس دھاتو سے بدھ شبد ہوتا ہے۔ جو سب بدھوں کا پرم اودھی نام پرم سیما کے ہونے سے پرمیشور کا نام بُدھ ہے۔

مُکت وُ موچلری موچنے ۱۱ اس دھاتو سے مُکت شبد سدھ ہوتا ہے۔ جو آپ تو سدا مُکت سوروپ ہو اور سب مُکت ہونے والوں کے مکتی کے سادھنات ہیتو ہونے سے پرمیشور کا نام مُکت ہے۔

نتیہ شُدھ بُدھ مُکت سوبھاؤ وُ سدا کارنونی ینیم ۱۱ جو ست سوروپ ہو اور کارن جس کا کوئی بھی نہیں۔ اس سے پرمیشور کا نام نتیہ ہے۔ یہ سب مل کے ایسا ایک نام ہو جائیگا ونتیہ۔ شُدھ۔ بُدھ۔ مُکت۔ سوبھاؤ۔ جو سوبھاؤ ہی سے نتیہ۔ شُدھ۔ بُدھ اور مُکت کے ہونے سے پرمیشور کا نام نتیہ۔ شُدھ بُدھ۔ مُکت۔ سوبھاؤ ہے

نِراکار ڈُو۔ کرین۔ کرنے۔ اس دھاتو سے نراکار شبد سدھ ہوتا ہے۔ نِرگتا آکار و یسیہ تس بنتیہ کاز جس کا آکار کوئی بھی نہیں۔

وشِشٹ کرم کاریوں کو دنڈ کا ہونا۔ آوان نام سب جگت کے اوپر وتسل سے کرپا کا کرنا اس کا نام دیا ہے "دیا وودتے لبسیہ سا۔ دیالو" اس دیا کے نتیہ وو دیمان ہونے سے پرمیشور کا نام دیالو ہے۔

اودیتی
اودئیت

"نا۔ دیو۔ سومیہ۔ ادم۔ اگرا۔ سید۔ ایک۔ میو۔ دوتیم" یہ چھاندوگیہ اپنشد کا وچن ہے۔ اس کا ابھپرائے یہ ہے۔ کہ ہے سومیہ! ابنے شوبیت کیتو! شوبیت کیتو کے جو پتا اُدالک دے اس سے کہتے ہیں "اگرے" نام سرشٹی جب اتپن نہیں بھئی تھی۔ تب ایک اودتیہ برہم پرمیشور ہی تھا۔ اور کوئی بھی نہیں تھا۔ ویسا کوئی پرمیشور سے بھن نہ ہوا۔ نہ ہے۔ اور نہ ہوگا۔

سدیو نام جس کا ناش کسی کال میں کبھی نہ ہو۔ اس سے شرتی میں سدیو یہ بچن کا پاٹھ ہے۔ ایکم۔ ایو۔ اور ادوتیم یہ تینوں شبدوں سے یہ ارتھ جانا جاتا ہے۔ کہ سجاتیہ۔ وجاتیہ۔ لبسیہ۔ گت بھید۔ شونیم برہم استی تی" سجاتی بھید یہ ہے۔ کہ منش سے بھن دوسرے منشوں کا ہونا۔ وجاتی بھید یہ ہے کہ منش سے بھن وجاتیہ پاشاں اور سوگت بھید یہ ہے کہ جیسے منش میں ناک کان سر پاؤں ایک سے ایک بھن اویو اعضا ہیں۔ تیسے ہی پرمیشور میں تین پرکار کے بھید نہیں۔ جب سجاتیہ پرمیشور سے بھن کوئی دوسرا ویسا ہی پرمیشور ہو۔ تب تو سجاتی بھید ہو۔ ایسا دوسرا کوئی پرمیشور نہیں ہے۔ اس سے پرمیشور میں سجاتی بھید نہیں ہے۔ جیسے پرمیشور کا نیاکاریتو آدی گن سوبھاوک ہیں۔ تیسا ہی پرمیشور سے بھن اینا کاریتو آدی بششٹ گن وان دوسرا ورودھ سوبھاؤ پرمیشور ہو۔ تب تو پرمیشور میں وجاتی بھید آسکے۔ جیسا کہ خدا کے ورودھ شیطان۔ ایسا کبھی نہیں۔ اس سے پرمیشور میں وجاتیہ پربھی چھید نہیں۔ پرمیشور نراکار اور نراویو ہے۔ ویسے ہی کوئی پرکار کا بھید نہیں ہے۔ اس سے پرمیشور میں سوآگت پربھی چھید نہیں۔ اس سے پرمیشور کا نام ادوتیہ ہے۔ یہ ادوت شبد کا ارتھ ہے۔ دریو۔ بھاو۔ دوِیتا۔ دوِیتی۔ بدھے تم۔ نہ دوتے دوِیتم یسمن۔ یسیا واتد۔ دوِیتم" دونوں ودیمان ایشوروں کا جو ہونا

پرمیشور کا نام لکشمی ہے۔ لکشمی وید آدی بھی شاستر ہیں۔ جیسا اپنی لکشمی وید آدی شاستر۔ اور گیانیوں کا لکش نام درشن کے یوگیہ ہونے سے پرمیشور کا نام لکشمی ہے۔

سرسوتی "سرگتو" اس سے سرس شبد سے "متپ" اور "نیپ" پرتے کے کرنے سے سرسوتی شبد سدھ ہوتا ہے۔ "سر ونام وگیانم۔ وگیانم۔ نام۔ بدھ ہیت۔ گیانم۔ تت وگیانم" سرس شبد وگیان کا ورچک ہے۔ بدھ نام نانا پرکار شبد رشبدوں کا پریوگ اور شبد ارتھ سمبندھوں کا یتھاوت جو گیان رہے اس کا نام وگیان ہے۔ "سرو نام وگیانم۔ ودیتے۔ یسیہ۔ یا۔ سا۔ سرسوتی" سرنام وگیان سواکھنڈت ودیمان ہے۔ جس کا اس کا نام سرسوتی ہے۔ ویسا پرمیشور ہی ہے۔ اس سے سرسوتی نام پرمیشور کا ہے۔

سروشکتیمان "سرو اشکتی۔ یو۔ و دیتے۔ یسیہ۔ سا۔ سروشکتیمان" جس کو سب شکتی نام سب سامرتھ ودیمان ہو۔ اس کا نام سروشکتیمان ہے۔ ارتھات جو کسی کا لیش ماتر سامرتھ کا آشرے نہ ہوئے۔ اور سب جگت اس کا آشرے کرتا ہے۔ اس سے پرمیشور کا نام سروشکتیمان ہے۔ دھرم نیائے اور پکش پات کا تیاگ یہ تین نام ایک ارتھ کے واچک ہیں۔

نیائے کاری "پرمانیر۔ ارتھ۔ پریکشنم۔ نیایاہ" یہ نیائے شاستر سوتروں کے اوپر واتسائن منی کرت بھاشیہ کا وچن ہے۔ جو پریکش آدک پرمانوں سے ست ست سدھ ہو۔ اس کا نام نیائے ہے وہ نیایم۔ کرتم۔ شیلم۔ اسیہ۔ سو۔ ایم۔ نیاکاری" جس کا نیائے کرنے ہی کا سوبھاؤ ہو۔ اور نیائے کرنے کا لیش ماتر سمبندھ کبھی نہ ہو۔ ایسا پرمیشور ہی ہے۔ اس سے پرمیشور کا نام نیائے کاری ہے۔

دیالو "دو ہرے دان۔ گتی۔ رکھشن۔ ہنسا۔ دانیشو" اس دھاتو سے دیا شبد سدھ ہوتا ہے۔ "دیتے۔ یا۔ سا۔ دیا" وان نام ابھے کا دینا۔ گستر نام یتھاوت گن دوشن کا گیا۔ رکھشن نام ہے منجب کی رکھشا کا کرنا۔ اسا نام

سروجگت کرتا "سروم۔ جگت کرتی۔ تس سروجگت کرتا" سو سب جگت کا کرنے والا ہونے سے پرمیشور کا نام سروجگت کرتا ہے۔

نربھے "ڈر گتیم۔ بھئیم۔ سیمات نہ سا۔ نربھیا" جس کو کسی سے کسی پرکار کا بھے نہیں ہوتا ہے۔ اس سے پرمیشور کا نام نربھے ہے۔

انادی "نہ ودنتے۔ آدی۔ کارنم۔ یسیہ۔ سا۔ انادی" جس کا کارن کوئی بھی نہیں۔ اور اپنے تو سب جگت کا آنادی کارن ہے۔ اس سے پرمیشور کا نام انادی ہے۔

سوکشم۔ مہاں۔ شِو "انو۔ انی۔ یاں۔ مہتو۔ مہیاں" یہ منڈوک اپ نشد کا وچن ہے۔ جو سب سوکشم پدارتھوں سے اتینت سوکشم کے ہونے سے پرمیشور کا نام سوکشم ہے۔ اور جو سب بڑوں میں اتینت بڑا ہے۔ اس سے پرمیشور کا نام مہاں ہے۔ سب کلیان گنوں سے سدا یکت رہنے سے پرمیشور کا نام شِو ہے۔

بھگوان "بھگو۔ ودتے۔ یسیہ۔ سا۔ بھگوان" جو اننت گیان۔ اننت ویراگ آدک نتیہ گنوں سے یکت ہوتے سے پرمیشور کا نام بھگوان ہے۔

منو "مانتی۔ چراچرم جگت۔ اتھوا سروئی۔ ویدا آدی بھی شاستری شِشئی۔ یچہ منتے۔ یا۔ منو" جو سب جگت کا مان کرے۔ اتھوا سب ویدآدک شاستر۔ اور شِشٹ لوگ جس کو اتینت مانیں۔ اس سے پرمیشور کا نام منو ہے۔ چنتنو۔ یوگش چنتیا چنیتو۔ اچنتیا، جو وشے آسکت پرشوں سے چنتنے میں نام سمیک جاننے میں نہیں آتے۔ اس سے پرمیشور کا نام اچنت ہے۔ پرنتو ایسا گیان گیانیوں کو ہوتا ہے۔ کہ سرو ویاپک جو پرمیشور ہے۔ سو ہردے دیش میں بھی ہے اس ہردے استھ ویاپک پرمیشور کو جاننے سے سب اننت جو پرمیشور اس

اس کا نام دوئیتا ہے (دوئیتا) جس کو کہتے ہیں۔ اسی کا (نام) دوئیت ہے نہیں ہے دودیہ (دو)
دوئیت جس میں جسکو وا اس کا نام ادوئیت ہے۔ ادوئیتی اور ادوئیت
پرمیشور ہی کا نام ہے۔

نرگن سگن "نرگتا۔ جنم آدی۔ اودیا دی۔ ستو آدی۔ گنا۔ لیسمات سا۔ نرگنا۔ پرمیشورا،، جگت کے جنم۔ آدک۔ اودیا آدک اور ستو آدک گنوں سے بھن ہیں۔ ارتھات جگت کے جتنے گن ہیں سے پرمیشور میں لیش ماتر سمبندھ سے کبھی نہیں رہتے۔ اس سے پرمیشور کا نام نرگن ہے "ستچدانند آدی گنئے۔ سہ ورتماتو وات سگنا،، اپنے نتیہ سوکھا دک۔ ستچدانند آدک گنوں سے سدا سہ ورتمان ہونے سے پرمیشور کا نام سگن ہے۔ کوئی بھی سنسار میں ایسی وستو نہیں ہے۔ جو کہ کیول نرگن اتھوا سگن ہو۔ جیسا کہ پرتھوی میں گندھ آدک گنوں کے یوگ ہونے سے سگن ہے۔ اور وہی پرتھوی چیتن اور آکاش آدکوں کے گنوں سے رہت ہونے سے نرگن بھی ہے۔ ویسے ہی اپنے سروگیان آدک گنوں سے سدا سہت ہونے سے پرمیشور کا نام سگن ہے۔ اُتپتی استھتی ناش جڑتو آدک جگت کے گنوں سے رہت ہونے سے پرمیشور نرگن بھی ہے۔ ویسے سب جگہوں میں وچار کر لینا۔

انتریامی "سرو۔ جگتو۔ انتر نیتو شیلم۔ الیسیہ۔ سا۔ انتریامی" جو سب جگت کے بھیتر۔ باہر۔ اور مدھ میں سروتر ویاپت ہو کے سب کو جانتے ہیں۔ اور سب جگت کو نیم میں رکھنے سے پرمیشور کا نام انتریامی ہے۔ نیائے کاری نام کے ارتھ میں دھرم شبد کی دیا کھیا کر دی ہے۔ اس سے جان لینا۔

دھرم راج "دھرمیو۔ راجتے۔ سا۔ دھرم راجا۔ اتھوا۔ دھرم۔ راجتی۔ پرکاشتی۔ سا۔ دھرم راجا،، دھرم نیائے کا اور نیائے پکش پات کے تیاگ کا نام ہے۔ تس دھرم سے سدا پرکاشمان ہو۔ اتھوا سدا دھرم کا پرکاش کرنے سے پرمیشور کا نام دھرم راج ہے۔

کے وشے میں میں نے لکھا ہے۔ کیونکہ ویدآدک شاستروں میں پرمیشور کے وشے میں جتنا گیان لکھا ہے۔ اس کے آگے میرا لکھنا ایسا ہے کہ سمندر کے آگے ایک بوند بھی نہیں۔ اور جو یہ لکھا ہے۔ سو کیول ان وید آدک شاستروں کے پڑھنے پڑھانے کی پرورتی کے لئے لکھا ہے۔ جب سب لوگ اُن شاستروں کے پٹھن پاٹھن میں پرورت ہونگے۔ اور جب اُن شاستروں کو رشی منیوں کے ویاکھیان کی ریتی سے پڑھ کر وچاریں گے۔ تب سب لوگوں کو پرمیشور اور انیہ پدارتھوں کا بھی یتھاوت گیان ہو سکیگا۔

اینتھا نہیں۔ اس پرکرن کا نام منگل آچرن ہے۔ ایسا کوئی کہے۔ کہ منگلاچرن آدی مدھیہ اور انت میں کیا جاتا ہے۔ ایسا آپ بھی کریں گے یا نہیں۔ ایسا ہم کو کرنا یوگیہ نہیں۔ کیونکہ وہ بات متھیا ہے۔ آدی مدھیہ اور انت میں جو منگل کرے گا۔ تو آدی اور مدھیہ کے بیچ میں امنگل ہی کو لکھیگا۔ اس سے یہ بات متھیا ہے۔ کیونکہ شششٹوں کو تو سدا منگل ہی کا آچرن کرنا چاہئے۔ اور امنگل کا کبھی نہیں۔ اس میں کپل رشی کا پرمان بھی ہے۔ "منگلاچرن شششٹاچارات۔ پھل درشنا شرتی تشچیتی" اس سوتر کا یہ ابھپرائے ہے۔ کہ منگل نام ستیہ ستیہ دھرم جو ایشور کی آگیا [illegible] کا آچرن [illegible] اس کا نام منگلاچرن ہوتا ہے۔ اس منگلاچرن کے کرنے والے ان کا نام شششٹ ہے۔ اس شششٹاچار کے ہیتو سے سب [illegible] ہی کا آچرن کرنا چاہئے۔ اور جو منگل کا آچرن کرتے ہیں۔ ان کو منگل [illegible] پھل ہوتا ہے۔ امنگل کبھی نہیں۔ اور شرتی سے بھی یہی آتا ہے کہ منگل ہی کا آچرن کرنا چاہئے۔ [illegible] یہ دو [illegible] ہو تو [illegible] لو۔ اتر انیتی [illegible] اس کا یہ ابھپرائے ہے کہ آدمی [illegible] نام پرشٹ ہی کہا ہے۔ دھرم روپ ہی منگل کرم کرنا چاہئے۔ ادھرم روپ امنگل کرم کبھی نہ کرنا چاہئے۔ اس سے کیا آیا۔ کہ آدی۔ انت اور مدھیہ ہی میں منگلاچرن کرنا چاہئے۔ یہ بات متھیا ہوئی۔ کیونکہ سدا منگلاچرن ہی کرنا چاہئے۔ منگل کا کبھی

کا گیان نشچت ہوتا ہے۔ جیسا میرے ہردے میں پرمیشور ہے۔ ویسا ہی سروتر ہے۔ جیسا کہ سمندر کے جل کا ایک بند و جیبھ کے اوپر رکھنے سے اس کے سواد آدک گنوں کے جاننے سے سب سمندر کے جل کا گیان ہو جاتا ہے۔ ویسے ہی پرمیشور کا درشن گیانیوں کو ہو جاتا ہے ''پرنام۔ پھگوا۔ پرمیا۔ نہ پرمیا۔ اپرمے،،

جو پرمیا اوں سے جس کا پرمان تولن نہیں ہوتا۔ اتنا ہی پرمیشور میں سامرتھ ہے۔ ایک کوئی بھی نہیں کہہ سکتا۔ اور نہ جان سکتا ہے۔ اس سے پرمیشور کا نام اپرمیہ ہے۔

اپرمادی ''پرمادی تم نام۔ انمدیتم رشلمیہ۔ سا۔ پرمادی۔ نہ پرمادی۔ اپرمادی،، جس کا پرماد نام انمتتا کے لیش ماتر کا سمبندھ نہیں ہے۔ اس سے پرمیشور کا نام اپرمادی ہے۔

بشمبھرا ''بشم۔ بہ۔ بھرتی۔ اتی۔ بشمبھرا،، جو بشو کا دھارن اور پوشن کا کارن ہونے سے پرمیشور کا نام بشمبھر ہے۔

کال ''کل۔ سنکھیانے،، اس دھاتو سے کال شبد سدھ ہوتا ہے ''کلیتی۔ سروم۔ جگت۔۔ ۔ کالا،، جو سب جگت کی سنکھیا اور پرمان کو آدی۔ امت۔ مدھیہ کو یتھاوت جاننے سے پرمیشور کا نام کال ہے۔ اس کا کال کوئی بھی نہیں ہے۔ اور وہ کال کا بھی کال ہے۔

شیو شنکر پریہ ''پریتی۔ ترپتی۔ کانتوچ،، اس دھاتو سے پریہ شبد سدھ ہوتا ہے ''پرنیاتی۔ سرواں۔ دھرما تمناہ۔ اتھوا پریتے۔ دھرماتما بھی۔ سا۔ پریا،، جو سب دھرماتماؤں کو اور موکش اوں کو اپنے آنند سے پرسن کر دے۔ اتھوا جس کو پراپت ہو کے سب جیو پرسن ہو جائیں۔ اس سے پرمیشور کا نام پریہ ہے۔ شیو نام کلیان کا ہے۔ جو آپ کلیان سوروپ ہو۔ اور جس کو پراپت ہو کے جیو بھی کلیان سوروپ ہو۔ اس سے پرمیشور کا نام شیو شنکر ہے اتنے نام پرمیشور کے وشئے میں لکھ دئے۔ پرنتو ان سے بھن بھی بہت انت نام ہیں۔ ان کا اسی پرکار سے سجن لوگ وچار کر لیویں۔ کچھ تھوڑا سا پرمیشور

ویدوں میں بھی "اتھ" اور اونکار۔ اگنی۔ آدک بھی چاروں ویدوں کے آرمبھ میں اگنی تتھا اث اور شم یہ شبد دیکھنے میں آتے ہیں۔ پرنتو شری گنیش آئے نمہ۔ ایتادک وچن کسی وید میں اور رشیوں کے گرنتھوں میں بھی نہیں دیکھنے میں آتے ہیں۔ اس سے کیا جانا جاتا ہے۔ کہ ویدآدک شاستروں سے اور رشی منیوں کے کئی گرنتھوں سے بھی یہ نوین لوگوں کا پرماد ہی ہے۔ ایسا ہی شِشٹ لوگوں کو جاننا چاہئے۔ اور ویدک لوگ "ہری اوم" اس شبد کا پٹھن پاٹھن کے آرمبھ میں اُچارن کرتے ہیں۔ یہ ستیہ ہے وا نہیں۔ یہ بھی متھیا ہی ہے۔ کیونکہ اونکار کا تو رشی گرنتھوں کے پرارمبھ میں پاٹھ دیکھنے میں آتا ہے۔ پرنتو ہری شبد کا پاٹھ کہیں دیکھنے میں نہیں آتا ہے۔ اس سے ہری شبد کا پاٹھ تو متھیا ہی ہے۔ پوروکت پرتی شاکھیہ کے پرمان سے اونکار تو اوچت ہی ہے یہ پرکرن تو پورن ہو گیا۔ اس سے آگے شکشا کے وشے میں لکھا جائیگا۔

دو اِتی شری مد۔ دیانند سرسوتی سوامی کرتے۔ ستیارتھ پرکاشے۔

سوبھاشا وبھوشِتے۔ پرتھم۔ سمولاس۔ سمپورنا ۔۔۔ "

دوسرا سمولاس

"اتھ شکشا وشیامہ"

"ماتری مان۔ پِتری مان۔ آچاریہ وان۔ پرشو۔ ویدا۔ اتی۔ شرتی"

پرتھم تو سب جنوں کو ماتا سے شکشا ہونی اُچت ہے۔ جنم سے لے کر تین برس آٹھ یا پانچ برس پرینت اپنے سنتانوں کو سوشکشا یکت کرے۔

نہیں ہا ور آجکل کے پنڈت لوگ جو کہ متھیا گرنتھ پڑھتے ہیں ست شاستروں کے اوپر متھیا ٹیکا رچتے ہیں انکے آدی میں شری گنیشائے نمہ۔ شوائے نمہ۔ سیتارامابھیام نمہ۔ درگائی نمہ۔ رادھاکرشنابھیام شوکائے نمہ۔ شری گوروچرنار بندا بھیام نمہ۔ ہنومتے نمہ۔ بھیرولسے نمہ رتیادک لیکھ دیکھنے میں آتے ہیں۔ ان کو بدھیمان متھیا ہی جان لیویں کیونکہ ویدوں میں اور رشی منیوں کے کئے گرنتھوں میں کسی ستھان میں بھی ایسے لیکھ دیکھنے میں نہیں آتے ہیں۔ رشی لوگ اتھ شبد کا اور اونکار شبد کا پاٹھ آدی میں کرتے ہیں۔ سو ادھیکار ارتھ۔ ادھیکار ارتھ نام اتنی ودیا ہونے سے اس شاستر پڑھنے کا ادھیکار ہوتا ہے "آننت ارتھ" اننت ارتھ نام ایک شاستر کو کرکے اس کے پیچھے دوسرے کا جو رچنا اتھوا ایک کرم کرکے دوسرے کرم کو کرنا اس واسطے اونکار اور اتھ شبد کا پاٹھ رشی منی لوگ کرتے ہیں "اُن کارم ویدمیشو۔ رتھ کارم بھاشیہ الشیشو" یہ کاتیائن منی کرت پراتی شاکھا کا وچن ہے ویسے ہی میں دکھاتا ہوں "اتھ شبدانوشاسنم"

"اتھے۔ اتی۔ یم۔ شبدو۔ ادھیکار ارتھا۔ پریجتہ" یہ دیاکرن مہابھاشیہ کے پرارمبھ کا وچن ہے "اتھاتو۔ دھرم جگیاسا" یہ بھی میمانسا شاستر کے آرمبھ کا وچن ہے "اتھاتو۔ دھرم۔ ویاکھیاسیاما" یہ ویشیشک درشن شاستر کا پرتھم سوتر ہے "پرمان۔ پرمے۔ رتیادی" یہ نیائے درشن شاستر کے آرمبھ کا وچن ہے۔ "اتھ۔ یوگ انوشاسنم" یہ یوگ درشن کے پرارمبھ کا وچن ہے "اتھ تری ودھ دکھات۔ اتی انت نورتی۔ اتی انت۔ پرشارتھا" یہ سانکھ درشن شاستر کے آرمبھ کا وچن ہے۔ "اتھاتو برہم جگیاسا" یہ ویدانت شاستر کے پرارمبھ کا وچن ہے۔ "اوم۔ اتی۔ اتید۔ اکشرم۔ ادگیتھم۔ اپاسیت" یہ چھاندوگیہ اپنشد کے پرارمبھ کا وچن ہے۔ "اوم۔ اتی۔ اتید۔ اکشرم اوم۔ سروم۔ تسیہ۔ اُپ۔ ویاکھیانم" یہ مانڈوک اپنشد کا وچن ہے۔ اتیادک اور بھی جان لینے۔ دیکھنا چاہیئے کہ رشی لوگوں نے اور

بھی شریر ہو جائے گا۔ اس سے جو سنتان ہوگا سو ویسا ہی پھر بلوان اور نیروگ ہوگا۔ جو اُوکت ویدک شاستر میں جیسی کہ ریتی لکھی ہے۔ اسی پرکار سے بیہن سے یونی کا شنکوچ اور یونی کا شودھن بھی استری لوگ کریں۔ اس سے اپنے پتی کا بھی بل کھشین نہ ہوگا۔ جب کچھ بالک لوگ سامرتھ ہوں۔ تب ان کو چلنے۔ بیٹھنے۔ مل موتر کے تیاگ اور شوچ نام پوترتا کی شکشا کریں۔ اور بہت باد۔ مکھ۔ نیتر آدکوں کی سو چیشٹا کی شکشا کریں۔ جس سے کہ کسی انگ سے وے بالک لوگ کچیشٹا نہ کریں اور کھانے پینے کی بھی یتھاوت شکشا کریں۔ بالک کی جبھا کا شودھن کرا دیں۔ کیونکہ مل جبھا کے ہونے سے اکھشروں کا اُچارن سپشٹ ہوگا۔ اوشدھوں سے اور دنت دھاون سے پھر بالک کو بولنے کی شکشا کریں۔ تب ماتا سرشیٹ بانی سے ستھان اور پریتن کے ساتھ بھاشن کریں۔ جیسے کہ "پ" اس کا اوشٹ تو ستھان ہے۔ اور دونوں اوشٹوں کا ملانا سو سپرش پریتن ہے۔ اوشٹ ستھان کے اور سپرش پریتن کے بنا "پ" کا شدھ اچارن کبھی نہ ہوگا۔ ایسے ہی ... دونوں کا ستھان اور پریتن ٹھہرسو" اور "دو" پرگیہ" وچار کے ماتا اچارن کرے۔ ویسا ہی بالکوں کو کرا دے۔ جس سے کہ وے بالک شدھ اچارن کریں۔ گمن آسن سونا بیٹھنا۔ اس کی بھی شکشا ماتا کرے۔ جس سے کہ سب کرم یکت یکت ہی کریں۔ اور یہ بھی اُپدیش ان کو ماتا کرے کہ ماتا۔ پتا۔ تتھا جیشٹھ بدھو آدک مانیہ لوگوں کو نمسکار بالک لوگ کریں۔

رودن۔ ہاسیہ اور کرپرا آسکتک بھی وے نہ ہو دیں۔ بہت ہرش شوک بھی نہ کریں نہ اُپستھ اندری کو ہست سے پیترنا۔ ناسکا آدکوں کے بنا پریوجن سے مردن ر ملنا اٹھوا سپرش نہ کریں۔ کیونکہ ہست سے بنا اُپستھ اندرے کا مردن اور بار مبار سپرش کے کرنے سے ویرج کی کھشینتا ہوگی۔ اور سست گرگندھ یکت بھی ہوگا اس سے وہ یہ کرم کرنا نہ چاہیے۔ اتنی شکشا بالکوں کو پانچ برس تک کرنا چاہیے۔ اس کے پیچھے ماتا اور پتا

پرتھم تو سشرت اور چرک جو ویدک شاستر گرنتھ ہیں۔ ان کی ریتی سے شریر کے سوبھاؤ سے انوکول (دگھ ودودھ) آدکوں میں اوشدھوں کو ملا کے ورسنسکار کرکے تیسرے دن کو اوکینیاؤں کو پلاوے۔ اتھوا جو استری ان کو اپنا دودھ پلاوے۔ سو استری اُن سریشٹ پدارتھوں کا بھوجن کرے۔ جس سے کہ اسی کے دودھ میں ان کا انش آجائے گا۔ جس سے بالکوں کے بھی شریر کی پشٹی بل اور بدھی آدی ابر دھی ہو۔ اور شدھ استھان میں اُن کو رکھنا چاہئے۔ شدھ سوگندھ دیش میں بالکوں کو بھرمن کرانا چاہئے جب ان کا جنم ہو۔ اسی دن اتھوا دوسرے تیسرے دن ودھوان یہ لوگ اور راجہ لوگ (دائی) وا انیہ استری کی پریکشا کرکے کہ اس کے شریر میں روگ نہ ہو۔ اور دودھ میں بھی روگ نہ ہو۔ اس کے پاس بالک کو رکھ دیں۔ اور وہی استری ان کا پالن کرے۔ پرنتو ماتا اس استری کے اور بالکوں کے بھی شکشا کے اوپر درشٹی رکھے۔ اور جو اسمرتھ لوگ ہیں۔ جن کو دائی وا انیہ استری رکھنے کا سامرتھ نہ ہو۔ تو چھیری۔ اتھوا گائے وا بھینس کے دودھ سے بالکوں کا پوشن کریں۔ جہاں چھیری آدکوں کا ابھاؤ ہو۔ وہاں جیسا ہو سکے۔ ویسا کریں۔ اور انجن آدکوں سے نیتر آدکوں کو بھی پشٹی ست [illegible] کریں۔

پرنتو بالکوں [illegible] دودھ کبھی نہ دیوے۔ استری کے دودھ دینے سے استری کا شریر نربل اور کھشین ہو جائے گا۔ جو استری پرسوت ہوئی۔ وہ بھی اپنے شریر کی رکھشا کے لئے سریشٹ بھوجن آدک کرے۔ جو کہ اوشدھی وت ہو۔ جس سے پھر بھی یووا (نوجوانی) اوستھا کی نیائیں اس کا شریر ہو جائے۔ اور دودھ کی رکھشا کے واسطے اوکت ویدک شاستر میں جیسا وہ اوشدھ سو یتھاوت سمپادن کرکے ستن کے اوپر لیپن کرکے اس مارگ کو روک دیوے۔ جس سے کہ دودھ نہ نکل جائے۔ اس سے استری کا شریر پھر بھی پورن بلوان ہو جائے۔ جیسے کہ یووتی (نوجوان) کا شریر اُس کے تلیہ اس کا

ئے سمبندھی کہتے ہیں ۔ کہ جو تم چاہو ۔ سو لے لو ۔ پرنتو اس بھوت کو آپ نکال دیں سب لوگ اس اُنمت کے گود میں گر پڑتے ہیں ۔ تب تو اُنمت بہت ناچتا کودتا ہے ۔ پرنتو کوئی بدھیمان اس کو ایک تھپیڑا وا ایک جوتا مار دیوے تب شیگھر ہی اس کی دیوی وا بھیروں بھاگ جاتے ہیں ۔ کیونکہ وہ دھوت کیول دھن آدک ہرن کرنے کے لئے پاکھنڈ کرتا ہے ۔ جو نام ماتر کے پنڈت ہیں جوتش شاستر کا ابھیمان کر کے کہتے ہیں ۔ کہ سورج آدی گرہ کرُور ان کے اُوپر آئے ہیں ۔ اس سے یہ پرش پیڑت ہے ۔ پرنتو اس کے گرہوں کی شانتی کے لئے جو دان پاٹھ اور پوجا کراوے ۔ تو گرہوں کی شانتی ہو جائے ۔ اینتھا شانتی نہ ہوگی ۔ اور ان کا مرن ہو جائے ۔ تو آشچرج نہیں ۔ ان سے کوئی پوچھے ۔ کہ سورج آدک گرہ سب آکاش میں رہتے ہیں ۔ وے سب لوک ہیں ۔ جیسا کہ پرتھوی لوک ہے ۔ کیسے وے پیڑا کہو سکتے ہیں ۔ اور جو تاپ آدک اُن کے تیج ہیں ۔ سب کے اوپر سماں ہی پرکاش ہے ۔ کیسے ایک کے اوپر کرُور ہو کے دکھ دے ۔ اور دوسرے کو شانت ہو کے سکھ دے سکتے ہیں ، یہ بات کبھی نہیں ہو سکتی ہے ۔ جتنے دھناڈھیہ اور راجا لوگ ہیں اُن کے اُوپر سب مل کے آپ کے اوپر کرور گرہ آئے ہیں سا ایسا کہتے ہیں ۔ کیونکہ در دروں سے تو اتنا دھن نہیں مل سکتا ہے ۔ اس سے اُن دھناڈھیوں کے پاس جا کر بار مبار گرہوں کی کتھا سے بھے دکھا کے بہت دھن کو ہرت کر لیتے ہیں ۔ جو کوئی بدھیمان اُن سے ایسا کہے ۔ کہ آپ پنڈت لوگ اپنے گھر میں گرہوں کی شانتی کے لئے پوجا ۔ پاٹھ ۔ دان ۔ وا پونیہ کیوں نہیں کراتے ہیں ۔ تب وے سب پروہت ۔ پنڈت آدک مل کے کہتے ہیں کہ تو ناستک ہو گیا ۔ اس ریتی سے بھے دکھا کے ان کو اپدیش آدک بہت پرکار کہ کے اسی مارگ میں لے آتے ہیں ۔ پرنتو کوئی بدھیمان ہوتا ہے ۔ سو اُن کے جال میں نہیں آتا ہے ۔ ویسے ہی جھوٹے وشئے اتھوا یا تراہیں جال رچتے ہیں ۔ دھن لینے کے لئے تتھا جنم پتر کا جو رچن ہوتا ہے سو بھی متھیا ہے ۔ وہ جنم پتر نہیں ہے ۔ کنتو شوک پتر ہے ۔ ایسا ہما ننا

اکھشر لکھنے کی اور پڑھنے کی شکشا کریں۔ دیوناگری اکھشر اور اپنے ودیشوں
کے بھاشا اکھشروں کے لکھنے پڑھنے کا ابھیاس ٹھیک ٹھیک کراویں۔
بسپشٹ لکھنے پڑھنے کا ابھیاس ہوجائے۔ اس سے یہ بھی اوشیہ شکشا
کرنی چاہئے۔ اور بھوت پریت آدک ہیں۔ ایسا وشواس بالک لوگ
کبھی نہ کریں۔ کیونکہ یہ بات متھیا ہی ہے۔ جب بھوت پریت آدکوں
کی بات سُن کے اُن کے ہردے میں متھیا بھے ہوجاتا ہے۔ تب کسی سمے
میں اندھکار ہونے سے شرگال آدک۔ پشو۔ پکشی۔ اور موشک۔ مارجار
آدک اٹھا پٹھک اپنے شریر کی چھایا دیکھنے سے شرگال آدکوں کے بھاگنے
کا شبد سُن کے اُس کے ہردے میں پورب سُننے کے سنسکار کے ہونے
سے اتینت بھوت پریت آدکوں کا وشواس ہونے سے بھے بھیت
ہو کے۔ کمپ اور جوئر (بخار) آدک ہوتے ہیں۔ اس سے بہت دُکھ سے
پیڑت ہوتے ہیں۔ اس سے یہ داس شنکا کا بہت ریتی سے نوارن کرنا چاہئے
جس سے کہ اُن کو کبھی بھوت۔ پریت آدکوں کے ہونے میں نشچہ نہ ہو ویدک
شاستر میں بہت سے مانس روگ لکھے ہیں۔ وے جب ہوتے ہیں۔
تب اُنمت ہو کے انیتھا چیشٹھا نش کرتا ہے۔ تب نربدھی لوگ جانتے
ہیں۔ اور کہتے ہیں۔ کہ اس کے شریر میں بھوت وا پریت آگیا ہے۔ بھرے
مل کے بہت سے پاکھنڈ کرتے ہیں۔ کہ میں منتر سے جھاڑ جھوڑ کے پانچ روپیہ
مجھ کو دو۔ تو ابھی نکال دوں۔ پھر اُن کے سمبندھی لوگ اُن پاکھنڈیوں
سے کہتے ہیں۔ کہ ہم پانچ روپیہ دیں گے۔ پرنتو اس کے بھوت کو جلدی
آپ لوگ نکال دیویں۔ بھروے مل کے مردنگ۔ جھانجھ ساتیادکوں کو
لیکے اس کے پاس آ کے بجاتے گاتے ہیں۔ پھر ایک کوئی پاکھنڈ سے اُنمت
ہو کے ناچتا کودتا ہے۔ کہ اس کے شریر میں بڑا بھوت پروشٹ ہوا ہے
وہ بھوت کہتا ہے۔ کہ میں نہ نکلوں گا۔ اس کا پران لے کر ہی نکلونگا
وہ ناچنے کودنے والا کہتا ہے۔ کہ میں دیوی وا بھیروں ہوں۔ مجھ کو ایک
بکرا اور مٹھائی۔ بستر۔ دو۔ تو میں اس بھوت کو نکال دوں۔ تب اُن

ہونگے ۔ نیتھا پشووت ہونگے ۔ جو منش گن ودیا آدک ہیں ۔ وے کبھی نہ
آوینگے ۔ اور ودیا روپ دھن کی سنتان کو پراپتی کرانا یہی ماتا پتا اور آچارج
کا مکھیہ پھل ہے ۔ کہ ان کا لاڈن کبھی نہ کرنا کرانا چاہیئے ۔ کیونکہ لاڈوں میں
بہت سے دوش ہیں ۔ اور تاڑن میں بہت سے گن ہیں ۔ اس میں ویاکرن
مہابھاشیہ کی کاریکا کا پرمان ہے ۔ مثلاً ۔ سامرتیٔ ۔ پانی ۔ بھرگھنتی ۔ گوروو
وشو ۔ کھشتے ۔ لاڈنشریہ بہو دوشا تاڑنشریہ بہو گنا ،،
اس کا یہ ارتھ ہے ۔ کہ ستری پُرش امرت کے تُلیہ تاڑنا ہے ۔ جیسا کہ ہاتھ
سے کسی کو کوئی امرت دیوے ۔ ویسا ہی بالکوں کا تاڑن ہے ۔ کیونکہ جو
وے تاڑن سے سریشٹھ شکشا کو اور سد ودیا کو گرہن کریں گے ۔ تب
ان کو پرتشٹھا ۔ سکھ ۔ اور مان سروتر پراپت ہوگا ۔ اس سے دھن اور اجیو
کا بھی ان کی سروتر ہوگی ۔ وے بہت سکھی ہونگے ۔ "سامرتیٔ ۔ پانی ۔
بھرگھنتی ،، نام سدا گورو لوگ تاڑنا کرتے ہیں ۔ نہ "وشوکھشتیٔ ،، نام وش سے
یکت جو ہاتھ ہے ۔ اس سے جو سپرش رہے ، وہ دکھ ہی کا ہیتو ہوتا ہے
ویسا ابھپراۓ ان کا نہیں ہے ۔ کیونکہ ہردے میں تو کرپا پرنتو کیول گن گرہن
کرانے کے لئے ماتا پتا ۔ تتھا گورو آدک تاڑن کرتے ہیں ۔ کیونکہ "تاڑناشریہ
بہو دوشا ،، نام جو اپنے سنتانوں کا لاڈن کرینگے ۔ تو وے مورکھ رہ جائینگے
پیچھے جو کچھ ان کے ادھیکار میں ۔ دھن وا راجیہ رہے گا ۔ اس کا وے نہ
پالن کریں گے ۔ نہ اودھک بردھی ہوگی ۔ ان پدارتھوں کا ناش نہ ہوا کر
دیں گے ۔ پھر وے اتینت دکھی ہو جائیں گے ۔ اور دوسرے کے ادھین
رہینگے ۔ یہ دوش ماتا پتا تتھا گورو آدکوں کا گنا جائیگا ۔ اس سے کیا آیا ؟ کہ
ان کا لاڈن کیا گیا ۔ کیونکہ ان کو انہی ڈالا ۔ تاڑنا شری تو ۔ "گن ،، نام اوشیہ
سنتانوں کو گن گرہن کرانے کے لئے سدا ہی تاڑن ہی کرانا چاہیئے ۔ کیونکہ
تاڑن کے بنا وے سریشٹھ سوبھاؤ اور سریشٹھ گنوں کو کبھی گرہن نہ کریں
گے ۔ اس سے ویسا ہی کرنا چاہیئے ۔ جس سے اپنے سنتان اتم ہوں ۔ ان
کو ودیا اور سریشٹھ گنوں کا ہی آبھوشن (زیور) دھارن کرانا چاہیئے ۔ اور

چاہیئے۔ کیونکہ جنم پترر چ کے پنڈت ان کا پھل اُن کے پاس آ کے کہتے ہیں اس بالک کا دسواں برس آٹھواں تیسواں برس جب آوے گا۔ تب اس اوپر بہت سے کرور گرہ آویں گے۔ یہ بہت سی پیڑا پایگا۔ یہ مر جاوے تو بھی آشچرج نہیں۔ اس بات کو سن کے بالک کے ماتا پتا آدک شوکاتر ہو جاتے ہیں۔ اس سے اس پتر کا نام شوک پتر ہی رکھنا چاہیئے۔ کبھی اس کے اوپر وشواس نہ کرنا چاہیئے۔ اس کو بدھیمان متھیا ہی جانیں روگ نورتی کے لیئے اوشدھ آدک اوشیہ کریں۔ اس ریتی سے بالکوں کی پرتھم ہی ماتا و پتا کو شکچھا کا نشچے کرنا وکرانا اچت ہے۔ مارن موہن اُچاٹن وشی کرن آدک وشے میں ستتو پرتی یادن کہتے ہیں۔ سو بھی متھیا جاننا چاہیئے۔ اور تانبے کا سونا کرتا ہے۔ پارے کی چاندی بناتا ہے۔ یہ بھی بات متھیا جاننا چاہیئے۔ جب اُن بالکوں کے ہردے میں یہ بات اچھی طرح سے نشچے کروا دینا چاہیئے۔ کہ ویرج کی رکھشا کرنے میں نشچت بدھی ہو۔ کیونکہ ویرج کی رکھشا سے بدھی۔ بل۔ پراکرم۔ اور دھیرج آدک گن۔ اتینت بڑھتے ہیں۔ اس سے بالکوں کو بہت سکھ کی پراپتی ہوتی ہے اس میں اپاے یہ ہے۔ کہ وشیوں کی کتھا اور وشٹ لوگوں کا سنگ وشیوں کا دھیان کبھی نہ کریں۔ سریشٹ لوگوں کا سنگ ودیا کا دھیان اور ودیا گرہن میں پریتی سدا ہونے سے وشے آدکوں میں کبھی پرورت نہ ہونگے۔ جب تک برہم چرج کی پورتی اور وواہ کا سمے نہ ہو۔ تب تک اُن بالکوں کی ماتا پتا آدک سروتھا رکھشا کریں۔ اور ایسا یتن کریں۔ کہ جس میں اپنے بالک مورکھ نہ رہیں۔ کسی پرکار سے بھرشٹ کبھی نہ ہوں۔ ایسے ست برس وا آٹھ برس تک ماتا پتا یتن کریں۔ پرنتو جو شرتی لکھی تھی۔ کہ "ماتری مان نام ماترا شکچھا" پرتھم ماتا سے اوکت پرکار سے اوشیہ شکچھا ہونی چاہیئے۔ پتری مان نام پتا سے بھی شکچھا ہونی چاہیئے۔ آچاریہ وان نام پانچ برس کے پیچھے وا آٹھ برس آچارج کی شکچھا ہونی ہونی چاہیئے۔ جب تینوں سے یتھارت شکچھت پرش وکنیا ہونگے۔ تب شرشٹ

شکیھا لکھی ہے۔ ستیہ بھاشن آدک سو تو سب کو کرنا اوچت ہے۔ جن کے سنتان سوشکھت ہونگے۔ ویسے ہی سکھ پاویں گے۔ اور جن کے سنتان سوشکھت نہ ہونگے۔ وے کبھی سکھ نہ پاویں گے۔ یہ بال شکھا تو کچھ کچھ شاستروں کے آشے سے لکھدی۔ پرنتو سب شکھا کا گیان جب وید آدک ستیہ شاستروں کو پڑھیں گے۔ اور وچاریں گے تب ہوگا۔ اس کے آگے برہم چریہ آشرم اور گور وآشش کی شکھا لکھی جاویگی اسی کے بھیتر پڑھنے پڑھانے کی شکھا بھی لکھی جاویگی۔

"اِتی۔ شریمد دیانند سرسوتی سوامی کرتے ستیارتھ پرکاشے سوبھاشا۔ ورچتے۔ دوتیا سمولاسا۔ سمپورنا ۵"

تیسرا سمولاس

"اتھ۔ ادھین۔ ادھیاپنیم۔ ودھی۔ ویاکھیا سیامہ"

آٹھ برس کا پتر اور کنیاؤں کو پاٹھ شالا میں پڑھنے کے لئے آچارج کے پاس بھیج دیویں۔ اٹھوا پانچویں برس بھیجدیویں۔ گھر میں کبھی نہ رکھیں پرنتو براہمن کھشتری اور ویش ان کے بالکوں کا یگیوپویت گھر میں ہونا چاہئے۔ پتا یتھا وت یگیوپویت کرے۔ پتا ہی ان کو گائتری منتر کا اپدیش کرے۔ گائتری منتر کا ارتھ بھی یتھا وت جنا دیوے۔ گائیتری منتر میں جو پرتھم اونکار ہے۔ اس کا ارتھ پرتھم سمولاس میں لکھا ہے۔ ویسا ہی جان لینا "بھور بھوا۔ دلی۔ پرانا۔ بھوریتی۔ آپانا۔ سوراتی دیانا" یہ تیتری اپنشد کا وچن ہے۔

"پرانیتی جیرا جیرم جگت سا پرانا"، جو سب جگت کے پرانوں کا جیون کراتا ہے۔ ور پران سے بھی جو پریہ ہے۔ اس سے پرمیشور کا نام پران

ہو۔ گہرے جل میں کبھی سنان کے لئے پرویش نہ کریں۔ کیونکہ جو گمبھیر
جل ہوگا۔ اور تیرنا نہ جانیگا۔ تو ڈوب کے مر جائیگا۔ اتھوا جل جنتو ہوگا
تو کھا لیگا۔ وا کاٹ لیگا۔ اس سے دکھ ہی ہوگا۔ سکھ کبھی نہ ہوگا۔ اس
میں منوسمرتی کا پرمان بھی ہے "ن ادگیاتے جلاشیہ" اس کا یہ ابھپرائے
ہے۔ کہ جس جل کی پریکشا یتھاوت جو نہ جانے۔ سو سنان کے لئے اس
میں پرویش کبھی نہ کرے۔ اور بہت کودنا پھاندنا نہ کرے۔ جس سے کہ
ہاتھ پیر ٹوٹ جائے۔ ایسا نہ کرے۔ اور مارگ میں جب چلے تب
نیچے درشٹی رکھ کے چلیں۔ کیونکہ کانٹا اور نیچا اونچا جیو جنتو دیکھ کے چلے
جل کو چھان کے پئے۔ اور وچن کو وچار کے ستیہ ہی بولے۔ جو کچھ کرم کرے
اس کو پہلے وچار ہی کے آرمبھ کرے۔ اس سے کیا سکھ وا دکھ ہانی ولابھ
ہوگا۔ کس ریتی سے اس کو کرنا چاہئے۔ کہ جس ریتی سے پریشرم تو نیون
ہو۔ اور اس کی سدھی ادھک ہو۔ اس ریتی سے وچار کرکے کرم کا آرمبھ
کرنا چاہئے۔ اس میں منوسمرتی کے وچن کا پرمان بھی ہے "درشٹی پوتم۔ نہ
مسیت۔ پادم۔ بستر پوتم۔ جلم۔ پوبیت ستیہ پوتام وویہ۔ ورچم منا۔ پوتم۔
سماچریت" "درشٹی پوتم" نام آنکھ سے دیکھ دیکھ کے آگے چلے۔ وستر پوتم
نام وستر سے چھان کے جل کو پیوے۔ کیونکہ جل میں کیش، بال، اتھوا ترن
و جیو رہتے ہیں۔ چھاننے سے شدھ ہو جاتا ہے۔ اس سے جل چھان ہی کے
پینا چاہئے۔ "ستیہ پوتام وویہ۔ ورچم" نام ستیہ سے ورُدھ نشچے کر کے
بھی کہنا ستیہ ہے۔ تب وچار کرکے مکھ سے نکالنا چاہئے۔ کیونکہ جو وچن
نکالا گیا۔ سو جو متھیا ہو جائیگا۔ تب بدھیمان لوگ اس کو جان لیں گے
کہ یہ وچار شونیہ پرش ہے۔ اس سے وچار کرکے ستیہ ہی کہنا چاہئے "منا پوتم
سماچریت" نام من سے وچار کرکے کرم کا آرمبھ کرنا چاہئے۔ کہ بھوشت
کال میں اس کا پھل کیا ہوگا۔ ایسا جو وچار کرکے کرم نہ کرے گا۔ اس کو پچھتا
تاپ ہی ہوگا۔ اور سکھ نہ ہوگا۔ اس سے جو کچھ کرنا چاہئے۔ سو وچار کے کرنا
چاہئے۔ اس ریتی سے آٹھ برس تک بالکوں کی شکشا ہونی چاہئے۔ جو کچھ اور

اپاسنا میں ہم لوگ سمرتھ ہوں۔ اور اتینت شردھالو بھی ہوں۔ جو آپ
ساوتہ اور دیو آدک انیک ناموں کے واچیہ ارتھات اننت ناموں کے
اوُدیُہ جو آپ ارتھ ہیں۔ نام سروشکتیمان ہیں۔ سو آپ ہم لوگوں کی بدھیوں کو
دھرم۔ دویا۔ نکتی اور آپ کی پراپتی میں آپ ہی پریرنا کریں۔ کہ بدھی
سمیت ہم لوگ اسی اُکت ارتھ میں تت پر اور اتینت پرشادتھ کرنے
والے ہوں۔ اس پرکار کی ہم لوگوں کی پرارتھنا آپ سے ہے۔ سو آپ
اس پرارتھنا کو انگیکار کریں۔ یہ سنکشیپ سے گائتری منتر کا ارتھ لکھ
دیا (ہے) پرنتو اس گائتری منتر کا وید میں اس پرکار کا پاٹھ ہے۔ "اوم
بھور۔ بھوا ہ۔ سواہ۔ تت۔ ساوتر۔ ورے۔ نیم۔ بھرگو۔ دیوسیہ۔ دھی
مہی۔ دھیو۔ یو۔ ناہ۔ پرچو۔ دیات" اس منتر کو پتروں کو اور کنیاؤں
کو بھی کنٹھستھ کرا دیویں۔ اور اس کا ارتھ بھی ہردے استھ کرا دیویں۔
پرنتو کنیاؤں کو یگیوپویت کبھی نہ کرانا چاہیئے۔ اور سنسکار تو سب
کرنا چاہیئے۔ لوگ شاستر کی ریتی سے پرانوں کے اور اِندریوں کے
جیتنے کے لئے اپائے کا اپدیش کریں۔ سو یہ لوگ شاستر کا سوتر ہے
"پرچھردن۔ ودھارنا بھیام۔ وا پرانسیہ" اس کا یہ ارتھ ہے کہ چھردن
نام ومن (قے) کا ہے۔ جیسے کہ مکھی وا اور کچھ بد ارتھ کھانے سے
اور (معدہ) سے مکھ دوارا اُن باہر نکل جاتا ہے۔ اور پُرکرشٹ پنج تت
چھرو نج" اتینت جو بل سے ومن (قے) کا ہونا اس کا نام پرچھردن ہے۔
"ودھارنم۔ نام ورچنج تدھارنج۔ ودھارنم" جیسے کہ اس اَن کا دھارن
پرتھوی میں ہوتا ہے۔ اس کو دیکھ کے گھرنا ہوتی ہے۔ تو گرہن کی
اِچھا کیسے ہوگی۔ کبھی نہ ہوگی۔ یہ درشٹانت ہوا۔ پرنتو درشٹانت
اس کا یہ ہے۔ کہ نابھی کے نیچے سے ارتھات مول اندری سے لیکر ورچ
سے اپان وایو کو نابھی میں لے آنا۔ نابھی سے اپان کو اور سمان کو ہردے
میں دونوں وے۔ اور تیسرا پران اِن تینوں کو بل سے ناسکا دوار سے باہر
آکاش میں پھینک دینا ارتھات جو وایو کچھ ناسکا سے نکلتا ہے۔ اور بھینر

ہے۔ سو "بھو" شبد پران کا واچک ہے۔ اور "بھوہ" شبد سے اپان ارتھ لیا جاتا ہے۔ "اپانتی۔ سروم۔ دکھم۔ سا۔ اپانا" جو ممکشوؤں کو اور مکتشوں کو سب دکھ سے چھڑا کے آنند سروپ رکھے۔ اس سے پرمیشور کا نام اپان ہے۔ سو "اپان" "بھوہ" شبد کا ارتھ ہے "ویانیتی۔ سا ویانا" جو سب جگت کے بیدہ سکھ کا ہیتو اور بیدہ چیشٹا کا بھی ادھار۔ وہی اس سے پرمیشور کا نام ویان ہے۔ سو ویان ارتھ "سوہ" شبد کا جاننا۔ "تت" یہ دوئیتہ کا ایک وچن ہے "سبھرگہ" دوتیہ کا ایک وچن ہے۔ دیوسیہ ششٹھی کا ایک وچن ہے۔ "دھی مہی" کریا پد ہے "ساوتہ" شبد کا اور دیو شبد کا ارتھ پرتھم سمولاس میں کہہ دیا ہے۔ وہیں دیکھ لینا۔ "ورتم اہم ورلے نیم" "نام اتی سریشٹ "بھرگو" "نام تیجا۔ تیجو نام پرکاشا۔ پرکاشو نام وگیانم" ورتم نام سویکار کرنے کو جو اتینت یوگیہ (ہے) اس کا نام ورین ہے۔ اور اتینت سریشٹ بھی وہ ہے۔ "دھی" نام بدھی کا ہے "نا" نام ہم لوگوں کی۔ پرچودیات" نام "پریریت"۔ "ہے پرمیشور۔ ہے سچدانند۔ اننت سوروپ۔ ہے نتیہ۔ شدھ۔ بدھ۔ مکت سوبھاؤ۔ ہے کرپاندھے۔ ہے نیائے کارن۔ ہے اجیہ۔ ہے نروکار۔ ہے نرنجن۔ ہے سروانتریامن ہے سروآدھار۔ ہے سروجگت پتا۔ ہے سروجگت اتپادک ہے آنادے۔ ہے وشمبھر۔ ساوتر۔ دیوسیہ۔ تودید۔ ورے نیم بھرگا۔ تدویم۔ دھی مہی۔ تسیہ۔ دھارنم۔ ویم۔ کروی۔ ہی ہے بھگون یاہ۔ سوتا۔ دیوا۔ پرمیشورا۔ سا۔ بھوان۔ اسماکم۔ دھیا۔ پرچودیادی۔ تیم۔ دیا"

ہے پرمیشور آپ کا جو شدھ سوروپ گرہن کرنے کے یوگ جو گیان سوروپ ہے اس کو ہم لوگ سب دھارن کریں۔ اس کا دھارن گیان۔ اس کے اوپر وشواس اور درڑھ نشچے ہم لوگ کریں۔ ایسی کرپا آپ ہم لوگوں پر کریں۔ جس سے کہ آپ کے دھیان میں اور آپ کی

اور نہ ڈر آتا ہو۔ تو جل کے چھینٹے سے نورت ہو جاتا ہے۔ تیسے یہاں بھی ہوگا پیچھے گائیتری منتر سے اُپ ستھان کرے۔ اپ ستھان نام پرمیشور کی پرارتھنا اور اگھمرشن کرے۔ اگھمرشن اس کا نام ہے۔ کہ پاپ کرنے کی اچھا بھی نہ کرنی چاہیے۔ سنکشیپ سے سندھیو اپاسن کہہ دیا۔ پرنتو یہ دونوں بات وا ایکانت میں جا کر کرنا چاہیے۔ کیونکہ ایکانت میں چت کو ایکاگرتا ہوتی ہے۔ اور پرمیشور کی اوپاسنا بھی یتھاوت ہوتی ہے۔ اس میں منوسمرتی کا پرمان بھی ہے۔

"اپام سمیپے نیتو نیتی کم۔ ودھی ماستھتھا۔ ساوترم رتھ دھیتی۔ گرتوا ارنیم سماہتا" اس کا یہ ابھپرائے ہے۔ کہ جل کے سمیپ جا کے اور جتنی آچھی پرانایام آدک کر لیا ہے) ان کو کرکے بن کے شونیہ دیش میں بیٹھ کے گائیتری کو من سے یتھاوت اچارن کر کے ایک ایک پد کا ارتھ چنتن کرکے اور پرانایام سے پران چت اور اندریوں کی ستھرتا کر کے پرمیشور کی پرارتھنا اور سوروپ وچار سے اکت رتی سے اس میں لگن ہو جائے۔ نام سمادھست ہو جائے۔ ایسے ہی نیہ دو بار دوج لوگ پراتہ کال اور سائنگ کال کرے۔ ایک گھنٹہ تک تو اوشیہ ہی کرے۔ اس سے بہت سا سکھ اور لابھ ہوگا۔ وہ پتروں کی اگنی ہوتر کا اچار سکھا دے۔ ایک چتش کون مٹی کی دو آنے کی ویدی رچ لے۔ اوپر چوڑی نیچے چھوٹی۔ اوپر تو بارہ انگل نیچے چار انگل رہے۔ ایسی روح کے چندن وا پلاس آمر آدک سریشٹ کاشٹوں کو لے کر اس ویدی کے پرمان سے کھنڈ کھنڈ کر لیوے۔ ویدی اچھی شدھ کرکے اس ویدی میں کاشٹوں کو یتھاوت رکھے۔ اس کے بیچ میں اگنی رکھ دے۔ اس کے اوپر پر کاشٹ رکھ دے۔ رکھ کر اگنی پر دیپت کرے۔ اور ایک چمسا رکھ لے۔ ہاتھ کی کہنی سے کنشٹکا کے اگر پرنیت پرمان سے اور اس پرکار کی پرکشنی پاتر رچ لے۔ اس سے ڈیوڑھا پرنیتا پاتر رچ لے۔ ایک گھرت پاتر رچ لے۔ پرنیتا میں تو جل رکھے پیچھے اس میں سے جب جب

جاتا ہے۔ اُن سب کا نام پران ہے۔ اس کو مول اندری ناہبی اور مُدر کو اُوپر اُٹھا لیے۔ تب تک وا یو نہ نکلے پیچھے ہردے میں اکٹھا کرکے جیسے کہ بمن میں ان باہر پھینکا جاتا ہے۔ ویسے سب بھیتر کے وایو کو باہر پھینک دے۔ پھر اس کو گرہن نہ کرے۔ جتنا سمرتھ ہو۔ تب تک باہر ہی وایو کو روک رکھے۔ جب چت میں کچھ کلیش ہو۔ تب باہر سے وایو کو دھیرے دھیرے بھیتر لیجائے۔ پھر اس کو ویسا ہی بار مبار بیس بار بھی کرے گا۔ تو اس کا پران ودیو ستھر ہو جائے گا۔ اور اس کے ساتھ چت بھی ستھر ہو گا۔ بدھی اور گیان بڑھیگا۔ بدھی اس پرکار کی تیبر (تیز) ہو گی۔ کہ بہت کٹھن وشے کو بھی شگیھر جان لیگی۔ شریر میں بھی بل پراکرام ہو گا۔ اور ویرج بھی ستھر ہو گا۔ تھا جتنہ رتا ہو گی۔ سب شاستروں کو بہت تھوڑے کال میں پڑھ لیگا۔ اس سے یہ دونوں اپدیشیوں کو تیماد ت اپنے سنتانوں کو کرد ے۔ پھر اس کو آچمن کا اپدیش کرے۔ ہاتھ میں جل لے کر گائتری منتر من سے پڑھکر تین بار آچمن کرے۔

و۔ انگشٹ مولیہ تلے۔ برھم تیرتھم۔ پرچکشتے۔ کا سم انگسولی موُلے اگرے۔ دیوم۔ تیرم۔ تیوردہا،۔ انگشٹ مول کے نیچے تل نام ہتھیلی کا جو مدھیہ ہے۔ اس کا نام برھم تیرتھ ہے۔

کنشٹکا کے مول میں جو ریکھا ہے۔ اس کا نام پرجا پتی تیرتھ ہے انگلیوں کے جو اگر بھاگ ہے۔ اس کا نام دیو تیرتھ ہے۔ ترجنی اور انگشٹ ان دونوں کے مول جو بیچ ہے۔ اس کا نام پتر تیرتھ ہے۔ آچمن سمے میں برھم تیرتھ سے آچمن کرے۔ اتنے جل سے آچمن کرے۔ کہ ہردے کے نیچے پرنیت وہ جل جائے۔ اس سے کیا ہوتا ہے کہ کنٹھ میں کف اور پت کچھ شانت ہو گا۔ پھر گائتری منتر کو تو پڑھتا جائے۔ اور انگلی سے جل کا چھینٹا سر اور نیتر آدکوں کے اوپر دیوے۔ اس سے کیا ہو گا۔ کہ نندرا اور آلس نہ آوے گا۔ جیسا کہ کوئی پرش کو آلس

ہیں۔ پرمیشور ہی اس جگت کا سوامی ہے۔ کیونکہ جو جس کا پدارتھ ہوتا ہے۔ اس کا وہی سوامی ہوتا ہے۔ اور جو ان منتروں میں سواہا شبد ہے اس کا یہ ارتھ ہے۔ "سُوام۔ آہا۔ سا۔ سواہا" اتھوا سوانام سواکیا واک آہا۔ سا۔ سواہا" نام اپنا جو ہردے ہے۔ سو ستیہ ہے جیسا جو کرتا ہے۔ ویسا ہی سو جانتا ہے۔ آہا نام کہنے کا ہے۔ جیسا کہ ہردے میں ہو۔ ویسا ہی بانی سے کہے۔ ایسی پرمیشور کی آگیا ہے۔ سندھیا پاسن اگنی ہوتر۔ ترپن۔ بلی ویشو دیو۔ اور اتتھی سیوا نیچے مہایگیوں کے پرکرن پیچھے لکھیں گے۔ اگنی ہوتر کے آگے ترپن کریں۔ "نیتیم۔ سناتوا تشوچی سکرّیاد۔ دیو۔ رشی۔ پتر۔ ترپنم"، یہ منوسمرتی کا وچن ہے "اتھ دیو ترپنم" اوم برہماد یو۔ دیوا۔ سا۔ ترپنتام"، اوم۔ برہمادی۔ دیوا پتنیا۔ سا۔ ترپنتام" اوم برہمادی۔ دیوا سوتا۔ ترپنتام، اوم برہمادی۔ دیوگنا۔ سا۔ ترپنتام" اتی۔ دیو ترپنم۔ اتھ۔ رشی ترپنم

"اوم۔ مریچی آدی۔ رشی۔ سا۔ ترپنتام"،

"اوم۔ مریچی آدی۔ رشی پتنیا سا۔ ترپنتام"

"اوم۔ مریچی۔ آدی رشی سو۔ سا۔ ترپنتام"،

"اوم۔ مریچی آدی رشی گنا۔ سا۔ ترپنتام"

اتی رشی ترپنم

اتھ پتری ترپنم۔

"اوم۔ سوم۔ سدا پترس۔ ترپنتام"،

"اوم۔ اگنی۔ شواتا۔ پترس ترپنتام"،

"اوم برہی شدا۔ پترس۔ ترپنتام"،

"اوم۔ سوم۔ پا۔ پترس۔ ترپنتام"،

"اوم۔ ہو یر۔ بھجا۔ پترس۔ ترپنتام"،

"اوم۔ آجیہ پاہ۔ پترس۔ ترپنتام"،

"اوم۔ سکالینا۔ پترس۔ ترپنتام"،

کاریہ ہو۔ تب تب پرکشنی میں پرنیتا سے جل لیکے چمسا کو اور گھرت کے پاتر کو نتیہ شدہ کرے۔ اور کشا کو بھی رکھ لے۔ جب جب ہوم کرنے کا سمے آوے۔ تب تب پاتر کو شدھ کر کے گھرت پاتر میں گھرت کو لے کر انگاروں کے اوپر تپا دے پھر اتار کے آنکھ سے دیکھ کر اس میں کچھ کیش وا اور جیو پڑے ہوں۔ تو ان کو کشا گر سے نکال دے پیچھے اگنی کو پردیپت کر کے چمسا میں گھرت کو لیکے "اوم۔ بھور۔ اگنئے سواہا۔ اوم اگنئے سوادن۔ نہ۔ مم"۔ اس منتر سے جو کاشٹ اگنی سے پردیپت ہوا اس کے بیچ میں ایک آہوتی دے۔ "اوم۔ بھور۔ وریوے۔ سواہا اوم۔ وریوے۔ ادن۔ نہ۔ مم" اس سے دوسری آہوتی دے۔ "اوم سواہا۔ دتیہ۔ سواہا۔ اوم۔ آدتیہ۔ ادن۔ نہ۔ مم" اس سے تیسری آہوتی دے "اوم۔ بھور۔ بھوا۔ ... سواہا۔ اگنی۔ وریوا۔ دتیے بھیا سواہا اوم۔ اگنی۔ وریوا۔ دتیہ بھیے۔ ادن۔ نہ۔ مم" اس سے چوتھی آہوتی دینی "اوم۔ سروم۔ دئی۔ پورنا گنگ۔ سواہا" اس سے پانچویں آہوتی دے۔ اور جو ادھک ہوم کرنا ہو۔ تو گائیتری منتر سے کرے۔ ایسے ہی سندھیا پاسن کے پیچھے نتیہ دو بار اگنی ہوتر سب کریں۔ اونکار۔ بھو آدک اور اگنی آدک جتنے ان منتروں میں نام ہیں۔ وے سب پرمیشور ہی کے ہیں۔ ان کا ارتھ پرتھم پرکرن میں لکھ دیا ہے۔ وہاں جان لینا چاہئے۔ اور جو اس میں تین بار پاٹھ ہے۔ سو پرتھم جو اگنئے سواہا اس کا یہ ارتھ ہے۔ کہ جو کچھ کرنا۔ سو پرمیشور کے ادیش ہی سے کرنا۔ اوم۔ اگنئے۔ دوسرا جو پاٹھ ہے۔ اس کا یہ ابھپرائے ہے۔ کہ سب جگت پرمیشور کے بتانے کے لئے ہے۔ کیونکہ کارج جو ہوتا ہے۔ سو کارن ہی والا ہوتا ہے۔ "ادن۔ نہ۔ مم"، یہ جو تیسرا پاٹھ ہے۔ سو اس ابھپرائے سے ہے۔ کہ یہ جو جگت ہے۔ سو میرا نہیں ہے۔ کنتو پرمیشور ہی کا رچا ہے۔ کس لئے کہ ہم لوگوں کے سکھ کے لئے پرمیشور نے کرپا کر کے سب پدارتھ بنائے ہیں۔ ہم لوگ تو بھرت درت

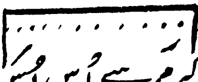
کرنا چاہئے۔ دیوترپن میں ایک بار منتر پڑھ کے ایک انجلی دیویں رشی ترپن میں دو بار منتر پڑھ کر دو انجلی دیویں۔ دوسری بار منتر پڑھ کر دوسری انجلی دیویں۔ اور پتر ترپن میں ایک بار منتر پڑھ کر ایک انجلی دیوے۔ دوسری بار منتر پڑھ کر دوسری انجلی دیویں ساتو تیسری بار منتر پڑھ کر تیسری انجلی دیوے "اُتھ وشوے دیوم۔ وشوے۔ دیوسیہ ایدھیہ گرہے۔ اگنو ویدھی پوروکم۔ آبھیام۔ دیوتا بھیو۔ برہمنو ہوم۔ نومم"۔

"اوم۔ لگنئے۔ سواہا۔ اوم سوماے۔ سواہا"

"اوم۔ اگنی۔ شوما بھیام سواہا۔ اوم وشئے بھیو دیوے بھیو سواہا۔

"اوم۔ دھنونترے سواہا۔ اوم کہے سواہا۔ اوم انوتئے سواہا۔

"اوم پرجاپتی سواہا۔ اوم سہ دیاوا پرتھوی بھیو سواہا۔

مرتکا کی جتنش کون ویدی واتا نبے کی رج کے لون اُن کو چھوڑ کے جو کہ بھوجن کے لئے پدارتھ بنا ہو۔ اس سے اس میں دس آہوتی دیویں پیچھے  اس پرکار کی ریکھاؤں سے کوشٹ رج کے یتھا کرم سے اُس اُس دشاؤں میں بھاگوں کو رکھ دے اپنی اپنی جگہ میں "اوم۔ سانوگاے۔ اندرائے نمہ" اس سے پورب دشا میں بھاگ دینا "اوم۔ سانوگاے۔ یماے نمہ" دکشن دشا میں بھاگ رکھے "اوم۔ سانوگاے۔ وروناے نمہ" اس منتر سے پشچم دشا میں بھاگ رکھے "اوم۔ سانوگاے سوماے نمہ" اس منتر سے اُتر دشا میں بھاگ رکھے "اوم۔ مُرُدبھیو۔ نمہ" اس منتر سے دوار میں بھاگ رکھے "اوم۔ انڈبھیو۔ نمہ" اس منتر سے بابو کون میں بھاگ رکھے "اوم ونپتی بھیو۔ نمہ" اس منتر سے اگنی کون میں بھاگ رکھے "اوم۔ شری ئی نمہ" اس منتر سے ایشان کون

آوم۔یم۔آدی۔بھیو۔نمہ۔یمادی۔ترپنتام ،،
،، اوم۔تیہرے۔سوادہانمہ۔تپہرم۔ ترپیامی ،،
،، اوم۔پتا۔مہائے سوادہا۔نمہ۔پتا۔مہنترپیامی ،،
،، اوم۔پرپتامہائے۔سوادہانمہ۔پرپتامہاترپیامی،،
،، اوم۔ماترے سوادہانمہ۔ماترم۔ترپیامی ،،
،، اوم۔پتامہئی۔سوادہا۔نمہ۔پتامہم۔ترپیامی ،،
،، اوم۔پرپتامہئی۔سوادہا۔نمہ۔پرپتامہم۔ترپیامی،،
،، اوم۔اسمت پتنئی نمہ۔اسمت پتنئی۔ترپیامی ،،
،، اوم۔سمبندھی بھیو۔مرتے۔بھیہ۔سوادہانمہ۔
سمبندھم۔مرتام۔ترپیامی۔اوم۔سگوترے بھیو
مرتئے۔بھیہ۔سوادہانمہ۔سگوترانی مرتام۔ساترپیامی
اتی۔ترپن۔ودھی۔

پتر آدکوں میں جو کوئی جیتا ہو۔اس کا ترپن نہ کرے۔اور جتنے مر گئے ہوں۔ان کا تو اوشیہ کرے ،، اُدھرتے۔دکھشنے۔ایانا۔آپ۔پوتیی اُدچیتے۔دوسنجہ۔ساوئے۔براجیین آدیتی تروتیا کنٹھ سے ،، یہ منو سمرتی کا شلوک ہے۔اس کا یہ ارتھ ہے۔کہ جیسے بام سکندہ کے اوپر یگیوپویت سدا رہتی ہے۔پرنتو اس یگیوپویت کو دائیں ہاتھ کے انگوٹھا میں لگالے۔اس کریا کے کرنے سے دو سنجوں کا نام اُپ دیتی ہوتا ہے۔سو سب دیوکرموں کو اُپ دیتی ہوکر کریں۔پوربمکھ ہو کر دیو ترپن کرے۔اور دیوتیرتھ سے کنٹھ میں جب یگیوپوت رکھے۔اور دونوں ہاتھ کے انگوٹھوں میں یگیوپویت کے لگانے سے دو سنجوں کی نویتی سنگھیا ہوتی ہے۔برہم تیرتھ سے اُتر مکھ ہو کے رشی ترپن کرنا چاہئے۔اور دکھشن سکندھ میں یگیوپویت رکھے۔اور بام انگوشٹ میں یگیوپویت لگانے سے پراچین ادیتی ہوتا ہے دکھشن مکھ پراچین آدیتی اور پتر تیرتھ سے پتر کرم ترپن اور شرادھ

دیا ہے۔اب لکھنا اوشیک نہیں۔اس کے آگے دوسرا اگنی ہوتر ہے اور
اگنی ہوتر کا کرنا اوشیہ ہے۔اگنی ہوتر سے کس کی پوجا ہوتی ہے۔اُتر
پرمیشور کی پوجا ہوتی ہے۔اور سنسار کا اُپکار ہوتا ہے۔اگنی ہوتر میں جتنے
منتر ہیں۔وے تو پرمیشور کے سوروپ ستوتی پرارتھنا اور اوپاسنا کے
واچک ہیں۔اس سے پرمیشور کی اُپاسنا آتی ہے۔اور سنسار کا اس
سے کیا اوپکار ہے۔کہ وید۔برہمن۔اور سوتر پستکوں میں چار پرکار کے
پدارتھ ہوم کے لکھے ہیں۔ایک تو جس میں سوگندھ گن ہو۔جیسے کہ کستوری
کیسر آدک۔اور دوسرا جس میں مشٹ گن ہو۔جیسے کہ گڑ۔شکر
آدی۔اور تیسرا جس میں پشٹی کارک گن ہو۔جیسے کہ دودھ۔گھی اور
مانس آدک اور چوتھا جس میں روگ نورتی کارک گن ہو۔جیسا کہ ویدک
شاستر کی ریتی سے سوم لتا آدک اوشدھیاں لکھی ہیں۔اُن چاروں
کا تھاوت شودھن اُن کا پرسپر سنیوگ اور سنسکار کرکے ہوم کریں
سائنگ اور پراتہ۔کیونکہ سندھیا کال اور پراتہ کال میں مل موتر
تیاگ سب لوگ پرایہ کرتے ہیں۔اس کا درگندھ آکاش اور وایو میں
مل کے وایو کو دشٹ کر دیتا ہے۔دشٹ وایو کے سپرش سے روشیہ
منشوں کو روگ ہوتا ہے۔جیسے کہ جہاں جہاں میلا ہوتا ہے۔جس
جس ستھان میں دُرگندھ ادھک ہے۔اس اس ستھان میں روگ
ادھک دیکھنے میں آتا ہے۔اور دُرگندھ اور دشٹ وایو سے جس کو
روگ ہوتا ہے۔وہی پرش اس ستھان کو چھوڑ کے جہاں سوگندھ وایو
ہو۔اس ستھان میں جانے سے روگ کی نورتی دیکھنے میں آتی ہے۔اس
سے کیا نشچت جانا جاتا ہے۔کہ دُرگندھ یکت وایو سے بہت سے روگ
ہوتے ہیں۔سب لوگوں کے مل سے جتنا درگندھ ہوگا۔جب سب
لوگ اُکت سوگندھ آدک دروں کا اگنی میں ہوم کرینگے۔اس درگندھ
کو نورت کرکے وایو کو شدھ کر دیگا۔اس سے منشوں کا بہت اُپکار ہوگا
روگوں کے نہ ہونے سے پھر دے سوگندھ آدکوں کے پرمانو میگھ منڈل

میں بھاگ رکھے "اوم بھدر کالئی نمہ" اس منتر سے نیرترت کون میں بھاگ رکھے "اوم ۔ برہم ۔ پتیئی نمہ ۔ اوم ۔ واستو پتیئی ۔ نمہ" اُن دو منتروں سے کوٹھے کے بیچ میں بھاگ رکھے "اوم ۔ وشیے ۔ بھیو ۔ دیوے ۔ بھیو نمہ" "اوم دواچرے ۔ بھوتے ۔ بھیو ۔ نمہ" ۔ اوم نکتنچاری بھیو بھوتے بھیو ۔ نمہ" اوم نکتنچاری بھیو ۔ بھوتے بھیو ۔ نمہ" ۔ ان منتروں سے اوپر ہاتھ کر کے کوشٹ کے بیچ میں تینوں بھاگ رکھدیوے "اوم سرواتم ۔ بھوتئے نمہ" اس منتر سے کوشٹ کے پیچھے بھاگ رکھے اپ سو کر کے "اوم ۔ پتری ۔ بھیو ۔ سودہا نمہ" اس منتر سے کوشٹ کے بھیتر دکشن دشا میں بھاگ رکھے ۔ ان سولہ بھاگوں کو اکٹھا کر کے اگنی میں رکھدے "شو بھیو نمہ ۔ پتتے ۔ بھیو نمہ ۔ شوپک ۔ بھیو ۔ نمہ پاپ روگی بھیو نمہ ۔ وییسے بھیو نمہ ۔ کرمی بھیو نمہ" ان چھ منتروں سے شاک ۔ دال ۔ چاول آدک سب ان ملا کے بھومی میں چھ بھاگ کو رکھ کے کتا وانش آدکوں کو دیوے "آتی بلی ویشو دیوم" اس کے پیچھے اتتھی کی سیوا کرنی چاہئے ۔ اتتھی دو پرکار کے ہیں ۔ ایک تو ودیا ابھیاس کرنے والے ۔ دوسرے پورن ودیا والے نام تیاگی لوگ جو کہ پورن ودیا والے پورن ویراگ اور پورن گیان ۔ ستیہ وادی ۔ جتیندری ہو جن کے سمے جو پراپت ہو ۔ اُن کا ستکار ان جل اور آسن آدکوں سے کرے پیچھے گرہست لوگ بھوجن کریں ۔ وا ساتھ میں بھوجن کراوے ۔ اتھوا بھوجن کے پیچھے بھی آوے ۔ تو بھی ستکار کرنا چاہئے ۔ نتیہ پنچ مہا یگیہ کرنا چاہئے ۔ ان کے کرنے میں کیا پریوجن ہے ۔ اس کا یہ اُتر ہے کہ جس سے ان کو کرنا چاہئے ۔ پرتھم تو جس کا نام سندھیوا پاسن ہے سو برہم یگیہ ہے ۔ اس کے دو بھید ہیں ۔ پڑھنا ۔ پڑھانا ۔ جب پرمیشور کی ستوتی ۔ پرارتھنا اور اُپاسنا یہ سب مل کے برہم یگیہ کہاتا ہے ۔ اس کا پھل تو بہت لوگ جانتے ہیں ۔ اور کچھ لکھ بھی

برکش اور پھل۔ دودھ گھی۔ اتیادک جتنے پدارتھ ہونگے۔ وے سب اتم ہی ہونگے۔ ان کے سیون سے بھی جتنے جیو ہیں۔ وے سب اتینت سکھی ہونگے۔ اور جو ہوم کرنے والے ہیں۔ وہ بھی اتینت سکھ پاویں گے۔ اس لوک میں اتھوا پرلوک میں۔ کیونکہ اگنی یکت سوگندھ کے پرمانو کو ناسکا دوارا سے جب بھیتر نش گرہن کرتا ہے۔ مل۔ موتر تیاگ سمے میں درگندھ یکت جتنے پرمانوں مستک میں پراپت ہوئے تھے۔ ان کو نکال دیں گے۔ وا سوگندھ مست کر دینگے تب اس نش کے شریر میں سردی اور آلس نہ ہونگے۔ اس سے پھرتی اور پرشارتھ بڑھیں گے۔ پشپ وا عطر کے سوگندھ سے یہ پھل نہ ہوگا۔ کیونکہ اس سوگندھ میں اگنی کے پرمانو ملے نہیں۔ وے سب جگت کے اپکارک ہیں۔ اس سے ان کو بھی اوشیہ سکھ روپ اوپکار ہوگا۔ اس ہون سے اوجب اشومیدھ آدک یگیہ ہو۔ تب تک اسکھ سب جیون کو سکھ ہوئے۔ اس سے سب راجا دھنادیہ اور ودوان لوگ اس کا آچرن اوشیہ کریں۔ ترپن اور شرادھ میں کیا پھل ہوگا۔ اس کا یہ سمادھان ہے۔ کہ ترپ۔ پرینے پری نم۔ ترپتا،، ترپن کس کا نام ہے۔ ترپت کا۔ اور شرادھ کس کا نام ہے۔ جو شردھا سے کیا جاتا ہے۔ میرے بھئے ہوئے، پتر آدکوں کا ترپن اور شرادھ کرتا ہے۔ اس سے کیا آتا ہے کہ جیتے بھئے کی اَن اور جل آدکوں سے سیوا اوشیہ کرنی چاہئے۔ یہ جانا گیا۔ دوسرا گن جن کے اوپر پریتی ہے۔ ان کا نام لیکے ترپن اور شرادھ کرے گا۔ تب اس کے چت میں گیان کا سنبھو ہے۔ کہ جیسے وے مر گئے۔ ویسے مجھ کو بھی مرنا ہے۔ مرن کے سمرن سے ادھرم کرنے میں بھے ہوگا دھرم کرنے میں پریتی ہوگی۔ تیسرا گن یہ ہے۔ کہ دائے بھاگ بانٹنے میں سندیہ نہیں ہوگا۔ کیونکہ اس کا یہ پتا ہے۔ اس کا یہ پتامہا ہے اس کا یہ پرپتامہا ہے۔ ایسے ہی چھ پیڑھی تک سبھوں کا نام کنٹھستھ رہیگا

اور جل میں جا کے ملیں گے۔ اُن کے ملنے سے سب کو شدھ کر دیں گے
جو کہ سورج کی اوشنتا کا سوگندھ۔ درگندھ جل تھا اس کے سنیوگ ہونے سے
سب اویویوں کو بھن بھن کر دیتا ہے۔ جب اویو بھن بھن ہوتے ہیں تب لگھو ہو جاتے ہیں
لگھو ہونے سے وایو کے ساتھ اوپر چڑھ جاتے ہیں۔ جہاں پرتھوی سے اوپر پچاس
کوس تک وایو ادھک ہے۔ اس سے روپیہ وایو تھوڑا ہے۔ اُن دونوں
کی سندھی میں وے سب پرمانو رہتے ہیں۔ اس سے نیچے بھی کچھ
رہتے ہیں۔ جب کہ سوگندھ۔ درگندھ جل کو وا اس کو ہم لوگ ملاتے
ہیں تب وہ پدارتھ شدھ ہوتا ہے۔ ویسا ہی وہ جل شدھ ہوتا ہے۔
جب سوگندھ آدک گن یکت جو دھوم ہے۔ اس کے پرمانوؤں میں ادھک
تو جل ہے۔ تتھا اگنی۔ کچھ پرتھوی۔ وایو اور یہ چار ملے ہیں۔ پرنتو وے
بھی ویسے سوگندھ آدک گن یکت ہیں۔ وے جب شدھ جل کے
پرمانوؤں میں جا کے ملتے ہیں۔ تب ان کو سوگندھ آدک گن یکت کر
دیتے ہیں۔ اس میں کچھ سندیہ نہیں۔ اور جو کوئی اس وشے میں ایسی
شنکا کرے۔ کہ وہ جل تو بہت ہے۔ ہوم کے پرمانو تھوڑے ہیں۔
کیسے اس سب جل کو وے شدھ کریں گے۔ اس کا یہ اُتر ہے۔ کہ
جیسے بہت سے شاک میں اتھوا بہت سی دال میں تھوڑی سی
سوگندھ وست الائچی اتیادک اور تھوڑا سا گھی کر چمچول میں وا پاتر میں
رکھ کے اگنی میں تپاتے ہیں جب وہ جلتا ہے۔ تب دھوم اُٹھتا
ہے۔ پھر اس کو دال کے پاتر میں ملا کے منہ بند کر دے۔ اور چھونک
دیتے ہیں وہ سب دھوم دال کے سب انشوں میں مل جاتا ہے
پھر وہ سوگندھت اور سواد یکت ہوتا ہے۔ ویسے ہی تھوڑے بھی ہوم
کے پرمانو سب شدھ جل کے پرمانوں کو شدھ کر دیں گے۔ پھر جب
اس جل کی ورشٹی ہوگی۔ اور وہی جل بھومی پر آوے گا۔ اس جل
کے پینے سے وا اسنان کرنے سے روگ کی نورتی ہو جائیگی۔ اور بدھی
بل۔ پراکرم۔ [illegible] بڑھیں گے۔ ویسے ہی اسی جل سے ان۔ گھاس

کے پدارتھ کا دھارن نہ کرنا چاہیئے۔ اینلئے سے اتھوا اپنے ہی پدارتھ سے پرسنتا کرنی چاہیئے۔ جھل کپٹ وا پر پدارتھ سے پنیکٹی کی اچھا نہ کرنی چاہیئے۔ اس پرکار کا سواہا اور سوادھا کا ارتھ شت پتھ براہمن پستک میں لکھا ہے۔ اتنے سات پریوجن تو کہہ دیئے اور بھی بہت سے پریوجن ہیں۔ بدھی مان لوگ وچار سے جان لیویں۔ اور بلی ویشو دیو کا پریوجن تو ہوم کے نیائیں جان لینا۔ پھر یہ بھی پریوجن ہے۔ کہ بھوجن سے پہلے بلی ویشو دیو کرینگے۔ وے بھی سوگندھ سے پرسن ہو جائیں گے۔ اور وہ ستھان سوگندھ یکت ہونے سے کبھی مچھر آدک جیو سب نکل جائیں گے۔ اس سے منشوں کو بہت سکھ ہوگا۔ یہ پریوجن اگنی ہوترادک ہوم کا بھی جان لینا اور انتھی سیوا سے بہت گنوں کی پراپتی ہوگی۔ اتیادک بہت سے پریوجن ہیں۔ اس سے اپنے پتروں کو پتا سب اپدیش کرے۔ اپدیش کرکے آچارج کے پاس اپنے سنتانوں کو بھیجدے۔ کنیاؤں کی پاٹھ شالا میں پڑھانیوالی اور نوکر چاکر سب استری ہی لوگ رہیں۔ پانچ برس کا بالک بھی وہاں نہ جائے۔ ویسے ہی پرشوں کی پاٹھ شالا میں سب پرش ہی رہیں۔ پرش کی پاٹھ شالا میں پانچ برس کی کنیا کبھی نہ جائے۔ دے کنیا اور پتر ان کا پرسپر میل کبھی نہ ہو۔

"برہمنیہ تریا نام۔ درنانام۔ اُپ نینم کرتم۔ ارہتی
راجنیو۔ دو لی۔ لیسیہ۔ ولیشیو۔ وشیسیہ۔ دیتی
شودرمپی۔ کُلگن سمپناً۔ منتروجیم ان اب نیت
مدھیا پائے ادیتیئے کے"

یہ سشسرت کے سوتر ستھان کے دوئیتہ ادھیائے کا وچن ہے۔ برہمن کا ادھیکار تینوں ورنوں کے بالکوں کو یگیوپویت کرانے کا ہے کھشتری کو کھشتری اور ولیشیہ ان دو ورنوں کے بالکوں کو یگیوپویت کرانے کا ادھیکار ہے۔ اور دیش کو ویش ورن ہی کا یگیوپویت

ویسے ہی اس کا یہ پتر ہے۔ اس کا یہ پوتر ہے۔ اس کا یہ پرپوتر ہے
اس سے ود یہ بھاگ میں کبھی بھرم نہ ہوگا۔ چوتھا گن یہ ہے۔ کہ ودوانوں
کا سریشٹ دھرماتماؤں ہی کو منتر ن بھوجن دان دینا چاہئے۔ مورکھوں
کو کبھی نہیں۔ اس سے کیا آتا ہے۔ کہ ودوان لوگ اجیوکا کے بنا
کبھی دکھی نہیں ہونگے۔ نشچنت ہو کے سب شاستروں کو پڑھاویں گے
اور وچاریں گے۔ ست ست اپدیش کرینگے۔ اور مورکھوں کا ایمان
ہونے سے مورکھوں کو بھی ودیا کے پڑھنے میں اور گن گرہن میں پریتی
ہوگی۔ پانچواں گن یہ ہے کہ ویورشی یہ سنگھیا سریشٹوں کی ہے۔
دیو سنگھیا دو یہ کرم کرنے والوں کی ہے پٹھن پاٹھن کرنے والوں
کی تورشی سنگھیا ہے۔ اور تیھارتھ گیانیوں کی پتری سنگھیا ہے۔
ان کو منتر ن دیگا۔ تب ان سے بات بھی سنے گا۔ پرشن بھی کریگا۔
اس سے ان گیان کا لابھ ہوگا۔ چھٹواں پریوجن یہ ہے۔ کہ شرادھ
ترپن سب کرموں میں ویدوں کے منتروں کو کرم کرنے کے لئے
کنٹھستھ رکھیں گے۔ اس سے اس پستک کا ناش کبھی نہ ہوگا۔
پھر کوئی اس ودیا کا وچار کرے گا۔ تب پدارتھ ودیا پرگٹ ہوگی۔
اس سے منشوں کو بہت لابھ ہوگا۔ ساتواں پریوجن یہ ہے۔ کہ "وسونا
ودنتی وے پترن۔ رودرانشچہ وئی پتا مہان پرتپا مہانشچہ ادتیان شرتی
ایشِ چہ سناتنی" یہ منوسمرتی کا شلوک ہے۔ اس کا یہ ابھپرائے
ہے۔ کہ وسو جو ہے۔ سو ہی پتا ہے۔ جو رودر ہے۔ سو ہی پتامہا ہے
جو ادتیہ ہے۔ سو ہی پرپتامہا ہے۔ یہ تینوں نام پرمیشور ہی کے ہیں
اس سے پرمیشور ہی کی اپاسنا ترپن سے اور شرادھ سے آئی۔ پتری
کرم میں "سوادہا" جو شبد ہے۔ اس کا یہ ارتھ ہے۔ کہ "سو ن
دودھاتی۔ تی۔ سوادہا" اپنے جنوں کو گیان آدکوں سے دھارن کرے
اتھوا پوشن کرے۔ اس کا نام ہے "سوادھا" یہ "سوادہا" نام ہے
پرمیشور کا۔ کیونکہ اپنے ہی پدارتھ کو دھارن کرنا چاہئے۔ اور دوں

آشرم ہے۔ ۱۶ برس سے آگے ۲۰ برس تک مدھیم برہمچرج آشرم کا کال ہے۔ ۱۶ ویں برس سے ۱۷ و ۱۸ برس تک ادھم برہم چریہ کا کال ہے۔ ۱۶ برس سے نیوں کنیاؤں کا برہمچریہ کبھی نہ ہونا چاہیئے۔ جو کوئی کنیا ۱۶ برس سے نیوں برہمچریہ آشرم کو کریگی۔ وہ ودیا۔ بدھی۔ بل۔ پراکرم۔ دھیرج آدک گنوں سے رہت اور روگ آدک دوشوں سے یکت ہوگی سدا دکھی ہی رہے گی۔ اس سے برہم چریہ آشرم پرشوں کو وا کنیاؤں کو نیون کبھی نہ کرنا چاہیئے۔

"پنچ ونشتے تتو برشے۔ پو ان ناری۔ تو شوڈسے"

"سمتواگت ویریا تو جانییات کشلو ابھی شنک"

یہ سشرت کا وچن ہے۔ اس کا یہ ارتھ ہے کہ ۱۶ برس سے نیون کنیا کا وواہ کبھی نہ کرنا چاہیئے۔ اور ۲۵ برس سے نیوں پرشوں کا بھی نہ کرنا چاہیئے۔ اور جو کوئی اس بات کا ویتی کرم کرے۔ کہ ۱۶ برس سے پہلے پتروں کا وواہ کرے۔ اس کو راجہ ونڈ دے۔ ان کے ماتا پتا کو بھی۔ اور جو کوئی اپنے سنتانوں کو پاٹھ شالہ میں پڑھنے کے لئے نہ بھیجے۔ اس کو بھی راجہ ونڈ دیوے کیونکہ سب لوگوں کا ستیہ دیوہار اور دھرم دیوہار کی دیوستھا راجہ ہی کے ادھین ہے۔ جس دیش کا جو راجہ ہو۔ اسی کو اس ویوستھا کو پریتی سے پالن کرنا چاہیئے۔ سو گرو جو آچارج یہ پرتھم اکت نیم کو کرا دے۔ آگے اونیموں کو بھی

"ہ تبنچہ۔ سوادھیائے۔ پروچنچہ۔ ستینچہ۔ سوادھیائے۔ پروچنچہ"

"تپشچہ۔ سوادھیائے۔ پروچنچہ۔ دمشچہ۔ سوادھیائے پروچنچہ"

"شمشچہ۔ سوادھیائے۔ پروچنچہ۔ اگنیشچہ۔ سوادھیائے پروچنچہ"

"اگنی ہوترنچہ سوادھیائے پروچنچہ۔ اتتھیشچہ سوادھیائے پروچنچہ"

"مانوشنچہ۔ سوادھیائے۔ پروچنچہ۔ پرجاشچہ سوادھیائے پروچنچہ"

کرانے کا ادھیکار ہے۔ اور شودر لوگوں کی کنیا بھی کنیاؤں کی پاٹھ شالہ میں پڑھیں۔ شودروں کے بالک یگیوپوت کے بنا سب شاستروں کو پڑھیں۔ پرنتو وید کی سنگھتا کو چھوڑ کے ان کے جو اچارج ہیں۔ وہ پرتگیا پوروک نیم باندھیں۔ برہم تو کال کا نیم کریں۔

"رشٹ ترنش۔ وابدکم۔ چیریم۔ گورڈ ترے۔ ویدکم یرتم"
"تداسدکم۔ پادکم۔ وا۔ گرہانانتی کم۔ ایو۔ وا"

برہم چیرج آشرم کا نیم ۲۵۔۳۰۔۴۰۔۴۴۔۴۸ برس تک ہے۔ اتھوا اس کا ارد ۱۸ھ اتھوا ۹ برس اتھوا جب تک پدن ودیا نہ ہو تب تک یہ منوسمرتی کا شلوک ہے۔

پوروت سشرت میں شریر کی اوستھا دھاتوؤں کے نیم سے چار پرکار کی لکھی ہے "بردھیر۔ یووتم۔ سمپورنتا۔ کنچت پری ہانی سچے۔ تی" شوڈش (۱۶) برس سے پچیس برس تک دھاتوؤں کی بردھی ہوتی ہے۔ اور پچیس برس سے آگے یو وا وستھا کا ارمبھ ہوتا ہے۔ ارتھات سب دھاتو کرم سے بل کو گرہن کرتے ہیں ان کے بل کی ردھی چالیسویں برس سمپورن ہوتی ہے اور چھاندوگیہ اپنشد میں ۴۴ و ۴۸ برس تک برہمچریہ جو کرتا ہے۔ وہ پرش ودیا۔ پراکرم اور سب سریشٹ گنوں میں اتموں میں بھی اتم ہوگا۔ اور ۳۰ سے ۳۶ برس مدھیم برہمچریہ کا نیم ہے۔ اور ۲۵ سے ۳۰ برس تک نیون سے نیون برہم چریہ کا نیم ہے اس سے نیون برہمچریہ کا نیم کبھی نہ ہونا چاہئے۔ جو کوئی اس سے نیون برہم چریہ آشرم کرے گا۔ اتھوا کچھ بھی نہ کرے گا۔ اس کو دھرم آدک سریشٹ گن کبھی نہ ہونگے۔ سدا روگی۔ بھرشٹ بدھی ودیا ہین۔ گتسست کرم کاری ہی ہوگا۔ کیونکہ جس کے دھاتوؤں کی گھشنتا اور شتما شریر میں ہوگی۔ اس پرش کو کسی ریتی سے سکھ نہ ہوگا۔ اور کنیاؤں کا ۱۶ سے ۲۴ برس تک اتم برہم چریہ

"ویدم - انوچیہ - آچاریہ - انتے - واسنیم - انوستا نتی"
"ستیم وو - دھرم چر - سوادھیات ما پرمدا - آچاریا ..."
"پریم - دھنم - آہرت - پرجاتنتم - ما - ویوچھیت - سی"
"ستیات - نا - پرم - دت - دیم - دھرمات - نہ - پرم -"
"آدیتوم - کشلات - نہ پرمدی - تویم سوادھیایائے - پرواچنابھیام

نہ - پرامدی تویم - دیو پترکاریابھیام - نہ پرمدی - تویم - ماتری دیو بھو - پتری دیو بھو - آچاریہ دیو بھو - اتتھی دیو بھو - یانی آنودیانی کرمانی - تانی سیوتویانی - نو اتیرانی - یانی - آسماکم سچرتیانی - تانی تویا اپاسیانی - نو اتیرانی - یے کے - چا - اسمت - شریے یم - سو - برہمنا - تیشام - سویا آسنین - پرشوسی - تویم شردھیا - دیے یم - اشردھیا - دیے یم - شریا - دیے یم - ہریا دیے یم - بھیا - دیے یم - سموادیے یم - اتھ - یدی تے - کرم - وچکتسا - وا - ورت وچکتسا - وا - سیات - یے تتر برہمناں - سم درشی نا - یکتا - آیکتا - الوکشا دھرم کاما - سیو - یتھا - تے - تتر - ورتے ران - تتھا - تتر - ورتے - تتھا - ریش آدیش - ایش - اپدیش - ایشا وید اپنشد - ایتر - انوشاسنم - ایوم - اپاسی تویم - ایوم - اچی - یت - اپاسیم - "

یہ تیتری اپنشد کا وچن ہے - اسی پرکار سے گورو لوگ ششوں کو اپدیش کریں - ہے شش! تو سب دن ستیہ ہی بول اور دھرم ہی کو کر - سوادھیائے نام پڑھنے میں جیسے تمکو ودیا آوے - ویسے ہی کر - جب تک تو ودیا تم کو پورن نہ ہو - تب تک برہم چریہ کا تیاگ نہ کرنا - پھر جب ودیا اور برہم چریہ بھی پورن ہو جائے - تب جیسا تمہارا اسامرتھ ہو - ویسا آتم ہدا رتھ آچارج کو دے کے پرسن کرنا چاہئے - اور آچارج بھی ان کو شکھشا دیا ہو - ویسے ہی کرے کیول اپنی سیوا کے لئے سب دن بھرم میں نہ رکھیں - کرپا کرکے ودیا پڑھاؤ چھل کپٹ - آچارج لوگ کبھی نہ کریں - کیونکہ ستت گنوں کا پرکاش ہی کرنا اُوچت ہے - سب ششٹ لوگوں کو جب برہم چریہ اور پورن ودیا بھی ہو جائے - تب ان کو وواہ کرنا اچت ہے - پرجا کا چھیدن کرنا

،، پرجنشچہ۔ سوادھیائے۔ پروچنیچہ۔ پرجاتشچہ۔ سوادھیائے۔ پروچنیچہ،،
یہ تیتریہ اُپ نشد کا وچن ہے ،، ات ،، نام ہے تتھاوت اور ستیہ گیان
کا۔ برہمچاری لوگ اور ادھیاپک لوگ ستیہ ستیہ بات کی پرتگیا کریں
کہ ستیہ شٹیہ ہی کو مانیں گے۔ متھیا کو کبھی نہیں۔ اور کبھی اس کو نہ سنیں گے
نہ کہینگے۔ سوادھیائے نام پڑھنا۔ پروچن نام پڑھانا۔ ستہ ستہ پڑھینگے
اور ستہ ستہ پڑھائیں گے۔ ستہ ہی کرم کریں گے اور کراویں گے تپ
نام دھرم انوشٹھان کا ہے۔ سدا دھرم ہی کریں گے۔ اور ادھرم
کبھی نہیں۔ ہم لوگ جتندری ہونگے۔ کسی اندری سے کبھی پر پدارتھ
اور پر استری گرہن نہ کرینگے۔ اس کا نام دم ہے۔ شم نام ادھرم
کی من سے اچھا بھی نہ کرنی ،، اگنیشچہ،، نام اگنی میں جگت کے اپکار
کے لئے ہم لوگ ہوم کریں گے ،، اگنی ہوترنچہ،، نام اگنی ہوتر کا نیم
سب دن پالیں گے۔ اتتھیوں کی سیوا سب دن کریں گے۔
،، انوشنچہ،، نام منشوں میں جیسا جس سے دیوہار کرنا چاہئے۔ ویسا
ہی کریں گے۔ پترا چھوٹا اور تلیہ ان کو جیسا ماننا چاہئے۔ ویسا اس
کو مانیں گے۔ اور جس ریتی سے پرجا کی اُتپتی کرنی چاہئے۔ پرجا کا
دیوہار اور پالن جیسا کرنا چاہئے۔ دھرم سے ویسا ہی کریں گے
،، پرجنشچہ ،، نام ویریہ پروان جو کریں گے۔ سو دھرم سے ہی کرینگے۔
،، پرجاتشچہ ،، نام جیسا گربھ کا پالن کرنا چاہئے۔ اور جنم کے پیچھے
بھی جیسا کہ پالن کرنا چاہئے۔ ویسا ہی پالن اس کا کرینگے۔ پرنتو رتی
آدی کرینگے۔ سوادھیائے پروچن کا تیاگ کبھی نہیں کریں گے سوادھیائے
پڑھنا۔ پروچن نام پڑھانا رتی آدکوں کا گرہن ہی پوروک سوادھیائے
پروچن کو سدا کرنا چاہئے۔ اس کا وچار سب دن کرینگے۔ اس کے
چھوڑنے سے سنسار کی بہت سی ہانی ہوجاتی ہے۔ اسی پرکار
سے شششوں کے پرتی پرش کنیاؤں کو استری اور پرشوں کو
پرش شکشا کریں۔

کو کبھی نہیں۔ کسی کو اپنا سے دکھ نہ دینا چاہئے۔ سب لوگوں کو بند صورت جاننا چاہئے۔ اور سب لوگوں سے پریتی کرنی چاہئے۔ کسی سے وواد نہ کرنا چاہئے۔ ستیہ کا کھنڈن کبھی نہ کرنا چاہئے۔ اور جو تم کو کسی وشے واکسی پدارتھ وِدیا میں سندیہ ہو۔ تب تم لوگ برہم دت پرشوں کے پاس جاؤ۔ وے کیسے ہوں۔ کہ سرو شاستر وِت۔ نرویر۔ پکش پات کبھی نہ کریں۔ وے یکت ارتھات یوگی۔ اتھوا تپسوی ہوں۔ روکش نام کٹھور سوبھاؤ نہ ہو۔ اور دھرم۔ کام میں تتپر ہوں۔ اُن سے پوچھ کر سندیہ نورت کر لینا۔ وے جس پرکار سے دھرم میں ورتمان کریں۔ ویسے ہی تم کو دھرم میں ورتمان ہونا چاہئے۔ یہی آدیش ہے آدیش نام پرمیشور کی آگیا ہے یہی اُپدیش ہے۔ اُپدیش نام اسی کا اُپدیش کہنا یوگ ہے یہی وید اپ نشد ہے۔ نام ویدوں کا سدھانت ہے۔ اور یہی انوشاسن ہے۔ انوشاسن نام سونیم اور شکشا ہے۔ ایسے ہی دھرم کی اُپاسنا کرنی چاہئے۔ اسی پرکار جاننا بھی چاہئے۔ اسی پرکار کہنا بھی چاہئے۔ گورو شش کو پریم سے ایسا ورتمان کرنا چاہئے [illegible] وم [illegible] بھوتو [illegible] نوو [illegible] بھونکت [illegible] ویریم۔ کروا۔ وہی تیس [illegible] دھیتامستو [illegible] شا [illegible] اوم شانتی۔ شانتی۔ شانتی۔ [illegible] نام پرمیسر رکھشا کریں۔ [illegible] شسوں کی کو دکھوں سے رکھشا کریں۔ [illegible] گرو کی آگیا [illegible] گرو کی سیوا سے رکھشا کریں [illegible] بھوگ کریں [illegible] لوگ [illegible] تم ان پان وستر آدکوں [illegible] ہوں [illegible] کریں [illegible] بھوجن آدک کریں [illegible] نام پرمیسر [illegible] نام پراکرم نام ستیہ جو ودیا اس کو پڑھا [illegible] ودیادان کریں گے تب ان [illegible] سیوا چار سے [illegible]

اچت نہیں۔ اور ستیہ سے پرماد نہ کرنا چاہئے۔ ارتھات ستیہ کو چھوڑ کے استیہ سے کوئی دیوہار نہ کرنا چاہئے۔ دھرم ہی سے سب دیوہاروں کو کرنا چاہئے دھرم سے ورودھ کوئی کرم نہ کرنا چاہئے۔ کشلتا کو سب دن گرہن کرنا چاہئے۔ اور درآگرہ ابھیمان کو کبھی نہ کرنا چاہئے۔ نمرتا۔ سرلتا سے سدا گن گرہن کرنا چاہئے۔ بھوتی نام سدھی۔ ان کی پراپتی میں پرشارتھ سدا کرنا چاہئے۔ اور پڑھنے پڑھانے سے رہت کبھی نہ ہونا چاہئے۔ سب دن پڑھنے پڑھانے کا پرشارتھ ہی کرنا چاہئے۔ دیوکارج نام اگنی ہوترادک پتری کارج نام شرادھ ترپن آدک اس کو کبھی نہ چھوڑنا چاہئے۔ ماتا۔ پتا اتتھی اور آچارج ان کی سیوا کبھی نہ چھوڑنی چاہئے۔ کیونکہ انہوں نے جو پالن کیا ہے۔ اور ودیا دی ہے۔ اتھوا ستیہ جو اپدیش کرتے ہیں۔ اس ایکا کو کبھی نہ بھولنا چاہئے۔ ان کو اوشیہ ماننا چاہئے۔ اور جتنے دھرم یکت کرم ہیں۔ ان کو کرنا چاہئے۔ اور پاپ کرموں کو کبھی نہ کرنا چاہئے۔ ماتا پتا۔ آچارج اور اتتھی بھی شاستر پرمان سے دھرم ورودھ جو اپدیش کریں۔ سو پاپ کرم کرادیں۔ انکو کبھی نہ کرنا چاہئے۔ اور ان کے جو سکرم ہیں۔ ان کو اوشیہ کرنا چاہئے۔ ان کے جو دشٹ کرم ہیں۔ ان کو کبھی نہ کرنا چاہئے۔ ویسے ہی ماتا آدک اپدیش کریں۔ کہ ہم لوگ جو سکرم کریں۔ ان کو تم لوگوں کو اوشیہ کرنا چاہئے۔ ہم لوگ جو دشٹ کرم کریں ان کو کبھی نہ کرنا چاہئے۔ جو شش لوگوں کے بیچ میں ودیا والے دھرماتما اور ستیہ وادی ہوں۔ ان کا سب دن سنگ کرنا چاہئے۔ ان سے گن گرہن کرنا چاہئے۔ ان کے وچن اور ان میں اتینت شردھا کرنی چاہئے۔ شش لوگ جب سو پاتر اور دھرماتما لیں۔ تب شردھا سے ان کو جو پریہ پدارتھ ہو سو ان کو دیویں۔ اکھوا اشردھا سے بھی دینا چاہئے۔ شری نام لکشمی سے دیویں۔ ہردر بھو سے۔ تو بھی دان کی اچھا نہ چھوڑنی چاہئے۔ لجا۔ اور پرتگیا سے بھی دینا چاہئے۔ ارتھات کسی پرکار سے دینا چاہئے۔ دان کا بندھ کبھی نہ کرنا چاہئے۔ پرنتو سرشٹ سو پاتروں کو دینا چاہئے۔ کوپاتروں

"اکامسیہ کریا ۔ کاچت ۔ درشیتے ۔ نہ کرہی چت ۔"
"یدیدہی کروتے کنچت تت تت کامسیہ چیشٹم ۔"

جس پرش کو کامنا نہ ہو تو اس کو نیتر آدکوں کی چیشٹا بھی نہ ہو۔ اس سے جو جو شریر میں کچھ بھی چیشٹا ہوتی ہے۔ سو سو کام ہی سے ہوتی ہے۔ ایسا ہی نشچے جانتا۔ اس سے کیا آیا۔ کہ کام کے بنا کوئی بھی شریر دھارن نہیں کر سکتا۔ اور کھانا پینا بھی نہیں کر سکتا۔ اس لئے نراشیٹ پدارتھوں کی کامنا سب دن کرنی ہی چاہیے۔ وشسٹ پدارتھوں کی کبھی نہیں۔ اور جو پرشارتھ کو چھوڑیگا۔ سو تو پاشان اور کاشٹ کی نیائیں ہوگا۔ اس سے آلس کبھی نہ کرنا چاہیے۔ اور پرشارتھ کو چھوڑنا بھی نہیں۔

"آچار پرمو دھرما ۔ شرتی ۔ اکتا ۔ سمارت ۔ ایوچہ ۔"
"تسمات اسمن ۔ سدا یکتوا نتیم ۔ سیات آتموان دوجا ۔"

شاستر کو پڑھ کر ستیہ دھرموں کا آچرن جو نہ کرے۔ اس کا پڑھنا ویرتھ ہی ہے ہوئی پرم دھرم ہے۔ پر نتو سے آچار وید آدک ستیہ شاستر وکت اور منوسمرتی روکت ہی لینا۔ پس ہیتو سے اس آچرن نام دھرم آچرن میں دوج لوگ ارتھات سب نشٹ لوگ یکت ہوں۔

"آچارات ۔ دوچیتو ۔ ویدنہ پھل ۔ سشنتے ۔"
"آچارین ۔ تو ۔ سنیکتا ۔ سمپورن ۔ پھل بھاگ بھویت ۔"

جو پرش وید وکت آچار کو نہیں کرتا۔ اس کا جو ودیا کا پڑھنا ہے۔ اس کا پھل وہ نہیں پاتا۔ اور جو وید آدکوں کو پڑھ کے تھوکت [illegible] کرتا ہے۔ اس کو سمپورن سکھ روپ پھل ہوتا ہے۔

"ویاونیت تے مولے ہیتو شاستر آشرے یات دوجا ۔"
"سا سادھو بھر بہشکاریو ۔ ناستکو ویدنندکا ۔"

کتترک سے کوئی نشس شرتی نام وید سمرتی نام دھرم شاستر یہ دونوں دھرم کے پرکاشک ہیں۔ اور دھرم کے مول ہیں۔ ان کو جو نہ مانے۔ اس کو سجن لوگ سب ادھکاروں سے باہر کر دیویں۔ کیونکہ وہ ناستک

بہت سے ایک گورو کے پاس پڑھتے ہیں۔ ان میں سے کتنے تو ودوان ہوتے ہیں۔ اور کتنے نہیں۔ گورو تو تتھا وت پڑھاویں گے۔ اور کوئی ششیہ تتھا وت ودیا کو گرہن نہ کریگا۔ تب تو اس ششیہ کی نندیا ہوگی۔ اس سے اس پرکار کا پڑھنا پڑھانا کرنا چاہیئے۔ کہ ستیہ ستیہ ودیا کا پرکاش ہو۔ اور اودیا جو اندھکار ہے۔ اس کا ناش ہو۔

"کام آتمتا نہ پرشستا نہ چیوے ہاستیہ استی اکامتا"

"کامیو ہی۔ ویدادھی گما۔ کرم یوگشچہ ویدکا"

منش کو ورشیوں میں جو کام آتمتا نام اتینت کامنا سو سریشٹ نہیں۔ اور اکامتا نام کوئی پدارتھ کی اچھا بھی نہ کرنی وہ بھی سریشٹ نہیں۔ کیونکہ ودیا کا جو ہونا سو اچھا ہی سے ہے۔ دھرم۔ ودیا۔ اور پرمیشور کی اُپاسنا کی تو کامنا اوشیہ ہی کرنا چاہیئے۔ کیونکہ "کامیو ہی ویدادھی گما" وید ودیا کی جو پراپتی ہے سو کامنا آدھین ہے۔ اور ویدک کرم جتنے ہیں۔ وہ بھی کامنا ادھین ہی ہیں۔ اس سے سریشٹ پدارتھوں کی کامنا سدا کرنی چاہیئے۔ اور اسریشٹ پدارتھوں کی کامنا کبھی نہیں۔

"سنکلپ مول۔ کامو وئی یگیہ۔ سنکلپ سمبھوا: ورتا۔ نیما۔"

"دھرماشچہ۔ سروے۔ سنکلپہ جا سمرتا"

کام کا مول سنکلپ ہے۔ ارتھات سنکلپ ہی سے کام کی اتپتی ہوتی ہے ہر ایک سے واہیہ پدارتھ کی پراپتی کی سوکشم جو اچھا ہے اسکو سنکلپ کہتے ہیں برہمچریہ آدک جتنے برت ہیں۔ وے بھی کام ہی سے سدھ ہوتے ہیں۔ پانچ پرکار کے یم ہیں "آہنسا۔ ستیہ۔ استیہ۔ برہمچریہ۔ اپری گرہ یما" یہ یوگ شاستر کا سوتر ہے اس کا یہ ارتھ ہے۔ کہ آہنسا نام کوئی سے کبھی ویر نہ کرے۔ ستیہ جیسا ہردے میں ہے۔ ویسا ہی وچن کہنا۔ استیہ۔ نام چوری کا تیاگ یعنی آگیا سے کسی کا پدارتھ نہ گرہن کرنا۔ برہمچریہ ودیا بل۔ بدھی۔ پراکرم کی ترقی۔ پراپتی کرنی اپری گرہ۔ ابھمان کبھی نہ کرنا دھرم نام نیائے کا نیائے نام پکشپات کا تیاگ کرنا۔ جیسے کہ اپنا پریہ تب بھی دشٹ کرم کرنے والا جاتا ہو تو بھی مستیا بھاشن کرے

گندہ کو یا کے شوک نہ ہو۔ اور سرلیشٹ سپرش۔ سرلیشٹ روپ سرلیشٹ رس اور سرلیشٹ گندہ کو پراپت ہو کے جس کو ہرش نہیں ہوتا۔ اس کو جتندری کہتے ہیں۔ ارتھات سب نشٹوں کو ہی یوگتا ہے کہ نہ ہرش کرنا چاہئے۔ نہ شوک کرنا۔ نہ شوک میں گرے۔ نہ ہرش کے مد میں ہی سدا بدھی کو رکھے یہی سکھ کا استھان ہے

"دربرھمار میبھ۔ اوسالنے چہ۔ پادو۔ گراھیوڈ۔ گرُ ہو سدا"

"درسنگ ہتیہ۔ ہستاؤ۔ آدے۔ یم۔ ساہی بربرما انجلیہ سمرتا"

جب ششش گورو کے پاس پڑھنے کا پیتہ آرمبھ کرے۔ تب آدی اور انت میں گورو کو نمسکار اور پادو سپرش کرے۔ جب تک پڑھے رتھا گورو کے سنمکھ رہے۔ تب تک ہاتھ ہی جوڑ کے رہے۔ اسی کا نام برھما انجلی ہے جب گورو اُٹھے۔ تب آپ ہی پہلے اُٹھے۔ جو آپ بیٹھا ہوا اور گورو آوے تب اپنے اُٹھ کے سنمکھ جاکے گورو کو شگھر ہی نمسکار کرے۔ اور اتم آسن پر بٹھا دے۔ آپ نیچے آسن پر بیٹھے۔ اور نمر ہو کر پوچھے اتھواُنسے

"ور نہ پرشُٹا کسیہ چیت بُرو یات۔ نہ چہ۔ اینہ۔ آئے نہ۔ پرچھیا"

"ور گیانون۔ نہ پی ہی۔ میہ ھاوی۔ جڑوت لوک آچیریت"

جب تک کوئی نہ پوچھے۔ تب تک کچھ نہ کہے۔ اور جو کوئی رہٹ چھل اور کپٹ سے پوچھے۔ اسے کبھی نہ کہے۔ جانے۔ تو بھی مورکھوں کے سمان مون ہی رہنا ٹھیک ہے۔ کیونکہ شٹھ لوگ کبھی نہ مانیں گے۔ اس سے اُن سے کہنا ویرتھ ہی ہے۔

"ور ادھرین چہ۔ پرا ہا۔ یشچا ادھرمیں۔ پرسرتیھتی"

"ور تیو۔ انیتمرا ہا۔ ترتیتی۔ دلیشم۔ وا ادھی گچھتی"

جو کوئی ادھرم سے کہتا اور جو ادھرم سے پوچھتا ہے۔ نام چھل کپٹ۔ دونوں کا درودھ ہونے سے کسی کا مرن اتھوا ودویش ہو جائے۔ اتھوا شیہ ہوگا۔ اس سے گورو ششش اتھوا کوئی منش جو اس شکھچا کو مانیگا اور بیتھاوت کریگا۔ اس کو بڑا سکھ ہوگا۔

ہے جو وید نام ودیا کی نندا کرتا ہے۔ سوئی پرش ناستک ہوتا ہے

"ویدہ سمرتی۔ سدا چارا سوئسن۔ چہ پریم آتمنا۔"

"انیت۔ چترودھم پراہو۔ ساکشات دھرم اسیہ لکشنم"

شرتی۔ سمرتی۔ ستیہ پرشوں کا آچار اپنے ہردے کی پرسنتا نام جتنے پاپ کرم ہیں۔ ان کی اچھا جب پرشوں کو ہوتی ہے۔ تب اسی سمے بھے۔ شنکا اور لجیا سے ہردے میں اپرسنتا ہوتی ہے اور جتنے پنیہ کرم ہیں۔ اُن میں نہیں ہوتی۔ اس سے جس جس کرم میں ہردے کا انتریامی پرسن نہ ہو۔ وہی ادھرم ہے اور جس میں اپرسن ہو۔ وہی ادھرم جاننا۔ اس کے ادھارن۔ چور۔ جار آدک ہیں۔ اس کو ساکشات دھرم کا چار پرکار کا لکشن کہتے ہیں

"ارتھ کامیشو۔ اسکتا نام۔ دھرم گیانم۔ ودھیتے۔"

"دھرمم۔ جگیاسمانانم۔ پرمانم۔ پرمم۔ شرتیہ۔"

جو منش ارتھوں میں نام دھن آدکوں میں اسکت نام لوبھ نہیں کرتے ہیں اور کام نام وشے اسکتی میں جو اسکت نہیں۔ نام پھنسے نہیں ہیں۔ ان ہی کو دھرم کا گیان ہوتا ہے اس کو کبھی نہیں۔ پرنتو جن کو دھرم جاننے کی اچھا ہے۔ وہ وید آدک شاستر پڑھیں۔ اور وچاریں۔ ان کو بنا پڑھنے کے دھرم کا یتھارتھ گیان نہ ہوگا۔

"ویداس۔ تیاگشچہ۔ یگیاشچہ۔ نیاشچہ۔ تپانسیچہ۔"

"نہ وپر۔ دشٹ بھاوسیہ۔ سدھنک۔ کہتی۔ کرہچت۔"

وید۔ ودیا۔ یگیہ۔ نیم۔ اور تپ۔ یہ سب دشٹ نام اجتیندری پرش کو کبھی سدھ نہیں ہوتے۔ اس سے جتیندر تا کا ہونا سب منشوں کو اوشیک ہے جتیندری کا لکشن کیا ہے۔ کہ

"شرتوا۔ سپرشٹوا چہ۔ درشٹوا چہ بھکتوا۔ گرا ہیتوا رچہ۔

ملو۔ نہرادہ۔ نہ رشتی۔ گلایتی۔ وا۔ س جتیندریہ۔ یو۔ جتیندریہ۔"

جس پرش کو اپنی نندا سن کے شوک نہ ہو۔ اور اپنی استتی سن کے ہرش نہ ہو۔ تتھا وشٹ سپرش۔ درشٹ۔ روپ۔ دشٹ رس۔ اور وشٹ

پُرش رہتے ہیں۔ جب وے وِدوان۔ بدھیمان۔ جتیندری اور دھرماتما ہونگے تب اُن کے راج میں دھرم اور وِدیا کا پرچار ہوگا۔ اُن کا دھن انرتھ میں کبھی نہ جائیگا۔ اور اُن کے سنگی سب شریشٹ دھرماتما ہونگے۔ اس سے سب دیش استھوں کا اُپکار ہوگا۔ کیول آریہ ورت ورسیوں کا ہی نہیں۔ کنتو سب دیش استھ منشوں کو ایسا ہی کرنا اُچت ہے۔ کہ پکش پات کا چھوڑنا۔ ستیہ کا گرہن کرنا اور جتنے مت ہیں وے سب ہوڑ کھوں ہی کے کلپت ہیں۔ اور بدھیمانوں کا ایک ہی مت ارتھات ستیہ کا گرہن اور استیہ کا تیاگ کرنا ہے۔ اس سے کیا آیا۔ کہ جو لابھ وِدیا کے پرچار سے ہوتا ہے۔ ایسا لابھ کوئی اینہ پرکار سے نہیں ہوتا۔ یہ سب شلوک منوسمرتی کے ہیں۔ جو پڑھنا اتھوا پڑھانا سو شاستر وکت پریکش آدی پرمانوں سے ستیہ ستیہ پریکشت کر کے ہی پڑھنا اور پڑھانا بھی

"اِندری۔ ارتھ۔ سن۔ نکرش۔ اُتپن۔ گیانم۔ اویہ اپدیشیم۔ اوبھیچاری۔ ویوسائے آتمکم۔ پریکشم"

یہ گوتم منی کا سوتر ہے۔ سو پریکش سب کو روشیہ ماننا چاہیئے۔

"اکھشسیہ۔ اکھشسیہ۔ پرتی۔ وشئے۔ یم۔ ورتی۔ پریکشم"

اکھش نام اندری کا ہے۔ اندری کے پرتی وشئے گرہن کرنے والی جو ورتی ودت جن"۔ جو گیان اس کو پریکش کہتے ہیں۔ سو جب کسی ورہیہ دیوہار کی جیو کو اچھا ہوتی ہے۔ تب من کو سنیکت ہو کے جیو پریرنا کرتا ہے۔ تب من اندریوں کو اپنے اپنے وشیوں کے پرتی پریرتا ہے۔ تب اندریوں کا اور وشیوں کا سنکرش ہوتا ہے۔ ارتھات سمبندھ ہوتا ہے۔ سمبندھ کس کا نام ہے۔ کہ اُن اُن اندری اور وشیوں کا جو یتھاوت ورتی نام ورتمان کا ہونا اتھوا گیان کا ہونا ہے۔ اُس کا نام ہے سنکرش "سنکرشو ورتی۔ گیانم۔ وا" یہ واتسائین بھاشیہ کا وچن ہے۔ اس پستک میں بار مبارنہ لکھا جاویگا۔ پرنتو ایسا جاننا۔ کہ جو کچھ لکھا جائیگا۔ سو گوتم سوتر آدی کے انوسار ہی سے اور واتسائین آدی منیوں کے بھاشیوں کے ابھپرائے

"آچاریہ پتر اُشسشروشرگیان ۔ دو دھارمک ۔ شوچی یتہ ،،
ور آپت آشکتو ۔ ارتھ ددھا ۔ سادھو ۔ سو ۔ ادھیاپیات ۔ دہ ۔ دھرم منا"

آچاریہ کا پتر ۔ سشروشو ۔ نام سیوا کا کرنیوالا ۔ گیان کا دینے والا ۔ دہارمک شوچی نام پوتر آپت نام ۔ پورن کام اور شکت نام سمرتھ ارتھد نام ارتھ کا دینے والا ۔ سادہو نام ستیہ مارگ میں چلنے والا اور ستیہ کا اپدیش کرنے والا ۔ ان دس پرشوں کو ودوان دھرم اور پرشرم سے پڑھاویں ۔ جس سے کہ وہ ودوان ہوں ۔ کیونکہ براہمن ۔ کشتری ۔ ویش ۔ شودر ۔ اور ان سب کی استری دے ۔ سب جبتک ودیا والے نہ ہونگے ۔ تب تک یتھاوت بدھی ۔ بل ۔ پراکرم ۔ نیروگیہ ۔ اور دھرم کی انتی کبھی ہوگی آریہ ورت دیش کی انتی تب ہی ہوگی ۔ جب ودیا کا یتھاوت پرچار ہوگا ۔ اور جب تک اولٹ آچار میں پرورت نہ ہونگے ۔ تب تک سکھ کے دن کبھی نہ آویں گے ۔ کیونکہ براہمن اور سمپردائک لوگ پڑھ کے یتھاوت دھرم میں نشچت تو نہیں ہوتے ۔ کنتو اپنی اپنی آجیوکا اور اپنا اپنا سمپردائے جو ویدوردھ پاکھنڈ رہے ، ان ہی کو بڑھادیں گے ۔ اور آجیوکا کے لوبھ سے سب دن چھل ۔ کپٹ ہی میں رہیں گے ۔ کبھی دھرم میں چت نہ دیں گے نہ دھرم کو جانینگے ۔ کیونکہ ان کو پاکھنڈ ہی سے سکھ ملتا ہے ۔ اس سے پاکھنڈ ہی کو بڑھادینگے ۔ دھرم کو کبھی نہیں ۔ جب کھشتری ۔ ویش ۔ اور شودر پڑھینگے ۔ ان کو آجیوکا ناش کا بھے تو نہیں ہے ۔ اس سے کبھی چھل ۔ کپٹ سے اتنہ نہ کہینگے ۔ اس سے ستیہ ہی ستیہ پرورتی ہوگی ۔ اور دے کھشتری آدک جب تک نہ پڑھینگے ۔ تب تک آریہ ورت دیش واسیوں کے ہتھیاچار اور پاکھنڈوں کا ناش کبھی نہ ہوگا جو راجہ اور جتنے دھناڈھیہ لوگ ہیں ۔ ان کو تو اوشیہ سب شاستروں کو پڑھنا چاہئے ۔ کیونکہ ان کے پڑھے بنا کوئی پرکار سے بھی ودیا کا پرچار دھرم کی ویوستھا اور آریہ ورت دیش کی انتی کبھی نہیں ہوگی ۔ ان کی بہت سی ہانی بھی ہوگی ۔ کیونکہ ان کے ادھیکار میں راج دھن اور بہت سے

ہے۔ وایو میں جو شبد ہے۔ سو آکاش کے سنیوگ نمت سے اوجل
میں جو گندھ ہے۔ سو پرتھوی کے سنیوگ سے ہے۔ ایسے ہی انیتر جان
لینا۔ سو پرتیکش گیان ایسا لینا۔ کہ اویہ اپدیش نام سنگیا سے جو ہوتا ہے۔
جیسے کہ گھٹ۔ ایک پدارتھ کی سنگیا ہے۔ اس سنگیا سے جس کا نام گھٹ
ہے۔ دوسرے گھٹ شبد کے اچارن سے کہ، تو گھڑے کو لا۔ جب یہ گھڑا لینے کو
چلا۔ جس وقت اس نے گھڑے کو دیکھا۔ اس وقت جو گھٹ سنگیا سو اس
کو نہ دیکھ پڑی۔ کنتو جیسی گھٹ کی آکرتی اور روپ وہی تو دیکھ پڑا۔ اور
گھٹ شبد نہیں۔ پھر وہ گھڑے کو لے کے جس نے آگیا دی تھی۔ اس کے
پاس گھڑے کو رکھ کے بولا۔ کہ یہ گھڑا ہے۔ اس نے گھڑے کو پرتیکش دیکھا۔ پرنتو
اس میں گھڑا ایسا جو نام اس کو اس نے کبھی نہ دیکھا۔ کہ جو سنگیا بنا پدارتھ ماتر
کا گیان ہونا اس کو اویہ اپدیش کہتے ہیں۔ اور جو ویہ پدیش گیان ہے سو
تو شبد پرمان میں ہے۔ پرتیکش میں نہیں۔ اور دوسرا پرتیکش گیان کا ابھیچاری
یہ وشیشن ہے۔ سو جاننا چاہئے۔ وبھیچاری گیان اس پرکار کا ہوتا ہے۔ کہ
اینہ پدارتھ میں بھرم سے اینہ پدارتھ کا گیان ہونا۔ جیسے کہ لکڑی کے ستمبھ میں
پرش کا گیان رجو میں سرپ کا سیپ میں چاندی۔ اور پاشان آدی مورتی
میں دیو کا گیان اتیادک۔ گیان سب وبھیچاری ہیں۔ اس سمے میں تو یتھاوت
بھرم سے دیکھنے میں آتے ہیں۔ پرنتو اترکال میں ستمبھ آدکوں کا ساکشات
پرتیکش نربھرم تو گیان کے ہونے سے پرش آدکوں کا جو بھرم سے گیان ہوا
تھا۔ سو نشٹ ہو جاتا ہے۔ اس سے کیا آیا۔ کہ جس گیان کا کبھی وبھیچاری نام
ناش نہ ہو۔ اس کو کہتے ہیں۔ اوبھیچاری گیان سو پرتیکش اوبھیچاری لینا اتیہ
نہیں۔ اور اس پرتیکش کا تیسرا وشیشن دیوسائے آتمک ہے۔ دیوسائے
نام ہے نشچے کا۔ اور جو جس کا تو سوروپ ہے۔ اس کا نام ہے آتما۔ جب
تک اس پدارتھ کا تو نام سوروپ نشچے نہ ہو تب تک دیوسائے آتمک
گیان نہیں ہوتا۔ اور جب اس کے سوروپ کا یتھاوت گیان کا نشچے ہوتا
ہے۔ اس کو دیوسائے آتمک کہتے ہیں۔ جیسے کہ دور سے سفید بالو کا ڈھیر

سے لکھا جائیگا۔ اس میں جسکو شنکا رانمو اد ہک جاننا چاہیے۔ سو ان گرنتھوں میں دیکھ لے۔ ویسا پرتیکش گیان ٹھیک ٹھیک یتھاوت نت سوروپ جاننا اس کے بھن جو ہوگا۔ اس کو بھرم نام اگیان کیا جاویگا جیسے کہ "ڈیوستمتا۔ پرتھویام۔ گندھا۔ اپسو۔ اسا۔ اویم۔ تیجسو لی۔ ور یو سپرسا ۔ یہ سوترا اور ابھپرائے ویشیشک سوترکار منی کے ہیں۔ اندریوں سے گن ہی کا گرہن ہوتا ہے۔ درویہ کا کبھی نہیں۔ کیونکہ "شروترگراہیو۔ ارتھا۔ سہ۔ شبدا"۔ یہ ویشیشک کا سوتر ہے۔ ایسے سب سوتر ہم لوگ شروتر نام کرن اندری سے شبد ہی کا گرہن کرتے ہیں۔ سپرش آدکوں کا نہیں۔ ایسے ہی سپرش اندری سے سپرش ہی کا گرہن کرتے ہیں۔ تتھا نیتر سے روپ کا۔ جیبھ سے رس کا اور ناسکا سے گندھ کا۔ یہ شبد آدک آکاش آدکوں کے گن ہیں۔ گنوں ہی کو اندریوں سے گرہن کرتے ہیں۔ آکاش۔ وایو۔ اگنی۔ جل۔ اور پرتھوی ان کا گرہن اندریوں سے کبھی نہیں ہوتا۔ من سے تو جیو آکاش آدکوں کا پرتیکش گرہن کرتا ہے۔ کیونکہ جو جس کا سوبھاوک گن ہے۔ وہ اس سے بھن کبھی نہیں ہوتا۔ جیسے پرتھوی کا سوبھاوک گن گندھ ہے۔ سو پرتھوی سے بھن کبھی نہیں رہتا۔ اور گندھ سے پرتھوی بھن نہیں رہتی۔ ان دونوں کے سمبندھ سے جیو کو گندھ کے گیان ہونے سے پرتھوی کا بھی پرتیکش ہوتا ہے۔ ویسے ہی رس۔ روپ۔ سپرش اور شبدوں کا جیبھ۔ نیتر توک اور شروتر سے گرہن ہونے سے جل۔ اگنی۔ وایو اور آکاش کا بھی من سے۔ جیو کو پرتیکش ہوتا ہے۔ سو پرتیکش کس پرکار کا لینا۔ کہ پرتھوی میں جل۔ اگنی۔ اور وایو کے سمبندھ ہونے سے رس۔ روپ۔ اور سپرش بھی یہ تینوں گن دیکھ پڑتے ہیں۔ پرنتو تین گن سپرش آدک وایو آدکوں کے سنیوگ نمت ہی سے ہیں۔ ویسے ہی جل میں روپ۔ اور سپرش ملے ہیں۔ تتھا اگنی میں سپرش اور وایو میں شبد۔ آکاش میں کوئی نہیں۔ ایک شبد ہی اپنا سوبھاوک گن

ہوتا ہے۔ کہ ہر شئی اوپر کہیں بھی ہی ہے۔ اس سنسار کی رچنا دیکھ کے
روشیہ رچنا کرنے والا پرمیشور ہی ہے۔ اس کا نام شیش وت انومان ہے
تیسرا سمان تو درشٹ انومان ہے۔ جیسے کہ چل کے ہی ستھان سے ستھان انتر
میں جاتا ہے۔ کسی پرش کو اپنے ستھان میں کہیں بیٹھا دیکھا۔ پھر دوسرے
کال میں اپنے استھان میں اسی پرش کو بیٹھا دیکھا۔ اس سے دیکھنے والے
نے کیا جانا۔ کہ یہ پرش اس استھان میں چل کے ہی آیا ہے۔ کیونکہ بنا گون
ستھان سے ستھان انتر میں کوئی بھی نہیں جا سکتا۔ ایسا سمانیہ سے نیم ہے
اس پرکار کا سمان سے درشٹ انومان ہے۔ اس کا گمن تو اس نے دیکھا
نہیں۔ پرنتو اس کو گمن کا گیان ہو گیا۔ اتھوا یورودت نام کسی ستھان میں
اگنی نام انگارے کو کاشٹ آدکوں میں ملا ہوا ہے۔ اور اس میں دھوم
بھی نکلتا ہوا دیکھا تھا۔ اس نے جان لیا۔ کہ اگنی اور کاشٹ آدکوں کا
سنیوگ جب ہوتا ہے۔ تب دھوم روشیہ نکلتا ہے پھر کسی سمے اس نے
دور ستھان میں دھوم کو دیکھا۔ دیکھنے سے اس کو گیان بھیا۔ کہ وہاں اگنی
اوشیہ ہے۔ اس پرکار کا ایک ودھی پورک انومان ہوتا ہے۔ سو جان لینا
شیش وت نام کسی نے بدھی سے وچار کے کہا کہ یہ پرش آتم پنڈت
ہے۔ اس سے کیا آیا۔ کہ اپنے ایسا کوئی پنڈت نہیں۔ اور مورکھ بھی بہت
سے ہیں۔ اس استھان میں بنا کہنے کے ایسا جانا گیا۔ ایسے اپنے بھی بہت
پرکار کا شیش وت انومان جان لینا۔ سمانیہ ورشٹ نام جیسے کہ منش
کے سر میں پرتکش شرنگ کے نہیں دیکھنے سے ادرشٹ منش کے شر میں بھی
شرنگ کا نہیں ہوتا ایسا نشچے جانا جاتا ہے۔ اس کا نام سمان درشٹ انومان ہے اس کے آگے تیسرا اپمان
پرمان ہے "پرسدھ۔ سا۔ دھرمیات۔ سادھیہ۔ سادھنم۔ اُپ مانم"
یہ گوتم منی کا سوتر ہے۔ پرسدھ نام پرگٹ۔ سادھرمیہ۔ نام تلیہ دھرماتما۔
ایک کا دوسرے سے ہونا۔ سادھیہ نام جس کو جنا دے۔ سادھن نام جس
سے جنا دے۔ جس کی اُپاسنا جس سے کی جائے۔ اس کا نام اُپمان
پرمان ہے۔ کسی نے کسی سے پوچھا۔ کہ گو یہ نام نیل گائے کس پرکار کی ہوتی

اتھوا گھوڑا دیکھا۔ اس کے نیتر سے سمبندھ بھی بھیا۔ پرنتو اس کے ہردے میں نشچیہ نہ ہوا۔ کہ یہ دستر اتھوا بالو اتھوا اور کچھ ہے۔ یہ گھوڑا۔ اتھوا گائے۔ اتھوا اور کچھ ہے۔ تب تک یتھاوت وہ نکٹ سے نہ دیکھیگا۔ تب تک سندھیہ کی نورتی نہ ہوگی۔ اور جب تک سندھیہ کی نورتی نہ ہوگی۔ تب تک سندھیہ آتمک نام بھرماتمک گیان رہے گا۔ اس کو پرتیکش گیان نہیں جانتا اور جو ستیہ دررھ۔ نشچت۔ تتو گیان ہے۔ اس کو اوکت پرکار سے پرتیکش جانتا۔ اس پرکار سے تھوڑا سا پرتیکش کے وشے میں لکھا۔ پرنتو جس کو ادھک جاننے کا اچھا ہو۔ سو شٹ درشنوں میں دیکھ لیوے۔ اس سے آگے دوسرا انومان پرمان ہے۔

"اتھ تت پورو کم۔ تری ودھم۔ انومانم۔ پوروَ شیشس۔ سامانیہ۔ تو۔ درشٹنچہ"

یہ گوتم منی کا سوتر ہے۔ اتھ نام پرتیکش لکھشن لکھنے کے انتر انومان لکھشن کا پرکاش کرتے ہیں۔ تت پوروک نام پرتیکش پوروک جسمیں پہلے پرتیکش کا ہونا اوشنک ہو۔ اور انومان پیچھے نام گیان ہونا۔ اس کا نام انومان ہے سو انومان پرتیکش پوروک ہی ہوتا ہے۔ انتھا نہیں۔ یہ انومان تین پرکار کا ہوتا ہے۔ ایک تو پوروت دوسرا شیش وت۔ تیسرا سماں تو درشٹ پوروت اس کا نام ہے۔ کہ جہاں کارن سے کارج کا گیان ہو۔ جیسے بادل کے بنا برشٹی کبھی نہیں ہوتی۔ سو بادلوں کی اتی گرجنا۔ اور ورت ان کو دیکھ کے اوشیہ برشٹی ہوگی۔ ایسا گیان ہوتا ہے۔ تتھا پرمیشور کے بنا سرشٹی کبھی نہیں ہوتی۔ کیونکہ رچنا کرنے والے کے بنا رچنا کبھی نہیں ہوتی اور بادل جو ہے۔ سو برشٹی کا کارن ہے۔ پرمیشور جو ہے۔ سو جگت کا کارن ہے۔ یہ پوروت انومان ہے۔ اور شیش وت یہ ہے۔ کہ جہاں کاریہ سے کارن کا گیان ہونا۔ جیسے پہلے ندی میں تھوڑا پرواہ ویگ بھی نیون اتھوا سوکھی دیکھتے تھے۔ پھر جب وہ پورن ہوئی۔ دیکھ کے اس کے پرواہ کا شیگھر چلنا۔ کرشن کاشٹ گھاس آدک بہے جاتے دیکھ کے اوشیہ گیان

جیوں کے کلیان کے اپدیش کی اِچھا جس کو ہو۔ اس کو آپت کہتے ہیں۔ سب آپتوں میں بھی آپت پرمیشور ہے۔ اس آپت پرمیشور کا اور اس پرکار کے اوکت آپت منشوں کا جو اُپدیش ہے۔ شبد پرمان اس کو کہتے ہیں۔ اسی کا پرمان کرنا چاہئے۔ ان سے وپریت منشوں کے اُپدیش کا کبھی پرمان نہ کرنا چاہئے۔ آپت کوئی دیش وشیش میں ہوتا ہے۔ اتھوا سب دیشوں میں ہوتا ہے۔ اس کا یہ اُتر ہے۔ کہ "رشی۔ آریہ۔ ملیچھا نام۔ سمانم لکشنم"۔ رشی نام تیھارتھ منتر درشٹا۔ یتھارتھ پدارتھوں کے وچار جاننے والے اتریں ہمالے۔ اور دکھشن میں وندھیاچل پورب میں سمندر اور پچھم میں سمندر ان چاروں کے ابدھی پرنیت دیش میں رہنے والے منشوں کا نام آریہ ہے اس دیش سے بھن دیشوں میں رہنے والے منشوں کا نام ملیچھ ہے ملیچھ نام نندت نہیں ہے "کنتو ملیچھا۔ اویکتے۔ شبدے" اس دھاتو سے ملیچھ شبد سدہ ہوتا ہے۔ اس کا ارتھ یہ ہے۔ کہ جن پرشوں کے اچار میں ورنوں کا سپشٹ اچارن نہیں ہوتا۔ ان کا نام ملیچھ ہے یہ سب دیشوں میں اور سب منشوں میں آپت ہونیکا سمبھو ہے اسمبھو کبھی نہیں ارتھات رشی۔ آریہ اور ملیچھ ان میں آپت اوشیہ ہوتے ہیں۔ کیونکہ جو کسی منشوں میں اوکت پرکار کا لکشن والا منش ہوگا۔ اسی کا نام آپت ہوگا۔ یہ نیم نہیں ہے۔ کہ اس دیش میں ہو۔ اور اینہ دیش میں نہ ہو۔ آریہ نام ہے سریشٹ کا ۔ اور جو ہندو نام ان کا رکھا ہے۔ سو مسلمانوں نے ایرشا سے رکھا ہے۔ اس کا ارتھ ہے دشٹ۔ نیچ۔ کپٹی چھلی اور غلام اس سے یہ نام بھرشٹ ہے۔ کنتو آریوں کا نام ہندو کبھی نہ رکھنا چاہئے۔

"ورآسمندرات تو وئی پورواد سمدرات تو پشچات"

"ورتیو ریوانترم گریو۔ آریہ ورتم۔ وورر۔ بدُھا۔"

"ورآریٰ آ ورتا۔ سا آریہ ورتا"، جو دیش آریوں سے نام سریشٹوں سے آدرت نام یکت ہو۔ اس کا نام آریہ ورت دیش ہے سو دیش ہمالیہ آدک

ہے۔ اس نے مجھے اُتر دیا۔ کہ جیسی یہ گائے ہوتی ہے۔ ویسا ہی گویہ ہوتا ہے۔ اس نے اس کے اُپدیش کو ہردے میں رکھ لیا۔ پھر اس نے کبھی کال انتر میں کسی ستھان میں بن میں وانیتر اس پشو کو دیکھ کے جان لیا۔ کہ یہی نیل گائے ہے۔ کیونکہ گائے کے تلیہ ہونے سے گیان کا نشچے ہو گیا یا کسی نے کسی سے کہا۔ کہ تو دیودت نام منش کے پاس جا۔ تب اس نے اس سے پوچھا۔ کہ دیودت کیسا ہے۔ اس نے اس سے کہا۔ کہ جیسا یہ یگیہ دت ہے۔ ویسا ہی دیودت ہے۔ پھر وہ وہاں گیا۔ اس نے یگیہ دت کے تلیہ دیودت کو دیکھ کے نشچے جان لیا۔ کہ یہی دیودت ہے۔ تب دیودت نے کہا۔ کہ آپ نے مجھ کو کیسے جانا۔ اس نے کہا۔ مجھ سے کسی نے کہا تھا۔ کہ یگیہ دت ہی کے سمان دیودت ہے۔ اس یگیہ دت کے سمان ہونے سے آپکو میں نے جان لیا۔ اس کا نام اُپمان پرمان ہے۔ چوتھا شبد پرمان ہے "آپت اُپدیشا شبدا" یہ گوتم منی کا سوتر ہے "آپت۔ کھلو ساکشات۔ کرت۔ دھرما۔ یتھا۔ درشٹسیہ۔ ارتھسیہ۔ چِکھیاپیشیا۔ پریکتا۔ اُپدیشٹا۔ ساکشات کرن۔ مرتھسیہ۔ آپتہ۔ تیا۔ پرورتت۔ اِتی آپتا۔ رِشی۔ آریا۔ ملیچھا نام۔ سمانم۔ لکشنم" یہ ورتسائن منی کا بھاشیہ ہے۔ آپت کس کو کہتے ہیں۔ کہ ساکشات کرت دھرما جس نے نشچے کر کے دھرم ہی کیا تھا۔ کرتا ہو۔ اور کرے۔ ادھرم کبھی نہیں۔ اور جس میں کام کرودھ لوبھ۔ موہ۔ بھئے۔ شوک آدک دوشوں کا لیش کبھی نہ ہو و دیا آدک گن سب جس میں ہوں۔ ویر کسی سے نہ ہو۔ پکشپات کبھی نہ کرے اور سب جیووں کے اُوپر کرپا کرے۔ اپنے ہردے میں ستیہ جانتے ہے جیسا سکھ بھیا۔ ویسا ہی سب جیووں کو ستیہ ستیہ اپدیش جانے سے سکھ پراپت کرانے کی اچھا سے جو پرورت ہو کر اپدیش کرے۔ اور آپت اس کا نام ہے۔ کہ جو جیسا پدارتھ ہے اس کا ویسا ہی گیان کا ہونا اُس آپت سے یکت ہونے نام سب کام جس کے پورن ہوں۔ چھل کپٹ اور لوبھ سے جو کبھی پرورت نہ ہو کنتو ایک پرمیشور کی آگیا جو دھرم اور سب

جو ادھرم اس کے تیاگ کے اپاؤ کو پراپت ہونا اور دھرم کے گرہن کے اپائے کو پراپت ہونا۔ وہ اپائے ست پرشوں کا سنگ سرشٹ بدھی اور سد ودیا کے ہونے سے پراپت ہوتا ہے۔ اتنے چار ارتھ پد ہوتے ہیں۔ ان کو سمیک جاننے سے ”نشریس“ جو موکش نام نیتانند پرمیشور کی پراپتی اور جنم مرن آدک دکھوں کی اتینت نورتی ہوجاتی ہے۔ اس سے اس چار پرکار کی ودیا کو بھی سجنوں کو ودشیہ جاننا چاہئے۔ چار پرکار کے جو پرمان ہیں۔ ان کا وشے لکھا گیا۔ اور ان کی پریکشا بھی سنکشیپ سے اس سے آگے لکھی جاتی ہے۔ سو جان لینا۔

”پرتیکش آدی نام پرمانیم۔ تری کال۔ اسدھے“

اتیادک پریکشا میں گوتم منی پرنیت سوتروں ہی کو لکھیں گے۔ سو آپ لوگ جان لیویں۔ پرتیکش آدکوں کا پرمان نہیں ہے۔ کیونکہ تین کاموں کی اسدھی کے ہونے سے پورو اپر سہ بھاؤ نیم کے بھنگ ہونے سے کہ پہلے پرمان ہوتا ہے۔ وا پرمیہ دیکھنا چاہئے۔ کہ پہلے جو پرمان سدھ ہو۔ اور پیچھے پرمیہ تو بنا پرمیہ کے پرمان کس کا ہوگا۔ وا پہلے پرمیہ ہو پرمان پیچھے ہو۔ تو بنا پرمان کے پرمیہ کیسے جانا جائیگا۔ اور جو سنگ ہیں دونوں کا گیان ہو۔ تو بنا پرمیہ کے پرمان کی اُتپتی ہی نہیں۔ اس سے کسی پرکار سے بھی پرتیکش آدکوں کا پرمان نہیں ہوسکتا۔

”تتھا ہی پوروم ہی۔ پرمان سدھ ہوگی۔ نہ اندریارتھا“

”سن۔ نکرشات۔ پرتیکش۔ اُتپتی“

یہ گوتم منی کا سوتر ہے۔ جیسے کہ گذشتہ آدی وشے کا جو پرتیکش گیان ہے سو گذشتہ آدکوں کا اور ناسکا آدک اندریوں کا سمبندھ ہونے سے پرتیکش کی اُتپتی ہوتی ہے۔ انتھا نہیں۔ اور جو کوئی کہے۔ کہ پہلے پرمان کی اتپتی ہوتی ہے پیچھے پرمیہ کی اچھا تو گذشتہ آدکوں کا تو سمبندھ بھی اُتپن نہیں۔ جیسا اُن کے سمبندھ کے بنا پرتیکش کی اُتپتی ہی نہیں ہوتی۔ پھر اندریارتھ سن نکرشو۔ اُتپنم گیانم۔ اتیادی۔ پرتیکش کا جو لکشن ہے

ابدھی سے کہہ دیا۔ سو جان لینا۔ وہ شبد پرمان دو پرکار کا ہوتا ہے۔

"درسٹار دوئی بدھو۔ درشٹا۔ ادرشٹا سارتھتہ ات"

جس شبد کا ارتھ پرتیکش دیکھ پڑتا ہے۔ سو تو درشٹارتھ شبد ہے۔ اور جس شبد کا شرون تو پرتیکش ہوتا ہے۔ اور اس کا ارتھ پرتیکش دیکھنے میں نہیں آتا۔ اس کا نام ادرشٹارتھ شبد ہے۔ جیسے کہ سورگ آدک شبدوں کا ارتھ دیکھنے میں نہیں آتا۔ اس پرکار کے شبد کا نام ادرشٹارتھ شبد ہے۔ درشٹارتھ شبد یہ ہے۔ کہ جیسا پرتھوی آدک اتنے پرتیکش آدک کے چار پرکار کے بھید ہیں۔ ایک تو پرماتا ہوتا ہے۔ کہ جو پدارتھ کو پرمانوں سے جان لیتا ہے۔ جس کا نام جیو ہے۔ پرمانوں کا کرنے والا "پرمی نوتی۔ سا پرماتما۔ یین سارتھم۔ پرمی۔ نوتی رتت۔ پرمانم" جس سے ارتھ کو یتھاوت جانے۔ اس کا نام پرمان ہے۔ پرتیکش آدک تو کہہ دیئے جیسے کہ نیتر سے جیو جو ہے۔ سوروپ کو جان لیتا ہے "یو۔ ارتھ۔ پرمی ائتے رتت۔ پرمے یم" جس کی پرمیتی ہوتی ہے۔ اس کا نام پرمے ہے۔ جیسا کہ روپ نیتر سے دیکھا گیا "یدارتھ۔ وگیانم۔ سا۔ پرمیتی" جو ارتھ کا یتھاوت تتو وگیان ہونا اس کا نام پرمیتی ہے۔ پرماتا۔ پرمان پرمے۔ اور پرمیتی ان چار پرکار کی ودیا کو بھی یتھاوت جان لینا چاہئے اور بھی چار پرکار کی جو ودیا ہے۔ اس کو جاننا چاہئے "ہے یم" نام تیاگ کرنے کے جو یوگ ہو۔ جیسے کہ ادھرم "گراہیہ" نام گرہن کرنے کے یوگ جیسا کہ دھرم دوسرا "اتیہ نور تکم" نام ہے۔ "اسے" جو ادھرم اس کی نورتی کا جو یگ لاح سے کرنا اور پرشارتھ سے "تسیہ پرورتکم" "انگما ہیہ" جو دھرم ات کی جو پرورتی ہردے میں وچار سے اور پرشارتھ سے ہونی۔ تیسرا "ہانم یتنت۔ کم" جو "ہے۔ اسے" ادھرم کا اتینت تیاگ کر دینا۔ پرشارتھ سے اور وچار سے "ستھان مان ماتینت کم" نام گراہیہ۔ جو دھرم اس کی ورڈھ استتھی ہردے میں ہو جانی۔ کہ ہردے اور آچرن سے دھرم کا ناش کبھی نہ ہو۔ چوتھا "تسیہ اپایو۔ ادھی گنتو یہ" "ہے۔ اسے"

چاہئے کہ سورج کا درشن، تو پیچھے ہونا ہے۔ اور دو گھڑی رات ہی سے پہلے ہی پرکاش ہو جاتا ہے اس سے دستر آدک پدارتھوں کا پہلے ہی درشن ہو جاتا ہے جب دیپ کو جلاتے ہیں۔ تب دیپ کا درشن تو پہلے ہوتا ہے۔ پھر دیپ کے پرکاش سے انیہ سب پدارتھوں کا درشن پیچھے ہوتا ہے۔ سورج اور دیپ اپنا پرکاش آپ ہی کرتے ہیں۔ اور انیہ پدارتھوں کا بھی ایک کال ہیں پرکاش کرتے ہیں۔ یہ تو درشٹانت ہُوا۔ ویسا ہی پرمانوں کے درشٹانت ہیں جاننا چاہئے۔ کہیں تو پہلے پرمان ہوتا ہے۔ کہیں پریہ۔ انیہ سمے ہیں دونوں کو ایک ہی سنگ ہیں ہوتے ہیں۔ جیسے کہ سُوتر

"ترئی کال اسدھے۔ پرتی شیدھان اُت تیتی"

آپنے پرتیکش آدک پرمانوں کا جو نشیدھ کیا۔ سو تینوں کالوں کو مان کے کہا۔ اتھوا نہیں۔ جو آپ بھوت کال نام دیتے بھئے۔ کال ہیں پرمانوں کو سدھ نہ مانیں گے۔ تو آپ نے نشیدھ کس کا کیا۔ اور جو بھوشت کال ہیں ہونے والے پرمانوں کا آپ نے نشیدھ کیا۔ تو پرمان اُتپن بھی نہیں بھئے۔ پہلے نشیدھ کیسے ہوگا۔ اور جو ورتمان کال ہیں پرتیکش آدی پرمان سدھ ہیں۔ تو سدھوں کا نشیدھ کیسے کرے گا۔ سُوتر

"سرو پرمان پرتی شیدھاچہ۔ پرتی شیدھان اُپ پتی"

کسی پرمان کو آپ نہ مانیں گے۔ تو آپ کی پرتی شیدھ کی پرمان سے سدھی کیسے ہوگی۔ جب پرتی شیدھ میں کوئی پرمان نہیں ہے۔ تب پرتی شیدھ اپرمان ہوگا۔ تب کوئی شسٹ اس پرمان کے نشیدھ کو نہ مانیگا۔ وہ آپ کا نشیدھ ہی ویرتھ ہو گیا۔ اس سے آپ کو بھی پرمانوں کو اوشیہ ماننا چاہئے۔ سُوتر۔

"ترئی کالسچہ۔ پرتی شیدھ سچہ۔ شبد ادانتر۔ دیسدھی۔ وت۔ ستدھے"

تینوں کال نشیدھ نہیں ہو سکتا۔ جیسے کہ بین اتھوا بانسری وا کوئی وادتر کوئی دور بجاتا ہو۔ انکا شبد دوسرے شن کے پوروپ سدھ ہو دوتر کو جان

کیونکہ آپنے پرمان کی اُتپتی پرمیہ کے سمبندھ سے پوروہی مانی جاتی ہے۔ اس سے آپ کے مت میں یہ دوش آوے گا۔ اچھا تو میں پرمیوں کے سمبندھ کے پیچھے پرمانوں کی اُتپتی مانتا ہوں۔ پھر کیا دوش آوے گا۔ اچھا سنو۔ سوتر "پشچات۔ سدھو۔ نہ پرمانے بھیا۔ پرمیہ۔ اسدھی" پہلے پرمیہ کی سدھی نہیں ہوگی۔ تو پرمانوں ہی سے پرمیہ کی سدھی ہوتی ہے۔ یہ جو آپ کا کہنا سو متھیا ہو جائیگا۔ جو آپ ایک سنگ پرمان اور پرمیہ مانینگے۔ تو بھی یہ دوش آویگا۔ سوتر "یوگپتی۔ سدھو۔ پرتیے۔ ارتھ۔ نیت۔ تتوات۔ کرم۔ ورتی تتوات۔ ابھاو۔ بدھی نام" یہ جو بدھی ہے۔ سو ایک وشے کو جان کر دوسرے وشے کو جان سکتی ہے۔ دونوں کو ایک سمے میں نہیں جان سکتی۔ جیسے کہ ایک وستر کو دیکھا۔ دیکھ کے جب رُوپ کی بُدھی ہوتی ہے۔ تب اتنا یہ وستر بھاری ہے۔ اس کو نہ جانیگی۔ اور جب بھاو کا من وچار کرتا ہے۔ تب روپ کا نہیں کر سکتا۔ جب روپ کا تب بھار کا نہیں۔ سوتر "یوگپت گیاا نان۔ اُتپتی۔ رام۔ نہ۔ سو۔ لنگم" ایک کال میں دونوں گیان کو نہ گرہن کرے۔ کنتو ایک کو گرہن کرکے پھر دوسرے کو گرہن کرے۔ اسی کا نام من ہے۔ ایسے ہی پرمان اور پرمیہ ایک کال میں دونوں کا گیان کبھی نہیں ہوتا۔ جس سمے پرمان کا گیان ہوتا ہے۔ اس سمے پرمیہ کا نہیں۔ یہ سب جیووں کو انوبھو سِدھ بات ہے۔ اس بات میں آپ کے کہنے سے دوش آویگا۔ ایسا بھی کہنا آپ کو اُچت نہیں۔ اس پوروپکش کا یہ سماودھان ہے۔ سوتر:-

"اُپ لبدھی۔ ہیتو۔ روپ لبدھی۔ وشیہ۔ چارتھیہ۔ پوروا پر۔ سہ بھاوا۔ نیم آدی۔ ارتھا ورشنم وبھاگ۔ وچنم"

بھاشیہ۔ اُپ لبدھی کا ہیتو نام پرکاشک جس سے کہ گیان ہوتا ہے۔ اور اُپ لبدھی کا وشے جس کا گیان ہوتا ہے۔ جیسا کہ گھٹ آدک ان کا پوروا پر سہ بھاو نام یہ اس سے پوروا ہے یہ پر ایسا نیم نہیں سروتر دیکھنے میں آتا۔ اس سے جہاں جیسا ہو۔ ویسا وہاں لینا چاہئے۔ دیکھنا

لکشن کا بھی لکشن ہوتا ہے۔ وا نہیں۔ لکشن کا لکشن کبھی نہیں ہوتا۔ جو کوئی لکشن کا لکشن کہتا ہے۔ سو مورکھ پرش ہے۔ وا جس نے گرنتھ میں لکھا ہے۔ وہ بھی مورکھ پرش ہے۔ × × × × × × × × × × × × × کیونکہ پرتھوی کا لکشن گندھ ہے۔ اور گندھ کا لکشن ناسکا۔ سو ناسکا کے پرتی گندھ لکشن ہے۔ کیونکہ ناسکا ہی سے گندھ جانا جاتا ہے۔ اور ناسکا من سے جانی جاتی ہے۔ اس سے ناسکا کا لکشن من ہے۔ ناسکا من کا لکشن ہے۔ من کا لکشن آتما ہے۔ کیونکہ آتما ہی سے من جانا جاتا ہے۔ آتما کے پرتی من لکشن ہے۔ کیونکہ میرا من سکھی وردکھی ہے۔ سو آتما من کو ہی جان کے کہتا ہے۔ اس سے من آتما کا لکشن ہے۔ آتما اور پرماتما پرسپر لکشن نہیں۔ اور لکشن ہیں۔ کیونکہ آتما پرماتما کو جان سکتا ہے۔ اور اپنے کو آپ بھی جان لیتا ہے۔ تتھا پرماتما سب کال میں آتما کو جانتا ہے۔ اور آپ کو بھی آپ سدا جانتا ہے۔ وہ اپنے آپ ہی کے لکش اور لکشن بھی ہیں۔ اس سے آگے جو ترک کرنا ہے۔ سو شُشک ہی کا دھرم ہے۔ کیونکہ اس کے آگے جو ترک کترک کرتا ہے۔ اسکا گیان اور بدھی نشٹ ہو جاتی ہے۔ اس سے سجنوں کو اور بدھیمان کو اوشیہ جاننا چاہیئے۔ کہ یہی گیان کی پرم سیما ہے۔ اور یہی پرم پرشارتھ ہے۔ جو کوئی لکشن کا لکشن کرتا ہے۔ اس کے مت میں انوستھا دوش پر سنگ آویگا۔ کہیں بھی اوستھا نہ ہوگی۔ کیونکہ لکشن کا لکشن اسکا لکشن۔ لکشن ایسا واد کرتا کرتا مر جائے گا۔ کچھ ہاتھ نہیں آوے گا۔ اور جیسا کہ لکشن کا لکشن کرتا ہے۔ ویسا لکش کا لکش اس کا لکش لکش یہ بھی انوستھا دوسری اس کے مت میں آوے گی۔ اس سے بدھیمانوں کو ایسی بات نہ کہنی چاہیئے۔ اور نہ سُننی چاہیئے۔ کچھ تھوڑی سی پرمانوں کے وشے میں پریکشا لکھ دی ہے اور اونک جاننے کی جس کو اچھا ہو۔ وہ گوتم سوتر کے دو ادھیائے سے لے کر پانچ ادھیائے کی پورتی پرینت دیکھ لیوے۔ اتنے چار پرمان ہیں۔ پرنتو چار دن میں اور چار پرمان ماننا چاہیئے۔

لیا جاتا ہے۔ کہ یہ بین کا شبد ہے۔ جب بینا دیکھی۔ تب بھوشت کال میں جو ہونیوالا شبد اس کو جان لیا۔ کہ بین آگے بجنے سے شبد ہوگا۔ اور جب سنسکرت بین کو اور اس کے شبد کو بھی ایک کال میں دیکھا اور سنتا ہے۔ تب بین اور بین کے شبد کو بھی جان لیتا ہے۔ ویسے ہی دیوستھا پرمانوں کی جان لینا۔ سوتر

"پرمیتاچہ تُلا۔ پرمانیہ وت"

جیسے کہ تُلا پدارتھوں کے تولنے کے لئے پرمان کی نیا یش ہے۔ تُلا سے ہی گھرت آدک دروبوں کو تول کے پرمان کرلیتے ہیں۔ اس میں تُلا تو پرمان ستھانی ہے۔ اور گھرت آدک پرمیہ ستھانی ہیں۔ پرنتو وہی تُلا دوسری تُلا سے تولی جاوے۔ تب پرمیہ سنگیا بھی اس کی ہوتی ہے۔ ویسے ہی جب پرتیکش آدی پرمانوں سے روپ آدک وشیوں کو چکشو آدکوں سے ہم لوگ دیکھتے ہیں۔ تب تو پرتیکش آدک اور چکشو آدک پرمان ہیں۔ روپ آدک وشئے پرمیہ ہیں۔ اور جب پرتیکش آدک کیا ہوتے ہیں۔ ایسی اکانکھیا ہوگی۔ تب وہی پرمے ہو جائیں گے۔ کیونکہ ایسے لکشن والے کو پرتیکش پرمان کہنا اور ایسا لکشن جس کو ہو۔ وہ انومان ہوتا ہے۔ اتیادک سب جان لینا۔ تین پرکار سے شاستر کی پرورتی ہوتی ہے۔ ایک اودیش۔ دوسرا لکشن۔ اور تیسرا پریکشا۔ اودیش اس کا نام ہے۔ کہ نام ماتر سے پدارتھ کی گنتا کرنی۔ جیسا کہ دروبیہ۔ گن۔ کرم۔ سامانیہ وشیش اور سمواۓ لکشن اس کا نام ہے۔ کہ نشچت جو جس کا دھرم ہے۔ اس سے پرتھک کبھی نہ ہو۔ جیسے کہ پرتھوی میں گندھ۔ جل میں رس۔ اتیادک۔ گندھ ہی پرتھوی کو بتاتا ہے۔ اور گندھ سے پرتھوی جانی جاتی ہے۔ گندھ رس آدکوں سے وشیش ہے۔ اور گندھ سے رس آدک وشیش نہیں۔ پرسپر یہ گندھ آدی وے لوہت اور گیاپک ہو جاتے ہیں۔ اس سے گندھ پرتھوی کا لکشن ہے۔ اور اس آدک جلوں کے لکشن نہیں۔ گندھ کا لکشن ناسکا۔ ناسکا کا لکشن من۔ من کا لکشن آتما۔ آتما کا لکشن بھی آتما ہی ہے۔ اور کوئی نہیں

اور ویشیشک درشن میں پرتیکش اور انومان دو پرمان مانے ہیں۔ تھا یوگ شاستر اور سانکھیہ شاستر میں پرتیکش انومان اور شبد تین پرمان مانے ہیں۔ ویدانت شاستر میں پرتیکش انومان۔ اپمان شبد ارتھاپتی۔ اور انوپلبدھی۔ یہ چھ پرمان مانے ہیں۔ اور جو کوئی آٹھ پرمان مانے۔ تو بھی کچھ دوش نہیں۔ اِن اوکت پرمانوں سے ٹھیک ٹھیک پریکشا کر کے شاستر کو پڑھے۔ اور پڑھاوے۔ اور جو پستک اِن پرمانوں سے وِرودھ ہو۔ ان کو نہ پڑھے۔ نہ پڑھاوے۔ اِن سے وِرودھ دیو ہارا اتھوا پرمارتھ کبھی نہ کرنا۔ اور ماننا بھی نہ چاہیئے۔

"اتھ پٹھن۔پاٹھن ودھم۔وکشیاماہ"

پرتھم تو اشٹادھیائی کو پڑھے۔ اور پڑھاوے۔ سو اس کرم سے "ورِدھی رادَیچ" یہ تو پاٹھ بھیا۔ "وِردھی۔ آت ایچ" یہ پد۔ چھید بھیا۔ "آدیچ۔ چام۔ وردھی۔ سنگیا۔ سہاٹ" یہ سوتر کا ارتھ ہے۔ کہ آ۔ ائی۔ آؤ۔ اِن تین اکشروں کی وِردھی سنگھیا کی وردھی نام ہے۔ اِس پرکار سے پانینی منی جی کی جو بدھیمان اشٹادھیائی کے آٹھ ادھیائوں کو پڑھے۔ سو چھ مہینے میں اتھوا آٹھ مہینے میں پڑھ لے گا۔ اس کے پیچھے دھاتو پاٹھ کو پڑھے۔ اِس میں "بھو۔ بھوتی۔ بھوتاہ۔ بھونتی" اتیادک تنگنت روپوں کو اور "بھاو۔ بھاوو۔ بھاوہ" اتیادک سونت روپوں کو ان ہی سوتروں سے سادھ سادھ کے پڑھ لے۔ تین ماس میں دس گن۔ دس لکار۔ اور بھو دشئی اتیادک پرکریاؤں کے روپوں کو بھی پڑھ لیگا۔ وہی سب اشٹادھیائی کے سوتروں کے ادھارن اور پرتی ادھارن ہو وینگے۔ اسکے پیچھے انادی اور گن پاٹھ کو پڑھے۔ اس میں وایو۔ وایو۔ وائے واہ۔ اتیادک روپ اور بہت سے شبدوں کا گیان ہوگا۔ ایک ماس میں اس کو پڑھ لیگا۔ اس کے پیچھے سرو۔ وشو۔ ابھ۔ ابھے۔ اتیادک گن پاٹھ کے ساتھ اشٹادھیائی کی دوتیہ اتو ورتی نام دوسری بار پڑھے۔ اس کے سوتروں میں جتنے

"سنہ۔ ششتھوم آئی۔ تی۔ ۱۱ ارتھا۔ پتی۔ سمبھوا۔ ابھاو۔
پرامانیات"

یہ گوتم منی کا پورو پکش کا سوتر ہے۔ چار ہی پرمان نہیں۔ کنتو آٹھ پرمان ہیں۔ "اینتیہ"۔ نام جو بہت کال سے سنتے چلے آئے۔ اس کا نام "اینتیہ" ہے۔ "ارتھاپتی" کسی نے کسی سے کہا۔ کہ بادل کے ہونے ہی سے برشٹی ہوتی ہے۔ اس سے کیا آیا۔ کہ بنا بادل کے برشٹی نہیں ہوتی۔ اس کا نام ارتھاپتی ہے "سمبھو" نام من کے جاننے سے آدھا من۔ پنسیری۔ سیر۔ اور چھٹانک کو جو وچار سے گیان ہو جائے۔ اس کا نام سمبھو ہے۔ کیونکہ من چالیس سیر کا ہوتا ہے۔ اس کا آدھا بیس سیر ہوگا۔ بیس سیر کے چتُرتھ انش کی پنسیری ہوگی۔ اس کا پانچواں انش سیر ہوگا۔ اس کا سولھواں انش چھٹانک ہوگا۔ ایسا وچار کرنے سے جو گیان ہوتا ہے۔ اسکا نام سمبھو ہے۔ یہ ساتواں پرمان ہے۔ آٹھواں ابھاو۔ کسی نے کسی سے کہا۔ کہ تو گھٹ نام ادرشٹ منش کو لا۔ جو کہ تو نے نہیں دیکھا۔ وہ جا کے جس کو اس نے کبھی نہ دیکھا تھا۔ اسی کو لے آویگا۔ دیکھنے کے ابھاو سے اس کو گیان ہو گیا۔ اس سے ابھاو بھی آٹھواں پرمان ماننا چاہیئے۔ اس کا سمادھان یہ ہے۔ کہ سوتر

"شبد اینتیہا۔ انرتھانتر۔ بھاورت۔ انومانے۔ ارتھاپتی"
"سمبھو ابھاو۔ انرتھانتر۔ بھاورت چہ۔ پرتی شبدھا"

چار ہی پرمان ماننا چاہیئے۔ اس کا جو آپ نے نشیدھ کیا۔ سو انکیت ہے۔ کیونکہ آپتوں کا اپدیش جو ہے۔ سو شبد ہے۔ اس میں اینتیہ بھی آگیا۔ کیونکہ دیو سرشٹ ہوتے ہیں۔ اور آسر اسرشٹ ہوتے ہیں۔ وہ بھی تو آپتوں کے ہی اپدیش سے ستیہ جانا جاتا ہے۔ مورکھوں کے اپدیش سے کبھی نہیں۔ ویسے ہی پرتیکش سے اپرتیکش کو جاننا اس کا نام انومان ہے۔ اس انومان میں ارتھا۔ اپتی۔ سمبھو اور ابھاو۔ یہ تینوں گِنا کریجئے۔ اس سے چار ہی پرمان کا ماننا ٹھیک ہے۔ یہ گوتم منی کا ابھپرائے ہے۔ پورو میمانسا۔ درشن۔

بھی نہیں ہوگا۔ کیونکہ جال روپ گرنتھوں میں اس پرکار کا ویرتھ وواد لکھا
ہے۔ اس کو پڑھنے اور پڑھانے والے بھی ویسے ہی منشی و ایگیانی اور ویرودھ
وادی ہونگے۔ ایسے ہی دیکھنے بھی پڑتے ہیں۔ کیونکہ جیسا گرنتھ پڑھیگا۔ ویسا
ہی بدھی اس کی ہوگی۔ اس پرکار کا بڑا ایک جال بنایا ہے کہ مرن تک
ایک شاستر بھی پورن نہیں ہوتا۔ اس کو انیہ شاستر پڑھنے کا اوکاش کیسے
ہوگا۔ کبھی نہ ہوگا۔ ایک شاستر کے پڑھنے سے منش کی بدھی سنکیرتی ہوتی
ہے۔ وسترت کبھی نہیں ہوتی۔ سب دن ان کی شنکا ہی بنی رہتی ہے۔ سب
پدارتھوں کا نشچیہ کبھی نہیں ہوتا۔ اور جو ویاکرن کا پڑھنا ہے۔ سو تو ویاکرن ادک
انیہ شاستروں کے پڑھنے کے ہی لئے ہے۔ جب وہ ایک ویاکرن ہی میں
واد وواد کرتا کرتا مر جائے گا۔ تب ہاتھ میں اس کے کچھ بھی نہ آوے گا۔ اس سے
سب سجن لوگوں کو رشی منیوں کی پٹھن پاٹھن کی جو ریتی ہے۔ اسی میں چلنا
چاہئے۔ جال لوگوں کی ریتی میں کبھی نہیں۔ کیونکہ آریہ ورت منشوں کے بیچ
میں کپل آدک رشی منی جتنے ہوئے ہیں۔ ویسے منش ... دھرماتما
پرش ہوئے ہیں۔ ان کے سمپرانش میں بھی ... جو آریہ ورت میں منش
ہیں۔ وہ بدھی ... پڑھتے۔ اس لئے
ان کا آچرن ہم لوگوں کو ... ہے۔ کہ ... آریہ ورت کے لوگوں
کی انتی ہوگی۔ ... سمپورن پڑھ کے
کاتیائن آدی منی کرت جو ... شکشا اور ... سکتی کرت
نرکت کو پڑھیں۔ ... کوش اور
انیکارتھ کوش نام اور نامیوں کا ... سنکیت سے جو سمبندھ
ہیں۔ ڈیڑھ برس کے بیچ میں ... ہو جائے گا۔ اس کے پیچھے پنگل
منی کے کئے جو چھندوں کے سوتر ... بھاشیہ سہت کو پڑھے۔ پیچھے یاسک
منی کے کئے کا ... النکار سوتر۔ اور ان کے ... کے بھاشیہ
کو پڑھے۔ اس سے گائتری آدک چھندوں کا گیان ... النکار اور شلوک رچنے
کا بھی یتھاوت گیان چھ ماس میں ہووے گا۔ اور امر کوش آدک جو

شبد ہیں۔ اور جتنے پد ہیں۔ اِن کو سوتروں سے ر دھ کر لیوے گا۔ اور سرو آدی گنوں کے سرواہ۔ سروؤ۔ سروے۔ ایسے پولنگ میں روپ ہوتے ہیں۔ "سروا۔ سروے۔ سرواہ" اتیادک استری لنگ میں روپ ہوتے ہیں۔ انکو بھی پڑھ لیوے۔ سوتروں سے سادہ کے ایسے دوسری بار اشٹا دھیائی کو چار واچھ ماس میں پڑھ لیگا۔ اِس پرکار سے سولہ وا اٹھارہ ماس میں پانینی منی کے بنائے چار گرنتھوں کو پڑھ لے گا۔ پھر اس کے پیچھے پتنجلی منی کا مہابھاشیہ جس میں اشٹادھیائی آدک چار گرنتھوں کی بیاکھیا وستار پورک لکھا ہے۔ بہت سے وارتک سوتر ہیں۔ سوتروں کے اوپر اور انیک بھی بھاشائیں ہیں۔ انیک پرکار کے شاسترارتھ۔ شنکا۔ اور سمادھان ہیں۔ انکو بھی وہ پڑھ لے۔ جب اس کو پڑھ لیگا۔ تب سب ویاکرن شاستر اسکا پورن ہو جائے گا۔ وہ مہا ویاکرن کہاوے گا۔ پھر وہ ودوان سنگھیا بھی اس کی ہو جائے گی۔ سو اٹھارہ مہینے میں سب مہابھاشیہ کا پڑھنا۔ سمپورن ہو جائے گا۔ ایسے ایسے مل کے تین برس تک ویاکرن شاستر سمپورن ہوگا۔ اس کے سمپورن ہونے سے انیہ سب شاستروں کا پڑھنا سگم ہو جائے گا۔ اس میں کوئی سجن کو شنکا مت ہو۔ کہ یہ بات ستیہ نہیں ہے۔ کنتو اس پرکار سے پڑھنا۔ اور پڑھاتا ہو۔ تو تین برس میں سمپورن ویاکرن کو پڑھے۔ اور پورتی نہ ہو۔ تب تک شنکا کرنی چاہئے۔ پہلے جو شنکا کرنی۔ سو ویرتھ ہی ہے۔ اس سے جن رشیوں کا بڑا بھاگ ہوگا۔ وے ہی اس ریتی میں پرورت ہونگے۔ اور انکو شیگھر ودیا بھی ہو جائیگی۔ بہت سکھ پاویں گے۔ اور جو بھاگ ہین ہیں۔ وے تو سکھ کی ریتی کو کبھی نہ مانینگے۔ ویاکرن کے نام سے جو جال روپ کومدی آدک گرنتھ۔ چندرکا۔ سارسوت آدک اور مگدھ بودھ آدکوں کے پچاس برس تک پڑھنے سے بھی جیسا بودھ نہیں ہوتا ہے۔ اس سے ہزار گنا اشٹادھیائی آدک ستیہ گرنتھوں کے پڑھنے سے تین برس میں ہی بودھ ہو جاتا ہے۔ اس میں وچار کرنا چاہئے۔ کہ ستیہ گرنتھوں کے پڑھنے میں بڑا لابھ ہوتا ہے۔ جال روپ گرنتھوں کے پڑھنے میں۔ جال روپ گرنتھوں کے پڑھنے سے کچھ

جیسے کہ پاراشر۔ سمرتی آدک۔ سترہ۔ پورو میمانسا کے وشے میں جال گرنتھ لوگوں نے رچے ہیں۔ تتھا ویشیشک درشن اور نیائے درشن کے وشے میں ترک سنگرہ۔ نیائے مکتاولی۔ جگدیشی۔ گداودھری۔ اور متھرانا تھی اپیادک جال گرنتھ لوگوں نے رچے ہیں۔ ایسے ہی یوگ شاستر کے وشے میں ہٹھ پردیپ آدک۔ متھیا گرنتھ لوگوں نے رچے ہیں۔ تتھا سانکھیہ شاستر کے وشے میں سانکھیہ تتو کومدی آدک جال گرنتھ لوگوں نے رچے ہیں۔ اور ویدانت شاستر کے وشے میں پنچ دشی۔ ویدانت سنگرہ۔ ویدانت مکتاولی آتم پران۔ یوگ وششٹھ اور پوروکت دس آپ نشدوں کو چھوڑ کے گوپال تاپنی۔ نرسنگھ تاپنی۔ رام تاپنی۔ اور الواپ نشد اپیادک بہت اپ نشد جال روپ لوگوں نے رچی ہیں۔ وے سب سجنوں کو تیاگ کرنے کے یوگیہ ہیں۔ ان جال گرنتھوں میں جو کچھ ست ہے۔ سو ستیہ شاستروں ہی کا وشے ہے۔ اس کا کہنا گرنتھانتر میں اُکت ہے۔ کیونکہ جو بات ست شاستر میں لکھی ہی ہے۔ اس کا پھر لکھنا ویرتھ ہے۔ جیسے کہ چھیدے بھرے پیان کو پھر پینا۔ ویسا ہی وہ ہے۔ کنتو پیان بھی اڑ جائے گا۔ تتھا ست شاستر کی بات بھی اُن کے ہاتھ سے اُڑ جائے گی۔ اور جو ست شاستروں سے ورودھ بات ہے۔ سو تو کپول کلپت متھیا ہی ہے۔ اس سے ان کا پڑھنا اور پڑھانا متھیا ہی جاننا چاہئے۔ اس سے کچھ پھل نہ ہوگا۔ اور جو کوئی پڑھتا ہے۔ وہ پڑھے گا۔ ایک شاستر کی مرن تک بھی پورتی نہ ہوگی۔ اور کچھ بودھ بھی اس کو نہ ہوگا۔ اس سے سجن لوگوں کو ست شاستروں ہی کا پڑھنا اور پڑھانا اُچت ہے۔ جال گرنتھوں کا کبھی نہیں۔ پورو پکش چھ شاستروں میں اپنے ورودھ اور پرسپر کھنڈن دیکھ پڑتا ہے۔ ایک کا دوسرے سے۔ دوسرے کا تیسرے سے ایسا ہی سروتر ہے۔ جیسا کہ جال گرنتھوں میں ایک شاستر کے وشے میں بہت سی پرسپر ورودھ ٹیکا اور مول گرنتھ ہیں۔ ویسا ہی ورودھ ست شاستروں میں بھی دیکھ پڑتا ہے۔ جو دوش آپنے جال گرنتھوں میں دیا۔ وہی دوش ست شاستروں

کو بش گرنتھ اور شرت بودہ آدک جو چھند و گرنتھ رہیں) وے سب جال گرنتھ ہی ہیں۔ ان کے دس برس میں پڑھنے سے جو بودہ نہیں ہوتا۔ سو ادکت مگھ سو آدک ست شاستروں کے پڑھنے سے دو برس میں ہی ہوگا۔ اس سے ان ... پڑھنا اور پڑھانا اوچت ہے اس کے پیچھے پورو میماںسا شاستر کو پڑھے۔ جو کہ جیمنی منی ... کے سوتر ہیں۔ ان کے اوپر ویاس منی جی کی ... ورتی مالا و یا کھیا کے سہت پڑھے۔ چار ماس کے بیچ میں پڑھ لیگا۔ اور ... شاستر کے ساتھ سنو سمرتی کو پڑھے۔ سو ایک ماس میں سنو سمرتی کو پڑھ لیگا۔ (۳) اس کے پیچھے ویشیشک درشن جو کہ کنادآدی کے کئے سوتر ہیں۔ اس کے اوپر گوتم منی جی کا کیا جو پرشست پاد بھاشیہ اور بھار دواج منی کی ... سوتر ... کی ورتی کے سہت کو پڑھے۔ اس کے پڑھنے میں دو ماس جائینگے۔ اور اس کے پیچھے نیائے درشن جو کہ گوتم منی کے کئے سوتر ان کے اوپر ورتسائن منی کا کیا بھاشیہ اس کو پڑھے۔ اس کے پڑھنے میں چار ماس جائینگے۔ اس کے پیچھے پتنجل درشن نام یوگ شاستر جو کہ پتنجلی منی کے کئے سوتر اس کے اوپر ویاس منی جی کا کیا بھاشیہ اس کو ایک ماس میں پڑھ لیگا۔ اس کے پیچھے سانکھیہ درشن جو کہ کپل منی کے کئے سوتر ان کے اوپر بھاگوری منی کا کیا بھاشیہ اس کو بھی ایک ماس میں پڑھ لے گا۔ اسکے پیچھے ایش۔ کین۔ کٹھ۔ پرشن۔ منڈک۔ مانڈوک۔ تیتری۔ چھاندوگیہ۔ برہدارنیک۔ ان دس اپنشدوں کو پانچ مہینے کے بیچ میں پڑھ لیگا۔ اس کے پیچھے ویدانت درشن کو پڑھے۔ جو کہ ویاس منی نے کئے سوتر انکے اوپر ورتسائن منی کا کیا بھاشیہ ابھوا بودھاین منی کا کیا بھاشیہ وا شنکر آچاریہ جی کا کیا بھاشیہ پڑھے۔ جب تک بودھاین اور ورتسائن منی کا کیا بھاشیہ ملے۔ تب تک انیہ بھاشیہ کو نہ پڑھے۔ اس کو چھ ماس میں پڑھ ... گا۔ ان کو چھ شاستر کہتے ہیں۔ ان کے پڑھنے میں دو برس کا کال جائیگا۔ دو برس کے بیچ میں سب پدارتھ ودیا پرش کو یتھاوت آوینگی۔ اور ان کے ورشے میں بہت سے جال گرنتھ لوگوں نے رچے ہیں

دوسرے نے کہا۔ کہ نہیں۔ جو رس والی ہوتی ہے۔ سو پرتھوی ہوتی ہے۔
کیونکہ پرتھوی میں کھار رس آدک رس ہی پرتیکش دیکھنے میں آتے ہیں۔ اس
پرکار کے وشے کو ورودھ جاننا چاہیئے۔ اور جو ایسا کہے کہ گندھ والی جو
پرتھوی ہوتی ہے۔ اور رس والا جل ہوتا ہے۔ سو ٹھیک ہے۔ تو پرتھوی کے
وشے میں ویاکھیا کرتا ہے۔ اور دوسرا جل کے وشے میں۔ دونوں کا وشے
بھن ہونے سے ویاکھیا بھی بھن ہو گئی۔ اس میں تو ورودھ کا نام و نشان نہیں۔
جیسے کہ کسی نے جوَر کے وشے میں نداپتا آدک وشے اور دوسرے نے کف کو لکھا۔
اور دوسرے نے کف کے وشے میں نداپتا آدک لکھے۔ اس کو ورودھ
نہیں کہنا چاہیئے۔ ویسا ہی سِشٹ شاستروں کے وشے اور بھی سب
وید آدک شاستروں کے وشے میں جاننا چاہیئے۔ جیسے کہ دھرم شاستر
نام پوروَمیمانسا بھی دھرم اور دھرمی دو پدارتھوں کو مانتے ہیں۔
اور کرم کانڈ جو کہ وید ولت ہے۔ سو شسٹھ اپاسنا ہے سے لے کر اشومیدھ
پرینت کرم کانڈ کہا ہے۔ اب اس میں اکانکشا ہوتی ہے۔ کہ دھرم اور
دھرمی کس کو کہتے ہیں۔ تب اس کی ویشیشک درشن میں سپشٹ ویاکھیا
کی ہے۔ کہ جو دروبیہ ہے۔ سو تو دھرمی ہے۔ اور گن آدک سب دھرم
ہیں۔ پھر بھی اکانکشا ہوتی ہے۔ کہ گن کو کیوں نہیں دروبیہ اور دروبیہ کو
کیوں نہیں گن کہتے۔ اس کا وچار نیائے درشن میں کیا ہے۔ کہ جن
پرمانوں سے دروبیہ گن آدک سِدھ ہوتے ہیں۔ اس کو دروبیہ اور ان
ہی کو گن ماننا چاہیئے۔ سو تینوں شاستروں سے شروَن نام سننا اور
منن نام اس کا وچار کرنا۔ اس بات تک لکھا ہے۔ آگے جتنے پدارتھ
انومان سے سدھ ہوتے ہیں۔ اتنے پرتیکش سے جیسے تین شاستروں
میں کہا۔ ویسا ہی ہے۔ انیتھا نہیں۔ ان کو نشچے وچار سے اور یوگ
ابھیاس سے اپاسنا کانڈ جو کہ چت ورتی کے نرودھ سے لے کر کیولیہ پرینت
اپاسنا کانڈ کہاتا ہے۔ اسی کی ریتی یوگ شاستر میں لکھی ہے۔ جو دیکھنا
چاہے۔ سو اس میں دیکھ لیوے۔ سب کے تتّو کو یتھاوت جاننا چاہیئے اسلئے

میں بھی آیا۔ پھر ست شاستروں کا پڑھنا اور جال گرنتھوں کا نہ پڑھنا آپ کہتے ہیں۔ اس میں کیا پرمان ہے۔

اتر۔ کہ یہ آپ لوگوں کو جال گرنتھوں کے پڑھنے اور سننے سے بھرانتی ہو گئی ہے۔ کہ ست شاستروں میں بھی ورودھ اور پرسپر کھنڈن ہے۔ یہ بات آپ لوگوں کی سمجھائی ہے۔ دیکھنا چاہئے کہ آج کل کے لوگ ٹیکا وا گرنتھ رچتے ہیں۔ سو وشیش بدھی ہی سے رچتے ہیں۔ کہ اپنی بات متھیا بھی ہو۔ تو بھی ست کر دیتے ہیں۔ تب سب لوگ کہتے ہیں۔ کہ وہ بڑا پنڈت ہے۔ اس پرکار کے جو ودوان منش ہیں۔ وہی ٹیکا وا گرنتھ رچتے ہیں۔ ان میں اس پرکار کی متھیا کلپنا رچتے ہیں۔ اگر جو پڑھتا ہے۔ وا پڑھاتا ہے۔ اس کی بھی بدھی ویسی ہی بھرشٹ ہو جاتی ہے۔ سو متھیا واد میں ہی پرورت ہوتا ہے۔ اور ستیہ ودیا کا وچار کبھی نہیں کرتا۔ اس کو لوبھی پرویجن رہتا ہے۔ کہ دوسرے کی ستیہ بات کو بھی کھنڈن کر کے اپنی متھیا بات کا منڈن کر کے جس پرکار سے دوسرے کا پرابھو کرنا اپنا وجے کر لینا اس سے پرتشٹھا کرنا اور دھن لینا پیچھے وشے بھوگ کرنا بھی آج کل کے پنڈتوں کی کھشدر بدھی اور سودھرم ہو گیا ہے۔ اس پرکار کے کتنے مولوی اور پادری لوگ بھی دیکھنے میں آتے ہیں۔ پنڈت آدکوں میں کوئی جو ست کتھن کرے۔ تب وہ سب ودھورت لوگ اس سے ورودھ کرتے ہیں۔ اس کا نام ناستک رکھتے ہیں۔ اور اس سے سب دن ورودھ ہی رکھتے ہیں۔ کیونکہ ان کی بدھی ویسی ہی ہے۔ اس دوش کے ہونے سے ست شاستروں کا جو تتپاوت ابھپرائے ہے۔ اس کو جانتے بھی نہیں۔ اس سے وہ کہتے ہیں۔ کہ ست شاستروں میں بھی پرسپر ورودھ ہے۔ پرنتو میں آپ لوگوں سے کہتا ہوں کہ چھ شاستروں میں لیش ماتر بھی پرسپر ورودھ نہیں ہے۔ کیونکہ ان کا وشے بھن بھن ہے۔ اور جو ورودھ ہوتا ہے۔ سو ایک وشے میں پرسپر ورودھ کتھن کے ہونے سے ہوتا ہے۔ جیسے کہ ایک نے کہا۔ گندھ والی جو ہوتی ہے۔ سو پرتھوی کہاتی ہے۔ اسی وشے میں

برس میں پڑھ لیگا۔ پڑھ کے پیچھے اپنی رُچی سے بہت سی شلپ ودیا کی اُنّتی کریگا۔ پیچھے جیوتش شاستر کو پڑھے۔ اس میں گنت ودیا تتھا وت جانے۔ اس سے بہت سا اوپکار ہوتا ہے۔ دو وا تین برس میں اس کو پڑھ لیگا۔ اور جیوتش شاستر میں جو پھل ودیا ہے۔ سو ویرتھ ہی ہے۔ بھرگو آدک منیوں کے کیے سوتر اور بھاشیوں کو پڑھے۔ مہورت چنتامنی آدک جال گرنتھوں کو کبھی نہ پڑھے۔ اس پرکار سے ساڑھے ستائیس وا اٹھائیس برس تک پڑھ لے گا۔ سمپورن ودیا اس کو آ جائے گی۔ پھر اس کو پڑھنے کی اوشیکتا کچھ نہ رہے گی۔ سب ودیاؤں سے وہ پورن ہوکے پرشوں میں پرشوتم ہو جائیگا۔ اور اس کے شریر سے سنسار میں بڑا اوپکار ہوگا۔ کیونکہ جیسے آپنے ودیا کو پڑھا ہے۔ ویسے ہی پڑھاویگا۔ اس سے جیسا منشوں کا اوپکار ہوتا ہے۔ ویسا کسی پرکار سے نہیں ہوتا۔ ایسے ۲۴ برس کی جب آیو ہو گی۔ تب تک پرشوں کی ودیا بھی پورن ہو جائے گی۔ اور جو پرش ۳۰-۳۶-۴۰-۴۴-۴۸ برس تک کا برہمچریہ رکھیگا۔ اس پرش کے بھاگ اور سکھ کو ہم لوگ نہیں کہہ سکتے۔ کہ کتنا ہوگا۔ جس دیش میں راج ابھی شیک جس کا ہونا ہو۔ وہ تو سب ودیا سے سنیکت ہووے۔ اور ۳۶-۴۰-۴۴ وا ۴۸ برس تک اوشیہ برہمچریہ آشرم کرے۔ اس کو راجہ ہونا اوچت ہے۔ کیونکہ جتنے اوتم ویوہار ہیں سب راجہ ہی کے آدھین ہیں۔ اور سب دُشٹ ویوہاروں کا بند کرنا سو بھی راجہ ہی کے آدھین ہے۔ اس سے راجہ اور دھناڈھیہ لوگوں کو تو اوشیہ سب ودیا پڑھنی چاہیے۔ کیونکہ جو وہ سب ودیاؤں کو نہ پڑھینگے۔ تو اپنے شریر کی بھی رکھشا نہ کرینگے۔ پھر دھرم راج۔ اور دھن کی رکھشا تو کیسے کرینگے۔ اور جتنی کنیائیں لوگ ہیں۔ وے بھی پورو اُکت ویاکرن۔ دھرم شاستر ویدک شاستر۔ گان ودیا۔ اور شلپ شاستر۔ ان پانچ شاستروں کو تو اوشیہ پڑھیں۔ اور جو ادھک پڑھیں۔ ان کا سو بھاگ بڑا ہوگا۔ سولہ برس سے نیون برہمچریہ کنیا لوگ کبھی نہ کریں۔ اور جو ۱۸-۲۰-۲۴ برس تک برہمچریہ آشرم کریں گی۔ تو ان کو ادھک ادھک سو بھاگ اور سکھ ہوگا۔

ودیا جو کہ شلپ شاستر ودیا ہے اسکا پڑھنا اور شاستروں کا چلانا اور استر ودیا جو کہ آگنے استر آدک پدارتھ گنوں سے ہوتے ہیں۔ ان کو یتھا ودت پڑھ لینا۔ اگنے آدک استروں کے وشیوں کا وستار راج دھرم میں لکھیں گے۔ اور دیدہ سے ہیں وہوہ کی رچنا یتھا ودت جان لیوے۔ جیسے کہ سوچی دیوہ۔ سوئی کا اگر بھاگ تو بہت سوکشم ہوتا ہے اور اس اگر بھاگ سے پہلے پہلے ستھول ہوتا ہے۔ اس سے سوت ستھول رہتا ہے۔ اسی پرکار سے بدھنا کو رچ کے شاستروں کی پہنادا درگ جا کر یہ پردیش کریں تب ایک بیج کا سمبھو ہوتا ہے ایسے ہی تنک دیوہ اور گرڈ دیوہ۔ آدکرن کو جان لیوے۔ اس کو دو وا تین برس میں پڑھ لیگا۔ اس کے آگے سام وید کا جو اُپ وید کا گندھرو وید اس کا پڑھے۔ اس میں وادتر راگ۔ راگنی۔ تال۔ سُر۔ پوروک گان ودیا کا ابھیاس کرے۔ دو برس میں اس کو پڑھ لیگا۔ اس کے آگے اتھروید کا جو اُپ وید ارتھ وید نام شلپ شاستر رہے) اس میں نانا پرکار کے کلا یتر اور نانا پرکار کے دردیوں کو ملانے سے نانا پرکار دیوہارو کے یانوں کی اور دور درشٹی۔ انو وکشن نام دور ستھت پدارتھوں کو نکٹ دیکھے۔ اور انو وکشن نام سوکشم پدارتھ بھی ستھول دکھ پڑیں۔ اپنا ودک پدارتھوں کو رچ لے۔ جیسے کہ اگنی کا ادرده گن سبھاؤ ہے۔ اور جل کا نیچے جانے کا سوبھاؤ ہے۔ سو کسی پاتر میں جل کو کرکے چولھے کے اوپر رکھ دے۔ اور اسکے نیچے اگنی کرے۔ پھر اسکی بھاپ والے پاتر سے اس پاتر کا منہ بند کرے۔ جب اگنی سے جل اوپر آوے گا۔ تب انما آپ ہو جائے گا۔ کہ اوپر کا پاتر ناچنے لگے گا۔ وا گر پڑے گا۔ اسی پرکار سے پدارتھوں کے انوکول گنوں کو اور ورودھ گنوں کو جاننے سے پرتھوی یان۔ جل یان۔ اور آکاش یان آدک پدارتھوں کو رچ لیگا۔ جیسے کہ مہا بھارت میں اوپری چپ وسو راجہ اندر آدک دیوتا رام لنکا سے ایودھیا کو آکاش مارگ سے آیا۔ اوپری چر آدک راجہ سورگ اور اندر آدک دیو بھی آکاش مارگ سے جاتے اور آتے تھے۔ تتھا جیسے کہ آج کل انگریز لوگوں نے ریل۔ تار آدک بہت سے پدارتھ رچے ہیں۔ وے سب شلپ شاستر کے وشے ہیں۔ اور ان سے بہت سے اوپکار ہیں۔ اس کو بھی تین

رام کرشن نارائن - شو - بھگوتی - اور گنیش آدک ناموں سے پاپ ناش ہونے کا وشواس یہ ودیا - دھرم اور پرمیشور کی اپاسنا کا بڑا بھاری وگھن ہے - کیونکہ ودیا کا پھل یہی ہے - کہ پرمیشور کی آگیا کا پالن کرنا - جو کہ دھرم روپ ہے - پرمیشور کو یتھاوت جاننا مکتی کا ہونا - یتھاوت ویوہار اور پرمارتھ کا دھرم سے انوشٹھان کرنا ہی ودیا ہونے کا پھل ہے - سو پھل متھیا جو بدھی سے پاشان آدک مورتی میں اور تلک آدکوں میں مان لیتے ہیں - اور سمپردائی لوگ متھیا اپدیش کرکے، اور ادھرم کا نشچے کرا دیتے ہیں - پیچھے وے سمپردائی لوگ ایسے کہتے - اور ہم ان کے چیلا سنتے ہیں - کہ مورتی پوجا آدک پرکار ہی سے آپ لوگوں کی مکتی ہوگی - یہی پرم دھرم ہے - ایسا سننے سے ان ودیا ہین منشوں کو نشچے ہو جاتا ہے، - کہ یہی بات ستیہ ہے - سب کہنے اور سننے والے ویسے ہیں - جیسے کہ پشو ہیں - وے ایسا بھی کہتے ہیں - کہ سمپردائی اور نام مالا سے جو پنڈت لوگ آجیوکا کے لوبھ سے یہی بات وید میں لکھی ہے - ایسی بات کہنے والے اور سننے والے نے وید کا درشن بھی کبھی نہیں کیا - وید میں ان باتوں کا سمبندھ لیش ماتر بھی نہیں ہے - پرنتو اندھ پرم پرا کی نیائیں کہتے اور سنتے چلے جاتے ہیں - ان کو سکھ کا ستیہ پھل کچھ بھی نہیں ہوتا - کیونکہ بال اوستھا سے لیکر یہی متھیا چار کرتے رہتے ہیں - کہ اس کا درشن اوشیہ کریں - اور تلک مالا دھارن کریں - کاشی آدک تیرتھوں میں جا کر درشن کریں - اور نام سمرن کریں - ایکادشی آدک برت کریں - اور پشپ لے آویں - چندن گھسیں - دھوپ دیپ کریں - نہیں وید وچاریں - یہ کریں کریں - پاشان آدی مورتی کا پرکشالن کرکے جل گرہن کریں - اور کودیں - ناچیں - گاویں اور باجے بجاویں - رتھ یاترا آدکوں کا میلا کریں - اور پرسپر وبھچار کریں - میلے میں انمت وت ہو کے گھومتے - گھانتے - اتیادک متھیا ویوہاروں ہی میں پھنسے رہتے ہیں - پھر ان کو ودیا لیش ماتر بھی نہ آوے گی - کیونکہ مرن تک ان کو اوکاش ہی نہ ملیگا - پھر کیسے وہ پڑھیں اور پڑھاویں گے - یہ ودیا کا ناشک،

جب تک استری اور پرش لوگ ۔ اوکت ریتی پر برہمچریہ سے ودیا پراپت نہ کرینگے
تو انکا بھاگ اور دکھ ہی جاننا ۔ پرسپر استری اور پرشوں کا ورودھ اور
بھراپتی ہوگی ۔ جن ویوہاروں سے سکھ بڑھتی ہوتی ہے ۔ ان کو بھی نہ
جانینگے ۔ سرو ودا دین رہینگے ۔ اور پرمادسے دھن آدکوں کا ناش کرینگے ۔
کہیں پرتشٹھا اور اجیوکا (جیوکا) انکی نہ ہوگی ۔ پرسپر وبھچاری ہونگے ۔
اس سے ویرج کا ناش ہوگا ۔ پھر بہت سے شریر میں روگ ہونگے ۔
روگوں سے سدا پیڑت رہینگے ۔ وے مورکھ ہونگے ۔ اس سے کبھی سکھ
نہ پا سکینگے ۔ اس سے سب استری اور پرش لوگ سب پرشارتھ سے اوشیہ
ودیا پراپت کو پڑھلیں ۔ اس سے منشیوں کو ادھک لابھ کوئی نہیں ہے ۔ کیونکہ
آپ ہی رنا اپدیشٹا رکھشک ۔ دھرم گراہک اور ادھرم تیاگ کرنے والا
ہوتا ہے ۔ اس سے بڑا کوئی لابھ نہیں ہے ۔ ودیا کے پڑھنے اور پڑھانے
میں جتنے وگھن روپ ویوہار ہیں ۔ ان کو جب تک منش نہیں چھوڑتا ۔
تب تک اس کو ودیا کبھی نہیں ہوتی ۔ پرنتو وگھن بال اوستھا میں جو
وواہ کا کرنا سو بڑا وگھن ہے ۔ کیونکہ سنیگھر وواہ کرنے سے وشئی ہوگا ۔
اور وشئی پرشے ہی کی چنتا کرے گا ۔ شریر وا دھاتو پشٹ تو ہونگے نہیں ۔
اور سب دھاتوؤں کا سار جو کہ سب دھاتوؤں کا راجہ گھر میں جیسا کہ دیپک
پرکاشک ہوتا ہے ۔ جیسا برھمانڈ میں سورج پرکاشک ہے ۔ ویسا ہی شریر
میں ویرج ہے ۔ اس اپری پک ویرج اور اتیتنت ویرج کے ناش سے بدھی
بل ۔ پراکرم تیج ۔ اور دھیریہ کا ناش ہو جاتا ہے ۔ آلسیہ ۔ روگ ۔ کرودھ ۔
اور تو دبدھی ۔ اتیادی ۔ یہ سب دوش اس میں ہو جائینگے ۔ پھر کیسے اسکو
ودیا ہو سکتی ہے ۔ کبھی نہ ہوگی ۔ کیونکہ جتیندری ۔ ویرجوان ۔ بدھی مان ۔
سشیل وان ۔ وچاروان ۔ جو پرش ہوتا ہے ۔ اسی کو ودیا ہوتی ہے ۔ انیہ
کو نہیں ۔ اس سے برہمچریہ کا اوشیہ کرنا اوچت ہے ۔ دوسرا ودیا کا ناشک
وگھن پاشان آدک ۔ مورتی پوجن ۔ اور دوپونڈرا ۔ تری پونڈرا ۔ آدک
تلک ۔ ایکا دشی ۔ تریودشی ۔ آدک برت ۔ کاشی آدک تیرتھوں میں وشواس ۔

کنتو یا کھنڈ وں لمپی کی ہوتی ہے۔ اس سے منشوں کا انتساہ بھنگ ہو جاتا ہے۔ سپتم وگھن یہ ہے۔ کہ پانچویں برس پتروں و اکنیاؤں کو پاٹھ شالا میں پڑھنے کے لئے نہیں بھیجتے۔ اُن کے اوپر راجہ کا ڈنڈ نہ ہونے سے بھی ودیا کا ناش ہو جاتا ہے۔ اور وشے سیوا میں اتینت پھنس جاتے ہیں۔ اس سے بھی ودیا نہیں ہوتی۔ یہ آٹھواں وگھن ودیا کا ناشک ہے۔ اتیادک اور بھی ودیا ناش کرنے کے وگھن بہت ہیں۔ ان کو سجن لوگ دور کر لیویں۔ جب سولہ برس کا پرش ہو۔ تب سے لے کر جب تک برودھ اوستھا نہ آوے۔ تب تک ویایام کرے۔ بہت نہ کرے۔ کنتو چالیس بیٹھک کرے۔ اور بیس وا چالیس ڈنڈ کرے۔ کچھ۔ بھیت۔ کھیلے۔ وا پرش سے بل کرے۔ پھر لوٹ کرے۔ اس کو بھوجن سے ایک گھنٹہ پہلے کرے۔ سب ابھیاس جب کرے۔ اس سے ایک گھنٹہ پیچھے بھوجن کرے۔ پرنتو دودھ جو پینا ہو۔ تو ابھیاس کے پیچھے شیگھر ہی پیوے۔ اس سے شریر میں روگ نہ ہوگا۔ جو کچھ کھایا وا پیا سو سب پرہی پک ہو جاوے گا۔ سب دھاتوؤں کی بردھی ہوتی ہے۔ تتھا ویرج کی بھی اتینت بردھی ہوتی ہے۔ شریر ورڑھ ہو جاتا ہے۔ اور ہڈیاں بڑی پشٹ ہو جاتی ہیں۔ جاٹھراگنی شدھ پردیپت رہتا ہے۔ اور سندھی سے سندھی ہاڑوں کی ملی رہتی ہے۔ ارتھات سب انگ سُندر رہتے ہیں۔ پرنتو ادھک نہ کرنا۔ ادھک کے کرنے سے اتنے گن نہ ہونگے۔ کیونکہ سب دھاتو غشتاب اور ردکھش ہو جاتے ہیں۔ اس سے بدھی بھی ویسی ردکھش ہو جاتی ہے۔ اور کرودھ آدک بھی بڑھتے ہیں۔ اس سے ادھک نہ کرنا چاہئے۔ یہ بات سشرت میں لکھی ہے۔ جو دیکھنا چاہئے۔ سو دیکھ لیوے۔ اُن بالکوں کے ہردے میں ویرج کے رکھشن سے جتنے گن لکھے ہیں۔ اس پستک میں اور جتنے دوش لکھے ہیں۔ وے سب ماتا پتا اور آچاریہ آدک نشچے ورتانت ویدیے کرا دیویں۔ جیسے کہ ویرج کی رکھشا میں سکھ لابھ ہوتا ہے۔ اس کا ہزارواں انش بھی وشے بھوگ میں ویرج کے ناش کرنے سے نہیں

دوسرا وگھن ہے۔ تیسرا وگھن یہ ہے کہ ماتا پتا اور آچارج آدک۔ پتر اور کنیاؤں کو لاڈون میں ہی رکھتے ہیں۔ کچھ شکشا دانا نہیں کرتے۔ اس سے بھی ودیا کا ناش ہی ہوتا ہے۔ چوتھا وگھن یہ ہے کہ گورو۔ پنڈت۔ اور پروہت یہ تینوں ودیا تو پڑھتے ہیں۔ پھر وے ہردے سے یہی چاہتے ہیں۔ کہ میرے چیلے اور میرے یجمان مورکھ ہی بنے رہیں۔ کیوں کہ وہ جو پنڈت ہو جاویں گے۔ تو ہم لوگوں کا پاکھنڈ اُن کے سامنے نہ چلے گا۔ اس سے ہم لوگوں کی اجیوکا نشٹ ہو جاوے گی۔ اس لئے وہ سدا پڑھنے پڑھانے میں وگھن ہی کرتے ہیں۔ دھناڈیہ اور راجہ لوگوں کے اوپر انیت وگھن کرتے ہیں۔ کہ یہ لوگ ودیا ہین بنے رہیں۔ اِن سے ہم لوگوں کی آجیوکا بڑی ہے۔ دھناڈیہ اور راجہ لوگ بھی آلس اور وشے سیوا میں پھنس جاتے ہیں۔ اس سے وہ بھی پڑھنا نہیں چاہتے۔ دھناڈیہ۔ وا۔ راج پتر پڑھنا بھی چاہیں۔ تو ویراگی آدی سمپردائی اور پنڈت لوگ چھل اور کپٹ رکھتے ہیں۔ یتھاوت پڑھاتے بھی نہیں۔ یہاں تک وے چھل اور وگھن کرتے ہیں۔ کہ چیلا اور سنتز۔ وا بندھو نیز کبھی ودوان نہ ہو جائے۔ کیونکہ انکی پرتشٹھا ہونے سے ہماری پرتشٹھا نشٹ ہو جائیگی۔ اس سے جو کچھ گن جانتے بھی ہیں۔ اس کو چھپا رکھتے ہیں۔ اس لئے ودیا لوپ آریہ ورت دیش میں ہو گیا ہے۔ سب لوگوں کو ودیا کا پرکاش کرنا اوچت ہے۔ کسی کو بھی ودیا گپت رکھنا اوچت نہیں۔ اور پانچواں وگھن یہ ہے۔ کہ بھنگ پان۔ افیوم۔ اور مدیا پان کرنے سے بہت پرماد ہوتا ہے۔ اور بدھی بھی نشٹ ہو جاتی ہے۔ اس سے بھی ودیا کا ناش ہو جاتا ہے۔ چھٹواں وگھن یہ ہے۔ کہ راجہ اور دھناڈیہ لوگوں کا گھاٹ مندر۔ کھیتروں میں سدا برت۔ وواہ۔ تیرتھ وشش۔ ویرتھ ستھان۔ اور باغوں کو رچنے میں بہت دھن نشٹ ہو جاتا ہے۔ کنتو گرہست لوگوں کو جتنا اوشیک ہو۔ اتنا ہی ستھان رچیں۔ نہ واہ ماتر ودیا پرچار میں کسی کا دھن نہیں جاتا۔ اور وچار کے نہ ہونے سے گن وان پرشوں کی پرتشٹھا بھی نہیں ہوتی۔

"سا۔ ریکا۔ کرم۔ دیوانام۔ آنندا۔ یے کرمنا۔ دیوانہ۔ یہ"
"بیتی۔ شروتری۔ یسیہ۔ چہ۔ اکام۔ ہتہ۔ یہ۔ تے"
"شم۔ کرم۔ دیوانام۔ آنندا۔ سے اکیو۔ دیوانام"
"آنندا۔ شروتری۔ یسیہ۔ چہ۔ اکام تسیہ"
"تے۔ یے۔ شتم۔ دیوانام۔ آنندا۔ سہ۔ ایک"
"اندراسیہ۔ آنندا۔ شروتری اسیہ۔ چہ۔ اکام۔ ہتیہ"
"تے۔ یے۔ شتم۔ اندراسیہ۔ آنندا۔ سہ"
"اکو۔ برہسپتے۔ آنندا۔ شروتری۔ اسیہ۔ چہ"
"اکا ہتا۔ اسیہ۔ تے۔ یے۔ شتم۔ برہسپتے۔"
"آنندا۔ سا۔ ایکا۔ پرجاپتے۔ آنندا"
"شروتری۔ اسیہ۔ چہ۔ اکا ہتیہ۔ تے۔ یے"
"شتم۔ پرجا۔ پتے۔ راانندا۔ سا۔ ایکو۔"
"برہمن۔ آنندا۔ شروتری۔ اسیہ۔ چہ۔ اکام ہتیہ"
"سا۔ یشچہ ایم۔ پُرش۔ یشچہ۔ اسو۔"
"آدیتیئے۔ سا۔ ایک آ۔"

یہ تیتری اپ نشد کی شرتی ہے۔ سو دیکھنا چاہئے کہ جیسا ودیا سے آنند ہوتا ہے۔ ویسا کوئی پرکار سے آنند نہیں ہوتا۔ اس میں اس شرتی کا پرمان ہے۔ یوداسیتھار۔ سادھو یوانام اس میں کوئی دشٹ ویسن نہ ہو۔ ادھیایک نام سب شاستروں کو پڑھ کے پڑھانے کا سامرتھ جس کو ہو۔ ارتھات سب ودیاؤں میں پورن ہو۔ اشٹ نام۔ ستیہ جس کی اچھا پورن ہو۔ دھرشٹ اتی شئے نام۔ اتینت جو شریر اور بدھی سے درڑھ ہو۔ ارتھات کوئی پرکار کا روگ جس کے شریر میں نہ ہو۔ بلشٹ نام اتینت بلوان ہووے۔ اور جس کی وِت نام دھن سے سب پرتھوی پورن ہو۔ ارتھات سارو بھوم چکر ورتی ہو۔ اس کو منش لوگ کے آنند کی سیما کہتے ہیں۔ اور جو کوئی کیول وِدیا وان ہے۔ اور کسی پرکار کی کامنا جس کو نہیں ہے۔

ہوتا۔ پرنتو جیسا نیم ست شاستروں میں کہا ہے۔ اس کا کچھ انش اِس میں بھی لکھا ہے۔ اس پرکار سے جو ویرج کی رکھشا کرے گا۔ اس کو بہت سا سکھ ہوگا۔ جو پرباو اور بھوگ آدک نشہ کرے گا۔ وہ پاگل بھی ہو جاتے تو اچرج نہیں۔ اس سے یکتی پوروک ودیا اور بل سے ہی ویرج کی رکھشا کرنی چاہیے۔ انتھا ویرج کی رکھشا کبھی نہ ہوگی۔ جب ویرج کی رکھشا نہ ہوگی۔ تب ودیا بھی نہ ہوگی۔ جب ودیا نہ ہوگی۔ تب کچھ بھی سکھ نہ ہوگا۔ اس کا منش سنریر دھارن کرنا ہی نیشپھل ہو جائے گا۔

"درستی۔ ارش۔ آنند اسیہ۔ میمانسا۔ بھو تی"
"دو بوا سیات۔ سادھو۔ یودا۔ ادھیایکا ما۔ آشیشٹھو"
"دو درڑھشٹھو۔ بلشٹھا۔ تسیہ۔ یم۔ پرتھوی۔"
"دو سروا وتسیہ۔ پورنا سیات۔ سا۔ ایکو۔"
"دو مانش آنند ما۔ شروتری اسیہ۔ چہ۔ آکام ہے"
"دو ہت۔ اسیہ۔ تیجے۔ ششتم۔ مانشا۔ آنند ھا۔"
"دو سا۔ ایکو۔ منش۔ گندھروانام۔ آنندھا۔"
"دو شروتری اسیہ۔ چہ۔ آکاما۔ ہت اسیہ"
"دو شے۔ رے۔ ششتم۔ منش گندھروانام۔ آنند ھا"
"دو سا۔ ایکو۔ دیو گندھروانام۔ آنند ھا شروتری"
"دو رسیہ۔ چہ۔ اکاما۔ تسیہ۔ یے۔ تے۔ ششتم"
"دو دیو گندھروانام۔ آنندا۔ سا۔ ایکا۔ پتری نام"
"دو چرلوک۔ لوکانام۔ آنندھا۔ شروتری۔ اسیہ"
"دو چہ۔ اکاما۔ تسیہ۔ یے۔ تے۔ ششتم۔ پتری نام"
"دو چر۔ لوک۔ لوکانام۔ آنندا۔ سہ۔ ایکا"
"دو آجان۔ جان۔ اندیو۔ نام۔ سانندا"
"دو شروتری۔ اسیہ۔ چہ۔ اکام۔ تسیہ۔ تے۔ یے"
"دو ششتم۔ آجان۔ جا۔ نہ۔ انیہ دیوا۔ نام۔ آنندا"

چوتھا سمولاس

"اتھ - ودواہ - گرہ - آشرم - ودھم - ویکھیاسیام"

پرشوں کا اور استریوں کا برہمچریہ آشرم ادھیا جب پورن ہو جائے - تب جو دیش کا راجہ ہو - اور انیہ جتنے ودوان لوگ ہیں وے سب انکی پریکشا سمیتا وت کریں - جس پرش وا استری میں سریشٹ گن - ستیہ ندر تا - ستیہ وچن - نرابھیمان - اتم بدھی - پورن ودیا - مدھر وانی - گرگھنتا ودیا اور گن کے پرکاش میں اتینت پریتی - جس میں کام - کرودھ - لوبھ - موہ - بھے - شوک - گرگھنتا - چھل - کپٹ - ایرشا - ودیش آدک - دوش نہ ہوویں - پورن کر یا سے سب لوگوں کا کلیان چاہیں - اس کو برہمن کا ادھیکار دیویں - اور سمیوکت - پوروکت - گن جس میں ہوں - پرنتو ودیا کچھ نیون ہو - شورویرتا - بل - اور پراکرم یہ تین گن والا جو برہمن جیسا اس سے ادھک ہو - اس کو کھشتری کریں - اور جس کو تھوڑی سی ودیا ہو - پرنتو ویوپار آدک ویوہاروں میں نانا پرکار سے شاستر ان میں ویش ودیا نتر سے پدارتھوں کے لے آنے اور لے جانے میں چتر ہو - اور پوروکت جتیندری آدک گن بھی ہو - پرنتو اتینت بھیرو ہو - اس کو ویش کرنا چاہیے - اور جو پڑھنے لگا جسکو سکھا بھی بھی - پرنتو کچھ بھی ودیا نہیں آئی - اس کو شودر بنانا چاہیے - اسی پرکار سے استریوں کی بھی ویوستھا کرنی چاہیے - اس میں یہ پرمان ہے

"برہمن ورن - برہمنتا میتی - برہمنشچیتی - شودر - تام

وو کھشتریا - جاتم - ایوتو - ودیاد ویشیات رتھا ایوچ"

یہ منو سمرتی کا شلوک ہے - اس کا یہ ابھپرائے ہے - کہ ودیا آدک پرروکت

ارتھات وِدیا۔ دھرم اور پرمیشور کی پراپتی کے بنا کسی پدارتھ کے اوپر جس کو پریتی نہ ہووے۔ ایسا جو شروتری چھند و دھیئے" یہ اشٹادھیائی کا سوتر ہے۔ ویاکرن پڑھن سے لے کے۔ وید پڑھن تک جس کا پورن پڑھن ہو گیا ہے۔ اس کو شروتری کہتے ہیں۔ اس شروتری نام وِدوان کو ویسا ہی آنند ہوتا ہے۔ جیسا کہ پوروکت چکرورتی کو۔ اس سے بھی ادھک ہونے کا سمبھو ہے کیونکہ چکرورتی راجہ کو تو راج کے انیک کارج رہتے ہیں۔ اس سے چت کی اکاگرتا نہیں ہوتی۔ اور جو وہ پورن وِدوان ہے۔ سو تو سدا پرمیشور کے آنند میں مگن رہتا ہے۔ لیش ماتر بھی دکھ کا اس کو سمبھو نہیں ہے۔ اس چکرورتی کے منش آنند سے شت گن آنند منش گندھرون کو ہے۔ منش گندھرون کے آنند سے شت گن ادھک آنند دیو گندھرون کو ہے۔ دیو گندھرون سے پتری لوک واسیوں کو شت گن آنند ہے۔ اور پتری لوگوں سے ادھک شت گن آنند آجان نامک دیوؤں کو ہے۔ آجان دیوؤں سے شت گن آنند کرم دیوؤں کا ہے۔ جو کہ کرم دیوؤں سے دیو ہوتے ہیں۔ اُن دیوؤں سے شت گن آنند اندر کو ہے۔ اندر سے شت گن آنند برہسپتی کو ہے۔ برہسپت سے پرجاپتی کو۔ ادھک شت گن آنند ہے۔ اور پرجاپتی سے برھما کو ادھک شت گن آنند ہے۔ جو جو آنند چکرورتی اور منش گندھرون سے شت گن ادھک گناتے آئے۔ سو سب آنند وِدیا والے پرش کو ہوتا ہے کیونکہ جو منش میں ہے سو سورج لوک میں آنند ہے۔ کیونکہ ایک ہی آدتیہ پرمیشور آنند سروپ سروتر پورن ہے۔ اس پرمیشور کو وِدوان یتھاوت جانتا ہے۔ اس پرمیشور کے جاننے اور اُن کا یتھاوت یوگ ہونے سے اس وِدوان کو پورن آنند ہوتا ہے۔ اس آنند کے لیش ماتر آنند میں برھما آدک آنندت ہو رہے ہیں۔ اور اس آنند کو جس نے پایا ہے۔ اس سکھ کی کوئی تُننا اتھوا تُلنا کبھی نہیں کر سکتا۔ یہ آنند وِدیا کے بنا کسی کو کبھی نہیں ہو سکتا۔ سب منشوں کو وِدیا گرہن کرنے میں اتینت یتن کرنا یوگ ہے۔ یہ برہمچریہ آشرم کی شکشا تو سنکشیپ سے لکھی گئی۔ آگے چوتھے پرکرن میں۔ وِواہ اور گرہ آشرم کی شکشا لکھی جائیگی۔

"وَیشیو پیکتی چہ - کھشتری - لیہ - سمار سیتہ"

پرجا کی حفاظت رکھشا کرنا - ارتھات سرلیشٹوں کا پالن اور وشٹوں کا تاڑن کرنا۔ کُپش پات کو چھوڑ کے سوپاتروں کو دان دینا اپنے گھر میں گیہوں کا کرنا اور ادھیین نام سب ست شاستروں کا پڑھنا۔ "وشے شو - اپرسکتی" نام وشیوں میں پھنس نہ جانا۔ یہ سنکشیپ سے کھشتریوں کا ادھیکار کہلے پرروکت کھشتریوں کو اس ادھیکار کو دیویں۔

"پشونام - پالنم - دانم - جیہ - ادھیین - میو - چہ"

"ونک - پتھکم - سیدنچہ - ویش - اسیہ - کرشی - میو چہ"

گائے آوک پشوؤں کی رکھشا کرنا۔ سوپاتروں کو دان دینا - اپنے گھر میں گیہوں کا کرنا - سنیہ شاستروں کا پڑھنا - دھرم سے ویوپار کا کرنا - دھرم سے سود بیاج کا لینا اور کرشی نام کھیتی کا کرنا ان سات کرموں کا ادھیکار دیشوں کو دینا۔

"ایکم - ایو - ہی - شودراسیہ - پربھو کرم - سما دشت"

"ایتے - شاہو - وانانام - ششرو شام - انوسو یایا"

یہ چار شلوک منوسمرتی کے ہیں۔ برہمن - کھشتری اور دیشوں کی نندا کو چھوڑ کے سیوا کرنا اس ایک کرم کا شودروں کو ادھیکار دینا کہ تینوں ورنوں کی ٹھیک سیوا دست کرے۔

"برہمنو - اسیہ - مکھ - ماسیت - دوہو - راجنیہ - کرتا"

"آروتد سیہ - یدولیشیہ - پدبھیام - شودرو - اجایتہ"

یہ یجروید کی سنگھتا کا منتر ہے۔

"ویدہی یتیم - پرشم - مہانتم - آدتیہ - درنم - تمسا - پرستات"

یہ بھی دس ادھیائے کا وچن ہے۔ پرش نام ہے پورن کا۔ پورن نام پرمیشور کا۔ پرمیشور کے بنا پورن کوئی نہیں ہو سکتا۔ کیونکہ سااویو - اور مورتی مان جو ہوتا ہے۔ سو ایک ہی دیش میں رہتا ہے ۔ سرو دیش میں ویاپک نہیں ہو سکتا۔ اس ادھیائے میں پرمیشور ہی کا گرہن ہوتا ہے۔ کیونکہ پرش سے سب جگت کی اتپتی لکھی ہے۔ سو پرمیشور ہی سے سب

گنوں سے جو شودر سمیت ہووے۔ سو برہمن ہو جاوے۔ اور پورووکت ودیا آدک گنوں سے جو برہمن رہت ہو جاوے۔ ارتھات مورکھ ہو۔ سو شودر ہو جائے۔ اور جس میں کھشتری کا گن ہووے۔ وہ کھشتری۔ جس میں ویش کا گن ہووے۔ وہ ویش۔ ارتھات جو شودر کے کل میں اُتپن بھیا۔ سو مورکھ ہو۔ تب تو وہ شودر ہی بنا رہے۔ اور ویش کے جیسے گن ہیں۔ ویسے گن اُس میں ہونے سے وہ شودر ویش ہو جائے۔ کھشتری کے گن ہونے سے وہ کھشتری اور برہمن کے گن ہونے سے وہ شودر برہمن ہو جائے۔ تتھا ویش کل میں اُتپن بھیا اس کو ویش کے گن ہونے سے وہ ویش ہی بنا رہے۔ اور مورکھ ہونے سے شودر ہو جائے۔ تتھا کھشتری اور برہمن کے گن ہونے سے وہ کھشتری اور برہمن بھی ویسے ہی کھشتری کل میں جو اُتپن بھیا اس کی کھشتری ورن کے گن ہونے سے وہ کھشتری ہی بنا رہے۔ برہمن۔ ویش اور شودر کے گن ہونے سے برہمن۔ ویش کدر شودر بھی ہو جائیں۔ تتھا برہمن کے کل میں اُتپن بھیا برہمن کے گن ہونے سے وہ برہمن ہی رہے۔ کھشتری ویش اور شودر کے گن ہونے سے کھشتری ویش اور شودر بھی وہ برہمن ہو جائے۔ ایسا ہی منش جاتی کے بیچ میں سروتر جان لینا چاہئیے چاروں ورنوں کی کنیاؤں میں بھی ان ان اُکت گنوں کے ہونے سے برہمنی۔ کھشتریا۔ ویشیا۔ اور شودرا ہو جائیں۔ انکو ورن کرم سے ادھیکار بھی دئے جائیں۔

" ادھیاپنم۔ ادھیینم۔ یجنم۔ یاجنم تتھا۔ "

" دانم پرتی گرہم۔ چیو۔ برہمنانام۔ کلپیت "

ادھیاپن نام ودیاؤں کا پرکاش کرنا نام پڑھانا۔ ادھیین نام پڑھنا۔ یجنیہ نام اپنے گھر میں یگیوں کا کرنا یاجن نام یجمانوں کے گھر میں یگیوں کا کرانا دان نام سوپاتروں کو دان دینا۔ پرتی گرہ نام دھرماتماؤں سے دان کا لینا ان شٹ کرموں کو کرنے اور کرانے میں برہمنوں کو ادھیکار دینا اُچت ہے

" پرجانام۔ رکھشنم۔ دانم۔ اجیہ۔ ادھیین۔ میو چہ۔ "

ویوستھا کا ماننا اوچت ہے۔ اور جو گنوں کے بنا ورنوں کو جنم ماتر ہی سے مانیں۔
تو سب ورن اور سب گن نشٹ ہو جائیں گے۔ کیونکہ جنم ماتر ہی سے برہمن۔
کھشتری۔ ویش اور شودر ہونگے۔ تو کوئی بھی گن گرہن کی اچھا نہ کرے گا۔
اس سے سب ودیا آدک گن نشٹ ہو جائینگے۔ جیسے کہ برہمن کل سب کلوں
سے اتم ہے۔ اس کل میں اُتم پرشوں ہی کا نواس ہونا اوچت ہے۔ کیونکہ وے
اُتم کل کی اُتمتا نشٹ کبھی نہ ہو گی۔ اور جو برہمن کل میں مورکھ اور نیچ پرشوں
کے نواس ہونے سے اتم کل کی اُتمتا نشٹ ہو جائیں گی۔ کیونکہ وہ ابھمان تو
برہمن ہی کا کرینگے۔ اور برہمن کے گنوں کو گرہن کبھی نہ کرینگے۔ سدا نیچ ہی کرم
کریں گے۔ اس سے برہمن کل کی بڑی نندا اس سے نندا سے اپرتشٹھا ہو گی۔
اس سے برہمن کل دوشت ہو جائے گا۔ اس سے اُتم گن والے کو اتم ہی
کل میں رکھنا اوچت ہے۔ تتھا بھیرو نام بھے آدک گن والے پرش کو کھشتری
کل میں کبھی نہ رکھنا چاہئے۔ کیونکہ جس کو بھے ہو گا۔ سو دشٹوں کو کیسے ونڈ
اور پرجا کا پالن کیسے کرے گا۔ یدہ بھومی سے سدا وہ بھاگ جائے گا۔ اس کا
راج شترو لوگ لے لینگے۔ چور اور ڈاکو لوگ سدا اس راجہ اور پرجا کو پیڑا
دینگے۔ اس سے اس راجہ کا راج اور ایشورج نشٹ ہو جائے گا۔ اس سے ودیا
بل۔ بدھی۔ پراکرم اور پورو دکت نربھے آدک گن سحیت ہی کو کھشتری کل میں
رکھنا چاہئے۔ انیہ کو نہیں۔ تتھا ویوپار آدک۔ پشو پالن آدک میں جو چتر اور
پورو دکت ودیا آدک گن سے یکت ہووے۔ اسی کو ویش ہونا اوچت ہے۔
جو مورکھتو آدک گن یکت ہیں۔ اس کو شودر رکھنا چاہئے۔ ایسی جب ویوستھا
ہو گی۔ تب برہمن آدک ورنوں میں برہمن آ وکون کو بھے ہو گا۔ کہ ہم لوگ اُتم
گن گرہن نہ کریں گے۔ اور اتم کرم نہ کریں گے۔ تو نیچ ادھیکار نام شودرتے کو
پراپت ہو جائیں گے۔ ارتھات شودر ہو جائیں گے۔ اور شودر آوکون کو ودیا
آدک گن گرہن میں اتساہ ہو گا۔ کیونکہ ہم لوگ جو اتم گن والے ہونگے۔ تو اتم ادھیکار
پراپت ہونگے۔ ارتھات دوج ہو جائینگے۔ اس سے اتموں کو بھے ہو گا اور
نیچوں کو اتساہ ہی ہو گا۔ اس سے ایسی ہی ویوستھا سجنوں کو کرنا اوچت ہے۔

حکمت کی اوتپتی ہوتی ہے - انیہ سے نہیں - اس پرمیشور کو اودیا کا لیش ماتر بھی سمبندھ نہیں - مکھ - واہو - ارو - اور پاد سمتھول استنے اور ... کی تو کبھی سنگتی نہیں ہے - کیونکہ سوکشم بھی اودیا کا بھید پرمیشور میں نہیں آسکتا - پھر سمتھول اودیا کا بھید پرمیشور میں کیسے ہوگا ... ہوگا - اور اس منتر میں تو مکھ آدک شبدوں کا گرہن کیا ہے - سو اس ابھپرائے سے کیا ہے - کہ شریر میں مکھ سب انگوں سے اُتم انگ ہے - ویسے اتم سے بھی اُتم گُن جس منش میں ہو - وہ برہمن ہووے مکھ کے سمیپ انگ جیسا کہ واہو ویسا ہی برہمن کے سمیپ کھشتری ہے اور ہاتھ کے بل آدک گن ہیں - جس سے کہ وشتروں کا دمن ہوتا ہے - اور سرشٹیوں کا پالن - اپنے شریر کا بھی رکھشن شستردوں اور شستروں کے بل ہاتھ سے ہوسکتا ہے - ویسا ہی پرجا کا پالن ہوگا - اور ہاتھ کے بنا کبھی رکھشن حکمت کا وا اپنا ئیدہ میں واوشٹوں سے نہیں ہوسکتا - سو بل آدک گُن - جس منش میں ہوتا ہے - وہ کھشتری ہووے - تتھا اُرو نام جنگھا میں جب بل ہوتا ہے - تب جہاں تہاں ویشانتروں میں پدارتھوں کو اُٹھا کے لے جانا اور ویشانتروں سے لے آنا - ہاتی اور لابھ میں سمتھر بُدھی ہونا جیسا کہ جنگھا کے اوپر سمتھر ہو کے بیٹھنا ہوتا ہے - اس پرکار کے ویگ آدک گُن جس منش میں ہوویں - وہ ویش ہو - تتھا پاد جیسے کہ سب انگوں سے نیچے کا انگ ہے - جب منش چلتا ہے - تب کنکر - پاشان - کیچ - اور کانٹوں پر پیر پڑتے ہیں - سب شریر اوپر رہتا ہے - پیر ہی وشٹا آدکوں میں پڑتے ہیں - ویسے مورکھتا آدک نیچے گن جس منش میں ہوویں - سو منش شودر ہو - اس منتر سے ایسے پرمیشور کی آگیا ہے - سو سجنوں کو ماننا اور کرنا بھی چاہئے - سو اس پرکار سے پریکشا کر کے ورن ویوستھا اوشیہ کرنا چاہئے - ورن ویوستھا میں جنم ماتر ہی سے ورنوں کے ہونے میں بہت دوش ہوتے ہیں - اس سے گنوں ہی سے ورنوں کا ہونا اوچت ہے - اور جو ورنوں کو نہ مانیں - تو ودیا آدک گرہن میں منشں کا اتساہ بھنگ ہو جائے گا - کیونکہ اُتم گُن والے کو اُتم ادھیکار کی پراپتی نہ ہوگی اور گن ہین کو نیچ ادھیکار کی پراپتی نہ ہوگی - تو کیسے منشوں کو اتساہ - گن - گرہن میں ہوگا - اور اتساہ کبھی نہ ہوگا - اس سے ورن

"گورو تا ئو ستا۔ سناتو ا۔ سماورتو۔ ستھاودھی"

"رووہیت۔ ودنجو۔ بھاریام۔ سرونام لکشانیتام"

یہ منو کا شلوک ہے۔ اس کا یہ ابھپرا ہے کہ برھمچریہ آشرم سے پورن وو یا پڑھ کے گورو کی آگیا لے کے جیسی ودھی وید میں لکھی ہے۔ ویسے سوگندھ آوک ورویہ سے منتر پوروک سنان کرکے شبھ سریشٹ لکشن یکت اپنے ورن کی کھنیا کو وواہ ودھی گرہن کرے۔

"مہاں پتی۔ سمر دھا۔ مگو جا۔ رووہ۔ ندھا نتھاہ"

"ستری سمبندھے۔ وشتی۔ تالی۔ کلانی۔ پری ورجیئت"

بڑے بھی کل ہوں۔ گائے۔ چھیری۔ اوی۔ نام بھیڑ۔ دھن اور دھان سے سمپن ہوویں۔ تو بھی دس کلوں کی کھنیاؤں کو نہ گرہن ہے۔

"ہین۔ کریہم۔ نش پرشم۔ نشچھندو۔ روم شاسشم"

"کھشئی یام۔ آجا ویس۔ ماری۔ شوتری۔ کشٹی۔ کلان چہ"

یہ دس کل ہیں۔ ہین کریا نام جس کل میں نیک آوک کریا نہیں ہے۔ اور ٹس بھی بہت سا جس کل میں ہو۔ نش پرش نام جس کل میں ایک پرش نہ ہووے۔ استریاں استریاں ہوویں۔ دوسرا نشچھند نام جس کل میں وید آوک وو یا نہ ہو۔ تیسرا روم نام جس کل میں بھالو کی نیا ہیں رہ کے اوپر لوم ہوویں۔ چوتھ شاسیس نام جس کل میں واباسیر روگ ہو۔ پانچواں کھشئی نام جس کل میں دھاتو کھشنیا۔ دمہ۔ روگ ہو۔ چھٹا آمیاوی نام جس کل میں آنو کا وکار ہو۔ ساتواں اپس ماری نام جس کل میں گرمی روگ ہو۔ آٹھواں شتری نام جس کل میں شویت کشٹ ہو۔ نواں اور کشٹی نام جس کل میں گلت کشٹ ہو۔ دسواں۔ ان دس کلوں کی کھنیاؤں کو وواہ کے لئے گرہن نہ کرے۔ کیونکہ جو روگ پتا۔ ماتا کے شریر میں ہوتے ہیں۔ سو ئی سنتانوں میں بھی کچھ کچھ روگ آوے گا۔ اس سے انکا گرہن کرنا اوچت نہیں۔

"نہ۔ اُو۔ بھیت۔ کپلام۔ کھنیام۔ نہ ادھک"

"انگی۔ نہ روگی نام۔ نہ لومیکام۔ نہ تلوسام۔ نہ"

ورن شبد کے ارتھ سے بھی ایسی ویوستھا آتی ہے۔

"واشی۔ انتے۔ بیے۔ تے۔ ورنا"

کہ ورن نام گنوں سے جس کا سویکار کیا جاوے۔ اس کا نام ورن ہے۔ ایسا درشٹانت بھی سننے میں آتا ہے۔ کہ وشوامتر کھشتری سے برہمن بھیا۔ وشٹو کھشتری سے برہمن بھیا اور شرون۔ شرون کا پتا۔ شرون کی ماتا۔ ویش اور شودر ورن سے مہرشی بھئے۔ ماتنگ رشی کا چنڈال کل میں جنم تھا۔ پھر برہمن ہو گیا۔ یہ مہابھارت میں لکھا ہے۔ اور جاوالہ وشیشٹھ کے تپ سے برہمن ہو گیا۔ یہ چھاندوگ اپنشد میں لکھا ہے۔ اپنا وک اور بھی جان لینا چاہئے۔ جیسی دونوں کی ویوستھا گنوں سے تب ہی وواہ میں ویوستھا کرنی چاہئے۔ برہمن کا برہمنی۔ کھشتری کی کھشتری ویش کا ویشیا۔ اور شودر کا شودرا سے وواہ ہونا چاہئے۔ کیونکہ وویام وک اتم گن والے پرش سے وویا آوک اتم گن والی استری کا وواہ ہونے سے پرسپر دونوں کو اتیت سکھ ہوگا۔ اور جو اتم پرش سے مورکھ استری وا پنڈت استری کا مورکھ پرش سے وواہ ہوگا۔ تو اتیت کلیش ہوگا۔ کبھی سکھ نہ ہوگا۔ تتھا۔ کھشتریوں کے گن والے سے کھشتری گن والی استری کا ویش گن والے پرش سے ویش گن والی استری کا وواہ ہونا چاہئے۔ اور جو مورکھ پرش ہے اسو شودر ہے اس سے مورکھ استری کا وواہ ہونا اُچت ہے۔ کیونکہ سبھاؤ کے ہونے سے سکھ ہوتا ہے۔ انتھا دکھ ہی ہوتا ہے۔ روپ کی بھی پرکش ہونی چاہئے۔ پرسپر دونوں کی ارتھات ور اور کنیا کی پرسنتا سے وواہ کا ہونا اوچت ہے۔ کنیا ور کی پریکشا کرے۔ اور ور کنیا کی۔ دونوں کی پرسپر پرسنتا جب ہو۔ پھر ماتا۔ پتا وا بندھو وواہ کر دیویں۔ اتھوا آپ ہی دونوں پرسپر وواہ کر لیویں۔ پشوَوت وواہ کا ویوہار کرنا اوچت نہیں۔ جیسے کہ گائے وا چھیری کو پکڑ کے دوسرے کے ہاتھ میں دے دیتے ہیں۔ وہ لے کر چلے جاتے ہیں۔ جیسی اچھا ہو۔ ویسا کرتے ہیں۔ اس پرکار کا ویوہار منشوں کو کبھی نہ کرنا چاہئے۔ پورو وکت کال کے نیم ہی سے وواہ کرنا چاہئے۔ بال اوستھا میں نہیں۔

ایتادک جتنے نام ہیں۔ وے سب ایکت ہیں۔ منشوں کے نہ رکھنا چاہیئے۔ کیسی
استری کا وواہ ہونا چاہیئے۔ کہ

"اوینگ۔ انگیم۔ سومیہ۔ نامینم۔ ہنس وارن گامنی "
تن۔ لوم۔ کیش دشن نام۔ مردونگیں۔ اودہیت
"استری یم"

اوینگ انگی نام۔ جس کے انگ ٹیڑھے نہ ہوں۔ ارتھات سب انگ سیدھے ہوں۔ سوم جس کا نام سندر ہو۔ جیسا کہ یشودھا۔ کامدھا۔ سوھردا۔ کلاوتی۔ سُکھدوتی۔ سوبھاگیہ وتی۔ ایتادک ہنس وارن گامنی۔ جیسا کہ ہنس اور ہاتھی چلتا ہے۔ ویسی چال جس کی ہو۔ ایسی چلنے والی استری نہ ہو۔ کہ اونٹ اور کاک کی نیائیں چلے۔ تنو نام سوکشم لوم کیش اور سوکشم دانت والی ہو۔ جس کے انگ کومل ہوویں۔ ایسی استری کے ساتھ پرش وواہ کرے۔ برہما آدک۔ آٹھ۔ وواہ منوسمرتی میں لکھے ہیں۔ وہ کون ہیں کہ

"برہم۔ دیو۔ تتھی۔ ایو۔ آرش۔ پرجاپتی۔ "
"تتھا۔ اسر۔ گاندھرو۔ راکشس چہ۔ ایو۔ "
"پیشاچشچ۔ اشٹمو۔ دھما"

یہ سب شلوک منوسمرتی کے ہیں۔ برہم وواہ اسے کہتے ہیں کہ کنیا اور ور کا ستکار کرنا۔ یتھاوت برہم آدی کرکے اور ودیا شیل آدکوں کی پریکشا کرکے کنیا دان دینا اس کا نام برہم وواہ ہے۔ ماس ودوماس پر نیت ہوم ہوتا رہے اور جاماتا ہی رتوک ہووے۔ یگیہ کے انت دکشنا ستھان میں کنیا دینا اس کا نام دیو وواہ ہے۔ ایک گائے ایک بیل و یا دو گائے اور دو بیل ور سے لے کر کنیا کو دینا اس کا نام آرش وواہ ہے۔ پرجاپتی نام ور اور کنیا سے پرتگیا کا ہونا۔ ارتھات کنیا ور سے پرتگیا کرے۔ کہ میں آپ سے ویبھچار ادھرم اور اپریہ آچرن کبھی نہ کرونگی۔ تتھا ور کنیا سے پرتگیا کرے۔ کہ میں تم سے ویبھچار۔ ادھرم۔ اور اپریہ

" وِواہ اِس سے نہ کرے جس کا نام ۔ "
" وا چاٹام ۔ نہ بیگلام ۔ نہ رکھش ۔ برکش ۔ ندی "
" نامنی ۔ نہ انت ۔ پروتا ۔ نام کام ۔ نہ پکش "
" ہی ۔ پرکش ۔ نامینر ۔ نہ چو ۔ بھیشن ۔ نامکام "

پیلا نام بلائی کی نیائیں جس کھنیا کے نیتر ہوں ۔ اس کے ساتھ وواہ نہ کرے کیونکہ سنتانوں کے بھی ویسے نیتر ہو نگے ۔ نہ ادھک انگی نام جس کھنیا کے انگ ودھ سے ادھک ہوں ۔ ارتھات کھنیا کا شریر لمبا چوڑا ۔ ور کا شریر چھوٹا اور دبلا ہو ۔ ان کا پرسپر وواہ نہ ہونا چاہیئے ۔ ارتھات دونوں کے شریر سمتول ۔ اتھوا دونوں کے کرشت ہوویں ۔ تب وواہ ہونا چاہیئے ۔ پرنتو استری کے شریر سے پرش کا شریر لمبا ہونا چاہیئے ہاتھ کے کندھے تک استری کا سر آدے ۔ اس سے ادھک استری کا شریر نہ ہونا چاہیئے ۔ نیون ہو ۔ تو ہو ۔ انتھا گربھ استھر نہ ہوگا ۔ اور ونش چھید بھی ہو جائے گا ۔ تو آشچرج نہیں ۔ اس سے استری کا شریر پرش کے شریر سے چھوٹا ہی ہونا چاہیئے ۔ روگی نام استری کے شریر میں کوئی روگ نہ ہونا چاہیئے ۔ اور استری بھی پرش کی پریکشا کرے کہ اس کے شریر میں کوئی استھر روگ نہ ہو ۔ کوئی مہاروگ نہ ہو ۔ اس پرکار کی کھنیا سے وواہ نہ کرے ۔ کہ جس کے شریر میں سوکشم بھی لوم نہ ہوں ۔ اور جس کے شریر کے اوپر بڑے بڑے لوم ہوویں ۔ اس سے بھی وواہ نہ کرنا ۔ آچاٹام بہت بولنے والی جو استری ہے ۔ اس کے ساتھ وواہ نہ کرے ۔ ارتھات پرسپت بھاشن کرے ۔ ادھک بکواد نہ کرے ۔ جس کا چیت ورن ہلدی کے نیائیں ہو ۔ اس استری کے ساتھ وواہ نہ کرے ۔ اور جس کا نکشتر کے اوپر نام ہو ۔ جیسا کہ اشونی ۔ بھرنی ۔ اتیادک ۔ تتھا برکش کے اوپر جیسا کہ آمرا ۔ اشوتھا ۔ اتیادی ۔ اور ندی کے اوپر جیسا کہ نربدا ۔ گنگا اتیادک ۔ انیہ نام چانڈالی ۔ چرم کارنی ۔ اتیادک پربت کے اوپر جس کا نام ہو ۔ جیسا کہ ہمالیہ ۔ وندھیا چلا ۔ اتیادک جس کا پکشی کے اوپر ہو ۔ جیسا کہ ہنسی ۔ کاکی ۔ اتیادک ۔ جس کا سرپ کے اوپر ہو ۔ جیسا کہ سرپنی اتیادک ۔ جس کا داسی اتیادک نام ہو ۔ جس کا بھینکری اور چنڈی ۔ اور بھیروی کالی ۔ اتیادک نام ہوویں ۔ اس پرکار کے نام والی استریوں سے وواہ نہ کرنا چاہیئے ۔ نکشتر

بھرشٹ وواہوں کے کرنے سے اُن کے سنتان بھی بھرشٹ ہوتے ہیں۔ جیسے کہ بال اوستھا میں وواہ کا کرنا جو سنتان ہوتا ہے۔ وہ سنتان کے روگ آدک پراروکت دوشت ہی ہوگا۔ سرشیٹ کبھی نہ ہوگا۔ جو پریکشا کے بنا وواہ کا کرنا۔ اس سے بہت کلیش ہونگے۔ اور سنتان بھی بہت کلیشٹ ہو جائیں گے۔ اُن کے دھن آدکون کا ناش بھی ہو جائے گا۔ اس سے ننندت وواہ منشوں کو کبھی نہ کرنا چاہئے۔ اور جو برہم آدک اتم وواہ ہیں۔ انکا کال تتھا پریکشا لکھی ہے۔ اس ہونتی سے جو وواہ ہوتے ہیں۔ وے انندت ارتھوا سریشٹ وواہ ہیں۔ اُن وواہوں کے کرنے سے استری پرش تتھا کنبوں کو سکھ ہی ہوگا۔ اور ان کی پرجا بھی انندت ارتھات سریشٹ ہی ہوگی۔ سدا ماتا پتا اور کنبوں کو وے پتر آدک سنتان ہی دیوینگے۔ اس میں کچھ سندیہ نہیں۔ مہابھارت میں جتنے وواہ لکھے ہیں۔ وہ یو وا اوستھا میں ہی لکھے ہیں۔ پرسپر پریکشا اور پرسپر پرسنتا سے وواہ ہوتے تھے۔ جیسے کہ دروپدی۔ کنتی۔ گندھاری۔ دمینتی۔ لوپا مدرا۔ اروندھتی۔ میتری۔ کاتیائنی۔ اور شکنتلا آدکوں کے وواہ اسی پرکار سے ہوئے تھے۔ تتھا منوسمرتی میں بھی لکھا ہے۔

"یا لئے۔ پتر۔ ورشے۔ رتشٹے۔ حوایت۔ پانی گرہس۔ یو ونے"

"پتراناِم بھرتری پرتتے نہ بھجیت۔ استری سوتنتر نا م"

بال اوستھائیوں سے یعنی شوڈش برس (۱۶) پرینت ہوتی ہے۔ جب تک پتا کے بس میں کنیا رہے۔ اور ۱۶ برس سے لے کر ۲۴ برس پرینت جس میں وواہ ہو۔ تب اپنے پتی کے بس میں استری رہے۔ استری سوتنتر نہ ہووے۔ کیونکہ استری کا سوبھاؤ چنچل ہوتا ہے۔ اس سے آپ کو مارگ میں چلے گی۔ اور دھن آدکوں کا ناش ہی کرے گی۔ اس سے استری کو سوتنتر نہ رکھنا چاہئے۔ اور جو لوگ یہ بات کہتے ہیں کہ پتا کے گھر میں جو کنیا رجوسلا ہو۔ تو پتا آدکوں کا دھرم نشٹ ہو جائے گا۔ اور پتا آدک سب نرک میں جائیں گے۔ یہ بات ستیہ ہے وا نہیں۔ یہ بات متھیا ہی ہے۔ کیونکہ کنیا رجوسلا ہونے سے پتا آدک ادھرمی ہو جائینگے۔ اور نرک میں جاویں گے یہ بڑا

آچرن کبھی نہ کرونگا۔ تیجے ودھی پوروک وواہ ہونا۔ اسکا نام پرجا
پت وواہ ہے۔ ور اسر نام اپنے کٹنبیوں کو تھوڑا سا دھن دینا اور ور کے
کٹنبیوں کو بھی تھوڑا سا دھن دینا۔ ستکار کے لئے کنیا اور ور کو
بھی تھوڑا تھوڑا دھن دینا ہوم آدی ودھی سے وواہ کرنا اس کا نام اسرو
وواہ ہے۔ ارتھات دنیوں کا وواہ ہے۔ کنیا اور ور پرسپر پرسن ہونے
سے وچار کا ہونا اس کو گندھرب وواہ کہتے ہیں۔ اس سے ماتا پتا۔
اور بندھو آدی کا کچھ پریوجن نہیں۔ کنیا اور ور یہ دونوں آپ ہی
سے سوتنتر ہو کر سب ودھی کر لیویں۔ اسکا نام گندھرو وواہ ہے۔ کوئی
کنیا اتینت روپ وتی اور سب گنوں سے کسی کی پرشنسا ارتھات
ہزاروں کنیاؤں کے بیچ میں سرشریشٹ ہووے۔ اور کنیا کے سننے سے
اس کا پتہ نہ دیتا ہو۔ کنیا کو بھی بند کر کے رکھے تب وہاں جا کے بل سے
کنیا کا لے لینا اس کو راکشس وواہ کہتے ہیں۔ پھر ہوم آدک ودھی کر کے
وواہ کر لیویں۔ ارتھات جیسے یہ راکشس لوگ بل سے پرپدارتھوں کو چھین
لیتے ہیں۔ ویسا یہ وواہ ہے۔ اشٹم وواہ یہ ہے۔ کہ کہیں ایکانت میں
کنیا سوتی اتھوا مد۔ اتھوا بھانگ وا مدآدی پئے پرست ہو۔ اتھوا
کوئی روگ سے پاگل بھئی ہو۔ اس سے سماگم کرے۔ وواہ کے پہلے ہی جو
سماگم کا ہونا ہے۔ وہ پشاچ وواہ کہاتا ہے۔ وہ سب ودھیوں سے نیچے وواہ
ہے۔ ان آٹھ ودھیوں میں برہم۔ دیو۔ اور پرجا پتی یہ تین وواہ سروتم
ہیں۔ ان تینوں میں بھی برہم اتی اُتم ہے۔ اور گندھرو بھی سرشیشٹ ہے۔
اس سے نیچے اسر۔ اس سے نیچ راکشس اور سب سے نیچ پشاچ وواہ
ہے۔ اس کو کبھی نہ کرنا چاہئے۔

ورتوندتئیں۔ استری۔ وراٹی۔ انندیا۔ بھوتی پرجا

وونندتئیں۔ نندتا۔ نری نام سمات ندیات۔ ورجیتن

نندتوں کو نندت وواہ کبھی نہ کرنا چاہئے۔ جیسی پرکیشا اور جو کال لکھا ہے۔
اس سے ورودھ وواہ ہونے کا کرنا وہ نندت نام بھرشٹ وواہ ہیں۔ اور

وویا آدک گن وان ابھی روپ ارتھات جیسی کنھیا روپ وتی ہووے۔ ویسا ودیا بھی ہووے۔ اور سریشٹ سوبھاؤ دونوں کا ہو۔ اپراپت نام نخشٹ سمبندھ میں بھی ہووے تو بھی اس کو کنھیا دیوے۔ ارتھات دونوں تلیہ گن اور روپ والے ہوں۔ تب وواہ کرنا اوچت ہے۔ انتھا نہیں۔ اس میں یہ منوسمرتی کا پرمان ہے۔

"کام۔ امرنات۔ تشٹشٹیت۔ گرہے۔ کنھیا رتو متی اپی"

"ورنہ جیو۔ ایام۔ پرچھیتو۔ گن ہنیائے۔ کرہی چت"

اس کا یہ ابھپرائے ہے۔ کہ رتو تی کنھیا اپنے پتا کے گھر میں مرن تک بھی بیٹھی رہے۔ یہ بات تو سریشٹ ہے۔ پرنتو گن ہیں۔ ارتھات ودیا ہین پرش کو کنھیا کبھی نہ دیوے۔ اتھوا کنھیا آپ بھی دشٹ پرش سے وواہ کبھی نہ کرے۔ تتھا پرش بھی مورکھ وا دشٹ کنھیا سے وواہ کبھی نہ کرے۔ یہی گرہستوں کا میتو چت پرکار سے جیسا کہ کہا ویسا وواہ کرنا سب سکھوں کا مول ہے۔ انتھا دکھری ہے کبھی سکھ نہ ہوگا۔ جو شیگھر بودھ میں یہ دو شلوک لکھے ہیں۔ کہ

"اشٹ ورشا بھویت۔ گوری۔ نو ورشا چہ۔ روہنی"

"دش ورشا بھویت کنھیا۔ تت اور دھم رجوسلا"

"ماتا چیو۔ پتا چیو۔ جیشٹ بھراتا تتھا ایو چہ"

"سنرو ہنتی نرکم یانتی۔ درشٹوا کنھیام۔ رجسولا"

یہ دونوں شلوک متھیا ہی ہیں۔ کیونکہ آٹھویں برس وواہ کرنے سے جو کرشن ورن والی استری گورہ ورن والی استری کیسے ہو گی۔ مہا دیو کی استری اس کا گوری نام ہے۔ اس سے وواہ کیسے ہو سکے گا۔ ایسے روہنی نکشتر لوک ہے۔ سو آکاش میں رہتا ہے۔ وہ جڑ پدارتھ ہے۔ اس سے وواہ کیسے ہوگا۔ کبھی نہیں ہو سکتا۔ جو روہنی بلدیو کی استری تھی۔ وہ تو مر گئی۔ مری ہوئی کا وواہ کبھی نہ ہو سکتا اور دس برس میں کنھیا ہوتی ہے۔ یہ متھیا ہی ہے۔ کیونکہ جب تک وواہ نہیں ہوتا۔ تب تک کنھیا ہی کہلاتی ہے۔ اور پتا کے سامنے سدا کنھیا ہی اور بندھو کے سامنے بھگنی رہتی ہے۔ پھر اس کا جو نیم ہے۔ کہ دس برس میں کنھیا ہوتی ہے۔ سو بات کاشی ناتھ کی متھیا ہی ہے۔ جو کہتا ہے۔ کہ دس برس کے آگے رجوسلا

اپمرج ہے۔ پتا آدکون کا کیا اپرادھ ہے۔ کہ بالجوسلا کا ہونا تو استری لوگوں کا سوبھاوک ہے۔ تو سدا ہو ہی گا۔ اس میں پتا آدکوں کا کیا سامرتھ ہے۔ کہ بند کردیویں۔ سو یہ بات پرمان شونیہ ہین۔ بدھیمان اس بات کو کبھی نہ مانیں۔ منو بھگوان کا یہ پرمان بھی ہے۔

"ترینی ۔ ورشانی ۔ ادیکشیت ۔ کماری ۔ رتو ۔ تی ۔ ستی"

"اوردھو ۔ وتو ۔ کال آوے ۔ تسمات وندے ۔ سدرشم پتی ام"

پتا کے گھر میں کنیا جب بالجوسلا ہو۔ تب سے لے کر تین برس تک، وواہ کرنے کے لئے پتی کی پرتیکشا کرے۔ تین برس کے پیچھے جیسی وہ کنیا ہے۔ ویسے ہی اپنے تلیہ سولکشن پتی کو گرہن کرے۔ کنیا کے شریر میں وہاں تو کشین آدک روگ نہ ہوں۔ تو سولھویں برس بالجوسلا ہو گی۔ اس سے پہلے نہیں۔ اور جو اوکت روگ ہو گا۔ تو پندرھویں وا چودھویں اتھوا تیرھویں برس کوئی کنیا روگی بالجوسلا ہو جائے۔ تو بھی تین برس پیچھے وواہ کریں گے۔ تو سولھویں۔ سترھویں۔ وا اٹھارھویں برس وواہ کرنا اوچت ہے۔ اور جب سولھویں برس بالجوسلا ہو۔ تو وواہ ۲۰ ویں برس وواہ ہونا چاہئے۔ کیونکہ شریر سے جو بیج نکلتا ہے۔ تو استری کے شریر کی شدھی ہوتی ہے۔ اس کارن بالجوسلا استری کے ساتھ چار دن تک سنگ کرنے کا نشیدھ ہے۔ استری کے شریر سے ایک پرکار کی اوشنتا نکلتی ہے۔ اس کے نکلنے سے ناڑی اور اس کا شریر شدھ ہو جاتا ہے۔ اس سے بالجوسلا ہونے کے پیچھے ہی وواہ کا کرنا اوچت ہے۔ جو جنم پتر دیکھ کر وواہ کرتے ہیں۔ سو بات ستیہ ہے وا متھیا۔ یہ بات متھیا ہی ہے۔ کیونکہ جنم پتر کو تو ملاتے ہیں۔ پرنتو ان کے سوبھاؤ۔ گن۔ آیو اور بل کو نہ ملانے سے سدا ان کو کلیش ہی ہوتا ہے۔ اس لئے وہ بات متھیا ہی ہے۔ جنم پتر ملانے کا بدھیمان لوگ ستیہ کبھی نہ جانیں۔ اس میں پرمان بھی ہے۔

"ومت کرشنا یا ۔ بھیروپائے ۔ وائے ۔ سداشش چائے چہ"

"اپراتیا ۔ سپی ۔ نام ۔ ستمی ۔ کنیاں ۔ ودیات پتیا ودھی"

یہ منو سمرتی کا شلوک ہے۔ اس کا یہ ابھپرائے ہے۔ کہ مت کرشنا نام اتم وودیا

[illegible]

کے شلوک کو ان سے بنے ہیں۔ ہمارے کاشی ناتھ کے گرنتھ کے ہیں ... یہ اشلوک میرے گرنتھ کے ہیں۔ آپ کے گرنتھ کا کیا پرمان ہے۔ ... کے گرنتھوں کا کیا پرمان ہے۔ کاشی ناتھ کے گرنتھ کو تو بہت لوگ مانتے ہیں جس کو بہت منش مانیں۔ وہی سریشٹ ہو۔ تو جین۔ یسوع مسیح اور محمد کے مت ماننے والے بہت ہیں۔ ان کو ماننا چاہیئے۔ وہ ہم لوگوں کے مت سے ورودھ ہیں۔ اس سے ہم لوگ نہیں مانتے۔ تو آپ لوگوں کا کون مت ہے۔ جو وید اکت اور دھرم شاستر وکت ہے۔ سوئی تو ہم لوگوں کے مت سے کاشی ناتھ کا مت ... ہوا۔ کیونکہ آپ لوگوں کا مت وید اور سوسمرتی اوکت ہوا۔ اس دھرم شاستر میں سوسمرتی بھی ہے۔ اس سے ورودھ ہونے سے آپ لوگوں کو کاشی ناتھ کا ماننا اوچت نہیں۔ اور آپ نے جو شلوک ... ہیں۔ اس سے آگے برھم واچ کیوں لکھا۔ یہ درشٹانت کے لئے لکھا ہے۔ اس سے کیا درشٹانت ہوا تو اسی پرکار سے برھمو واچ وشنو واچ۔ نارد واچ۔ نارائن اواچ۔ پارا... اواچ۔ وششٹ اواچ۔ یاگیہ ولکیہ اواچ۔ اتری اواچ۔ انگیرا اواچ۔ ... اواچ۔ ویاس اواچ۔ شنک اواچ۔ پرکیشت اواچ۔ کرشن اواچ۔ ... اواچ۔ اتیادک نام لکھ کے اشٹادس (۱۸) اسثادس اپ پران سترہ پار... آدک سمرتیان زنے سندھو۔ دھرم سندھو۔ نارد پنچ اوتر۔ کاشی کھنڈ۔ کاشی رہس۔ اور ست نارائن کتھا اتیادک گرنتھ سمپردائی لوگ اور پنڈت لوگوں نے رچ لئے ہیں۔ تتھا مہا دیو اواچ۔ پاربتی اواچ۔ بھیرو اواچ۔ بھیرو... اواچ۔ دتاترے اواچ۔ اتیادک لکھ کے بہت تنتر گرنتھ لوگوں نے رچ ... ہیں۔ یہ تو درشٹانت بھیا۔ جیسے کہ میں نے اپنے شلوکوں سے پہلے اپنی ... سے برھمو اواچ لکھا۔ ویسے ہی انھوں نے برھمو اواچ اتیادک رکھ کے گر... رچ لئے ہیں۔ اس لئے کہ سریشٹوں کا نام رکھنے سے گرنتھوں کا پرمان ہو... پرمان کے ہونے سے سمپردائوں اور آجیوکا کی وردھی ہووے۔ اس سے ... پریشرم کے دھن آوے۔ اور بہت سکھ ہووے۔ اس لئے وہ رتا رچی ...

ہوتا ہے۔ یہ بھی سنتھیا ہی ہے۔ سشرت میں ۱۶ برس کے آگے دھاتوں کی ورِدّھی
کہا ہے۔ سو ٹھیک ہے۔ اس سے ہیں ۱۶ برس سے پہلے آگے ہی رجو سلا
ہونے کا سمبھو ہے۔ سو سجن کو یہی بات ماننا چاہئے۔ اور کاشی ناتھ کی بات کو کبھی
نہ ماننا چاہئے۔ جو اس نے یہ بات لکھی ہے۔ کہ کنیا رجو سلا ہونے سے پِتا آدک نرک
میں جائیں گے۔ سو منوسمرتی اور وید آدک ستیہ شاستروں اور پرمانوں سے
وِرُدّھ ہے۔ اس بات میں تو اس کی بڑی بھاری مورکھتا ہے۔ کیونکہ ماتا پِتا آدکوں
کا کیا دوش ہے۔ جو کنیا رجو سلا ہونے سے وے نرک میں جائیں۔ یہ کہنا اس کا
بھرشٹا ہرن ہے۔ پورو پکش۔ پِتا نے کال میں وواہ نہ کیا۔ اس سے انکو دوش
ہوگا۔ اور دس برس سے آگے اس کو وواہ کا پھل نہ ہوتا ہوگا۔ اس سے اس کاشی
ناتھ نے لکھا ہوگا۔ اُتر۔ یہ بات بھی اس کی سنتھیا ہے۔ کیونکہ ۱۶ برس سے پہلے
کنیا اور ۲۵ برس سے پہلے پرش کا وواہ کرنے سے اوشیہ پِتا آدکوں کو پاپ کا سمبھو
ہوتا ہے۔ اتھوا ان استری پرشوں کو تو پاپ ہونے کا سمبھو ہوتا ہے۔ کنتو پاپ کا
پھل دکھ ہے۔ سو بال اوستھا میں وواہ کرنے سے ویرج آدک دھاتوں کے
ناش اور ودیا آدک گن نہ ہونے سے اوشیہ وے دکھی ہوتے ہیں۔ اور ہونگے۔
اس میں کچھ سندیہ نہیں ہے۔ اس سے اس کاشی ناتھ کا نام کاشی ناش رکھنا
چاہئے۔ کیونکہ کاشی نام پرکاش کا ہے۔ اس نے ودیا آدک گنوں کا ناش کر دیا ہے۔
اس سے اس کا نام کاشی ناش ہی ٹھیک ہے۔ سو اس کے گرنتھ کا نام شیگھر بودھ
ہے۔ اس کا نام شیگھر ناش رکھنا چاہئے۔ کیونکہ بال اوستھا میں وواہ کرنے سے شیگھری
ناش ہونگے۔ اور بہت روگ ہونے سے شیگھر ہی مر جائیں گے۔ اس سے اس کا نام
شیگھر ناش ہی ٹھیک ہے۔ اس پرکار سے شلوک ہم لوگ بھی رچ سکتے ہیں۔ برھمو
واچ۔

"ایکیا نام۔ بھویت۔ گوری۔ ودوئی یا ماحیشو رو ہِنی "
"تری یا ماتو۔ بھویت کنیا۔ تد اوردھم رجو سلا "
"ماتا۔ شیہ۔ پِتا جیو۔ جیشٹو بھراتا۔ تتھا ابو چہ "
"ایتے۔ وئ نرکم یانتی درشٹوا کنیا رجو سلا "

پرسن رکھے۔ اور استری پرش [illegible] پتی [illegible]

"سنتشٹو بھاریا۔ بھرتا۔ بھرتا۔ بھاریا۔ تتھی وچ"

"سیمن ویٹے۔ یتم۔ کلیانم۔ تتر وئی دمعر دم"

یہ منوسمرتی کا شلوک ہے۔ اسکا یہ ابھپرائے ہے کہ استری پہ یہ آچرن سے پرش کو سدا پرسن رکھے۔ اور پرش بھی استری کو جس کل میں اس پرکار ہو سکتا ہے۔ اس کل میں دکھ کبھی نہیں ہوتا۔ کنتو سدا اسکھری رہتا ہے۔ اور جو پرسپر اپرسن رہینگے۔ تو یہ دوش آوے گا۔

"یدی ہی۔ استری۔ نہ روچیت۔ پوماسم۔ نہ پرموودییت"

"اپرمودات۔ پنّاہ۔ پنّا۔ پرجنم۔ نہ پرور۔ تتے"

"استریا نتو۔ روچ۔ ماناپام۔ سرون تد روچتے کلم"

"تسیام۔ تو۔ اروچایام۔ سرومیو نہ روچتے"

یہ دونوں منوسمرتی کے شلوک ہیں۔ ان کا یہ ابھپرائے ہے۔ کہ جو استری پریتی اور سیوا سے پرش کو پرسن نہ کرے گی۔ تو پرش کو پرسنتا سے ہرش نہ ہوگا۔ جب ہرش نہ ہوگا۔ تب پرجنم نام ویرج کی انتپتی اور گربھ استھتی بھی نہ ہوگی۔ تو استری کو پرش کی اپریتی سے کچھ بھی سکھ نہ ہوگا۔ اور جو پرش استری کو پرسن نہ رکھیگا۔ تو اس پرش کو کچھ بھی گرہ آشرم کرنے کا سکھ نہ ہوگا۔ استری کو جو پرسن رکھیگا۔ اسکو سب آنند ہوگا۔

"پتری بھر۔ بھراتری بھی۔ جپ اتا۔ پتی بھی۔ دیو اتی تتھا"

"پوجیا بھوشتے۔ ایوچ۔ بہو۔ کلیانم۔ اپسو۔ بھی"

"نیر۔ نارسیتو۔ پوجیتے۔ رمتے۔ تتر دیو"

"شوچنتی جا میو یتر۔ ونیشنتی آشوتت کلم"

"نہ شوچنتی تو یتریتا وردھتے۔ تتری پر وا"

"تان کرتیا۔ تاہنو۔ ونشینتی سمن۔ تتا"

"تسمات ایش نات۔ اپوجیا۔ بھوشن اچھادنا شنی"

کہ اصلی ... کا ... ہی ... سے ...

... ان کو ... سے کیا کیا ...

... ہے۔ تو بھی پتا آدکون کو کچھ دوش نہیں ہوگا ...

... کہنیا اتھوا دشٹ کہنیا کے ساتھ سرشیٹ پرش کا وواہ بھی نہ کرنا

... سرشیٹ گن والوں کا پرسپر وواہ ہونا چاہیئے۔ جو دشٹ پرش

... کہنیا وا سرشیٹ کے ساتھ دشٹ کہنیا کا وواہ ہوگا۔ تو پرسپر

... ہی ہوگا۔ اس سے دونوں کا پرسپر وچار کرکے ور اور کہنیا کا وواہ

... سرشیٹ وواہ سے ان ہی کو سکھ اور دشٹ وواہ سے ان ہی کو

... اس میں ماتا پتا آدکون کا کچھ بھی ادھکار نہیں۔ ان دونوں کا ...

... سے وواہ ہونا چاہیئے۔ وواہ میں بہت دھن کا ناش کرنا ...

کیونکہ وہ دھن ویرتھ ہی جاتا ہے۔ اس سے بہت ساج نشٹ ہوگئے

... لوگوں کا بھی وواہ میں دھن کے ویئے سے دیوالہ نکل جاتا ہے۔ سب

... یا دھن کا ناش کرنا انوچت ہے۔ اس سے دھن کا ناش وواہ میں

... چاہیئے۔ ایک ہی استری سے وواہ کرنا اوچت ہے۔ بہت استری کے

... کرنا پرشوں کو اوچت نہیں۔ استری کو بھی بہت وواہ کرنا اوچت

... وواہ سنتان کے لئے ہے۔ سو ایک استری ایک پرش کو ...

... کہ ایک وبھیچارنی استری اتھوا ویشیا وے بہت پرشوں کو ...

... نربل کر دیتی ہیں۔ اس سے ایک پرش کے لئے ایک استری

... ارتھات بہت ہے۔ ایک استری کے ساتھ بھی سروتھا ...

... نہیں۔ کیونکہ ویرج کے ناش سے پرورکت سب روگ ...

... استری کے ساتھ بھی ویرج کا ناش بہت نہ کرنا چاہیئے ...

... وواہ کرنا چاہیئے۔ اتھوا نہیں۔ اور استری بھی ...

... ہیں۔ دونوں ...

نہ کروں۔ ایسا وچار ان پرشوں کے من میں کبھی نہیں ہوتا۔ انیہ استری اور ویشیہ گمن جو کرتے ہیں۔ سو تو بڑا ہی کام کرتے ہیں۔ پرنتو بالکوں سے بھی برا کام کرتے ہیں۔ یہ بڑا آشچرج ہے۔ کہ استری کا کام پرشوں سے کرتے ہیں۔ ان کی تو اتینت بھرشٹ بدھی سجنوں کو جاننی چاہئے۔ جن پرشوں کی استری دکھت ہو کے شاپ دیتی ہیں۔ ان کاوں کا ناش ہی ہو جاتا ہے۔ جیسے کوئی وِش دان کر کے کل کا ناش کر دیوے۔ ویسے ہی آگ کلون کا ناش ہو جاتا ہے۔ اس سے سجنوں کو استریوں کا ستکار سدا کرنا چاہئے۔ جس سے کہ استری لوگ پرسن ہو کے گرہ کا کارج دھرم آچرن اور منگلاچرن سدا کریں تس سے استریوں کا ستکار سدا کرنا چاہئے۔ آبھوشن وستر۔ بھوجن۔ اور مدھر بانی سے استری کو پرسن رکھے۔ جن کو کہ ایشورج کی اچھا ہو۔ وے یگیہ آدک اتسووں میں استریوں کا بہت ستکار کریں۔ ارتھات استریوں کو پرسن ہی رکھیں۔ تتھا استری لوگ بھی سب پرکار سے پرشوں کو پرسن رکھیں۔

”پانی۔ گراہیہ۔ سادھوی استری۔ جیوتو۔ وا۔ مرتی۔ وا“

”پتی لوکم۔ ابھی پسنتی۔ ناچارے۔ کنچت۔ اپریم“

جس کے ہاتھ وواہ ہو۔ اس کو استری سدا پرسن رکھے۔ وہ اپرسن ہو۔ ایسی بات کبھی نہ کرے۔ سو استری سرشیٹ کہاتی ہے۔ یہاں تک کہ پتی مر بھی گیا ہو۔ تو بھی اپریہ چرن نہ کرے۔ اس استری کو سدا سرشیٹ پتی اس جنم میں وا جنمانتر میں بھی پراپت ہوتا ہے۔

”انرتو۔ ارتو۔ کالے چہ۔ منتر سنسکار کرت پتی“

”سکھسیہ نتیم۔ دا ایتو۔ پرلوک۔ چہ۔ یو شتاہ“

وید منتروں سے جس پرش سے وواہ کا سنسکار ہوا۔ وہی رتو کال وا ارتو کال اور اس لوک وا پرلوک میں نت سکھ دینے والا ہے اور کوئی نہیں۔ اس سے دواہت پرش کی استری سدا سیوا کرے۔ جس سے وہ پرسن رہے۔ اور گھر کا جتنا کاریہ ہے۔ وہ استری کے ادھیکار میں رہے۔

”سدا پرہشٹیا۔ بھاوم۔ گرہ۔ کاریشو۔ دکھشیا“

۔۔ بھوتکامئی۔ نرشی۔ نیتم۔ ستکارائے شوٹ۔ م ات سوبیشچ ۵

یہ سب منو سمرتی کے شلوک ہیں۔ انکا یہ ابھپرائے ہے۔ کہ پتا۔ بھراتا۔
پتی اور دیور یہ سب لوگ استریوں کی پوجا کریں۔ دیکھنا چاہیے۔ کہ
پوجا کا ارتھ۔ گھنٹہ۔ جھانج۔ جھالر۔ مردنگ۔ دھوپ دیپ اور
سچ دیو آدک شوڈس (۱۶) پچاروں کو پوجا شبد سے جو لیتے ہیں۔ سو
متھیا ہی لیتے ہیں۔ کیونکہ استریوں کی ایسی پوجا کرنی اوچت نہیں۔ اور نہ
کوئی ایسی پوجا کرتا ہے۔ اس سے پوجا شبد کا ارتھ ستکار ہی ہے۔ ستکار جو
ہوتا ہے۔ سو چیتن کا ہی ہوتا ہے۔ جو ستکار کو جانے۔ اس سے استری
لوگوں کا سدا ستکار کرنا چاہیے۔ جس سے وہ سدا پرسن رہیں۔ اور ان کو
یتھا شکتی آبھوشنوں سے پرسن رکھیں۔ جن گرہستوں کا بڑا بھاگ
ہوتا ہے۔ اور بہت کلیان کی جن کو اچھا ہووے۔ وے اس پرکار سے
استریوں کو پرسن ہی رکھیں۔ جس کل میں ناری لوگ رمن نام آنند سے
بھرپور اکرتی اور پرسن رہتی ہیں۔ تس کل میں دیوتا نام دویادک گن جن
سے کہ وہ کل پرکاشت ہو جاتا ہے۔ وہ گن سدا اس کل میں بڑھتے رہتے
ہیں۔ جس کل میں استریوں کا ستکار اور ان کی پرسنتا نہیں ہوتی۔ اس
گرہست کی سب کریا نشپھل رہتی ہے۔ اور دردشا بھی ہوتی ہے۔ اس
سے استریوں کو پرسن ہی رکھنا چاہیے۔ اور جس کل میں جامیہ نام استری
لوگ شوک سے دکھت رہتی ہیں۔ اس کل کا ناش شیگھر ہی ہو جاتا ہے۔ جس
کل میں استری لوگ شوک نہیں کرتی۔ اور نتات پرسن ہوتی ہیں۔ اس کل
کی وردھی اور آنند سدا ہوتا ہے۔ اور آج کل آریہ ورت میں کوئی ایک وراجہ ہا
دھناڈیہ وواہتا استری کو تو قید کی نیائیں بند کر کے رکھتے ہیں۔ اور آپ
ویشیہ اور پر استریوں کے پاس گمن کرتے ہیں۔ اس میں اپنے دھن اور شریر
کا ناش کرتے ہیں۔ اور اس کی وواہت استریاں روتی اور بڑی دکھت
رہتی ہیں۔ پرنتو ان مورکھ پرشوں کو کچھ بھی لجا نہیں آتی کہ یہ استری تیرے
ساتھ وواہت ہے۔ اسکو چھوڑ کے میں انیہ استری گمن کرتا ہوں۔ یہ میں نے

کر جن کی وبھچار اور استری لوگوں سے بڑھتی ہوتی ہے۔ وے اِس پرکار کا اپدیش کرتے ہیں۔ کہ استری لوگوں کو بھی نہ پڑھنا چاہئیے۔ پرنتو ونکھنا چاہئیے۔ کہ شوشٹروں نے [illegible] [illegible] ہے۔

"[illegible] - [illegible] - [illegible] سنسکار و وید کا سرتا"

"[illegible] - [illegible] کی پرکریا"

[illegible] ہے۔ استریوں کا ووا و ید کی [illegible] کرنی چاہئیے۔ یہی استری کا [illegible] اِس نام استری لوگ پڑھنے کے [illegible] کے لئے اوشیہ ودیا پڑھیں۔ [illegible] کے لئے ارتھ وید کو پڑھیں۔ [illegible] کر [illegible] انتر پر [illegible] کے انوکول کریں۔ اور جو ودیا [illegible] کچھ اور گھر کے سب کا رج کو [illegible] اگر جس پرکار سے ملے۔ [illegible] کرنے کی اچھا شروع کر [illegible] ہو جاتے۔

"[illegible] - [illegible] شو چنم"

"[illegible] - سماد ھیائی سرو تا"

[illegible] - رتی - ست ودیا - ست بھاشن - [illegible] کرنے کی ریتی اور ودھی ارتقات [illegible] - اِس سے یہ لینا چاہئیے۔ [illegible]

"[illegible] - [illegible] ایر یم"

"[illegible] - [illegible] دھرم سناتنا"

"[illegible] - [illegible] - ایوچہ ودیت"

"سو سنسکرتو ۔ پسیہ ۔ کریا ۔ دیہ ۔ پیے چہ ۔ امکت ہستیا"

سما استری پرسن ہو کے گرہ کے کارج چترتا سے کرے ۔ پاک کو اچھی پرکار سے سنسکار کرے ۔ جس سے کہ اوشدھ روپ ان ہو ۔ اور گرہ میں جو پاتر لوہا آدک پدارتھ اور آن سدا شدھ رکھے ۔ جتنے گھر ہیں ۔ ان کو سب دن سدا شدھ رکھے ۔ جالا ۔ دھول ۔ وا شٹھا گھر میں کچھ بھی نہ ہوں ۔ گھر میں لیپ ۔ پرکشالن اور مارجن کرے ۔ جس سے کہ گھر سب دن شدھ بنا رہے ۔ اور گھر کے داس داسی نوکر اپنا وکری پر سب دن نگاہ کی درشٹی رکھے ۔ جو پاک کرنے والا پرش وا استری ہووے ۔ اس کے پاس پاک کرنے سے پہلے نگہداری کرے جیسی پاک کی ریتی وید کے شاستر میں لکھی ہے ۔ اسی ریتی سے پاک کرے اور کراوے ۔ تیسے گھر کا [illegible] اس کو استری ہی کراوے ۔ شلپ شاستر کی ریتی سے ارتھات جتنا گھر کا جو کارج ہے ۔ سو استری کے ہی ادھین رہے ۔ [illegible] ناس میں خرچ ہو ۔ وہ پتی کو سمجھا دیوے ۔ اور جتنا باہر کا کارج ہو ۔ سو سب پرش کے ادھین رہے ۔ پرنتو سدا پرسنتا سے گھر کے کاریوں کو کرے ۔ گھر اس پرکار کا بنا دے ۔ کہ جس میں سب رتو میں شدھ [illegible] استھان میں وایو شدھ ہو ۔ چاروں اور پشپوں کی [illegible] جس سے کہ سدا آنند [illegible] پرسن رہے ۔ [illegible] رہے ۔ آج کل کے لوگ کہتے ہیں ۔ کہ استری لوگوں کو پڑھانا نہ چاہئے ۔ ایسا ودیا ہین ۔ پرش کہتے ہیں ۔ سو [illegible] اور دھورت ہیں ۔ کیونکہ استری لوگ جو پڑھیں گی ۔ تو ان کے ساتھ ہماری دھورتتا نہ چلے گی ۔ پھر ان سے دھن بھی نہ لے سکیں گے ۔ اور جب ان کو دھرم کا گیان ہو گا ۔ تب ہم لوگوں سے وبھچار بھی نہ کریں گی ۔

تتا وبھچار کے واسطے استری دھن بھی نہ دیں گی ۔ پھر ہم لوگوں کا ویوہار نہ چلے گا ۔ ایسے آریہ ورت [illegible] اسمت گوسائیں آدک سمپردائے ہیں ۔

سے سب بات کہ دیگا۔ جیسی کہ بھی تھی۔ اس سے اس پرکار کا ستیہ ہو۔ اور وہ اپریہ بھی ہو۔ تو بھی نہ کہے۔ "پریہ انچہ۔ نہ تریم۔ ہر دیات" اور جو بات اپنے کو پریہ ہو۔ پرنتو وہ انرت ارتھات متھیا ہو تو وہ اس کو بھی نہ کہے۔ جیسے کہ آج کل ان راجہ اور دھناڈیہ لوگوں کے پاس خوشامدی لوگ بہت سے وصورت رہتے ہیں۔ وہ سدا ان کو پرسن کرنے کے لئے متھیا ہی کہتے رہتے ہیں۔ آپ کے تلیہ کوئی راجہ وا امیر نہ ہوا۔ نہ ہے۔ اور نہ ہوگا۔ اور جو راجہ مدہیہ دیوس کے سمے میں کہے کہ اس سمے میں آدھی رات ہے۔ تو وہ شنسر وشوہونگ کہتے ہیں۔ کہ ہاں مہاراج ادھیراج ہاں دیکھئے چاند اور چاندنی بھی اچھی کھل رہی ہے۔ پھر وہ کہتے ہیں۔ کہ مہاراج کے سمیپ کوئی بدھیمان نہ تھا۔ نہ ہے۔ نہ ہوگا۔ تب تو وہ مورکھ راجہ اور دھناڈیہ پرسنتا سے پھول کے ڈھول ہو جاتے ہیں۔ پھر وہ ایسی بات کہتے ہیں۔ کہ مہاراج آپ کے پرتاپ کے سامنے کسی کا پرتاپ نہیں چلتا۔ آپ کا پرتاپ کیسا ہے۔ جیسا کہ سورج۔ اور چاند۔ ایسا کہہ کے بہت دھن ہرن کر لیتے ہیں۔ وہ راجہ اور دھناڈیہ لوگ ان ہی سے پرسن رہتے ہیں۔ کیونکہ آپ جیسا مورکھ وا پنڈت ہوتا ہے۔ اس کو ویسے ہی پرش سے پرسنتا ہوتی ہے۔ کبھی ان کو ست پرشوں کا سنگ نہیں ہوتا۔ اور کبھی ست پرشوں کا سنگ ہو جائے۔ تو بھی وہ خوشامدی وصورت راجہ اور دھناڈیہ لوگوں کو مورکھتا کے ہونے سے ان کی پرسنتا ست بات کے سننے سے کبھی نہیں ہوتی۔ کیونکہ جیسا جو پرش ہوتا ہے۔ اس کو ویسا ہی سنگ ملتا ہے۔ ایسے ویوہار کے ہونے سے آریہ ورت دیش کے راج اور دھن بہت نشٹ ہو گئے۔ اور جو کچھ ہے۔ اس کی بھی رکھشا اس پرکار سے ہونی درلبھ ہے۔ جب تک ست ویوہار ست شاستر اور ست سنگوں کو نہ کریں گے۔ تب تک ان کا ناش ہی ہوتا جائے گا۔ کبھی بڑھتی نہ ہوگی۔ خوشامدی لوگوں کے وشے میں یہ درشٹانت ہے۔ کہ کوئی راجہ تھا۔ اس کے پاس پنڈت ویراگی اور ڈکر سے خوشامدی لوگ بہت سے رہتے تھے۔ کسی دوش راجہ کی رسوئی میں بینگن کا ساگ مصالح ڈالنے سے بہت اچھا بنا۔ پھر راجہ بھوجن کرنے کو جب بیٹھا۔ تب

"شنک ویرم دواد بچہ۔ نہ کربات کین حپت سا"

یہ دو شلوک منوسمرتی کے ہیں۔ اس کا یہ ارتھ ہے۔ کہ ستیہ ہی کہے۔ مستیا کبھی نہ کہے۔ سدا سب جنوں کو جو پریہ لگے۔ ویسا ہی کہے۔

پورو پکش۔ پریہ تو ولشیہ گالی پر استری گامی اور چوری کرنے والے آدمی پرشوں سے اپنی باتوں کو کہے۔ تب ان کو پریہ ہوتا ہے۔ انتھا پریہ نہیں ہوتا۔ اس سے ایسا ہی کہنا چاہئے وا نہیں۔

اتر پکش اس کو پریہ وچن نہ کہنا چاہئے۔ کیونکہ ولشیہ آدک گمن کی اچھا جب وہ کرتے ہیں۔ تب ہی انکے ہردے میں شنکا۔ بھے اور لجا ہو جاتی ہے۔ وہ کام تو انکے ہردیہ کو پریہ ہی نہیں ہے۔ انکا آچرن کرنا بھی آدھرم ہے۔ پرنتو ان کا جو نشیدھ کرنا ہے۔ وہی ٹھیک پریہ ہے جیسے کوئی بالک اگنی پکڑنے کو چلے۔ اس کو اس کی ماتا کہے۔ کہ تو اگنی نہ پکڑ۔ وہ وچن بالک کو پریہ نہ ہوگا۔ پرنتو آگ میں ہاتھ پاوے گا۔ تب ہاتھ جل جائے گا۔ اس سے بالک کو اپریہ ہوگا ۔ اور ہتکارت دکھی ہوگا۔ کنتو بالک کو نشیدھ جو کرنا ہے۔ کہ تو آگ کو مت پکڑ۔ یہی وچن اس کو پریہ ہے۔ پریہ اس کا نام ہے۔ کہ کبھی جس وچن سے کسی کا آہت نہ ہو۔ اس کو پریہ وچن کہتے ہیں۔ اور ستیہ ہو۔ وا اپریہ ہو۔ تو اس کو نہ کہے۔ جیسے کسی نے کسی سے پوچھا۔ کہ دواہ کس لئے کرنا ہوتا ہے۔ اور تیرا جنم کس پرکار بھیا۔ تب اس کو اتنا ہی کہنا اچت ہے۔ کہ دواہ کا کرنا سنتان کے لئے ہے۔ اور میرا جنم میری ماتا اور پتا سے ہوا ہے۔ اور جو گپت کریا ہے۔ استری سے اور ماتا پتا کی اس کو کہنا اوچت نہیں۔ یدیپی یہ بات ستیہ ہی ہے۔ تو بھی سب لوگوں کو اپریہ کے ہونے سے اس بات کا کہنا اوچت نہیں۔ تتھا دس پانچ پرش کہیں بیٹھے ہوں۔ اور اس سے ہیں کانا۔ اندھا۔ مورکھ وا دردار پرش آتویں۔ ان سے وہ کچھ کہیں۔ کہ کانا آؤ۔ اندھا آؤ۔ مورکھ آؤ۔ دردر آؤ۔ ایسا کہنا اوچت نہیں۔ یدیپی یہ بات ستیہ ہے۔ تو بھی اپریہ کے ہونے سے نہ کہنا چاہئے۔ کنتو دیودت آئیے۔ وشنومتر آؤ۔ ایسا ان سے کہنا اوچت ہے۔ پھر آپ کی آنکھ میں کچھ روگ بھیا تھا۔ وا جنم سے ایسے ہی ہے۔ تب وہ پرسنتا

ہم لوگ پشٹ کرینگے۔ اور ہم لوگ وے سارے بیگن کے نوکر نہیں ہیں۔ کہ
بیگن کی ستوتی کریں۔ ہم کو بیگن سے کیا لینا ہے۔ ہم کو تو آپ کی پرسنتا سے
پرسنتا ہے۔ آپ اشیہ کہو۔ تو بھی ہم کو ستیہ ہے۔ وہ اِس پرکار کی سمتی رکھتے
ہیں۔ کہ راجہ سب دِن نشہ کرے۔ اور سورکھ ہی بنا رہے۔ پھر جب وہ اور
کوئی راجہ دھنباڈھیہ کے پاس جاتے ہیں۔ تب اس کی خوشامد کرتے ہیں۔
جس کے پاس پہلے رہتے تھے۔ اس کی نندا کرتے ہیں۔ اِس پرکار سے خوشامدی
منشوں نے راجاؤں کی اور دھناوڈن کی متی بھرشٹ کر دی ہے۔ جو بدھیمان
راجہ اور دھناڈھیہ لوگ ہیں۔ اس پرکار کے منشوں کو پاس بھی نہیں بیٹھنے
دیتے۔ نہ آپ اُن کے پاس بیٹھتے۔ تتھا نہ اُن کی بات سنتے ہیں۔ اور جو
کوئی متھیا بات اُن کے پاس کہتا ہے۔ اس سے اس کو اٹھا دیتے ہیں۔ اور
سدا بدھیمان ستیہ وادی۔ ودیاوان۔ پرشوں کا سنگ کرتے ہیں۔ جو کہ منھ
کے اوپر ستیہ ستیہ کہیں۔ متھیا کبھی نہ کہیں۔ وہ راجہ اور دھناڈھوں کی سدا
بڑھتی اور ایشورج اور سکھ ہوتا ہے۔ اس سے سجنوں کو سریشٹھ ہی پرشوں
کا سنگ کرنا چاہئے۔ اور دشٹوں کا کبھی نہیں۔ ست بات کے آچرن میں
نندا دکھ ہو۔ تو بھی نہ بھے کرنا چاہئے۔ بھے تو ایک پرمیشور اور دھرم سے
ہی کرنا چاہئے۔ اور کسی سے نہیں۔ کیونکہ پرمیشور سب کال میں سب باتوں کو
جانتا ہے۔ کوئی بات پرمیشور سے گپت نہیں رہتی۔ اس سے سجنوں کو
پرمیشور ہی سے بھے کرنا چاہئے۔ کہ پرمیشور کی آگیا کے وردھ ہم لوگ کچھ
بھی کرم نہ کریں۔ تتھا دھرم کے آچرن سے بھے کرنا چاہئے۔ کیونکہ ادھرم
سے دکھ ہی ہوتا ہے۔ سکھ کبھی نہیں۔ اور ایک پرش کی سب لوگ استوتی
کریں۔ اتھوا نندا کریں۔ ایسا کوئی بھی نہیں ہے۔ نندا اس کا نام ہے۔ کہ
"گنیشو دوش اروپنم۔ اسویا۔ تتھا۔ دوشیشو۔ گن اروپنم۔ اسویا۔
ارتھاتپاو دییا" جو گنوں میں دوشوں کا ستھاپن کرنا اس کا نام نندا ہے۔
ویسے ہی ارتھاپتی سے یہ آیا۔ کہ دوشوں میں گنوں کا اروپن بھی نندا ہوتی
ہے۔ اس سے کیا آیا۔ کہ گنیشو۔ گن۔ اروپنم۔ استوتی ہے" اور" دوشیشو

سو اُن کے ہونے سے اُس ساگ کو ایک دن راجہ بھوجن کرکے سمجھا میں آیا۔ چنانچہ وہ خوشامدی لوگ بیٹھے تھے۔ ان سے راجہ نے کہا۔ کہ بیگن کا ساگ بہت اچھا ہوتا ہے۔ تب سب خوشامدی لوگ کہنے لگے۔ کہ واہ واہ مہاراج کی بنائیں کوئی بڑھیا مانند نہیں ہے۔ مہاراج آپ دیکھئے کہ جب بیگن اُتم ہے تب ہی تو پرمیشور نے اس کے اوپر [illegible] کر دیا۔ [illegible] کے چاروں اور کانٹی رکھ دی ہے۔ اور بیگن کا رنگ شری کرشن جی جیسا گھنشیام ہے ویسا ہی بنایا ہے۔ اور اس کا گول [illegible] پرمیشور نے بنایا ہے۔ اس سے بیگن کا ساگ اُتم کیوں نہ ہے۔ پھر جب اس ساگ سے دلدری کی۔ تب رات بھر نیند بھی نہ آئی۔ اور [illegible] گیا۔ اس سے راجہ بڑا گھبرایا۔ پھر جب [illegible] خوشامدی لوگ بھی آئے۔ تب [illegible] خوشامدی لوگوں [illegible] بھی ان سے ادھک بگاڑ لیا۔ [illegible] راجہ کے پاس جا کر بیٹھے۔ راجہ بولے کہ بیگن کا ساگ تو اچھا نہیں ہوتا۔ [illegible] کرتا ہے۔ تب وہ بولے۔ کہ واہ واہ مہاراج [illegible] ہے۔ ایک ہی دن میں بیگن کی پرتیت کر لی۔ [illegible] بیگن بھرشٹ ہے۔ تب ہی تو اس کے اوپر پرمیشور نے [illegible] اس کے چاروں اور کانٹے لگا دئیے ہیں۔ [illegible] ہے۔ تھا پرمیشور نے [illegible] تب ان خوشامدیوں سے راجہ نے پوچھا [illegible] تم لوگوں نے کہا تھا۔ گھنشیام۔ اور [illegible] بیگن کے [illegible] اسی بات کے اوپر دن بھوجی۔ کانٹے کو [illegible] ہم کون بات کریں۔ کہ جو کل بات کہی تھی۔ اس کو مانیں یا آج کہتے کو مانیں۔ واہ واہ۔ مہاراج کس پرکار کے وہ بگلا بھگت [illegible] مہاراج! جس بات سے آپ پرسن ہوویں گے۔ [illegible] کیونکہ ہم لوگ تو آپ کے نوکر ہیں۔ سو آپ [illegible] بات کو

کہ آجکل کے پنڈت اور ودیارتھی لوگ ہٹ اور دراگرہ اور کرودھ سے وِرود واد کرتے کرتے لڑپڑتے ہیں۔ انکے ہاتھ سوائے دکھ کے کچھ بھی نہیں لگتا ہے۔ اس سے جو کچھ آپ کو اگیات ہو۔ اس وشے کو پریتی پوروک دِوادِ چھوڑکر پوچھئے۔ آپ جو سب یہ جانتا ہو۔ سوا وروں سے کہہ دیجئے۔

"دپریں تیت - ارتھ کا مو - یو - اسیہ تام - دھرم - ورجنو وے"

یہ منوسمرتی کا وچن ہے۔ اس کا یہ ابھپرائے ہے۔ کہ سوا دھیائے ارتھات ودیا پڑھن پاٹھن اور دھن اپارجن یدی دھرم سے وِرودھ ہو ویں۔ تو انکو چھوڑ دے۔ پرنتو ودیا پرچار اور دھرم کو کبھی نہ چھوڑوے۔

"ورستوش - پرم استھائے - سوکھا رتھی - ستینو - بھویت"
"ورستوش سو ہم ہی سکھم - دکھ - سولم - وپر یایا"

اتیادک سب منوسمرتی کے شلوک۔ کا بھینکے۔ سو جات لیا [illegible] اس کا نام ہے۔ کہ سمیک پرسن رہیں۔ سدا [illegible] پرشارتھ [illegible] ارتھات اور پرشارتھ کا چھوڑنا سنتوش نہیں ہے۔ کنتو سب دن پرشارتھ میں تت [illegible] سب دن سکھ ارتھی [illegible] دوستے۔ کبھی ہرش اور شوک نہ کریں [illegible] اور [illegible]

[illegible]

"[illegible]"
"[illegible]"

[illegible] جو شتے ہیں۔ ان میں کا ماتر ہوکر پرورت کبھی نہ ہووے۔ کنتو دھرم کے ہیتیہ پرورت ہووے۔ ادھرن سے آن ہیں اتینت پریتی چھوڑتا جاوے۔ دھرم اور پرمیشور میں پریتی بڑھاتا جاوے۔

"بدھی - بردہی - کرانیہ - شو دھنیانی - چ - ہتانی - چ"
"ورنیتم شاستراڑی اویکشتے نی - گما شیتو - وید کام -"

شتھ۔ دوِش اروہنم چہ تت وردھات" گنوں میں گنوں کا جو استھاپن کرتا ہے۔ دوشوں میں دوشوں کا۔ اس کا نام استوتی ہے۔ جو جیسا پدارتھ ہے۔ اس کو ویسا ہی جانے۔ ارتھات یتھارتھ ستیہ بھاشن کرنا استوتی ہے۔ اور انتھا ارتھات متھیا بھاشن کرنا نندا ہے۔ اس لئے سجن لوگوں کو سدا استوتی ہی کرنا چاہیئے۔ نندا کبھی نہیں۔ مورکھ لوگ ستیہ بات کہنے اور ستیہ آچرن کے کرنے میں نندا کریں۔ تو بھی بدھیمان لوگوں کو دکھ وا بھے نہ ماننا چاہیئے۔ کنتو پرسنتا ہی رکھنی چاہیئے۔ کیونکہ ان کی بدھی بھرشٹ ہے۔ اس لئے بھرشٹ بات ہی سدا کہتے ہیں۔ جیسے وہ بھرشٹ لوگ بھرشٹتا کو نہیں چھوڑتے ہیں۔ تو سریشٹ لوگ سریشٹتا کو کیوں چھوڑیں کنتو بھرشٹتا بھرشٹ لوگوں کو بھی اوشیہ کرنی چاہیئے۔ یہ ہی سب بھرشٹ لوگ ورودھ بھی اتینت کریں۔ یہاں تک کہ مرن کی بھی اوستھا آ جاوے۔ تو بھی ستیہ وچن اور شبھ آچرن سجنوں کو کبھی نہ چھوڑنا چاہیئے۔ کیونکہ یہی منشوں کے بیچ میں منشتو ہے۔ اس کو چھوڑنے سے منشتو تو نشٹ ہی ہو جاتا ہے۔ کنتو پشتو بھی آ جاتا ہے۔ آجیو کا بھی شبھ سے کرنی چاہیئے انیہ سے کبھی نہیں۔ اس میں یہ سو بھگوان کا پرمان ہے۔

"نہ لوک ورت۔ ورتے۔ ورتی۔ ہیتو کیفن۔ چنا"

اس کا یہ ابھپرائے ہے۔ کہ سنسار میں بہت دھوہات لوگ اسنیہ اور پاکھنڈ سے آجیو کا کرتے ہیں۔ ویسے آچرن کبھی نہ کرے۔ ورت ارتھات آجیو کا کے ہیتو بھی اسنیہ بھاشن آدک نہ کرے۔ کنتو ستیہ ہی بھاشن سے آجیو کا کرے یہی ودھوم سناتن ہے۔ کہ ارتھ ارتھات متھیا بھی دوسرے کو بہہ بہہ۔ تو بھی نہ کرے۔ کنچ سدا ستیہ بھاشن ہی کرے۔ دوسرا استو بھگوان کا شلوک کہا ہے۔ کہ دو کا یہ ادھم۔ ادھم۔ ابتاوی"

تیسرا ہے کلیان کا نام۔ جو تین بار شلوک میں پاٹھ کیا ہے۔ اس کا ہیتو یہ کلیان کا مک وچن سدا کہے۔ جس کو سنکے منش دھرم نشٹھ ہو۔ اور ادھرم تیاگ کرے۔ خشک ویرا ارتھات متھیا وید اور ودیا کسی سے نہ کرنا چاہیئے جیسے

چیشٹا کرنا اوچت نہیں:-

"نہ چہ۔ ایجے۔ جوہتی۔ پرانم۔ پرانے واچم۔ چہ سرووا"
"واچی۔ پرانز چہ پشیئی انتو۔ یگیہ نرہیتم۔ اکھشیام ہے"

کتنے یوگی اور گیانی لوگ بانی میں پران کا ہوم کرتے ہیں۔ کتنے پران میں بانی کا ہوم کرتے ہیں۔ سدا بانی اور پران میں یگیہ کی سِدھی اکھشے ارتھات جس کا ناش نہیں ہوتا۔ اس کو دیکھتے ہیں۔ ارتھات بانی تو پران ہی سے اوتپن ہوتی ہے۔ اور پران آتما سے۔ آتما ابناشی ہے۔ اس کو پرماتما سے سمبت کر دیتے ہیں۔ اس سے انکی مکتی ہی ہو جاتی ہے۔ پھر کبھی انکو دکھ کا سنگ نہیں ہوتا ہے۔ اس سے انکو واہیہ کریا کا کرنا اوچت نہیں۔

"گیانے۔ نئی۔ وا۔ پرے۔ وپرا۔ یجنتے۔ یے۔ تے۔ سدا"
"گیان۔ مولم۔ کریام۔ ایشان۔ پشنتو۔ گیان۔ چکشو۔ شا"

جو گیان چکشو سے سب پدارتھوں کو یتھاوت جانتے ہیں۔ وے گیان ہی سے برہم یگیہ آدک پانچ مہا یگیوں کو کرتے ہیں۔ کیونکہ گیان یگیوں سے ان کا سب پریوجن سدھ ہے۔ سب کریا ان کی گیان مولک ہی ہے۔ کیونکہ ان کے ہردے۔ من اور آتما سب شدھ ہو گئے ہیں۔ ان کو واہیہ آڈمبر کرنا اوچت نہیں۔ واہیہ کریا تو ان لوگوں کے لئے ہے۔ کہ جن کا ہردے اور آتما شدھ نہیں۔ وے اگنی ہوتر آدک یگیوں کو واہیہ کریا سے اوشیہ کریں۔ کیونکہ ان کے کرنے میں ہردے شدھ نہیں ہوگا۔ ان گیانیوں کی سیوا اور سنگ سے گیان اپدیش لیویں۔ جس سے کہ کرمیوں کی بھی بدھی بڑھے۔

"آسن۔ آسن۔ شیابھی۔ اوی۔ مول پھلین۔ وا"
"نہ کسیہ چت وسیگ رہے۔ شکتی۔ تو۔ پچھنو۔ نی۔ تھا"

گرہست کے گھر کسی سے کوئی اتتھی آوے۔ تو استِ کرتے ارتھات سنکار بنا رہے۔ جیسا اپنا سامرتھ ہو۔ ویسا ستکار کرنا چاہئے۔ آسن۔ بھوجن

جو شاستر شیگھر ہی بدھی - دھن - اور ہت کو بڑھانے والے ہیں - اُن شاستروں کو نت وچارے - جیسے کہ چھ درشن - چاروں اُپ وید - اور ویدوں کو نتیہ وچارے - اُن کے وچار سے انیک پدارتھ ودیا کو پرکاش کرے - رکیج -

"ریتھا یتھا ہی پرشا شاستر م - سم ابھی گچھتی - تتھا تتھا وجانا تی

وگیانم - چہ - اسیہ - اوچتے"

جیسے جیسے پرش شاستر کا وچار کرتا ہے - تیسے تیسے اس کا وگیان بڑھتا جاتا ہے - پھر وگیان ہی میں اس کو پریتی ہوتی ہے - اور میں نہیں -

"اشی یگیہم - وید - یگیہم - بھوت یگیہم - چہ - سر ودا

نر یگیہم - پتری یگیہم - چہ - یتھا شکتی - نہ - ہا - پیئے

ادیت"

رشی یگیہ ارتھات پٹھن پاٹھن - اور سندھیہ پاسن - دیو یگیہ ارتھات اگنی ہوترآدک - بھوت یگیہ ارتھات بلی ویشو دیو - نریگیہ - ارتھات اتھتی سیوا اور پتری یگیہ نام شرادھ اور ترپن اپنے سامرتھ کے انوکول یتھا شکتی کرے ان کو کبھی نہ چھوڑے - اتنے سب کرم او ودان پرشوں کے واسطے ہیں - اور جو گیانی ہیں - وہ تو یتھاوت پدارتھ ودیا اور پرمیشور کو جانتے ہیں - یوگ ابھیاس کرے - سب شاستروں کو وچارے - برھم ودیا کی پراپتی اور اپدیش بھی کرے - اس میں منو بھگوان کا پرمان ہے -

"بتانے - ایکے - مہا یگیان - یگیہ - شاستر - وودھا

انی ہی مانا - سنتم - اندریشو - دجوہ - وتی"

جتنے گیانی ہیں - وے پانچ مہا یگیوں کو گیان کریا ہی سے کرتے ہیں - ان ابھی چیشٹا سے نہیں - کیونکہ وے یگیہ شاستر کے تتوں کو جانتے ہیں انکی ابھیاں ارتھات باہر کی چیشٹا نہ وکھ پڑے - گیان اور یوگ ابھیاس سے وشیوں کو اندریوں میں ہوم کر دیتے ہیں - تتھا اندریوں کو من میں - من کو آتما میں اور آتما کو پرمیشور سے یوگ کرتے ہیں - اُن کو باہر کی

سادھو وابھکھاری بن جاتے ہیں۔ پرگھشیتر کا ان کھاتے۔ اور سوتے پڑے رہتے ہیں اتھوا اگر یہ کرنے رہتے ہیں اسے سنسار کی بڑی ہانی ہوتی ہے سو جو کوئی سدابرت کھیشتر کرتا ہے۔ اس میں بھوجن واست پرش کوئی نہیں جاتا۔ اس سے اُن گرہستوں کا پُن کچھ نہیں ہوتا۔ کنتو پاپ ہی ہوتا ہے۔ اس سے گرہست لوگ ان آدک دان کرنا چاہیں۔ تو پاٹھ شالا رچ لیویں۔ اسی میں سب دان کریں۔ اتھوا جو سریشٹ دھرماتما۔ گرہست۔ اور ودوان ہوویں۔ اُن کو اَن آدک دیویں۔ اور یگیہ کریں۔ تب اُن کو بڑا پُن ہو۔ پاپ کبھی نہ ہو۔ تتھا منو بھگوان کا وچن ہے۔

" وید۔ ودیا برت۔ سناتات۔ شروتریا۔ گرہ۔ میدھی نا "

" پوجئے۔ ایت۔ اویہہ۔ کویہ۔ نہ۔ ایرتیام۔ چہ۔ درجنیت "

جنھوں نے برھم چریہ آشرم کرکے وید ودیا ارتھات سب ودیا کو پڑھا ہے۔ اور دھرم آچرن سے شدھ ہوویں۔ ایسے شروتری ارتھات ودوان اور گرہست لوگوں کا ہو یہ نام دیو کارج اور کو یہ نام پتری کارج ہیں گرہست لوگ ستکار کریں۔ ان سے وپریت لوگوں کا ستکار کبھی نہ کریں۔

" شکتی۔ تو پچم۔ آنے بھیو۔ داتویم۔ گرہ۔ میدھی نا "

" ساو بھاگسچہ۔ بھوتے۔ بھیا۔ کرتو۔ یو۔ انو۔ پرودھی تا "

جو سنیاسی شرستھ۔ ودیاوان۔ اور دھرماتما ہوویں۔ ان کی بھی گرہست لوگ سیوا کریں۔ اور بھی جتنے اناتھ ہوویں۔ ارتھات۔ اندھے۔ لنگڑے۔ لولے اور جن کا کوئی پالن کرنے والا نہ ہووے۔ ان کا بھی گرست لوگ پالن کریں۔

" نہ۔ اُپ گچھیت۔ پرمتوپی۔ استریم۔ ماتروت۔ درشنے "

" سمان شیئے۔ چیو۔ نہ شئی۔ تت۔ یا۔ سہا "

جب استری رجوسلا ہووے۔ اس دن سے لے کر چار دن تک کام پیڑا سے پربست بھی ہووے۔ تو بھی استری کا سنگ نہ کرے۔ اور ایک شیا (چارپائی) میں استری کے ساتھ کبھی نہ سووے۔

" رجسا بھی تیتام۔ نام۔ نرسیہ۔ ہی۔ اُپ گچھتا "

ستھیا - جل - کند اور پھل سے اوشیہ ستکار کرے - پرنتو ایسے منش کا ستکار کبھی نہ کرے -

"پاکھنڈی نو - وکرم ستھان - ویڈال ورتی - کاشٹان "

"بینتو کان ہروک برتی چہ - بام - تیترپنا - اپی ناچیت "

پاکھنڈی [illegible] وید ورودھ [illegible] پر چلنے والے جگر انکت آوک - ویراگی اور [illegible] کلٹے گر [illegible] اوکرن کا وچن سے بھی ستکار گرہست لوگ کبھی نہ کریں - ویسے چور ری - ویشیا گن آوک و رودھ کرم کرنے والے پرشوں کے بھی ستکار نہ کریں - ویڈال برتک نام پرکار ج کے ناشس کرنے والے اپنے کار ج میں [illegible] جیسے کہ بلا رر [illegible] ار چوہے کا تو پران ہرے - اور اپنا پیٹ [illegible] اپنے پرشوں کا وچن سے بھی گرہست لوگ ستکار نہ کریں - مشٹو نام [illegible] نہ کریں - [illegible] ہیں - کہ انہیں بدھی نہ ہو - اور [illegible] کا نام دیو شاستر ورودھ [illegible] کرنے والے [illegible] سے ستکار نہ کریں - [illegible] بیٹھے [illegible] بیراگیوں میں [illegible] اور [illegible] دکھا [illegible] لیتے ہیں [illegible] اور ستکار [illegible] ہیں - [illegible] سوچنا کر دیتے ہیں - [illegible] جب گرہست لوگ آتے ہیں - تب دور سے [illegible] میں وش (زہر) بھی دے دیتے ہیں - اور ان کا [illegible] گرہست لوگ وچن سے بھی ستکار نہ کریں - ایسے [illegible] ویراگی اور سادھو اتیادک ان کو سادھو نہ جاننا [illegible] اور کتنے گرہست لوگ سدابرت اور کھیشتر کرتے ہیں - [illegible] پت کرتے ہیں - کیونکہ بڑے دھورت - گانجہ - اور بھانگ پینے والے - [illegible] - ویسے ہی چھے سدابرتوں سے ان لیتے اور کھیشتروں سے [illegible] کر لیتے ہیں - کچھ کو کرم ہی کرتے رہتے اور حرامی ہو جاتے ہیں [illegible] بہت سے لوگ اپنا کام [illegible] سدابرتوں اور کھیشتروں کے اوپر گھر کے سب کام اور [illegible] چھوڑ کر

کریں۔ گریشم رتو کو چھوڑ کے [illegible] ۔ کیونکہ دن کو سونے
سے روگ ہوتے ہیں۔ اور گریشم میں ابھقات دنیا کہ اور جیشٹھ میں تھوڑا تھوڑا
سے روگ نہیں ہوتا۔ کیونکہ تندلا سے شریر میں اوشنتا ہوتی ہے۔ گریشم
میں اوشنتا ہی ایک ہوتی ہے۔ جل بھی دھک پینے میں آتا ہے۔ پھر جب
منش سوتا ہے۔ تب سب دوار ابھقات لوم دوار سے بھیتر سے جل باہر نکلتا
ہے۔ اس سے سب، رگ شدہ ہو جاتے ہیں۔ اس سے گریشم رتو میں
سونے سے روگ نہیں ہوتا ہے۔ انیہ رتو میں سونے سے ہوتا ہے۔ اور جو
کچھ اوشیک کارج ہو۔ تو گریشم رتو میں بھی نہ سووے۔ تو بہت اچھا ہے۔
پھر جب چار وا پانچ گھڑی دن رہے۔ تب سب کاریوں کو چھوڑ کے بھوجن کے
لئے جاوے۔ پہلے شوچ۔ سنان آدک کرے۔ تدنشر بلی ویشو دیو۔ پھر اتھتی
سیوا کر کے بھوجن کرے۔ بھوجن کر کے پھر بھی سندھیو پاسن کے واسطے ایکانت
میں چلا جاوے۔ سندھیو پاسن کر کے پھر اپنے اگنی استھان میں آ کے اگنی
ہوتر کرے۔ جب جب اگنی ہوتر کرے۔ تب تب استری کے ساتھ ہی کرے۔
پھر جو جس کا ویوہار ہو۔ وہ اس کو کرے۔ اتھوا بھرمن کرے۔ ندان ایک
پہر رات تک ویوہار کرے۔ پھر سووے۔ دو پہر اتھوا ڈیڑھ پہر تک پھر اسی
کے ویسے ہی نیتم کیا کرے۔ سو مدھیہ راتری کے مدھیہ دو پہر میں جب
جب ویرج دان کرے۔ اس کے پیچھے کچھ ٹھہر کر دونوں سنان کریں۔
پیچھے اپنے اپنے شیّا میں پرتھک پرتھک جا کے سوویں۔ جو سنان نہ
کریں گے۔ تو ان کے شریر میں روگ ہو جائیں گے۔ کیونکہ اس سے بڑی
اوشنتا ہوتی ہے۔ اس لئے سنان کرنے سے وہ وکار نہ ہوگا۔ اور ویرج
تیج بھی بڑھے گا۔ اس سے اس سمے سنان اوشیہ کرنا چاہئے۔ اس میں منو بھگوان
کے وچن کا پرمان ہے۔

"بھوجنم ہی گرہستانام۔ سائیں۔ پراتہ۔ بدھنی۔ اتے"
"وسنانم۔ میتھن۔ نہ۔ سمرتم"

اس کا ارتھ یہ ہے۔ کہ دو بار گرہست لوگوں کو بھوجن کرنا چاہئے۔ سائنکال

" پرگیا - تیجو - بلم - چکشو - رایسپیئو - پرہی آ تے "

جو پرش ارو سلا استری سے سماگم کرتا ہے - اس کی بدھی - تیج - بل - نیتر - اور آیو یہ پانچ نشٹ ہو جاتے ہیں - کیونکہ استری کے شریر سے ایک پرکار کا اگنی نکلتا ہے - اس سے پرش کا شریر روگ یکت ہوتا ہے - روگ یکت ہونے سے بدھی آدک نشٹ ہو جاتے ہیں -

" نام - ورجسیت - سا - لتیہ - رجسا - سما - بھی - رکیتام "

" پرگیا - تیجو - بلم - چکشو - آیو - جیئو - پر بر دھتے "

جو پرش ارو سلا استری کا سنگ نہیں کرتا - اس پرش کے بدھی - تیج - بل - نیتر اور آیو یہ سب بڑھتے ہیں -

" برھے مہورتے - بدھسیت - دھرمارتھو - چہ - انوچنیت "

" کام - کلیشانسچہ - تن - سولان - وید تتوارتھم - ایو چہ "

ایک پہر رات جب رہے - تب سب منش اٹھیں - اٹھ کر پرتھم دھرم کا وچار کریں - کہ یہ دھرم کی بات ہم کو کرنی ہوگی - تتھا یہ ارتھ نام ویوہار کی بات اوشیہ کرنی ہوگی - اس دھرم اور ارتھ کے آچرن میں وچار کریں - کہ پریشرم تھوڑا ہو - اور وہ کارج سدھ ہو جائے - اور جو شریر میں روگ آدی کلیش ہوں - ان کا اوشد - سیچھ - اور ندان کہ اس سے یہ روگ بھیا ہے - ان سب کو وچارے - وچار کے ان کے نوارن کا وچار کرے - پھر وید تتوارتھ نام پرمیشور کی پرارتھنا کرے - اور اٹھ کے مل موتر آدک تیاگ کرے تا سہت پادکا پرکشالن کرے - پھر جو پرکش وواہ والے ہوویں - ان سے اوشت دھاون کریں - اتھوا کھیر کے چورن وسوگمھنی سے یکت کر کے دنت دھاون سے دانتوں کو ملے - اور سنان کرے - سورج اودے سے پہلے ایک وا دو کوس بھرمن کرے - ایکانت میں جا کے سندھیوپاسن جیسا کہ لکھا ہے - ویسا کرے - سورج اودے کے پیچھے گھر میں آ کے اگنی ہوتر جیسا جس ودھان کا ویوہار پوروک لکھا ہے - ویسا کرے - جب تک پہر دن نہ چڑھے - تب تک دوسرے پہر کے پرارمبھ میں ترین - بلی : ویشودیو - اور اتتھی سیوا کر کے بھوجن کرے - تب جو جس کا ویوہار ہے - اس ویوہار کو یتھاوت

ہو جاتا ہے۔ تب اندھکار ہونے سے کچھ نہیں دکھائی پڑتا ہے۔ ایسے ہی جیو کے اوپر آنے اور نیچے جانے کا ویوہار اس کا سندھان دونوں سندھیا کال میں کریں۔ اس کے سندھان کرنے سے پرمیشور پر نسبت کا کال انتر ہیں منشوں کو بودھ ہو جاتا ہے۔ اور جیو کا کبھی ناسش نہیں ہوتا۔ اس سے اس کا نام آدتیہ ہے۔ اس شرتی کا ارتھ ہو گیا ارتھات۔

"ادتیم سشیم۔ یانتم۔ آدیتم۔ بھی۔ دھیان۔ براہمنا"
"سکلم۔ بھدرم۔ اوشتے"

اس ہتیپاوے اور سائینگ کال کی دو سندھیا نکلتی ہیں۔ سو جان لینا تتھا منوسمرتی کے شلوک بھی ہیں۔

"نتشٹھتی۔ تو یا۔ پوروان۔ نہ اپاستے۔ یسچ۔ پشچام"
"سا۔ سادھو بھی۔ باہش کاریو۔ سروسما دوج کرمنا"
"پراتہ۔ سندھیا۔ جپم۔ ای۔ تشٹے۔ ساوترم۔ ارک درشنات"
"پشچمام تو۔ سماسی نا۔ سمیگ۔ اکھش۔ وبھاونات"

جو پراتہ اور سائنگ کال کی سندھیا نہیں کرتا۔ اس کو سرشٹ دوج لوگ سب دوج کرم ادھیکاروں سے نکال دیویں۔ ارتھات بگیو پویت کو توڑ کے شودر کل میں کر دیویں۔ وہ کیول سیوا ہی کرے۔ جو کہ شودر کا کرم ہے۔ اس سے دو سندھیا نکلتی ہیں۔ دوسرے شلوک میں سندھیا کے کال کا نیم اور دونوں سندھیا ہیں۔ دو گھڑی رات سے لے کر سورج اودے پرینت پراتہ سندھیا کے کال کا نیم ہے۔ تتھا ایک وا آدھ گھڑی دن سے لے کر جب تک تارا نہ نکلے۔ تب تک سائینگ سندھیا کے کال کا نیم ہے۔ اور گائیتری کا ارتھ اور جیسا دھیان اس کا کیا ہے۔ ویسا ہی دونوں کال میں کریں۔ اور جو کہتا ہے۔ کہ مدھیان سندھیا کیوں نہ ہو۔ تو ان سے پوچھنا چاہیئے۔ کہ ... اتری میں سندھیا کیوں نہ ہو۔ اور دوپہر کے دو مہورت اور دو گھنٹہ میں سندھیا کیوں نہ ہو جائے۔ ایسا کہنے سے تو ہزاروں سندھیا ہو جائیں گی ... کے مت میں انوستھا بھی آ جاوے گی۔ اس سے اس کا کہنا مٹھیا ہی ہے۔

اور پراتہ کال جو سیتھن کرے - تو اس کے پیچھے سنان اوشیہ کرے - تتھا چہ شرتی :- "اہر آہ - سندھیا - اپاسیت - اہر آہ - اگنی ہوترم - جووابات" ان کا یہ ابھپرائے ہے - کہ سائینگ اور پراتہ کال میں دو بار سندھیوپاسن اور اگنی ہوتر کرے - دو ہی سندھیا ہیں - پراتہ اور سائنگ کال - مدھیان سندھیا کہیں نہیں - کیونکہ سندھیا نام ہے - سندھی کا - سندھی دو کال ہوتی ہے - پراتہ کال پرکاش اور اندھکار کی سندھی ہوتی ہے - تتھا سائینگ کال پرکاش اور اندھکار کی سندھی ہوتی ہے - مدھیان میں کیول پرکاش ہی ہے - اس سے مدھیان میں سندھیا نہیں ہو سکتی۔

"سندھیا - نیتی - پرم - تتوم - نام پرمیشورم - سیام - سا - سندھیا" اس سے پرمیشور کا دھیان کرتے ہیں - اس سے اس کا نام سندھیا ہے - اتھوا سندستھے یا - سندھیا" من اور جیو آتما کا پرمیشور سے جس کرم سے سندھان ہو - اس کا نام سندھی ہے - سندھی کے لیے جو انوکول کرم ہوتا ہے - اس کا نام سندھیا ہے - سو دو ہیں -

"ستما - آہ - راتر سیہ - سنیوگے - براھمنا - سندھیا - اپاسیت" یہ سام وید کے برہمن کی شرتی ہے -

"آدتیتم - ستم - یانتم - آدتیم - بھی - دھیایان - برھمنو - وودان" "سکلم - بھدرم - اوشنتے"

یہ یجروید کے برہمن کی شرتی ہے - اس کا یہ ابھپرائے ہے - کہ جس سے اہوراتر ارتھات راتری اور دوس کے سنیوگ میں سندھیا کریں - جب جیو آتما باہر ویوہار کے لیے چاہتا ہے - تب باہر مکھ رہتا ہے - من اور اندریوں کو بھی باہر مکھ کرتا ہے - اور جیو بھی نیتر - للاٹ اور شرو تر اوپر کے انگوں میں وہار کرتا ہے - جیسے کہ سورج اودے ہو کر اوپر اوپر وہار کرتا ہے - ویسے جیو بھی جب سونا چاہتا ہے - تب ہردے پرنیست تک کے انگوں میں چلا جاتا ہے - راتری کی نیائیں اندھکار ہو جاتا ہے - یتا اور انو سوروپ سے کسی پدارتھ کو نہیں دیکھتا - جیسے کہ سورج جب است

ادھرم کرنا نہ چاہیے۔ کیونکہ

"ستیہ دھرمائے۔ ورتے شو۔ شوچے۔ جیو سدا رمیت۔ سدا"

"شسیان شیچہ سشش۔ ادھرمین۔ واگ وا ہوا۔ ورسنیتا"

ستیہ دھرم اور آریہ جو سریشٹ منش ہیں۔ ان میں اور اُن کے آچرن میں سدا سُکھت ہو۔ شوچ۔ پوترتا۔ ارتھات ہروے کی شدھی۔ اور شریر اور کپڑا وغیرہ کی شدھی کرنے ہیں سدا اپنن کریں۔ تتھا۔ اپنے ششش۔ میتر۔ اور وویار تھیوں کی تیھاوت دھرم سے سکھیا کریں۔ اور بانی۔ باہو۔ اُدر۔ ان کا سنیم کریں۔ ارتھات بانی سے ورتھا بھاشن باہو سے انتھا چیشٹا اور اُدر کا سنیم ارتھات بھوجن کا بہت بوجھ نہ رکھیں۔

"نہ پانی۔ پاد۔ چپلو۔ نہ۔ نیتر۔ چپلو۔ انر جوہ"

"نسیاد وا کا چپلشچہ۔ ایو۔ نہ پر درو کرم دھی"

پانی ہاتھ۔ پاد۔ ارتھات پیر اُن سے چلنا نام چنچلتا نہ کرے۔ تتھا نیتر سے بھی چلنا نہ کرے۔ انر جوارتھات ابھیمان کبھی نہ کرے۔ سدا سرل ہو۔ اور واک چپل نہ ہو۔ ارتھات بہت نہ بولے۔ جتنا اوچت ہو۔ اتنا ہی بھاشن کرے اور پرائے کا درووہ ارتھات اپیشا بھی نہ کرے۔ اور کرم ہی پرم پدارتھ ہے۔ اوپاسنا اور گیان کچھ بھی نہیں۔ ایسی بدھی کبھی نہ کرے۔ کنتو کرم سے اوپاسنا اور اوپاسنا سے گیان سریشٹ ہے۔ ایسی بدھی سدا رکھے۔

"ہن۔ اسیہ۔ پتر و۔ یاتا۔ ییتن۔ نہ یاتا۔ پتا مہا"

"ویتن۔ یا۔ یات سہ۔ نام۔ مارگم۔ ییتن۔ گھن۔ نہ اچھتے"

جس مارگ سے اس کے پتا اور پتا مہا گئے ہوں۔ اسی مارگ سے آپ بھی جاوے۔ اس مارگ پر جانے سے منش نشٹ نہیں ہوتا۔ کنتو سکھی ہی ہوتا ہے۔ اور دُکھ کبھی نہیں پاتا۔

پوروپکش۔ یدی پتا اور پتا مہا کو کرمی ہوں۔ تو بھی اُنکی ریتی سے چلنا چاہیے۔ وا نہیں۔ اتر۔ نہیں۔ کیونکہ اسی لئے منو بھگوان نے "ستا ییتی" وشیشن دیا ہے۔ کہ یدی پتا اور پتا مہا ستپرش ارتھات دھرماتما ہو ویں۔ تو ان کی

"ادھارمکو۔ نرو۔ ہو۔ ہی۔ لیبہ چا۔ پی۔ انرتم۔ دھنم۔"
"دسہتا انشچہ۔ یونیتم۔ نے ہاسوئو۔ سُکھ بیدھتے"

جو نراودھارمک ارتھات ادھرم کا کرنے والا ہے۔ اور جس کا دھن بھی انرت ارتھات استیہ سے آیا ہو۔ اور نتیہ ہنسارت ارتھات پر پیڑا میں ہی رت رہتا ہو۔ وہ پرش اس سنسار میں سکھ کو کبھی پراپت نہیں ہوتا۔

"نہ سیدن۔ اپی۔ دھرمین۔ سوادھرمیں۔ وے نشٹت"
"ادھارمکانام پاپانام اشونپشیئن۔ وی۔ پر یہ یم"

یدی منش بہت کلیشت بھی ہو۔ اور دھرم کے آچرن سے بھی بہت دکھ پاوے۔ تو بھی ادھرم میں من کو پر ورشٹ نہ کرے۔ کیونکہ ادھرم کرنیوالے منشوں کا شیگھر ہی ویر یہ ارتھات ناش ہو جاتا ہے۔ ایسا دیکھنے میں بھی آتا ہے۔ اس سے منش ادھرم کرنے کی اچھا کبھی نہ کرے۔

"نہ ادھرمشچرتو۔ لوکے۔ سدیا۔ پھلتیٔ۔ گورو"
"ورشنتی۔ راورتمانستو۔ کرتو۔ موالی۔ کرن۔ تنتی"

جو پرش ادھرم کرتا ہے۔ اس کو اس کا پھل اودشیہ ہوتا ہے۔ جو شیگھر نہ ہوگا۔ تو دیر میں ہوگا۔ جیسے کہ گائے جس سے اس کی سیوا کرتے ہیں۔ اس سے دودھ نہیں دیتی۔ کنتو کال انتر میں دیتی ہے۔ ویسے ہی ادھرم کا بھی پھل کال انتر میں ہوتا ہے۔ دھیرے دھیرے جب ادھرم پورن ہو جائے گا۔ تب اس کو کرنے والوں کا مول ارتھات سکھ کے کارنوں کو چھیدن کر دے گا۔ اس سے وے دکھ ساگر میں گریں گے۔

"ادھرمینے۔ دھتے۔ ہادرت۔ تو۔ بھدرانی۔ پشیتی"
"دتمنا۔ سپتناں۔ جیئتی۔ سمولستو۔ ونشیتی"

جب منش دھرم کو چھوڑ کے ادھرم میں پربرت ہوتا ہے۔ تب چھل کپٹ دور انیائے سے پر یہ ارتھوں کو ہرن کر لیتا ہے۔ ہرن کر کے کچھ سکھ بھی کرتا ہے۔ پرنتو اس کے پیچھے جیسے مول سہت برکش اکھڑ کر گر جاتا ہے۔ ویسا مول سہت اس ادھرم کرنے والے پرش کا ناش ہو جاتا ہے۔ اس سے کسی منش کو

ہی پرتی گرہ لینے والے موُرکھ کی گتی ہو گی۔

"دہ تری شُو پتیتے۔ شُو وتم ہی۔ ودھی ناپی۔ ارجتم دھنم"

"دواتز۔ بھوت۔ نہ ارتھائے۔ پرتیا داتُر۔ ایوچہ"

ایک تو اَوِدوان دوسرا ویڈال برتک۔ تیسرا بک برتک ان تینوں کو ذرا جل کا بھی دان نہ دیوے۔ اور جس نے بڑھی ارتھات دھرم سے دھن کا سنچے کیا ہو۔ اس دھن کو تینوں کو کبھی نہ دیوے۔ جو کوئی داتا دیگا۔ اس کو بڑا دکھ ہوگا۔ اور پرلوک میں ان تین پرشوں کو اس لوک سے بھی بڑا دکھ ہوگا۔

"دہ تیھا پلوین۔ پاین۔ منجہ۔ ترے۔ اوکے نران"

"تتھا۔ نتجہنو۔ دھستادو۔ جیاؤ داتر۔ پرتی اچھکوؤ"

جیسے کوئی پاشان کی نوکا پر چڑھ کے اوک میں ترا چاہے۔ وہ تر تو نہیں سکیگا۔ پرنتو ڈوب کے مر جائے گا۔ ویسے ہی پرکھشا کے بنا دشٹوں کو جو دان دیتا ہے۔ اور جو دشٹ لینے والے ہیں۔ وے سب اگیان کے ہونے سے ادھوگتی کو جائینگے۔ ارتھات دکھ اور نرک کو پراپت ہونگے۔ ان کو کبھی کچھ سکھ نہ ہوگا۔ اس سے پرکھشا کرکے سرشیٹ اور دھرماتماؤں ہی کو دان دینا چاہیئے۔ انیہ کو نہیں۔ ویڈال برتک اور بک برتک منشوں کا یہ لکشن ہے۔

"دہ دھرم دھوجی۔ سدا لبھدا۔ چھاکو۔ لوک۔ دمبھکا"

"دہ ویڈال ورتکو۔ جھی یو۔ ہنسرا۔ سرو ابھی۔ سندھکا"

"ادھودرشٹی۔ نیش کرتکا۔ سوارتھ۔ سادھن تتت پرا"

"رشٹھو۔ متھیا۔ ونیش سنجہ۔ وک ورتا۔ چرو دونجا"

جو منش دھرم۔ دھوجی ارتھات دھرم تو کچھ نہ کرے۔ اتھوا کچھ کرے بھی۔ تو پھر اپنے مکھ سے کہے۔ کہ میں بڑا پنڈت ویراگ وان۔ یوگی۔ تپسوی۔ اور بڑا دھرماتما ہوں۔ اس کو دھرم دھوجی کہتے ہیں۔ جو بڑا لوبھی ہو۔ ارتھات جو کچھ پاوے۔ سو بھومی میں اتھوا جہاں تہاں رکھ چھوڑے۔ کھانے میں بھی لوبھ کرے۔ اور بڑا کپٹی چھلی ہو۔ لوگوں کو دمبھ کا اپدیش کرے۔ ارتھات جیسے کہ سمپر دائی لوگ اپدیش کرتے ہیں۔ کہ تلسی کا مالا دھارن کرنے سے

پیتی سے چلنا۔ اور یدی ادھرمی ہوویں۔ تو انکی پیتی سے کبھی نہ چلنا چاہئے۔

"رتوک پروہنا۔ آچاریہ۔ ماتولا۔ تتھی۔ سم۔ شرتی"

"بال برودھات۔ ترئی۔ ویداگیانی۔ سمبندھی۔ باندھوئی"

"ماتا۔ پتر بھیام۔ یامی۔ بھر۔ بھرترا۔ پتر بن۔ بھاریا۔ یا"

"دوہترا۔ واسا وانگین۔ وواد ن۔ نہ۔ سماچریت"

رتوک۔ پروہت۔ آچارج۔ ماتل۔ ارتھات ماما۔ اتتھی۔ تتھا سنشرت ارتھات متر بالک۔ بردھ۔ آتور۔ نام وکھی۔ ویدگیانی۔ سمبندھی۔ ارتھات سسر آدک باندھو ارتھات کٹنبی۔ ماتا۔ پتا۔ تتھا داماد۔ بھرتا۔ بھگنی۔ تتھا بھاریا۔ ارتھات استری۔ دوہتا ارتھات کنیا داس ورگ ارتھات سیوک لوگ اِن سے وواد کبھی نہ کرے۔ اور اوروں سے بھی وواد نہ کرے۔ وواد کا کرنا دکھ مول ہی ہے۔ اس سے سجنوں کو کسی سے وردھ وواد کرنا نہ چاہئے۔

"پرتی۔ گرہ۔ سمرتھوپی۔ پرسنگ۔ تتر۔ واجیت"

"پرتی گرہین۔ اسیہ۔ آشرو برہم۔ تیجا۔ پرشامی۔ تی"

پرتی گرہ لینے میں سامرتھ ارتھات گنوان بھی ہو۔ اور اس کو لوگ دیتے بھی ہوں۔ تو بھی کسی سے دان نہ لیوے۔ کنتو ادھین نام پڑھانا۔ یا جن نام یگیہ کا کرانا اتھوا اپنے پرشرم سے آجیوکا کرے۔ اور جو پرش پرتی گرہ لینا ہے۔ اس کا برہم تیج ارتھات وویا نشٹ ہو جاتی ہے۔ کیونکہ وہ خوشامدی ہو جائے گا۔ اس سے دان کا لینا اوچت نہیں۔

"ات۔ یاستو۔ ندمی یان۔ پرتی گرہ۔ اوچی۔ دونجا"

"اسھبیہ۔ شم۔ السپ۔ رتیئو۔ ببتی۔ ابو۔ مجنتی"

جو پرش تپسوئی اور وودوان نہیں۔ اور پرتی گرہ میں روچی رکھتا ہے۔ وہ اسی دان کے ساتھ پاپ سمندر میں ڈوب مرے گا۔ جیسے کوئی پاشان کی نوکا سے سمندر واندی کو ترے وہ ترے گا تو نہیں۔ پرنتو ڈوب کے مر جائے گا۔ ویسے

والے ہیں۔ ان میں کوئی لاکھوں میں ایک اچھا ہوتا ہے۔ اور سب ویسے ہی ہوتے ہیں۔ اس سے گرہست لوگ انکی سیوا کبھی نہ کریں۔

"سرد یشامیو۔ وانام۔ برھم دانم وشیشتے"

"واریا۔ انو۔ گو۔ مہی۔ وسس تلک انجن۔ سرپشام"

باری نام جل۔ ان۔ گائے۔ مہی ارتھات پرتھوی۔ واسس نام وستر۔ تل۔ کانچن نام سورن۔ سرپی نام گھی ان سب دانوں سے برھم ارتھات وید ودیا کا دان سب سے سریشٹ دان ہے۔ ایسا ریتہ کوئی دان نہیں ہے۔ اس سے سب گرہستوں کو ارتھہ ہست وید پڑھنے اور پڑھانے میں شریر من اور دھن سے آمینت پرشارتھ کرنا اوچت ہے۔

"دھرم۔ ششنی۔ سمنچے۔ انوباد۔ ویپک میو۔ م اہتکا"

"پرلوک سہائے ارتھم۔ سرو بھوتانی۔ پیڑین"

سب بھوتوں کو پیڑا کے بنا دھیرے دھیرے دھرم کا سنچہ منشوں کو کرنا اوچت ہے۔ جیسے کہ چیونٹی دھیرے دھیرے مٹی کو باہر نکال کے سنچہ کر دیتی ہے۔ تتھا دھان کنول کا بھی دھیرے دھیرے بہت سنچہ کر دیتی ہیں۔ ویسے ہی منشوں کو دھرم کا بہت سنچہ کرنا اوچت ہے۔ کیونکہ دھرم ہی کے سہارے سے منشوں کو سکھ ہوتا ہے۔ اور کسی کے سہائے سے نہیں۔

"نہ پتراہی سہائے ارتھم۔ پتا۔ ماتا۔ چہ تشٹھتا"

"نہ پتر۔ دارام۔ نہ جاتی دھرم تشٹھتی کیولا"

پرلوک میں سہائے کو کرنے کو پتا ماتا۔ پتر۔ تتھا۔ استری جاتی نام کٹمبی لوگ کوئی سارتھ نہیں ہے۔ کیول ایک دھرم ہی سہائے کاری ہے۔ اور کوئی نہیں۔

"ایکا۔ پرجائتے۔ جنتو ایک دیو۔ پرلی۔ اگتے"

"ایکو۔ انو بھنکتے۔ سکرتم۔ ایک ایو۔ چہ۔ وشکرتم"

دیکھنا چاہیئے۔ کہ جب جنم ہوتا ہے۔ تب ایک ہی کا ہوتا ہے۔ اور مرن ہوتا ہے۔ تو بھی ایک ہی کا ہوتا ہے۔ تتھا سکھ کا بھوگ کرتا ہے۔ تو ایک ہی کرتا ہے

بیکنٹھ کو جاتا ہے۔ اور سب پاپوں سے چھوٹ جاتا ہے۔ تتھا رُدراکھش مالا دھارن کرنے سے کیلاس کو جاتا ہے۔ اور سب پاپوں سے دور ہو جاتا ہے۔ اور گنگا آدک تیرتھ۔ رام۔ شو آدک نام سمرن اور کاشی آدکوں میں مرن سے مکتی ہو جاتی ہے۔ اس پرکار سے اپدیش کرکے وسبھ اور ابھیمان میں لوگوں کو گرا دیتے ہیں۔ اور آپ بھی گرے رہتے ہیں۔ اس سے دُکھ اور بندھن تو ہو ہی گا۔ اور مکتی کبھی نہ ہوگا۔ کنتو دھرم آچرن ودیا۔ اور گیان ان کے بنا مکتی کبھی نہیں ہو سکتی۔ ہنسرا نام رات دن جس کا چت پرائیوں کو پیڑا دینے میں نت پرورت رہے۔ اس کو ہنسر کہتے ہیں۔ سرو ابھی سندھک ارتھات اپنے پریوجن کے لئے دشٹ تتھا سرشٹیوں سے میل رکھیں۔ سو میل دھرم سے نہیں۔ کنتو ادھرم ہی سے دھن آدک ہرن کے لئے پریتی کرے۔ ان کو سرو ابھی سندھک کہتے ہیں۔ یہ ویڈال برتک کا لکشن ہے۔ کرودھ کے مارے۔ واکپٹ چھل سے ادھو درشٹی نام نیچے دیکھتا رہے۔ کوئی جانے کہ وہ بڑا شانت اور ویراگ وان ہے۔ نیش کرتک نام بدی کوئی ایک کٹھن وچن اسے کہے۔ اور اس کے بدلے میں دس کٹھن وچن بھی اس کو کہے۔ تو بھی اس کی شانتی نہ ہو۔ اس کو نیش کرتک کہتے ہیں۔ سوارتھ سادھن نت پر ارتھات اپنے سوارتھ سادھن میں ہی تت پر ارتھات کسی کو پیڑا تتھا ہانی ہو جائے اور وہ اپنے سوارتھ کے آگے کچھ نہ گنے۔ شٹھ ارتھات مورکھ جو ہٹ۔ دراگرہ سے یز بدھی ہو۔ اور انیہ کا اپدیش نہ مانے۔ اس کو شٹھ کہتے ہیں۔ متھیا ونیت نام وِنے تتھا نمرتا کرے سو کپٹتا سے کرے۔ شردھا ہردے سے نہیں۔ ایسے لکشن والے کو بک برتک کہتے ہیں۔ ارتھات جیسے بک نام بگلا جل کے سمیپ دھیان اوستھت ہو کے کھڑا رہتا ہے۔ سادر تھ (مچھلی) کو دیکھتا بھی رہتا ہے۔ جب متس اس کے بیچ میں آتا ہے۔ تب اس کو اٹھا کے کھا لیتا ہے۔ تتھا جتنے دھورت پاکھنڈی ہوتے ہیں۔ وہ دوسرے کا پر ان بھی ہرن کر لیتے ہیں۔ لتس پر ان کو کبھی دیا نہیں۔ ایسے ہی جتنے شیو۔ شاکتک۔ گان پت۔ وشنو آدک سمپردائے

جس پرش کو دھرم ہی پردھان ہے - ادھرم میں میش ماتر بھی جس کی پرورتی نہیں - تتھا نیہ جو دھرم کا انوشٹھان ہے - اور پاپ کا تیاگ - اس سے جس کا پاپ نشٹ ہو گیا ہے - اس کو وہی دھرم پرلوک ارتھات سورگ لوک اتھوا پرمانند پرمیشور کو پراپت کر دیتا ہے - وہ کس پرکار کا بھشریر والا ہوتا ہے - بھاسونت - ارتھات - تیجومے واگیان یکت اور آکاش وت اورشٹ - اچھید - کاٹنے وا واہ کرنے میں نہ آوے - ایسا اس کا سیدھ شریر ہوتا ہے - جیسا کہ یوگیوں کا

"ورڑھ کارہ - مردو - وانتا - کرور آچارئی - اسم وسن "

"آہنسر ودھ دان بھیام جیئیت - سورگم - تتھا برتا "

ورڑھ کاری ارتھات جو کچھ دھرم کاریہ اتھوا دھرم یکت ویوہار کو کرے - سو درڑھ ہی نشچے سے کرے - اور مردو ارتھات ابھیمان آدک ووش سے رہت ہووے - وانت ارتھات جتیندری ہو - اور کرور آچار ارتھات جتنے وشٹ ہیں - ان کا ساتھ کبھی نہ کرے - کنتو سرشٹ پرشوں ہی کا سنگ کرے - دم ارتھات جس کا من وشی بھوت ہو - ورن ارتھات وید ودیا کا نیہ وان کرنا اور آہنسر ارتھات کسی سے ویر بدھی نہیں - ایسا ہی لکشن والا پرش سورگ کو پراپت ہوتا ہے - انیہ نہیں -

"ورچیہ ابھقا - نیتا - سروے - وام لاو اگوہی نی - سمرتا "

"ورنام ستو یا سمپتن - بید واچم - سا سروستے یکرن - زا "

جس پرش کی پرتگیا ستیا ہوتی ہے - اتھوا جو ستیا بھاشن کرتا ہے - اس نے سب چوری کر لی - کیونکہ بانی ہی میں سب ارتھ نشچت رہتے ہیں - کیول وچن ہی دیوہاروں کا مول ہے - اس بانی سے جو مستھیا بولتا ہے - وہ سب چوری آدک پاپوں کو اوشیہ کرتا ہے - اس سے مستھیا بھاشن کرنا اوچت نہیں -

"آچار لبھتے ہی آیو - آچار آدی - ستا - پرجا "

"آچاراون مکشیا ما - چارو - نتھیا - مکشتم "

ہے۔ وہ خود دکھ کا بھوگ کرتا ہے۔ تو ایک ہی کرتا ہے۔ اس میں سنگ کسی کا نہیں۔ اس سے سب شخصوں کو اوچت ہے۔ کہ اپنا پالن وا ماتا۔ پتا آدکوں کا پالن دھرم ہی سے جتنا دھن آدک ملے۔ اتنے ہی سے دیوہارما پالن کرے۔ ادھرم سے کبھی نہیں۔ کیونکہ

"ایکا۔ پاپانی۔ کروتے۔ پھلم۔ بھنکتے۔ مہا جناہ"

"بھوکتار وبھی پر موچنتے۔ کرتا۔ دوشین۔ لپتتے"

یہ مہابھارت کا شلوک ہے۔ اس کا یہ ابھپرائے ہے۔ کہ جو ادھرم کرے گا۔ اس کا پھل وہی بھوگے گا۔ اور ماتا پتا آدک سکھ کے بھوگ کرنے والے تو ہو جائیں گے۔ پرنتو دکھ (پاپ کا پھل رہے) اس میں سے بھاگ کوئی نہ لیگا۔ کنتو جس نے کیا۔ وہی پاپ کا پھل بھوگیگا۔ اور کوئی نہیں۔

"مرتم۔ شریرم۔ اتسرجیئے۔ کاشٹ۔ لوشٹ سمم کھشتو"

"سبکھا بادھوا یانتی۔ دھرمستم۔ انوگچھتی"

دیکھنا چاہیئے۔ کہ جب کوئی مرجاتا ہے۔ تب کاشٹ والوشٹ جیساکہ مٹی کے ڈھیلے کو پرتھوی میں پھینک کے چلے جاتے ہیں۔ ویسے مرے ہوئے شریر کو اگنی واپرتھوی میں ڈال کے مکھہ نام پیچھے کرکے کٹنبی لوگ چلے آتے ہیں۔ کچھ سہاتیا نہیں کرتے۔

"تسمات۔ دھرم۔ سہائے ارتھم۔ نیتم۔ سنچنو۔ یاچھنیئی"

"دھرمین ہی سہائین۔ تمستہ۔ ترتی۔ دستترم"

یتن سے نیہ ہی سہائے کے لئے دھیرے دھیرے دھرم ہی کا سنچے کریں۔ کیونکہ دھرم ہی کے سہائے سے وستر جو تم ارتھات جنم مرن آدک دکھ ساگر کا جو سنیوگ اس کا ناش اور مکتی ارتھات پرمیشور کی پراپتی اور سرو دکھ کی نورتی دھرم ہی سے ہوتی ہے۔ انتھا نہیں۔

"دھرم پردھانم۔ پرشم۔ تپسا۔ ہت کلی وشم"

"پرلوک نیتی۔ آشو بھاسوانتم۔ سو۔ شواشریرینم"

"ورشؤچ ۔سنتوش۔تپ۔سواد ھیائے۔ ایشور پرندھانانی۔ نیما"

یہ یوگ شاستر کا سوتر ہے۔ شؤچ نام پوترتا۔ رات دن نہانے دھونے میں لگا رہے۔ سنتوش ارتھات کیول آلس سے ورود بنا رہے تپ نام نرنترکرچھ۔ چاندرائن آدکون میں پربرت رہے۔

سواد ھیاے ارتھات کیول پڑھنے اور پڑھانے میں پرورت رہے۔ دھرم انوشٹھان اتھوا وچار کبھی نہ کرے۔ اور ایشور پرندھان اتھوا سوارتھ کے لئے ایشور کی پرستنا چاہے۔ یہ ارتھ ویوہاروں کی ریتی سے پانچ نیموں سے کئے گئے۔ اور یوگ شاستر کی ریتی سے نیموں کے اس پرکار کے ارتھ ہیں۔ نرنکا اور جل آدکون سے واہیہ شریر کی شدھی اور شانتی آدکون کے گرہن اور ایرشا آدکون کے تیاگ سے چت کی شدھتا اس کا نام شؤچ ہے۔ دھرم یکت پرشارتھ کرنے سے جتنے پدارتھ پراپت ہوں۔ اتنے ہی میں سنتشٹ رہے۔ اور پرشارتھ کا تیاگ کبھی نہ کرے۔ اس کا نام سنتوش ہے۔ کھشدا۔ ترشا۔ شیت اور اوشن اتیادک دوندوں کو سہے اور کرچھ۔ چاندرائن آدک برت بھی کرے۔ اس کا نام تپ ہے۔ موکش شاستر ارتھات اپ نشدوں کا ادھین کرے۔ اونکار کے ارتھ کا وچار اور جپ کرے۔ اس کا نام سواد ھیائے ہے۔ پاپ کرم کبھی نہ کرے۔ بھگاوت پن کرموں کو کرکے سواے پرمیشور کی پراپتی کے پھل کی اچھا نہ کرے اس کا نام ایشور پرندھان ہے۔ ان کو نوکرتا رہے۔ پرنتو یمون کو نہ کرے۔ اس کو آتم سکھ نہیں ہوتا۔ کنتو یمون کا کرنا اسکے ساتھ ان نیموں کا بھی کرنا ہی اوچت ہے۔ اور کیول نیموں کا کرنا اوچت نہیں۔ ایسے بھگاوت وواہ کرکے گرست لوگ ورتاؤ کریں۔ یہ جتنی ودیا وانی ہے۔ یہ استری اور پرش وو بج ارتھات برہمن کھشتری اور ویش پورووکت نیم سے کریں۔ وواہ کا وودھان سنکشیپ سے لکھ دیا۔ اور سب منشوں کے بیچ میں استری اور پرش جو مورکھ ہوں۔ انکا یگیوپویت بھی ہوا ہو

جو ست پرشوں کے سرشٹ آچار کے کرنے سے آیو۔ سرشٹ پرجا۔ اور اُتم دھن پراپت ہوتے ہیں۔ اور پرش میں جتنے دشٹ لکشن ہیں۔ وے سب ست پرشوں کے آچرن اور سنگ کرنے سے نشٹ ہو جاتے ہیں۔ اور سرشٹ لکشن بھی اس میں آ جاتے ہیں۔ اس سے سرشٹ ہی آچار کو کرنا چاہیئے۔

"درا چاروہی پرشو لوکے بھو تی۔ نندتا"
"دکھ بھاگی چہ ستتم ویادھی۔ تر الپ آیو۔ ایوچہ"

دشٹ آچار کرنے والا پرش لوک میں نندت ہوتا ہے۔ نرنتر دکھی ہی رہتا ہے۔ انیک کام۔ کرودھ آوک ہروے کے روگ اور جوکر دبخار) آوک شریر کے روگوں سے شیگھر مر بھی جاتا ہے۔ اس سے وشٹوں کا آچار کبھی نہ کرنا چاہیئے۔

"یدیت پروشم۔ کرم۔ تت۔ تد۔ تینین ورجبئیت"
"یدیہ آتم وشم تسیات۔ تت یسیویت۔ تین تا ہ"

جو جو پرادھین کرم ہو۔ ان کو تین سے چھوڑ دیوے۔ اور جو سوادھین ہوں۔ ان کو یتن سے کرنا چاہیئے۔

"سروم پروشم دکھم۔ دکھم۔ سروم۔ آتم وشم سکھم"
"اتید۔ ودیات سماسین لکشنم سکھ دکھ۔ یوہ"

جو جو پرادھین کرم ہیں۔ وے سب دکھ روپ ہی ہیں۔ اور جو جو سوادھین کرم ہیں۔ سو سو سب سکھ روپ ہیں۔ سکھ اور دکھ کا سماس ارتھات سنکشپ سے یہی لکشن ہے۔ سو جان لیویں۔

"دیما تا۔ سیویت۔ ستتم۔ یمان۔ کیولی۔ انر بدھا"
"دیمانی۔ اسے تت۔ یا۔ کروانو۔ یتان۔ کیولان بھجن"

یمون کا نرنتر سیون کرنا چاہیئے۔ وے یم پورو کہہ دئیے ہیں۔ وہی جان لینا اور یمون کو چھوڑ کر پانچ جو نیم ہیں۔ ان کا سیون کریں۔ وہ نیم یہ ہیں۔

س کو کبھی نہ کرنا چاہئے۔ تھا کہنیا اور ورکا پتا جو دھن سے کے وواہ کرتے ہیں۔
بھی اتینت وشٹ ویوہار ہے۔ جیسے کہ آج کل کانکبجوں میں ہے۔ بہت
بہت اس سے وِدوا ہو جاتے ہیں۔ دھن کے ناش ہونے سے ور ور لوگ
وواہ کرنے میں بڑا دکھ پاتے ہیں۔ بہت کہنیا بروہ ہو جاتی ہیں۔ اور وِدوا
کے بنا بروہ ہوکر مر بھی جاتی ہیں۔ اس سے اِس وشٹ ویوہار کو چھوڑنا اوچت
ہے۔ اور بنگالے میں کلین لوگوں میں بہت استریوں کے ساتھ ایک پرش
وواہ کر لیتا ہے۔ ایک جو وہ مر جائے۔ تو ایک کے مرنے سے وے سب استری
ودھوا ہو جاتی ہیں۔ یہ بھی اتینت وشٹ ویوہار ہے۔ اس کو سجنوں کو چھوڑ نا
ہی چاہئے۔ اور جو ودھوا ہو جاتی ہیں۔ ان کا کچھ آدھار نہیں ہونے سے بھی
بہت ادھرم ہوتے ہیں۔ وے کہنیا ال اوستھا وا یووا اوستھا میں ودھواہ
ہو جاتی ہیں۔ بہت دکھی ہوتی ہیں اور وے کو کرم بھی کرتی ہیں۔ بہت گربھ
ہتیا اور بال ہتیا بھی ہوتی ہے۔ اس سے ودھواؤں کا پتی کے بنا رہنا بھی
اوچت نہیں۔ کیونکہ اس سے بہت ادھرم ہوتے ہیں۔ اس سے اس ویوہار
کا رہنا بھی اوچت نہیں۔ پھر کیا کرنا چاہئے۔ کہ پرتھم تو جو پورن یووا اوستھا
ہو۔ تب وواہ ہونا چاہئے۔ جس سے کہ ودھوا بھی بہت نہ ہونگی۔ پھر جب کوئی ودھوا
ہو۔ تب چھ پیڑھی اتھوا اپنے گوتر اور اپنی جاتی میں دیور اتھوا جیشٹھ جو سمبندھ سے
ہو۔ اس سے ودھوا کا پانی گرہن ہونا چاہئے۔ پرنتو استری کی اچھا سے۔ جب
جس استری کا پتی مر جائے۔ اور مرنے کا شوک بھی نورت ہو جائے۔ ارتھات تریودش
(۱۳) ودس (دن) کے انتر جب کٹنب کے سرشیٹ پرش ودھوا استری کے پاس
جاکے اس سے پوچھیں۔ کہ تیری کیا اچھا ہے۔ جو وہ ودھوا کہے۔ کہ میری اچھا
سنتان اور نیوگ کی ہے۔ تب تو وہ استری چاندرائن آدک برت تھا پرمیشور
کا دھیان اور دھرم کا انوشٹھان کرے۔ ایسے ہی مرن تک دھرم کا آچرن کرے
دوسرے پرش کا من سے بھی چنتن نہ کرے۔ اور جو ودھوا کہے۔ کہ میرا پتر کے بنا
نرواہ نہ ہوگا۔ تب سب پرشوں کے سامنے دیور وا جیشٹھ کا پانی گرہن کرلے۔ اس
سے ایک وا دو پتر اتپادن کرے۔ ادھک نہیں۔ اسمیں رگوید کے منتر کا پرمان کرے

تو اس کو توڑ کے شودر کل میں کر دیں۔ ان کا پرسپر بیجا برگیہ وواہ بھی ہونا چاہئے۔
وے سب دونجوں کی سیوا کریں۔ اور دوج لوگ ان کو ان۔ وستر آدک
آنکے نرواہ کے لئے دیویں۔ اور یہ بات بھی اوشیہ ہونا چاہئے۔ کہ دیش دیشانتر
سے وواہ کا ہونا اوچت ہے۔ کیونکہ پورو۔ اُتر۔ دکھشن اور پشچم دیشوں میں
رہنے والے منشوں میں پرسپر وواہ کے کرنے سے پریتی ہوگی۔ اور دیش
دیشانتروں کے ویوہار بھی جانے جائیں گے۔ بل آدک گن بھی تلیہ ہونگے۔ اور بھوجن ویوہار بھی ایک ہوگا اس سے منشوں کو بڑا سکھ ہوگا۔ جیسا کہ پورو و دکھشن دیش کی کنیا اور پشچم اتر دیش کے پرشوں سے
وواہ جب ہوگا۔ اور پشچم اتر دیش کے منشوں کی کنیا اور پورو و دکھشن
دیش میں رہنے والے پرشوں سے وواہ ہوگا۔ تب بل۔ بدھی۔ پراکرم۔ آدک تلیہ
گن ہو جائیں گے۔ پتر و دارا اور آنے جانے سے پرسپر پریتی بڑھیگی۔ اور پرسپر
گن گرہن ہوگا۔ اور سب دیشوں کے ویوہار سب دیشوں کے منشوں کو ودت ہونگے۔
پرسپر ورودھ جو ہے۔ سو نشٹ ہو جائے گا۔ اس سے منشوں کو بڑا آنند ہوگا۔
پورو پکش۔ جیسے استری مر جاتی ہے۔ تب پرش کا دوسری بار وواہ ہوتا ہے۔
ویسے استری کا پتی کے مرنے سے ودھواؤں کا وواہ ہونا چاہئے۔ وا نہیں۔
اُتر۔ وواہ تو نہ ہونا چاہئے۔ کیونکہ بہت بار وواہ کی ریتی جو سنسار میں ہوگی۔ تو
جب تک پرش کے شریر میں بل ہوگا۔ تب تک وہ استری اُس کے پاس
رہیگی۔ جب وہ نربل ہوگا۔ تب اُس کو چھوڑ کے دوسرے پرش کے پاس
جائے گی۔ جب دوسرا بھی بل رہت ہوگا۔ تب وہ تیسرے کے پاس جائیگی۔
جب تیسرا بھی بل رہت ہوگا۔ تب چوتھے کے پاس جائے گی۔ ایسی استری
جب تک بردھا نہ ہوگی۔ تب تک بہت پرشوں کا ناش کر دیگی۔ جیسے کہ
ایک ویشیہ بہت پرشوں کو نشٹ کر دیتی ہے۔ ویسے سب استری ہو جائینگی۔
اور ورش وا ان آدک بھی ہونے لگیں گے۔ اس سے دوج کل میں دوبار
وواہ کا ہونا اوچت نہیں۔ کیونکہ پرشوں کو بھی ویرج کی رکھشا کرنی اوچت
ہے۔ جس سے شریر میں بل پراکرم آدک بھی مرن تک بنے رہیں۔ اور ایک
پرش بہت استری کے ساتھ وواہ کرتا ہے۔ یہ تو انیت دوشٹ ویوہار ہے۔

وہ اس استری کے ساتھ گمن کرے۔ پرنتو جس استری کو سنتان کی اچھا ہو۔۔۔
سنتان کے ابھاو میں بھی نیوگ کا ہونا اوچت ہے۔
" دھوایام۔ نیکتس تر۔ گھر تا کتو۔ واگیتو۔ نشی"
" ایکم اتپادیت پترم۔ نہ دوتیم۔ کتھم چنا"
" دوتیم۔ ایکے۔ پرجنم۔ مینتے استریشو تدودا"
" انرودرتم۔ نیوگ ارتھم۔ پشیتی دھرم تس ینو"
جو ودھوا کے ساتھ نیوکت ہو۔ سو راتری کے دونوں مدھیہ پہروں میں گھرت
کا شریر میں لیپن کرکے مَرتومتی ودھوا کو وِیرج پردان کرے۔ موَن کرکے ۔۔۔
بہت موہت ہوکے کریڑا اسکت نہ ہو۔ کنتو سنتان اتپتی ماتر پر پرجن ۔۔۔
کئی ایک آچارج۔ رشی لوگ ایسا کہتے ہیں۔ کہ دوسرا بھی پتر ودھوا کو ہونا
چاہیے۔ کیونکہ ایک پتر جو ہو جاتا ہے۔ اس سے نیوگ کا پریوجن سب سدھ
نہیں ہوتا۔ ایسے ہی دھرم سے وچار کرکے کہتے ہیں۔ کہ دو پتر کا ہونا اوچت
ہے۔
" ودھوایام۔ نیوگ ارتھے۔ نورتے۔ تو۔ یتھا۔ ودھی"
" گورووچ۔ چہ۔ سنوشاوچ۔ چہ۔ ورتیا۔ تام پرسپرم"
ودھوا میں نیوگ کا جو پریوجن رہے) کہ دو پتر کا ہونا۔ سو ودھی پوروک
۔۔۔ ہوگیا۔ اس کے پیچھے وہ ودھوا نیوکت پرش کو گورووت مانے۔ اور
وہ پرش اس ودھوا کو پتر کی استری کی نیائیں مانے۔ ارتھات پھر سماگم کبھی نہ
کرے۔ جیسے کہ پہلے سب کٹمبیوں کے سامنے پانی گرہن کیا تھا۔ اور نیم بھی کیا
تھا۔ کہ جب تک دو پتر نہ ہوویں۔ تب تک نیوگ رہے۔ پھر ویسے۔ پھر بھی سب
کٹمبیوں کے سامنے دونوں کہہ دیویں کہ ہم لوگوں کا نیم پورن ہوگیا۔ اب ہم
۔۔ک ویسا کام نہ کریں گے۔
" نیوکتو۔ یو۔ ودھم۔ ہتوا۔ ورتیتے۔ یا تام۔ تو۔ کامتا"
" تا وبھو۔ پتتو۔ سیاتام۔ سنوشاگ۔ گورو۔ تل گوو"
پھر جو وے دونوں ودھی ارتھات اس مریادا کو چھوڑ کے کام آتر ہوکے ۔۔۔

"کوہا۔ سوئی دوشا۔ کوہا۔ وستو۔ اشوی۔ نا۔ کو ماجی"
"تپنگ کرتا۔ کوہوشتا۔ کو وام۔ شیوترا۔ ودھویو۔ دیوام"
"ایت۔ نیوشا۔ کرنونے۔ سادھستا۔ آ"

اِسکا یہ ابھپرائے ہے۔ کہ استری اور پرش یہ دونوں کے پرتی پرشن کی نیائیں کہا ہے۔ آپ دونوں "دوشا" ارتھات راتری "کوہو" نام کون استھان میں واس کرتے بھئے۔ اور کس استھان میں "اشوی" نام دِوس (دن) میں واس کیا تھا۔ کس استھان میں اِن دونوں نے "ابھی سے پتّوم" ارتھات پراپتی اِن پدارتھوں کی کی تھی۔ اِن دونوں کا نورس استھان کس دیش میں تھا۔ اور "شیوترا" نام شین استھان (خواب گاہ) ان دونوں کا کس استھان میں ہے۔ یہ ورتشانت بھیا۔ اور اس سے یہ ابھپرائے بھی آیا۔ کہ استری اور پرش کا ویوگ کبھی نہ ہونا چاہئے۔ سب دن۔ استھان۔ اور سب ویشوں میں سنگ ہی سنگ رہیں۔ اب یہ ورتشانت ہے۔ کہ جیسے ودھوا دیور کے ساتھ راتری۔ دوس۔ پراپتی کا کرنا۔ ایک ویش میں نام ایک استھان میں شین۔ اور سنگ سنگ رہتی ہے۔ اور دیور کو "سدھستھا" ارتھات ستھان میں "اکرنوتے" ارتھات سوئیکار کر کے ہومن اور سنتان اتپتی کرتی ہے۔ ویسے اُن دونوں سے بھی وید منتر سے پوچھا گیا۔ اور دیور شبد کا نرکت میں بھی ارتھ لکھا ہے۔ کہ

"کسمات۔ دویتیو۔ ور۔ اوچتے" دیور ارتھات ودھوا کو جو دوسرا ویواہی گرہن کر کے ہوتا ہے۔ اس پرش کو دیور کہتے ہیں۔ اس نرکت سے ور کا بڑا بھائی اتھوا چھوٹا بھائی ور اور کوئی بھی ودھوا کا جو دوسرا ور ہو۔ اس کا نام دیور آیا۔ اس منتر سے ودھوا کا نیوگ اوشیہ کرنا چاہئے یہ ارتھ آیا۔ اور منوسمرتی میں بھی لکھا ہے۔

"دیوراد۔ واسپنڈاد۔ وا استریا۔ سمینگ۔ نیوگیتا"
"پرجیپ ستا۔ ادھی۔ گنتویا۔ سنتانسیہ۔ پرکشیئے"

دیور۔ اتھوا۔ چھ پیڑھی دیور وا جشٹھ کے ستھان میں کوئی پرش ہو۔ اس سے ودھوا استری کا نیوگ کرنا چاہئے۔ اور تب کا اس استری کے ساتھ نیوگ بھیا۔

"متھو بھجینا۔ پرسوات۔ سکرت تا برتو ت"

بیٹا ودھی ودھواہ سے دیور و واہ کرکے پرسپر رتو رتو مین ایک ایک بار سماگم کریں۔ پرنتو وہ استری شکل وستر دھارن کرے۔ پرنتو جس کا رشٹ آچار ہو۔ اسی کا تو۔ اور دشٹ آچار والے کا نہیں۔

"سا۔ چید۔ کھشت یونی۔ سیاد۔ گت۔ پرتی گیتا پی وا۔"

"پوز۔ بھو۔ نہ۔ بھرترا۔ سا۔ پنہ۔ سنسکارم۔ ارہتی"

جو استری اکھشت یونی ارتھات ودواہ تھا جانے آنے ماتر ویواہ رتو ہتو ہو۔ پرنتو پرش سے سماگم نہ بھیا ہو۔ تو پوز بھو پرش ارتھات ودھوا کے نیوگ سے جو اپتن بھیا ہو۔ اس کے ساتھ اس ودھوا کا وواہ ہی ہونا اوچت ہے۔ یہ ودھوا نیوگ کا پرکرن پورا ہو گیا۔ جو ودھوا نہیں ہے۔ اور کسی پرکار سنکا آپت کال ہے۔ اُن کے لئے ایسا ودھان ہے۔ کہ جس کا پتی پردیش چلا جائے۔ اور سمے کے اوپر نہ آوے۔ اس استری کے لئے اس پرکار کا ودھان شاستر میں ہے۔ اور پرش کے لئے بھی ہے۔

"پرو شتو۔ دھرم کاریہ۔ ارتھم۔ پرتیکشو۔ اشو تو نرا سما"

"ودیا ارتھم شٹ۔ یشو ارتھم دوا کاما ارتھم۔ تری سمو۔

وتسران"

جو پرش استری کو چھوڑ کے پردیش کر جائے۔ اور جو دھرم ہی کے لئے گیا ہو۔ تو آٹھ برس پرنیت استری پتی کی مارگ پرتیکشا کرے۔ اور جو اس سمے وہ نہ آئے۔ تو استری پورووکت پرکار سے نیوگ کر کے سنتان اتپتی کرے۔ اور جو پتی بیچ میں آ جائے۔ تو نیوگ چھوٹ جائے۔ جس سے وواہ کیا گیا اس کے پاس استری رہے۔ اور کسی اتم ودیا پڑھنے وا کیرتی کے لئے گیا ہو۔ تو چھ برس تک پرتیکشا کرے۔ تتھا کام وا دھن کے لئے گیا ہو۔ کہیں وشن ایسے تیپ درشٹ بھوگ کرنا گا۔ اس کی تین برس تک استری پرتیکشا کرے۔ پھر اوکت پرکار سے نیوگ کر کے سنتان اتپتی کر لیوے۔

"وہ سنگشٹ [illegible] [illegible] شتھم۔ پرشتم۔ [illegible]"

تو پتت ہو جائیں۔ کیونکہ جیشٹھ اور کنشٹھ ان دونوں کو جیسے پتر وادھو کی استری سے گمن کرنے کا پاپ ہوتا ہے۔ ویسا ہی پاپ ہوتا ہے۔ ارتھات پھر کبھی پرسپر کام کریڑا نہ کریں۔

"نا۔ انیہ اسمی۔ ودھوا ناری۔ نیوکتویا۔ دوجاتیبھی"
"انیہ۔ اسمن ہی نی پرجانا دھرم ہنتیو۔ سناتنم"

اوکت پرکار سے بھن پرش کے ساتھ ودھوا کا نیوگ کبھی نہ کریں۔ اپنے کٹمب ہی میں کریں۔ جس سے استری جہان کی تہان بنی رہے۔ اور سنتان سے بھی کل کی پردھی بنی رہے۔ گھٹے کبھی نہ ہو۔ جو اور کسی پرش کے ساتھ نیوگ کریں گے۔ تو استری ہاتھ سے جائے گی۔ اور سنتان کی ہانی ہونے سے کل کی بھی ہانی ہوگی۔ پھر جو کل کی بردھی کرنا سوسناتن دھرم نشٹ ہو جائے گا۔ اس سے اپنے ہی کٹمب میں نیوگ کرنا اوچت ہے۔ اس بات کی سجن لوگ نشچے ہی پرورتی کریں۔ کیونکہ اس کے بنا ودھوا لوگوں کو اتیت دکھ ہوتا ہے۔ اور بڑا پاپ ہوتا ہے۔ سنسار میں اس بات کے کرنے سے یہ دکھ اور پاپ کبھی نہ ہونگے۔

"جیشٹھو یوی۔ یا۔ سوبھاریام۔ یوی۔ یان۔ واگرج استریم"
"پتی توبھوتی۔ گتوا۔ نیوکتاوبان۔ یدی"

جیشٹھ کنشٹھ کی تتھا کنشٹھ جیشٹھ کی استری سے نیوکت بھی ہوویں۔ تو بھی آپت کال کے بنا ارتھات ودپتر ہونے کے پیچھے جو گمن کریں۔ تو پتت ہو جائیں۔ اس سے آپت کال ہی میں نیوگ کا ودھان ہے۔

"یسیا۔ مری۔ ایت کھنیلیا۔ ورچاس۔ نئے کرتے پتی"
"تامین۔ ودھاین۔ بجو۔ وندیہت۔ دیورا"

جس کنیا کا پانی گرہن ماتر ہو جائے۔ اور پتی کا سماگم نہ ہو۔ تو اس استری کا دیور کے ساتھ وواہ ہونا اوچت ہے۔ پرنتو اس پرکار سے دونوں ودھان کریں۔

● "وتھا ودھی۔ ادھی۔ گمین۔ شکل۔ وستزام۔ شوچی برتام"

نہیں۔ اسی پرکار سے بارہ پتر منوسمرتی میں لکھتے ہیں۔ جس کو دیکھنے کی اچھا ہو۔ سو دیکھ لیوے۔ نیوگ سے اور کھشیترگ آدک پتروں کے ہونے میں مہا بھارت میں درشٹانت بھی ہے۔ جیسے کہ چترانگد۔ اور ومچتر ویرج دونوں جب مر گئے۔ تب بڑے بھائی جو وباس جی ان کے ویرج سے تین پُتر اتپن کرائے۔ ایک دھرت راشٹر۔ دوسرا پانڈو۔ تیسرا ابدر۔ یہ تین پُتر سب سنسار میں پرسدھ ہیں۔ اور یدھشٹر۔ بھیم۔ ارجن۔ نکل اور سہدیو۔ یہ پانچ اوروں کے نیوگ سے اتپن بھئے ہیں۔ یہ بات سنسار میں پرسدھ ہے۔ اس سے نیوگ کا کرنا اور کھشیترگ آدی پُتروں کا ہونا شاستر کی ریتی اور یکتی سے ٹھیک رہے۔ اس میں سب شلوک منوسمرتی کے لکھے ہیں۔

پورو پکش۔ اور سمرتی کے شلوک کیوں نہیں لکھے۔

اُتر پکش۔ انیہ سمرتیوں کا ویدوں سے وردھ اور وید میں پرمان بھی کسی کا نہیں ہے۔ رشی منیوں کی بھی کرتی سمرتی نہیں۔ سوائے منوسمرتی کے۔

"یہ۔ وئی کنچن۔ منوا۔ ودتا۔ تر بھیشجم۔ بھیشجایا"

یہ چھاندوگ اپ نشد کی شرتی ہے۔ اس کا یہ ابھپرائے ہے۔ کہ جو کچھ منو جی نے اپدیش کیا ہے۔ تیھاوت وید وکت ہے۔ اور ستیہ ہی ہے۔ جیسے کہ روگ کا ناشش کرنے کا اوشدھ ویسا ہی ہے۔ یہ ایک منوسمرتی ہی کا وید میں پرمان ملتا ہے۔ اور کسی سمرتی کا نہیں۔ اور سب لوگوں کو بھی یہ بات سمت ہے۔ کہ:۔

"ویدارتھو۔ اپ بندھترات۔ پردھنیم ہی منوسمرتم"

"منوارتھ وپر بتایا۔ سا سمرتی۔ نر پرشتے"

اس شلوک کو سب پنڈت لوگ کہتے ہیں۔ کہ منوسمرتی کے انوکول جو (سمرتی رہو) اس کو ماننا چاہئے۔ اور اس کے وردھ کسی سمرتی کو نہیں۔ سو اس بات میں تو پنڈتوں کی اور میری سمیت ہو گئی۔ پرنتو ایک بات میں وردھ ہے۔ کہ منو کے انوکول سمرتیوں کو وے مانتے ہیں۔ اور میں نہیں مانتا۔

"اردھو معوم موت سراتوتے نام وایم - پرتوا - نہ اسم وسیت"

جو وشٹاکر کے استری پرتی کول ہو جائے - ارتھات اپنے پتا وا بھائی کے پاس رو شٹ ہو کے چلی جائے - تو پتی ایک برس پرینت راہ دیکھے - پھر واسے ارتھات جو کچھ استری کو گہنا آدک دیا تھا - اس کو لے کر اس کا سنگ نہ کرے - ارتھات دوسرا وواہ کر لیوے -

"مدھیا ساد ھو برتا - چہ پرتی کولا چہ - یا بھویت"

"ویادھی تا - واد ھنے - ترپا - ہنسرارتھا گھنی چہ سرودا"

جو استری مدہ پتی ہو - تھا درپیت ہی چلے - کہ آگیا کو نہ مانے - ویادھی نام روگ یکت ہو جائے - واوِش آدک دیکر کوئی منش کو مار ڈالے اور گھر کے پدارتھوں کو سدا ناش کرتی ہو - تو اس استری کو چھوڑ کے دوسرا وواہ کر لیوے -

"بندھیا - اشٹمے - دھی - ویدیا ابدے - وشمے تو - مرت پرجا"

"ایکادشے استری جننی - سدیہ تو - اپریہ وادنی"

وواہ کے پیچھے آٹھ برس تک گربھ نہ رہے اور ویدک شاستر کی ایتی سے پریکھشا کر لیوے - پھر اشٹویں برس دوسرا وواہ کرے - اور بندھیا کا یتھاوت پالن کرے - پرنتو سماگم نہ کرے - اور جس کے سنتان ہو کے مر جائے - اور ایک بھی نہ جئے - تو دسویں برس دوسرا وواہ کر لیوے - اور اس کو آن - وستر آدک دیوے - اور جس استری سے کنیا ہی بہت ہوویں - پتر ایک بھی نہ ہو - تو گیارھویں برس دوسرا وواہ کرے - اور اس استری کا پالن کرے - جو دشٹ استری ہو - اور اپریہ وچن بولے - تو اس کو شیگھر ہی چھوڑ کے دوسرا وواہ کر لیوے - ویسا پرش بھی دشٹ ہو جائے - تو استری بھی اس کو چھوڑ کے دھرم سے نیوگ کر کے پتر اتپتی کر لیوے - اور ایک یہ بھی ویوہار ہے - آس کر جانا چاہتے - اپنے شریر سے پتر نہ ہو - ارتھات روگ سے ویریہ ہین ہو گیا ہو - اتھوا پیچھے کسی روگ سے نپو نسک ہو گیا ہو - تو اپنے سو جاتی کے پرش سے ویریہ لے کر پتر اتپتی کرا لیوے - پرنتو دھرم سے - وبھچار سے

"دوبیز وگھدلہ واپی گوؤ پوجیا - نہ چہ ڈگدہ دتی گھری "
" اشو الموا - گوا والمبا - سنیا سم - پل - پتیرکم "
" ویراچہ ستو - آپتم - کلوؤ - پنچ وورجیت "
" نشتے - مرنے - پربجے تے - کلی وے - چہ نپتے - پتوؤ "
" پنچ سواپت سناری نام پتی ایوؤ - ودھی - بیتے "
دیکھنا چاہئے - کہ کوکرمی جو ہوتا ہے - سو ٹی پت ہوتا ہے - وہ سرشٹ
گا - کبھی نہ ہوگا - اور حقیقی ارتھات وہ سرشٹ کرم کرنے والا رجو)
ہے - سو اسرشٹ کیسے ہوگا - کنتو کبھی نہ ہوگا - اور گائے تو پشو ہے -
کی کیا پوجا کرنا اوچت ہے - کبھی نہیں - کنتو اس کی تو یہی پوجا ہے -
س - جل - اتیادک سے اس کی رکھشا کرے - سو بھی وہ وہ آدک
کے واسطے - انتھا نہیں - اور گدھی کی پوجا بھی ایسی ہی ہو ئی
بں کو پروجن رہتا ہے - وہ پروجن کے واسطے کرتا ہی ہے - اور دوسرا
اشو آلمون نام اشو میدھ - گوا المون نام گومیدھ اور سنیاس گرہن اور
کا پنڈ دان اور ودھوا سے دیور کے نیوگ سے پتر اتپتی - یہ پانچ سب
بں کرنا چاہئے - ان کا تیاگ کبھی نہیں - ان سے بڑا سنسار کا اپکار
اور کچھ پاپ نہیں - اس کے کہنے سے آجا میدھ آدکوں کا تیاگ نہیں آیا -
یدھ اور گومیدھ کا جو کرنا رہے) اس سے بڑا سنسار کا اوپکار ہے - سو
وہا - اور سنیاس کا تیاگ کرے - ارتھات پاکھنڈ کرے گا - جیسے کہ ویراگی
اس سے تو سنسار کی بڑی ہانی ہوتی - اس سے سنیاس کا ہونا اوشیہ
ور ہاسن کے پنڈ دینے میں تو کچھ پاپ نہیں - کیونکہ "یدا تا - پرشا - لوکے -
ا - پتر دیوتا" یہ مہابھارت کا وچن ہے -
"مدھوپرکے - تتھا یگیئے - پتری - دیوت کرمنی "
"مد اتریو - پشو - دھنیانانیہ اربیت - بروین - منو "
تھ آپ کھائے - اس سے پانچ وہا یگیہ کرے - ارتھات پتری - دیو پوجا
ہی سے کرے - ارتھات شرادھ اور ہوم اسی کا کرے - مدھوپرک دواہ آدک

کیونکہ منو سمرتی کے بغیر کل مرتب کوئی سمرتی ہوگی۔ جب منو سمرتی کے ارتھ
ہی کو کہے۔ پھر منو جی نے تو وہ ارتھ کہ دیا ہے۔ اس کا کہنا دوسری بار
وبرتھ ہے۔ کیونکہ پیسے بھئے بسان کا جو پینا رہے) سو وبرتھ ہی ہوتا ہے۔
اور منو سمرتی میں جو اپدیش کرنا تھا۔ سو سب کر دیا ہے۔ کچھ باقی نہیں رکھا
اس سے بھی انیہ سمرتی کا ہونا وبرتھ ہی ہے۔ اس بات کو پنڈت لوگ وچار
کر لیویں۔ تو بہت اچھی بات ہے۔ اور مہابھارت میں بھی جہاں جہاں پرمان
لکھا۔ تہاں تہاں منو سمرتی ہی کا لکھا ہے۔ اور کسی سمرتی کا نہیں۔ اس سے
جانا جاتا ہے۔ کہ منشوں نے رشیوں کے نام پرمان کے واسطے لکھ لکھ کے
جال اپنے پریوجن کے واسطے بنایا ہے۔ اور جو یہ بات کہتے ہیں۔ کہ "کلو د۔
پاراشرا۔ سمرتی" سو تو اتینت اکیت ہے۔ کیونکہ دوپر کے انت میں ویاس
جی نے منو سمرتی کا ہی پرمان لکھا ہے۔ اور جو ستیہ بات ہے۔ اسکا سب دن
پرمان ہوتا ہے۔ اس میں کچھ شنکا نہیں۔ اس سے جو پرش کہتے ہیں۔ کہ کلو میں
پاراشری سمرتی کا پرمان ہے۔ سو مثھیا بات ہے۔ اور پاراشر کی سمرتی کے ارتھ
میں یہ بات لکھی ہے۔ کہ رشی لوگوں نے ویاس جی کے پاس جا کے پوچھا۔ آپ
ہم سے ورن آشرم دھرم کہیں۔ تب ان سے ویاس جی نے کہا۔ کہ میں یتھاوت
ورن آشرم دھرموں کو نہیں جانتا۔ اس سے میرے پتا جو پاراشر (ہیں)
ان سے چل کے پوچھیں۔ وے سب دھرموں کو یتھاوت کہیں گے۔ پھر
ان کے پاس جا کے سب لوگوں نے پرشن کیا۔ اور پاراشر جی ان سے
کہنے لگے۔ اس میں ہی پاراشر جی نے کہا۔ کہ "کلو د۔ پاراشرا۔ سمرتاہ"
اس میں وچارنا چاہیئے۔ کہ ویاس جی وید آدک سب شاستر جاننے والے
ورن آشرم دھرم کو کیا نہیں جانتے تھے۔ کنتو اوشیہ ہی جانتے تھے۔
اور پاراشر اپنے مکھ سے کیسے کہیں گے۔ کہ کلو میں پاراشر اوکت دھرموں
کو ماننا۔ یہ اکیت ہے۔ اور اسی میں ایسے ایسے اکیت شلوک لکھے ہیں۔ کہ
کوئی بدھیمان ان کا پرمان بھی نہ کرے۔ جیسے کہ

"دیتوپی دوجئی سرشٹھو۔ نہ۔ چ۔ شودر۔ جتیندریا"

سنتان پر گاڑھ اس سے گیارھواں دا پر حوال [illegible] پرشا ہی - ان
میں ویرج وان کرے گا۔ تو ویرج نشٹ ہو جائے گا۔ اور جو سنتان ہوگا
سو بھی نشٹ ہوگا۔ روگ کے ہوتے سے۔ کیونکہ اُن دِنوں میں استری کی
دھاتو وِشم ہو جاتی ہے۔ ایک ایک ماس میں سوبھاؤ سے رجوسلا ہوتی
ہے۔ سو اوکت پرکار کے ۱۶ دن کے پیچھے استری کا سماگم کبھی نہ کرے۔
کیونکہ سمبھا ویرج نشٹ ہوگا۔ اور گربھ کبھی نہ رہے گا۔ اِس سے سمبھا ویرج
کا ناش کبھی نہ کرنا چاہیے۔ جس دن سے گربھ ہووے۔ اس دن سے لے کر
ایک برس تک استری کا تیاگ کرنا اوشیہ چاہیے۔ کیونکہ گربھ کا ناش اور پرش
کا بل بھی نشٹ ہو جاتا ہے۔ اس سے ایک برس تک تیاگ اوشیہ کرنا چاہیے۔
جو پرش پر استری اتھوا ویشیا گمن سے ویرج ناش کرتے ہیں۔ وے بڑے
مورکھ ہیں۔ کیونکہ ان کا ویرج ستھبا ہی جائے گا۔ اور بڑے روگ ہونگے۔
جو کبھی گربھ رہے گا۔ تو بھی اس کا کچھ پھل نہیں۔ کیونکہ جس کی استری ہے۔
اسی کا سنتان ہوگا۔ اور ویرج دینے والے کا نہیں۔ اور ویشیا سے جو پتر
ہوگا۔ سو بھڑوا ہی ہوگا۔ اور جو کنیا ہوگی۔ تو وہ ویشیا ہی ہوگی۔ اس سے
ویرج دینے والوں کو کچھ لابھ نہیں۔ سوائے ہانی کے۔ اور روگ بھی ان کو
بڑے بڑے ہوتے ہیں۔ جس سے کہ بڑا دکھ پاتے ہیں۔ کیونکہ جب پر استری
گمن کی اچھا کرتا ہے۔ اتھوا جس وقت سماگم کرتا ہے۔ تب اس کے ہردے میں
بھے شنکا۔ اور لجا پورن ہوتی ہے۔ کہ اس کرم کو کوئی نہ جانے۔ جو کوئی
جان لیگا۔ تو میری دردشا ہو جائے گی۔ ایک تو یہ اگنی دوسرا سیتھن کا اگنی
اور تیسرا چنتا اگنی۔ کہ رات دن اسی چنتا سے جلتا جاتا ہے۔ یہ تینوں اگنی
سے اس کی دھاتو سب دگھدھ ہو جاتی ہیں۔ اس سے بیمار و گی ہو کر مر جاتا
ہے۔ اور یہ بڑا پاپ بھی ہے۔ اس سے منش و استری الپ آیو ہو جاتے ہیں۔
اور جو ویشیا گمن کرتا ہے۔ کتے کی نیائیں وہ پرش ہے۔ کیونکہ جیسے کتا سب
کا جوٹھہ اور چھانٹ کئے ان کو کھا لیتا ہے۔ اس کو گھرنا نہیں ہوتی۔ ویسے
ہی گھرنا کے نہ ہونے سے سجن لوگ اس پرش کو کتے کی نیائیں جانیں۔ اور جو

ہوگی سیدھ آوک ہیگا اور وید پتری گلراج ان میں مانس گرجو لکھا ہو۔ تو اس کے
واسطے مانس کے پیدا کرنے کا ودھان ہے۔ اس میں مانس کے پنڈ دینے
میں بھی کچھ پاپ نہیں۔ دیوبادا جیشٹھ سے نیوگ کا ودھی لکھ دیا۔ سو وہی جان
کلی میں پانچوں کو نہ کرنا۔ سو یہ بات متھیا ہی ہے۔ ارتھات پردیش
چلا گیا ہو۔ تو استری دوسرا پتی کرے۔ پھر جو دوسرد واہت پتی آ جائے
دونوں میں بڑا جھگڑا ہوگا۔ کیونکہ ایک کہے گا۔ میری استری ہے۔ دوسرا کہے گا
ری ہے۔ پھر کیا دے آدھی آدھی استری کو کرلیں۔ وا باری لگالیں۔
اس پرکار کا کہنا متھیا ہی ہے۔ اور پانچ پرکار کا آپت کال سے چھٹی آپت
ئے گی۔ تو وہ استری کیا کرے گی۔ اس سے یہ تینوں شلوک متھیا ہی ہیں۔
ہی پاراشری میں متھیا۔ اکیت بہت شلوک کہتے ہیں اور جو کوئی ستیہ
سو منوسمرتی ہی کا ہے۔ اس سے پاراشری کا پرمان کرنا سجنوں کو اوچت
اور جیسی پاراشری۔ ویسی یاگیہ ولکیہ آدی سمرتیاں ہیں۔ اس سے
مرتی کو چھوڑ کے اور کسی کا پرمان کرنا اوچت نہیں۔ اس واسطے جہاں جہاں
ان لکھا۔ وہاں وہاں منوسمرتی ہی کا لکھا گیا رہے) جب جس دن استری
لا ہو۔ اس دن سے لے کے ۱۶ دن تک رتو کال ہے۔ ان میں سے
کے چار دن تیاجیہ ہیں۔ اور گیارھواں اور تیرھواں دن چھوڑ دینا۔ اور
س اور پورنماشی بھی تیاجیہ ہے۔ ارتھات سولہ میں سے آٹھ دن باقی رہے
ان میں سے بھی چھٹواں۔ آٹھواں۔ دسواں۔ اور بارھواں دن ویرج دان
اچھے ہیں۔ کیونکہ ان دنوں میں استری کے شریر کی دھاتو سب سوجاتو
یں ہوگ۔ اچھا پار پانچواں۔ ساتواں اور نواں یہ تین دن مدھم
ودھمان رہتی ہیں۔ دھاتوؤں کا ادھک بل ہوتا ہے۔ سو پہلے چار
کیونکہ اسی دن استری کے۔ نپتری ہی ہوگا۔ اتھوا کنیا ہوگی۔ تو سرشٹی
میں ویرج دان کرے گا۔ تو ہر ایک۔ ان کرے گا۔ تو پرایہ کنیا ہوگی۔ اور
گی۔ اور جو تین دنوں میں ویرج دان
بھی ہو جائے۔ تو آشچرج نہیں۔ اس سے چار دن اتھوا سات
دان کے اتم اور مدھم ہیں۔ ان دن میں سماگم کرے گا۔ تو کشین

نشٹ کا کرتا۔ تو جن سنسرگ ارتھات وشٹ پرشوں کا سنگ ہوتا۔ پیتا دواہا۔
ارتھات پتی اور استری کا ویوگ نام استری انیہ دیش میں اور پرش انیہ
دیش میں رہے۔ اٹن ارتھات پتی کو چھوڑ کے جہاں تہاں استری بھرمن
کرے۔ جیسے کہ نانا پرکار کی مندروں میں تھا تیرتھوں میں سنان کے واسطے
اور بہت پاکھنڈیوں کے درشن کے واسطے استری کا بھرمن کرنا "سونپ
نی۔ کریا۔ دواستھیہ" ارتھات اتینت شندا۔ انیہ کے گھر میں استری کا سونا۔
اور انیہ کے گھر میں واس کرے۔ پتی کے بنا اور انیہ پرشوں کے سنگ کا ہونا۔
یہ چھ اتینت دوشن استریوں کے بھرشٹ ہونے کے واسطے ہیں۔ ان چھ
کرموں سے استری اوشیہ بھرشٹ ہو جائے گی۔ اس میں کچھ سندیہ نہیں۔
اور پرشوں کے واسطے بھی ایسے بہت دوشن ہیں۔

"دیوتا۔ سوسرا۔ دوہترا۔ وان۔ دودکتا۔ ستری بھوت"

"ربیوات۔ اندریا۔ گراسو۔ دوداتے۔ بلی کرشتی"

ماتا۔ دور سدھا۔ ارتھات گنگوتی۔ دودہتا۔ نام لہبیا۔ ان کے ساتھ بھی ایکانت
میں نواس کبھی نہ کرے۔ اور اتینت سمبھاشن بھی نہ کرے۔ اتینت سے ان کا
سوروپ اور ان کا چیشٹا نہ دیکھے۔ جو کچھ آپ سے کہنا واستھا ہووے۔
سو جیہ ومتی کر کے کہے۔ وانشٹ۔ اس سے کیا آیا۔ کہ شتی و بھیچارنی استری
والیشیا اور جیتنے ویشیا گامی دیہ استری گامی پرش ہیں۔ ان میں پرتیا دو
سمبھاشن دیکھنا ان کا سنگ بھی نہ کرے۔ اس پرکار کے دوشوں سے گرہستا
پرش بھرشٹ ہو جاتا ہے۔ کیونکہ یہ جو اندری گرام ارتھات من اور اتیندریاں
رہیں) یہ بڑے پربل ہیں۔ جو کوئی ودوان۔ اتھوا جتیندری۔ ویراگی رہیں)
وے بھی اس پرکار کے سنگوں سے بھرشٹ ہو جاتے ہیں۔ تو سادھارن جو
گرہست واسورکھ رہتے) وہ تو اوشیہ بھرشٹ ہی ہو جائیگا اس واسطے استری
اور پرش سادھارن دشٹ سنگوں سے بچے رہیں۔ اور استریوں کو اتینت
بندھن میں رکھتے ہیں یہ بھی بڑا بھرشٹ کام ہے۔ کیونکہ استریوں کو بڑا دکھ
ہوتا ہے۔

وسیا [illegible] تی استری اور ویشیا رہے) انکو بھی گتی کی بتائیں جائیں۔ کیونکہ ان کو بھی گھر نہیں ہوتی ہے۔ اور دیکھنا چاہیے۔ کہ مالی اور کھیتی کرنے والے لوگ اپنے باغ میں اور اپنے ہی کھیت میں برکش وا آن پوتے ہیں۔ اپنے کے باغ وا کھشیتر میں نہیں۔ یہ مورکھ بھی ہیں۔ تو بھی پرائے باغ وا کھیت میں کبھی کچھ نہیں بوتے اور جو لونڈے بازی کرتے ہیں۔ وے تو سوئر وا کوے کی بتائیں ہیں۔ کیونکہ جیسے سوئر وا کوے وشٹا سے بڑی پریتی رکھتے ہیں۔ اور [illegible] کبھی نہیں کرتے۔ ویسے وے بھی پرش وشٹا جس مارگ سے نکلتی ہے۔ اس مارگ میں بڑی پریتی رکھتے ہیں۔ اس سے انیا پرکار کے جو منش ہیں۔ وے مورکھ سے بڑھ کر ہیں۔ کہ ویرج جو سب انگوں سے اتم بنتا ہے۔ اسکو ویرتھ نشٹ کرتے ہیں۔ اور کیول پاپ ہی کماتے ہیں۔ جو یکتی سے ویرج کے رکھنے میں سکھ ہوتا ہے۔ اتنا سکھ لاکھ وقت استری کے سماگم سے کبھی نہیں ہوتا۔ اور جب ۲۴ وا ۳۶ وا ۴۴ وا ۴۸ برس تک برہمچریہ آشرم سے ویرج کی رکھشا کریں۔ پھر جب پورن بل ستری میں ہو جائے اور استری بھی برہمچریہ آشرم کر کے پورن یووتی ہو جاتی ہے۔ تب جوان دونوں کو ایک بار وشے بھوگ میں سکھ ہوتا ہے۔ سو بال اوستھا میں وواہ کرنے سے لاکھ وقت سماگم میں بھی سکھ نہیں ہوتا اور سنتان بھی روگ یکت۔ نشٹ بھرشٹ ہوتی ہیں۔ [illegible] برہمچریہ آشرم کرنے والے کے سنتان ہونگے۔ تو بڑے دھارمک ودوان [illegible] سشیل [illegible] ہونگے۔ اس سے مہابھارت [illegible] ہے۔ کہ برہمچریہ آشرم تھا وہ یا [illegible] دھارمک [illegible] سدا دھرم [illegible] رہے [illegible] اور تمام پرکار کے شبھ [illegible] ان کی [illegible] ادھیشٹ ہے۔ اور استری لوگوں کے [illegible]

[illegible] سنسکار [illegible] [illegible]

[illegible] ناری سم [illegible]

[illegible] ہے۔ اس کا یہ ابھپرائے ہے۔ کہ [illegible] ارتھات مد اور بھنگ آدک

اور سنیاسیوں کے وشے میں لکھا جائے گا۔

"اِتی سترمیہ۔ دیانند سرسوتی سوامی کرتے۔ ستیارتھ پرکاشے"

"سوبھاشا وِبھشتے۔ چترتھ۔ سمولاسا۔ سمپورنا"

سریشٹ پرشوں کا تو درشن بھی نہیں ہوتا۔ اور نیچ پرشوں سے بھرشٹ ہو
جاتی ہیں۔ دیکھنا چاہئے۔ کہ پرمیشور نے تو سب جیووں کو سوتنتر رچا ہے۔
اور ان کو منش لوگ بنا اپرادھ کے پرتنتر ارتھات بندھن میں رکھ دیتے
ہیں۔ وے بڑا پاپ کرتے ہیں۔ سو اس بات کو سجن لوگ کبھی نہ کریں۔ یہ رسم
مسلمانوں کے راج سے پرورت بھی ہے۔ آگے نہ تھی۔ کنتی۔ گندھاری
اور دروپدی آدک کی استریاں راج سبھا میں جہاں کہ راجہ لوگوں کی سبھا
ہوتی تھی۔ اور راتا سبھاسن کرتی تھیں۔ اپنے پتی کو پنکھا اور جل آدک
سے سیوا بھی کرتی تھیں۔ اور گارگی۔ میتریی اینا وک رشی لوگوں کی استریاں
بھی سبھا میں شاستر ارتھ کرتی تھیں۔ یہ بات مہابھارت اور بہدارنیک
اپنشد میں لکھی ہے۔ اس کو اوشیہ کرنا چاہئے۔ مسلمان لوگوں کا جب راج
ہوا تھا۔ تب جس کسی کی اچھی استری کو پکڑ لیتے۔ اور بھرشٹ کر دیتے تھے۔
اسی دن سے سریشٹ آریہ ورت دیش کے واسی لوگ استریوں کو گھر میں
رکھنے لگے۔ اور استریاں بھی گھر کے اوپر وستر رکھنے لگیں۔ سو اس بات
کو چھوڑ ہی دینا چاہئے۔ کیونکہ اس دیو ناپتی سوائے دکھ کے سکھ کچھ
نہیں۔ جیسے دکشنات لوگوں کی استریاں وستر دھارن کرتی ہیں۔ ویسا
ہی پہلے تھا۔ کیونکہ کبھی وستر اشدھ نہیں رہتا۔ سب دن جیسے پرشوں کے
وستر شدھ رہتے ہیں۔ ویسے استری لوگوں کے بھی شدھ رہتے ہیں۔ اس سے
اس پرکار کا وستر دھارن کرنا اچھا ہے۔ استری لوگوں کو پتی کی سیوا ہیں۔
اور تیرتھ کے استھان ہیں سماس یہ شستر۔ ان تینوں کی سیوا جو ہے۔ سو تی
اتم کرم ہے۔ اور اپنے گھر کا کاج اور دھن آدکوں کی رکشا کرتا اور سب
کشٹ میں پرسپر پریتی کا ہونا سب دن ودیا اور نانا پرکار کے شلپوں کی
اُنتی استری لوگ کریں۔ اور پرش لوگ بھی گھر میں کلہ نہ کریں۔ پرسپر پرسن
ہو کے رہنا یہی گرہست لوگوں کا بھاگ اور سکھ کی انتی ہے۔ یہ گرہست لوگوں
کی شکشا سنکشیپ سے لکھ دیا۔ اور جو وستار سے دیکھنا چاہئے۔ تو وید
آدک ستیہ شاستر اور منوسمرتی میں دیکھ لیوے۔ اس کے آگے ورن پرتھک

"سن تیاجیہ - گرامیام - آہارم سردم - چوپر یچھدم"
"پترے ششھایا - نکش - پیونم گچھے تسد ویووا" (۴)

گرامون کے جتنے پدارتھ ہیں ان سبھوں کو چھوڑ دے اور سرشیٹ وستر آدک بھی چھوڑ دے - ارتھات زواہ مانزے جائے اس کو بھی چھوڑ دے۔ بن میں جاکے اپنی استری کو پتر کے پاس رکھ دے - اتھوا استری جو کہے کہ سیوا کے واسطے میں چلونگی - تو سنگ میں لے کے بن کو دونوں جائیں - جو استری کہے - کہ میں پتروں کے پاس رہونگی - تو اس کو چھوڑ کے اکیلا ہی جائے۔

"اگنی ہوترم - سمادایہ - گرہیم چاگنی پریچھدم"
"گراما دارنیم - نہ سرتیا - نو سو نیتہ اندریا"

اگنی ہوتر کی سب سامگری ارتھات کنڈ اور پاتر آدکوں کو لے کے گرام سے نکل کے جتندریہ ہوکے بن میں باس کرے۔

"ور وا منیہ - نیز ودھ - ودھیرم - میدھیے - شاک مول - پھلین وا"
"ایتانیو - مہایگیان - نروپیہ ودھی پورکم" (۵)

مونینّی نام انسوں کے وندوہ جوان سوانک - چاول جو کہ بن میں بنا بوئے ہوتے ہیں - ودے میدھیہ ہوتے ہیں - ارتھات جو پتر ودھ کرنے والے ہیں ان سے آدک جو کہ پتر اور پشپ مول نام کند جو کہ بھومی میں سے نکلتے ہیں۔ اور پھل ان میں سے پوروکت پانچ مہایگیوں کو ودھی پوروک نیتہ کرے۔

"ولبست چرم - چیرم - واساییم - ستایات - پرگے تتھا"
"جٹاشچ - بھریا - بانیتم - شمشر و لومن کھانچ" (۶)

رگ چرم اتھوا چیر جو کہ برکھشوں کے چھال سے ہوتا ہے - اس کو دھارن کرے۔ شریر کی رکھشا کے واسطے سائینگ کال اور پراتہ کال دو بار سنان کرے۔ جٹا داڑھی - موچھ لوم اور ناخن ہمیشہ دھارن کرے - ارتھات گرہاشرم میں ان کا دھارن کرنا چاہئے - سو ہی لکھا ہے۔

"ور کبشانتہ ..."

پانچواں سمولاس

"اتھ - وان پرستھ - سنیاس - ودھی - وکشیاما"

"برہم چریہ - آشرم - سماپیا - گرہی بھویت"
"گرہی بھوتوا - ونی بھویت - ونی بھوتوا - پرورجیت"

یہ برہدارنیک اپنشد کی شرتی ہے - اس کا ارتھ یہ ہے - کہ برہم چریہ آشرم ارتھات تعلیم دشت ودیاؤں کو پڑھ کے پھر گرہ آشرمی ہوئے - پھر بان پرستھ ہوئے - اور بان پرستھ ہو کے سنیاسی ہوئے - ایسا کرم ہے - کہ اس میں جتنے اشلوک لکھینگے - وے سب منوسمرتی ری کے بچان سے اس کے آگے ایسا چنہ لکھ دینگے۔

"ایوم - گرہ آشرمے - استھتوا - ودھی وتسناتکہ - دوج"
"ونے - بیتو - نیاتو بیتھا - ودو جتیندریہ" (۱)

اسی پرکار سے ودھی وت سے گرہ آشرم میں رہ کے سناتک ودوج ارتھات ودیا والے برہمن - کھشتریہ - اور ویش - یہ تینوں بان پرستھ ہوں - سو بن میں جاکے باس کریں - بچار نیچے کرکے اور جتیندریہ ہوکے سوکس یہ بان پرستھ ہوئے۔ کہ

"گرہستھ - ستو یدا - پشیت - بلیہ لیتا تمنا"
"آپتیے - وچا بیتم - تدارنیم - سماشریت" (۲)

جب گرہستھ ارتھات شریر کا چرم ڈھیلا ہو جائے - اپت نام کیش سفید ہو جائیں اور اس کا پتر برہم چریہ سے سب ودیاؤں کو پڑھ کے وواہ کر لے وے یہ جب پتر کا بھی پتر ہوئے - تب وہ گرہستھی بن کو چلا جائے۔

کوٹ کوٹ کے پھل آدکوں کو کھاوے ۔ دنت اُلکھنگ تام دانت تو موسل کی نیائیں اور مکھ او کھل کی نیائیں ۔ ویسے ہی ہاتھ سے پھل آدک لیکے مکھ اور دانتوں سے کھالیوے ۔

"سدیا۔ پرکھشال۔ کو والیا۔ تماسنچیہ کو پوا"

"شراماسن۔ چیو واسیا استماچیہ ایووا" منو ۱۲

ایک تو یہ دیکھنا ہے کہ جتنے سے اپنا نرواہ ہوئے اتنا ہی لے آوے ۔ دوسرے دن کے واسطے نہ رکھے ۔ دوسری یہ دیکھنا ۔ کہ ماس بھر کے واسطے پھل آدکوں کا سنچیہ کرلیوے ۔ اٹھوا چھ ماس پرینت کا سنچیہ کرلیوے یہ تیسری دیکھشا ہے ۔ چوتھی دیکھشا یہ ہے کہ سال بھر کا سنچیہ کرے اتیادک بہت دان پرستھ کے واسطے برت لکھے ہیں ۔

"گریشمے پنچ ۔ تپاستو ۔ ورشیسو دابھرا وکاشکا"

"آدرواساستو ۔ ہیمنتے کرم سو بر دھیم اسیا" منو ۱۴

گریشم نام ویشاکھ جیشٹھ میں جب سوریہ دس گھنٹہ کے اوپر آوے تب چاروں دشاؤں میں اگنی کرے ۔ آپ بیچ میں بیٹھے جب تک تین نہ بجے ۔ تب تک اور ورشا کال یعنی ساون میں بیٹھے اور اپنے اوپر چھایا کچھ نہ رہے ۔ شیت کال میں گیلے وستر دھارن کرے اتیادک پرکاروں سے آتینت اوگر تپ کرے ۔ کیونکہ بنا تپ انتش کرن شدھ نہیں ہوتا اور اندریوں کا جے بھی نہیں ہوتا ۔ اس سے اوشیہ تپ کرنا چاہئے ۔

"اگنی ۔ نامن رنیا ناں سمارو پیہ یتھا ودھی"

"اگنی ۔ کمیتا سیا مونر مول پھلا شنا" ۱۴

جب تپ سے من اور اندریاں سب وش بھوت ہو جائیں تب "اگنی ۔ آہونی ۔ گارہپتیا ۔ راکھشانت ۔ سبھیہ اور آوستھا" یہ پانچ پرکار کا اگنی ہوتا ہے ۔ اور دیتیان ارنفات ۔ اشٹیوں کی ساگری اور اگنی ہوتر کی ساگری ان کی واہیہ کریا کو چھوڑ دے کیونکہ جتنے واہیہ کریا ہیں وے من کی شدھی کے لیے ہیں ۔ سو جب من شدھ ہو جائے ۔ تب اسکے کرنے کا کچھ پریوجن نہیں ۔ کنتو کیول بھیتر کی جو کریا

"اوروتی منبشہات - کھشتر - بندصور چتر ورشیت وشا" (۶)

سولہ برس میں براہمن - بائیس برس میں کھشتریہ - چوبیس برس میں ویش اور شودر بھی داڑھی مونچھ اور سکھا بھی نہ رکھیں - اس سے بہاں وان پرستھ کے واسطے دھارن کہا -

"ویدبھکشیات بیتو وریات - والم بھکشاپخ نکلتیتا"

"اموال - پھل - بھکشا - بھرچیئے - واسٹر ماگتان" (۷)

جو آپ بھکشن کرے - اسی سے پانچ مہا یگیہ سار رتھیہ کے ازکول کرے - جل - مول نام کند پھل اور بھکشا ان سے اپنے آشرم میں کوئی اتھتی آوے اس کا بھی ستکار کرے -

"سوادھیائیں - تیکتا - سیادانتو میترا - سماتیا"

"داتانیتر مناداتا - سرو بھوتا نکم پکا - " منو ۸

سوادھیائے ارتھات شاستر کے وچار اتھوا پوگا بھیاس میں نتیہ لیکت ہوئے اور داتت نام اورتاسے سب اندریوں کو جیتے سب سے منتر تا رکھے - سماہت نام سرشیر اور چت کا سماودھان رکھے - اپدھیہ کرم کا بھی سما دھان رکھے نت اوروں کو دیوے - آپ کسی سے نہ لیوے - اور سب جیووں کے اوپر کرپا رکھے - ہکشیش آوک بھی تھاوت کرے -

"نہ پھال کرشٹم - یشنی یاوُت - سرلیشتم پی کینچت"

"نہ گرام جاتا نیور - توپی مولاپخ - پھلاپخ"

پھال کرشٹ ارتھات ہل کے جوتنے سے کھیتر میں جو کچھ ہوتا ہے - اس کو بھی نہ گرہن کرے - اور کھیت اور کھیان میں چھوٹا بھیا جوان رہے) اس کا بھی گرہن نہ کرے - اور جو گرام کے مول وپھل ہیں ان کو بھی گرہن کبھی نہ کرے

"اگنی ہکاسش - نزواتکا لیکو بھوگیوا"

"استم کٹو بھو یہ ما پیدنتو کھ لکو پیوا" منو ۱۱

اگنی ہکاسشن ارتھات اگنی میں پکا کے کھاوے - کالپک بھوگ ارتھات جو آپ سے پرکھشودرہیں بھیل پکے ... ان کو کھاوے ... - اشم کوٹ ارتھات پاشان سے

کوٹ کوٹ کے پھل آدکوں کو کھاوے۔ دنت الکھنگ تام وانت توسل کی نیائیں اور مکھ او کھل کی نیائیں۔ ویسے ہی ہاتھ سے پھل آدک سے کے مکھ اور دانتوں سے کھالیوے۔

"سدیا- پرکھشال- کو والیا- تماسنچیہ کو پرا"

"شزاماسن- چیو واسیا لتماتیچ ایووا" منو ۱۲

ایک تو یہ دکھیشا ہے کہ جتنے سے اپنا نرواہ ہوئے اتنا ہی لے آوے۔ دوسرے دن کے واسطے نہ رکھے۔ دوسری یہ دکھیشا- کہ ماس بھر کے واسطے پھل آدکوں کا سنچیہ کرلیوے۔ اتھوا چھ ماس پرنیت کا سنچیہ کرلیوے یہ تیسری دیکشا ہے۔ چوتھی دکھیشا یہ ہے کہ سال بھر کا سنچیہ کرے اتیادک بہت وان پرستھ کے واسطے برت لکھے ہیں۔

"گریشمے پنچ- تپاستو- ورشھ سو وابھراو کا شکا"

"آدرواساستو- ہیمنتے کرم سوبر دھیم اسیا" منو

گریشم نام ویشاکھ جیشٹھ میں جب سورج دس گھنٹہ کے اوپر آوے تب چاروں دشاؤں میں اگنی کرے۔ آپ بیچ میں بیٹھے جب تک تین نہ بجے۔ تب تک اور ورشا کال میں میدان میں بیٹھے اور اپنے اوپر چھایا کچھ نہ رہے۔ شیت کال میں گیلے وستر دھارن کرے اتیادک پرکاروں سے آنیت اوگرتپ کرے۔ کیونکہ بنا تپ انتش کرن شدھ نہیں ہوتا اور اندریوں کا جے بھی نہیں ہوتا۔ اس سے اوشیہ تپ کرنا چاہئے۔

"اگنی- نامتن رتیا ناں سمارو پیہ یتھا ودھی"

"انگز- کمیتا سیا منوز مول پھلاشنا" ۱۴

جب تپ سے من اور اندریاں سب وش میں بھوت ہو جائیں تب "اگنی- آہونی- گارہ پتیا- راکھشات- سبھہ اور آودستھا" یہ پانچ ہر کار کا اگنی ہوتا ہے۔ اور دیتیان ارتفات- اشٹیوں کی ساگری اور اگنی ہوتر کی ساگری ان کی واہیہ کریا کو چھوڑ دے کیونکہ جتنے واہیہ کریا ہیں وے من کی شدھی کے لیے ہیں۔ سو جب من شدھ ہو جائے۔ تب انکے کرنے کا کچھ پریوجن نہیں۔ کنتو کیول بھیتر کی جو کریا

"اردوتی عنشہات۔ کھشتر۔ بندھورچتر۔ ورشیت وشا" (۶)

سولہ برس میں براہمن۔ بائیس برس میں کھشتریہ۔ چوبیس برس میں ویش اور شودر بھی داڑھی مونچھ اور مکھ کبھی نہ رکھیں۔ اس سے یہاں وان پرستھ کے واسطے دھارن کہا۔

"یدبھکھشیات بتیتو وریات۔ والم بھکشانج نشکتیتا"

"اسول۔ پھل۔ بھکشا۔ بھرچینئے۔ واشرم ماگتان" (۷)

جو آپ بھکشن کرے۔ اسی سے پانچ مہا یگیہ سادھنیہ کے انوکول کرے۔ جل۔ مول نام کند پھل اور بھکشا ان سے اپنے آشرم میں کوئی اتتھی آوے اس کا بھی ستکار کرے۔

"سواوھیائیں۔ تیکتا۔ سیاوانتو میترا۔ سماتیا"

"وتانیتر مناوتا۔ سروبھوتانکم پکا۔" منو ۸

سواوھیائے ارتھات شاستر کے وچار اتھوا اپوگا بھیاس میں نتیہ یکیت ہوئے اور وانت نام اوارتا سے سب اندریوں کو جیتے سب سے متر تا رکھے۔ سماہت نام سُریر اور چیت کا سمادھان رکھے۔ اپدھیہ کرم کا بھی سمادھان رکھے نت اوروں کو دیوے۔ آپ کسی سے نہ لیوے۔ اور سب جیوتوں کے اوپر کرپا رکھے۔ پکشیش آوک بھی عقادت کرے۔

"نہ پھال کرشٹم۔ یشنی یاوُت۔ سرلیشم پی کینپت"

"ونہ گرام جاتانیور۔ توپی مولانج۔ بھلانج"

پھال کرشٹ ارتھات ہل کے جوتنے سے کھشیتر میں جو کچھ ہوتا ہے۔ اس کو کبھی نہ گرہن کرے۔ اور کھیت اور کھلیان میں چھوٹا بھیا جران رہے) اس کا بھی گرہن نہ کرے۔ اور جو گرام کے مول و پھل ہیں ان کو کبھی گرہن کبھی نہ کرے

"اگنی پکاسش۔ نزواتکا پکو بھوگیجوا"

"استم کٹو بھو بدما پیدنتو ٹوکھ لکو بیوا" منو ۱۱

اگنی پکاشن ارتھات اگنی میں پکا کے کھاوے۔ کالیک بھوگ ارتھات جو م پسے برکھشوں پھل ... پکو ... واپنر ... ان کو کھاوے۔ اشم کوشٹ ارتھات پاشان سے

"ودیا-تپو- ودھیارتھم-شریر سیج شدیتی" منو ۱۹

ان دکھشاؤں کو اوسانیہ دکھشاؤں کو بھی بن میں رہتا ہوا وہ بان پرستھ سیون کرے - ناناں پرکار کی جو اپنشدوں کی شرتی ہے۔ ان کو آتم گیان ارتھات برہم ودیا کے واسطے نتیہ وچارے۔ رشیوں نے ارتھات یتھاوت وید کے منتروں کے ارتھ جاننے والے اور برہمنوں نے ارتھات - برہم ودیا کے جاننے والوں نے اور گرہستھوں نے ارتھات پورن ودیا والے دھرماتماؤں نے جن شرتیوں کا سیون کیا ہوئے- ان کو نتیہ یوگا بھیاس اور گیان درشٹی سے وچار کریں- کیونکہ ودیا ارتھات برہم ودیا اور تپ ارتھات یوگ سدھی انکی بردھی کے اور شریر کی شدھی کے واسطے ارتھات وشش اتر ہاں پانچ پران - من - بدھی چت اور اہنکار ان اپنی تتووں کے ملنے سے لنگ شریر ہوتا ہے - اس کی شدھی کے واسطے

"آسان - مہار تیجر پانام - نیکیتو - نیاست - مہات برہم"

"وویت شوک - بھیو - وپرو - برہم یو کے ہیتے" (منو ۲۰)

ان مہارشیوں کی کریاؤں کے مدھیہ کسی کریا کو کر کے شریر چھوٹ جائے تو بھی وہ وہ وان شوک سے آدک دکھوں سے نیوٹ کے برہم لوک ارتھات پرمیشور کی پراپتی اتھوا اوتم درگ کی پراپتی اوسے ہوتی ہے-

"وسے شوپ - وپرتیہ - وترتی یہ بھاگ یا یوست"

"چتو رتھم یشو بھاگم تیکتو اسنگا نیاس پیرچیت" منو ۱۴

اس پرکار سے وان پرستھ آشرم کو یتھاوت آیو کے تیسرے بھاگ کو سماپت پرنیتہ بنوں میں وہاں کر کے جب آیو کا چترتھ بھاگ ارتھات ستر ورش کے اوپر آیو کے چتورتھ بھاگ میں سب سنگوں کا ارتھات استری پتر وغیرہ کو سنکھا آدک کو چھوڑ کے پرور اشت ارتھات سب دنیا بھر میں بھرمن کرے - کسی پدارتھ میں موہ د کچھپات بھی نہ کرے وہ استری - اپنے پتروں کے پاس چلی جائے - اتھوا ان میں بیاہ کے بیچ رہے-

اس میں کوئی شنکا کرے - کہ گرہستھ آشرم کو جیتوں کے چھوڑنے سے کیا ہوتا ہے- ارتھات ان کو نہ چھوڑنا چاہئے - اتر اچھا گرہستھ آدک چیزوں کے

ارتھات پرگابھیاس اور چار اکاؤں ہی کرے۔

"اپرین سکھار تھے شٹر برہم چاری دھر اسشیا"

"شرمیشم ۔ سشیچو برکھش مول نکمتن"

منتر ودانڈریوں کے سکھ کی کچھ اچھیا نہ کرے۔ کنتو ان کا تیاگ ہی کرے اور برہم چاری رہے ارتھات اپنی استری سنگ میں بھی ہوئے۔ توبھی اس سے سنگ کبھی نہ کرے۔ کنتو استری نزبن میں سیوا کے واسطے ہی ہے اور بھومی میں شین کرے۔ شرن ارتھات جہاں جہاں رہے اٹھا بیٹھے اس میں مماکر یہ میرا ہی ہے ایسا ابھمان کبھی نہ کرے۔ کینچ وہاں سے کوئی اٹھا دے۔ تو آپ تھکے چلا جائے۔ دوسری جگہ جا کے بیٹھے۔ گرووشا آرک کچھ بھی نہ کرے۔ کنتو پرسن ہی رہے۔

"تاپسے ۔ شوپر ۔ وپریشو ۔ یا تزکم ۔ بھیکھش مارییت"

"گرو میدھی شرچانہ شر دو بجے متو بنواستی شو" ١٦

بن میں اپنے جتنے بان پرستھ لوگ ہوں۔ ان سے اپنے نرواہ ماتر بھکھشا کرے اودھک نہیں۔ اتھوا براہمن کھشتری اور ویش یہ تینوں گرہ آشرمی بن میں رہتے ہوں ان سے اپنے نرواہ ماتر بھکشا لے۔

"گراما ۔ واودتیا ۔ ماشرنیا ۔ وشنوا گرا نو بوسن"

"پرتی گرہا چھٹے بنتو ۔ پاتروین ۔ ناشک لیوا"

جب وردھ جتندریہ ہو جائے۔ توبھی بن میں رہے۔ پرنتو کبھی کبھی گرام میں چلا آوے۔ بھکھشا کرنے کے واسطے۔ اپنے دو ہاتھ وایک ہاتھ میں جو گرہستوں کے گھر میں ان بھیار ہوئے۔ اس کو پرتی سے جتنا کوئی دیوے آتنا لیوے۔ پھر آٹھ گراس ماتر لے۔ پھر اس کو لے کے بن میں چلا جائے۔ جہاں کہ جل ہوئے۔ وہاں بیٹھ کے آٹھ گراس کھاوے۔ اودھک نہیں۔

"اتیاشچ ۔ انیاشچ ۔ سیوے ندیکشا دپ دولے وسن"

"ودھاشچ اونشد پرام سنسدھتے شرتی" "منو"

"رشی ۔ بھر برہمنے شم وگرہستے ایسیوتا"

سے پریتی کا نہ کرنا اور دھناوؤں کی استتی نہ کرنا۔ ان سب باتوں کا جو چھوڑنا اس کا نام وتیشنا کا تیاگ ہے۔ پوترییشنا ارتھات اپنے پوتروں میں موہ کا کرنا۔ وا جیسے سیوک لوگ ہیں اُن سے موہ ارتھات پریتی کرنا اور اُن کے سکھ میں ہرش کا ہونا۔ اور انکے دکھ میں شوک کا ہونا۔ اس کا پترییشنا نام ہے۔

ایشنانام اچھیا کا تین پدارتھوں میں ہونا۔ اِن تینوں ایشناؤں سے جو بدھ نہیں ہے۔ وہی سنیاسی ہوتا ہے۔ اور پکش پات بھی سنیاسی یتھاوت ہوتا ہے۔ کیونکہ جتنے برہم چاری۔ گرہست اور وان پرستھ ہیں۔ ان کو بہت وہاروں کے ہونے سے بدھیمان ہونے۔ تو بھی ہے۔ شنکا اور لجیا کچھ کسی وہار میں رہتی ہی ہے۔ اور جو سنیاسی ہوتا ہے۔ اس کو کسی سنسار سمبندھی وہار کا کرنا ہو شک نہیں وکسی منش سے شنکا۔ لجیا ہے۔ اور پکش پات کبھی نہیں ہوتا۔

"آشرم۔ ماد اشرم۔ گتوا ہت۔ ہو مو جتندریہ"

"بھکھشا ولی۔ پریشرنتا۔ پربجنیو۔ تیہ بردھتے" منو ۲۲

آشرم سے آشرم کو جاکے ارتھات کرم سے برہم چریہ آشرم آدک تینوں کو کرکے یتھاوت اگنی ہوتر آدک یگیوں کو کرکے جتندریہ جب ہو جائے بھکھشا ویدے اور بلی ارتھات بلی وشو دیو کرکے پریشرانت اتینت شرم یکت جب ہوئے تب سنیاس لے۔ تو اس کا سنیاس یتھاوت بڑھتا جائے کھنڈت نہ ہوئے۔

"رِناتی۔ ترینیا۔ پاکرتیا۔ منو سو کھشے۔ نہ ولیشیت"

"انیا۔ کرتبا۔ موکھش۔ انتو۔ سیوماکر جتیہ دھا منو ۲۳

یعنی رِن ارتھات رشی۔ پتری اور دیو رن اِن کو کرکے موکھش کے واسطے سنیاس میں چت پر وشٹ کرے۔ اور اِن تینوں کو نہ کرکے جو سنیاس کی اچھیا کرتا ہے۔ سو نیچے گر پڑتا ہے۔ اس کو موکھش نہیں پراپت ہوتا۔ وے کون تین رن ہیں۔

"ادھیتیہ۔ ودھو ویدان۔ پترا۔ نوتیا۔ دیا۔ دھرمتا"

"اشٹوا ج۔ شکتتو یگیے۔ رمنو۔ موکھشے نویشتے" منو ۲۴

رکھنے سے کیا ہوتا ہے۔ پوروپکش یگیوپویت آدکون سے دوج دیکھ پڑتا ہے۔ اور ودیا کے چنہہ سے ودیا کی پریکشا بھی ہوتی ہے۔ آتر کر جب سنسار کے ویوہار اور اگنی ہوتر آدک واہیہ کریا جن میں آپویت۔ نویت۔ اور پراچیناویت یگیوپویت سے کریا کرے ہوتی ہیں۔ ان اگنی ہوتر ادا ہیہ کریاؤں کو تو چھوڑ دیا اور کہیں پرتشٹھا ودیا سے کرانی اس کی نہیں۔ پھر یگیوپویت آدک کا رکھنا اس کو ویرتھ ہی ہے اس میں یہ پرمان ہے۔

"پرجاپتیام ۔ نرودھئے شٹم ۔ تیام ۔ سروویدسنگتبا براہمنا پروبرجیت"

یہ یجرویدکے براہمن کی شرتی ہے۔ اس کا یہ ابھپرائے ہے۔ کہ پرجا پتیہ اشٹی کو کرکے اس میں سروویدسو بدھ سبھی لابھے۔ جو جو یگیوپویت آدک واہیہ چنہہ پراپت ہوئے تھے۔ ان سبھوں کو ہتوا نام نیکتو ارتھات چھوڑکے براہمن ودیا گیان دان تپا ویراگ ۔ اپتادی گن والا پریورجیت ۔ پرتیا ۔ سروتا ۔ پرجیت سب سنسار کے بندھنوں سے مکت ہوکے سنیاسی ہو جائے۔

"لوکے کھشنا۔ یاشچ وتیئے کھشنا۔ یاسچ پترے کھشنا۔ یاشچ وتھا یا پیا بھکشا چریم چرنتیا"

یہ برہدارنیک اپنشد کی شرتی ہے اس کا یہ ابھپرائے ہے۔ کہ لوکیشنا ارتھات لوک کی جس نندا کرے وہ استتی کرے اور پرتشٹھا کرے تو بھی جس کے چت میں کچھ ہرش اور شوک ہوئے۔ اور جتنے لوک کے وشے بھوگ ہیں استری۔ دھن۔ ہستی۔ اشو۔ چندن آدک ان سے اتھ کے ارتھات ان کو تچھ جانکے جیسے ہرش شوکمک کے دینے والے ہیں۔ ویسے بھاوت سچ کے ستیہ دھرم اور مکتی ارتھات سب دکھوں کی نورتی اور پرمیشور کی پراپتی ان میں استھر ہوکے آنند میں رہے۔ اور کسی کا پکش پات اتھوا کسی سے بھے کبھی نہ کرے۔ وتیشنا ارتھات دھن کی اچھیا اور دھن کی پراپتی میں پریتن اور لوبھ۔ کہ مجھ کو دھن ادھک ہوئے اور جتنے دھنادیہ ہیں ان سے دھن پراپتی کے واسطے بہت پریتی کرے۔ دوریہ کو چھا پدارتھ جان کے سنچے کرنا اور ودوانوں سے دھن کے نہیں ہونے

پانچ اگنیوں کو آتما میں سماروپن کر کے براہمن ارتھات وِدوان وان پرستھ کبھی نہ کرے۔ ارتھات گرہ آشرم ہی سے سنیاس لے لیوے۔

"یہ وِدوانسہ سروبھوتے بھیا۔ پرپر جنتیا بھیم کرا ہت"

"رستیہ۔ تیجوم۔ یا لوکا۔ بھو تیتی برہم واونا" منو ۲۷

جو سب بھوتوں کو ابھے دان ارتھات برہم وِدیا وان دے کے گھر سے ہی سنیاس لیتا ہے رشی کو تیجومے لوک پراپت ہوتا ہے۔ ارتھات پرمیشور ہی پراپت ہوتے ہیں۔ پھر کبھی جنم مرن میں وہ پرشش نہیں آتا۔ سدا آنند میں ہی پرمیشور کو پراپت ہوکے رہتا ہے۔

"وم اگرادر بھی۔ نشکرانت۔ پوترو۔ پلی۔ چیتو مونا"

"سمیو ڈھے۔ بشو۔ کامے شو۔ نرنکھیشا پر برجیت" منو ۲۸

اگر ارتھات برہم چریہ آشرم سے بھی سنیاس لیلے پرنتو ابھیش کرانت جب انتر مکھ من ہو جائے۔ کہ وشے سیوا کی اچھیا تھوڑی بھی نہ ہوئے اور پوترگنوں سے ارتھات شم دم آدکوں سے اپ چت نام جب یکت ہوئے۔ اور مون ارتھات منن شیل ستیہ ستیہ وچار والا ہوئے اور سب کاموں کو جیت لے کوئی کام آسکے من کو ادھرم میں نہ لگا سکے۔ اسمند جیت ہوئے نرپکھیش کسی سنسار کے پدارتھ کی سوائے پرمیشور کی پراپتی کے اپکھیشا نہ ہوئے تب برہم چریہ آشرم سے بھی سنیاس لیوے تو بھی کچھ دوش نہیں۔ اس میں شرتیوں کا بھی پرمان ہے۔

"یہ بریہ۔ درجیت۔ تد ہر یو۔ پربرجیت۔"

"ونادو۔ واگر ہا دو۔ وا۔ برہم چرید۔ دیو۔ پر برجیت"

یہ یجروید کے براہمن کی شرتی ہے۔ اس کا یہ ابھپرائے ہے۔ کہ جس دن پورن ویراگیہ ہوئے۔ اسی دن سنیاسی ہو جائے۔ بان پرستھ آشرم اتھوا گرہ آشرم سے اور جب پورن ودیا اور پورن ویراگیہ اور پورن گیان اور وشے بھوگ کی اچھیا کچھ بھی نہ ہوئے تو برہم چریہ آشرم سے ہی سنیاس لے لیوے۔ تو بھی کچھ دوش نہیں۔ پورو پکھیش۔ یہ بات پرمیشور کی اگیا سے ورودھ ہے۔ کیونکہ پرمیشور کا ابھپرائے منشیوں کی بڑھتی کرنے کا دیکھا جاتا ہے۔ اور پرجا کی پالنا

پڑھوت ارتھات اوکت پرکار سے برہمچریہ آشرم کو کرکے سب ویدوں کو پڑھے ارتھ سہت اور انگ اوپانگ وید اور بھی شاستر سہت پڑھے۔ پھر پڑھ کے بچارت پڑھاوے۔ کیونکہ ودیا کا لوپ اس پرکار سے کبھی نہیں ہوگا یہ پرتھم رشی رن ہے۔ اس میں جب پد ... سمبھو پاسن میں جا رہے لینا۔ سب منشوں کے اوپر یہ پرمیشور کی آگیا ہے کہ برہمچریہ آشرم ... ودیا کو پڑھنا اور پڑھانا۔ اس کے بنا سب آشرم نشٹ ہیں۔ جیسے کہ سوتر کے بنا ہر ایک نشٹ ہو جاتا ہے۔ اوکت پرکار سے پتروں کو سناتن دھرم کی ودیا پڑھنے اور پڑھانے کی کرے۔ اپنی کہنیا اتھوا اپنا پتر ودیا کے بنا کبھی نہ رہے۔ سب منشیہ گن والے ہوویں۔ ایسا کرم ماتا پتا کو کرنا اچت ہے۔ اور جو اپنے سنتانوں کو مرکھ گن والے نہ کریں گے تو ان ماتا پتاؤں نے بالک کو جیسے مار ڈالا۔ پھر مارنا تو اچھا پرنتو مورکھ رکھنا اچھا نہیں۔ اس میں اوکت پرکار سے ترپن اور سرادھ بھی جان لیں۔ یہ دوسرا پتری رن ہے۔ پھر گرہاشرم میں بچارت اگنی ہوتر آدکوں کا انشٹھان کرے۔ جس سے کہ سب سنسار کا اپکار ہوتا ہے۔ اس سے اسکا بھی بڑا اپکار ہے ارتھات جس سے سکھ پاتا ہے۔ سو ان تین رنوں کو اتار کے موکھش ارتھات سنیاس کرنے میں چت دیویں۔ انیتھا نہیں۔

”ادھیتیہ ودھی وودیان - پترانتپادیہ دھرمت - تھاستان“
”اشٹوا چ شکتیتو یگیہ - منو موکھشے نویشیت“ منو ۲۵

دوج ارتھات براہمن کھشتری ویشیہ ویدوں کو نہ پڑھ کے بچارت دھرموں سے پتروں کا اتپادن بھی نہ کریں۔ اگنی ہوتر آدک یگیہ بھی نہ کریں پھر جو موکھش ارتھات سنیاس کی اچھیا کرے سنیاس تو اس کا نہ ہوگا۔ کنتو سنسار میں ہی گر پڑے گا۔ ایک بات تو سنیاس کے کرم کی ہوگئی۔ دوسری یہ بات ہے کہ

”پرجاپتیام - نروپیشٹم - سرو ویدس - سدا کشنام“
”آتمنیاگنی - سماروپیہ - براہمنا - پربرجیگرہات“ منو ۲۶

پرجاپتی اشٹ کا سب بچار تھ نروپن کرکے اس میں سرو ویدس ارتھات یگیہ پروپت آدک جتنے چنیہ پراپت ہوئے تھے۔ ان کو دکھشنا میں دیکے اور پورو وکت

سنسار کے ووہار کیسے کرے گا۔ کبھی نہ کرے گا۔ سنسار کے جنوں سے کچھ پریوجن نہ ہونے سے سب کے مکھیہ پرستیہ ہی کہے گا۔ اپنے سامنے جیسا راجہ ویسی ہی پرجا کو سمجھے گا۔ اس واسطے جس پرش کو مردیا۔ گیان ویراگیہ پورن جتیندریا ہو اور وشے بھوگ کی اچھیا نہ ہوئے۔ اسی کو سنیاس لینا اوچت ہے۔ انیہ کو نہیں۔ جیسے کہ آج کل آریہ ورت دیش میں بہت سے سمپردائی لوگ ہو گئے ہیں۔ وے کیول دھورتتا سے پرایا دھن ہرن کر لیتے ہیں۔ اور پرائی استری کو بھرشٹ کر دیتے ہیں۔ اور سورکھتا تھا پکش پات کے ہونے سے متھیا اپدیش کر کے منشوں کی بدھی نشٹ کر دیتے ہیں اور ادھرم میں پرورت کرا دیتے ہیں۔ اس سے ان کا تو بندھ ہی ہونا اوچت ہے۔ کیونکہ انکے ہونے سے سنسار کا بہت اپکار ہوتا ہے۔

"کپالم۔ ورکھش۔ مولانی۔ کوچیلم۔ سہایتا"
"ورستاچیئی۔ سروسمے۔ تن مکتیا۔ لکھشنم" منو ۴۹

کپال ارتھات بھکشا پاتر برکھش کی جڑمیں نواس اور کوتست وستر اور سب کے اوپر سم بدھی نہ کسی سے پریتی اور نہ کسی سے ویر یہ مکت پرش ارتھات سنیاسی کے لکھشن ہے۔

"نابھی نندیت۔ مرنم۔ نابھی نندیت جیوتم"
"کال۔ میو۔ پرتیکھشیت۔ نردیشم۔ بھرتکو یتھا" منو۔ ۴۴

جو سنیاسی ہوئے وہ مرنے و جینے میں شوک و ہرش نہ کرے کنتو کال کی پرتیکھشا کیا کرے۔ جب مرن سمے آوے تب شریر چھوڑ دے۔ شریر سے وہ کچھ نہ کرے۔ جیسا کہ چھوٹا نوکر سوامی کی آگیا جب ہوتی ہے۔ تبھی وہ کام کرنے لگتا ہے۔ جہاں کے تہاں چلا جاتا ہے۔ اور سنیاسی کسی پدارتھ سے سوائے پرمیشور کے موہ و پریتی نہ کرے۔

"درشٹی۔ پوتم۔ نیسیت۔ پادم۔ وستر پوتم۔ جلم۔ پبیت"

"ستیہ پوتام۔ وید واچم۔ منا پوتم۔ سما چریت" منو۔ ۴۶

میں نہیں۔ جو کوئی سنیاس لیگا۔ سو وواہ نہ کرے گا۔ اس سے سنسار کی بردھی نہ ہوگی۔ اس واسطے سنیاس کا لینا اوچت نہیں۔ جب تک جیسے تب تک گرہستھ آشرم میں رہ کے سنسار کے ووہار اور شلپ ودیاؤں کو اُنتی کرے اس سے سنیاس کا کرنا اُچت نہیں۔ کنتو برہمچریہ آشرم سے ودیا پڑھ کے گرہ آشرم ہی میں رہنا اوچت ہے۔ اوتر:۔ ایسا کہنا اوچت نہیں۔ کیونکہ برہمچریہ آشرم نہ ہوگا تو ودیا کی اُنتی نہ ہوگی اور گرہ آشرم نہ کرنے سے آگے منشیہ کی اتپتی سنسار کا ووہار یہ سب نشٹ ہو جائیں گے۔ اور بان پرستھ کے نہ ہونے سے من بھی شدھ نہ ہوگا۔ اور سنیاس کے نہ ہونے سے سنپُرن ودیا اور ستیہ اپدیش کی اُنتی نہ ہوگی۔ پاکھنڈ اور ادھرم کا کھنڈن بھی نہ ہوگا۔ اس سے سنسار کی اُنتی کا ناش ہوگا۔ کیونکہ گیان کی بردھی ہونے سے سب سکھوں کی بردھی ہوتی ہے۔ انیتھا نہیں۔ اس میں دیکھنا چاہئے۔ کہ برہمچاری کو پڑھنے سے رات دن اوکاش ہی نہیں۔ اتنا اور گرہستھ کو بھی بہت ووہار کے ہونے سے چت چنچل ہی رہتا ہے اور بان پرستھ کا تپ میں ہی چت رہتا ہے۔ اور کچھ وچار بھی ہوتا ہے جو سنیاسی ہوگا وہ بچار کے بنا انیہ ووہار میں نہیں رہے گا۔ اس سے پرمتوی سے لے کے پرمیشور پرینت پدارتھوں کا یتھارتھ وچار کر کے اوروں کو بھی اپدیش کرے گا۔ سب دیشوں میں بھرمن کرے گا۔ اس سے سب دیشوں کے منشیوں کو اس کے سنگ اور ستیہ اپدیش کے سننے سے بڑا لابھ ہوگا۔ جو گرہستھ ہوگا۔ اس کا جہاں جہاں گھر ہے وہاں وہاں پر ہی رہیگا۔ انیتر بھرمن نہیں کر سکے گا۔ اس سے سنیاس کا ہونا بھی اُچت ہے۔ پرمیشور رچنا سے کاری ہے اور ودیا کی اُنتی بھی چاہتا ہے۔ جس کو وشے بھوگ کی اچھیا نہ ہوگی۔ اس کو پرمیشور کیسے آگیا دیں گے۔ کہ تو وواہ کر۔ جیسے کہ کوئی پرش کو روگ کچھ نہیں اُسے وید کہے کہ تو کچھ اوشدھ کھا۔ وہ اوشدھ کیوں کھائیگا۔ اور جس کو بھوجن کرنے کی اچھیا نہ ہوئے۔ اس کو کوئی بل سے کہے کہ تو اوشیہ بھوجن کر تو وہ بنا کشدھا کے بھوجن کیسے کرے گا۔ کنتو کبھی نہ کرے گا۔ ایسے ہی جس کو وشے بھوگ اور سنسار کے ووہاروں کی اچھا نہیں۔ وہ وواہ اور

ایک بار بھکشا کرے انیت بھکت میں اسکت نہ ہوئے۔ کیونکہ جو بھوجن میں اسکت ہوگا۔ سو وشے میں بھی اسکت ہوگا۔

"دھو دھومے ۔سن بھر سلے ۔ ویگارے ۔بھوکتو ۔ جنے"

"ورتے ۔شراب ۔سمپاتے ۔بھکشیام ۔شیام ۔تیشچریت" منو ۴۲

جب گاؤں میں دھوم نہ دیکھ پڑے۔ موسل واچکی کا شبد نہ سن پڑے۔ کسی کے گھر میں انگار نہ دیکھ پڑے۔ سب گرہستھ لوگ بھوجن کر چکیں اور بھوجن کرکے پتر ی اور سکورے باہر کو پھینک دیویں۔ اس سمیہ سنیاسی گرہست لوگوں کے گھر بھکشا کے واسطے نتیہ جائیں۔ اور جو ایسا کہتے ہیں کہ ہم پہلے ہی بھکشا کریں گے۔ یہ انکا پاکھنڈ ہی جاننا۔ کیونکہ گرہستھ لوگوں کو پیڑا ہوتی ہے اور جو ورکت ہوکے ۔پیراگی آدک ہاتھ سے لے کے کرتے ہیں وے بڑے پاکھنڈی ہیں۔

"الابھین وشادیسیا ۔ للابھیچو ۔ نہ پرشیت"

"پران یاتر ۔کماتراسیا ۔ ماترا سینگا ۔ وورتگنا"

جب بھکشا کا لابھ نہ ہوئے تب وشاد نہ کرے اور لابھ میں ہرش نہ کرے پران رکھشن ماتر پر یوجن رکھے۔ بھکشا میں پرسکت نہ ہوئے اور دیشوں کے سنگوں سے پرتھک رہے۔

"ابھپوجیت ۔لابھامستو ۔ جوگپتی ۔ وسروشیا"

"ابھیوجیت لابھتی رشچ ۔ یتر مکتو ۔ پرودیپنے" منو ۴۰

انیت سرشٹ پدارتھ استوتی آدک اسکی نندا ہی کرے کیونکہ استتی آدک بندھن ہی کرنے والے ہیں۔ مکت بھی ہوتے تو بھی انکا سے بندھ ہی ہو جاتا ہے۔

"الپ نتا ۔ ووہاریں ۔ اپاستھا ۔ تاسنیین"

"ہریہ ماتا ۔ زوشتی ۔ اندریانے ۔ نورنیت" منو ۴۸

"اندریانی ۔ زوودھین ۔ راگ دویش ۔ کھشیچ"

"اہنساچ ۔ بھوتانام ۔ امتوایہ ۔ کلپتے" منو ۴۹

اندریوں کا نرودھ راگ دویش اور اہنسا ان چاروں کا جو تیاگ کرتا ہے۔ سوہی موکھش کا ادھکاری ہوتا ہے۔ اسکے کوئی نہیں۔

اس کا ارتھ تو پہلے کر دیا ہے۔ پرنتو سنیاس دھرم کے پرکرن میں لکھنے کا یہ پریوجن ہے کہ بہت لوگ کہتے ہیں۔ کہ سنیاسی کسی کو اپدیش نہ کرے۔ ان سے پوچھنا چاہئے۔ کہ ستیہ پرتام وید واکیہ۔ ستیہ ارتھات پرمان اور وچار سے بھاوت نیچے کرکے ستیہ اپدیش کر سب ودیا ہے۔ جو پورن وِدوان سنیاسی سو تو اپدیش نہ کرے اور جتنے پاکھنڈی مورکھ لوگ ہیں۔ وہ اوپدیش کریں۔ بتی تو سنسار کا ستیاناش ہوتا ہے۔ جتنے مورکھ پاکھنڈی ان کا تو ایسا پربندھ کرنا چاہئے کہ وے اپدیش ہی نہ کرنے پاویں اور جتنے وِدوان سنیاسی لوگ ہیں وے سدا اپدیش کیا کریں۔ اتیہ کوئی نہیں۔ انیتھا مورکھ پاکھنڈیوں کے اپدیش سے دیش کا ناش ہوتا ہے۔ جیسے کہ آج کل آریہ ورت دیش کی اوستھا بھی ہے۔

"کرودھیت۔ پریتن۔ کرودھے۔ واکرودشتھا۔ کلم بدیت"

"سپت دوارا۔ وکیرنانچ۔ نہ واچم۔ ترتام۔ وویت" منو ۴۴

جو کوئی کرودھ کرے اس سے سنیاسی کرودھ نہ کرے۔ اور کوئی نندا کرے اسکو بھی کلیان کا اپدیش کرے۔ کینچ سپت دوار۔ مکھ۔ ناسکا کے دو چھدر آنکھ کے اور کان کے ان سات دواروں میں جو بانسی بکھر رہی ہے۔ اس سے متھیا کبھی نہ کہے۔ ارتھات سنیاسی سدا ستیہ ہی بولے۔

"کلپت کیش۔ نکھ۔ شمشرا پاتری دنڈی۔ کسمبھوان"

"وچرے نیتو۔ نیتم۔ سرو بھوتا نیہ۔ پیڑین" منو ۳۲

کیش کرے سب بال نکھ اور شمشرو ارتھات داڑھی۔ موچھ ان کو کبھی نہ رکھے۔ ارتھات چھیدن کرا دیوے۔ پاتری ایک ہی پاتر رکھے او ایک ہی ڈنڈ رکھے۔ اس سے تین ڈنڈوں کا دھارنا پاکھنڈ ہی ہے جیسا کہ چکرانکتوں کا کسمبا رنگ سے رنگے بستر پہنیں اور گیرو وترکا کے رنگے نہیں اتھوا شویت وستر دھارن کریں۔ نشچے بدھی ہوکے سب بھوتوں سے راگ دویش چھوڑ کے اپنے برہمانند میں وچرے۔

"ایک کالم۔ چرید بھکشم۔ نپرسجیت بستر ہے"

"بھیکشے۔ پرسکتو۔ ہیتر۔ جیشتو۔ پسجتی" منو ۳۴

پرانا یاموں سے سب اندریاں اور شریر کے دوشوں کو بھسم کر دے - اور دھارن یوگ شاستر کی ریتی سے کرے - اس سے ویراگیہ اور دویش جو پر دیہ میں پاپ اس کو چھڑاوے - پر تیہار سے اندریوں کا وشیوں سے نزدھ کر کے سب دوشوں کو جیت لے اور دھیان سے انگپیہ آدک کے جتنے گن ان کو چھڑاوے ابھقات سروگیہ آدک گن سمپادن کرے -

"داوچاو - جیشر - بھوتیشو - دورگیام - کرتا تما بھی"

"دودھیان - یوگین - سمپشید - گتم یسیام - ترآتمنا" منو ۶۔۴

سکشم اور سوکشم ان میں جو پرمیشور ویاپت ہے - اور اپنے شریر میں جو اپنا آتما اور پرماتما ان کی جو گتی نام گیان - اس کو سمادھی سے سمیک دیکھ لے - جو ونشٹ لوگوں کو دیکھنے میں کبھی نہیں آتی -

"وسمیک - درشن - سمپنا - کرم بھر - نتو دھیتے"

"دو درشنین وہینتو - سنارم - پرتی پدیت" منو ۶۔۴

جب سنیاسی سمیگ گیان سے سمپن ہوتا ہے - تب کرموں سے بندھ نہیں ہوتا - اور جو گیان سے ہین سنیاسی ہے - سو موکش کو نہیں پراپت ہوتا - کنتو سنسار میں ہی گر پڑتا ہے -

"دا سبھند یہ سم - گیر دید کئی شچیٔ - دکرم بھی"

"ور تپسچر نی - سنچا گرئی - سادھینتو - ہت - تپدم"

ویر اندریوں سے وشیوں کا اسنگ ویدک کرم کا کرنا - اتینت اوگر تپ انہیں سے موکش پد کو سدھ لوگ پراپت ہوتے ہیں - انیتھا نہیں -

"استھتپ - منت پرتیم - مانس - شونت - لیپم"

"چرماوندھم - درگندھ یہ پورنم - موتر پروشیو" منو ۶۔۴۹

"دو جرا شوک - سماوشٹم - رد گایت - نماترم"

"دورجبول - رتیچ - بھوتاواس - میم تیاجیت"

ہاڑ جس کا کھمبھا ہے - ناڑیوں سے باندھا بھیا مانس اور رودر کا اوپر لیپت چام سے ڈھپا ہوا - درگندھ - موت اور وشٹا سے پورن - جرا اور شوک سمیت روگ کا

"دوشتو۔ پیچرے دھرم۔ تیرتترا شر سیرتا"
"کسم سرویشو۔ بھوتیشو۔ نہ لنگم دھرم کارنم"

جس کسی آشرم میں دوش یکت پرش بھی ہوئے۔ پرنتو دھرم ہی کو کرے اور سب بھوتوں میں سم بدھی ارتھات راگ دویش رہت ہوئے۔ سوئی پرش سریشٹ ہے۔ جتنے واہیہ چنہہ ہیں یگیوپویت دنڈ دونوں کو دھارن کرے اور دھرم نہ کرے تو دھارن ماتر ہی سے کچھ نہیں ہو سکتا اور تلک چھاپا۔ مالا یہ تو سب پاکھنڈوں ہی کے چنہہ ہیں ان کو تو کبھی نہ دھارنا چاہئے۔

"پھلم۔ کتک ورکھشیہ۔ یدیاپیم۔ بوپر۔ اوکم"
"نہ نام گرہنا۔ دیوتسیہ۔ واری۔ پرسید تی" (۱۸)

یہ جو کتک نام نرملی ورکھش کا پھل جل کو شدھ کرنے والا ہے۔ سو جب اس کو پیس کے جل میں ڈالے۔ تب تو جل شدھ ہو جاتا ہے۔ اور جو پیس کے نہ ڈالے کتک ورکھش سیہ پھلانیم ایسا مالا لیکے جپ کیا کرے وہ اس کا نام جل کے پاس لیا کرے اس سے جل کبھی نہ شدھ ہوگا۔ ویسے ہی نام ماتر سے کچھ نہیں ہوتا۔ جب تک دھرم نہیں کرتا۔

"پرانایام پرہنسیہ۔ تریوپی۔ ودھوت کرتا"
"دیاودھرت۔ پرانوین۔ یکتا۔ وگییم۔ پرمم۔ تپا" منو ۴۲

"اوم بھو۔ اوم بھوہ۔ اوم سوہا۔ اوم مہا۔ اوم جنہ۔ اوم تپہ۔ اوم ستیم"

اس منتر کا ہردیہ میں اچارن کرے۔ پورووکت ریتی سے تین بار بھی پرانوں کا نگرہ کرے۔ تو بھی اس سنیاسی کا پرم تپ جاننا۔

"دہتی۔ نیتے۔ دھیا۔ یمانانا۔ دھاتونام ہی۔ یتھاملا"
"تھیندریانام۔ دہتی نیتے۔ دوشا۔ پرانیہ نگرہات" منو ۴۳

جیسے سورن آدک دھاتوں کو اگنی میں تپانے سے میل نشٹ ہو جاتا ہے۔ ویسے ہی پرانوں کے نگرہ سے اندریوں کے میل بھسم ہو جاتے ہیں۔

"پرانایامئیرد ہیت دوشان۔ دھارنا۔ بھیش۔ کلوستم"
"پرتیاہار۔ رین۔ سنسرگا۔ ندھیانین۔ نانیشوران گنان"

اڑبھو کیا ہے ۔ پھر بڑے بھاگیہ اور آتینت پلیشرم سے پرمیشور کی پراپتی بھی کیا وہ مورکھ ہے کہ پرم آنند کو چھوڑ کے پھر دکھ میں گرے ۔ کبھی نہ گرے گا ۔

”دھیان ۔ کم ۔ سروے دیت ۔ دیا دیت ۔ واجھی ۔ بشرتم “

”ہنیان ۔ دھیاتم ۔ دت کا شچ ۔ کریا ۔ پھل ۔ مہا شرنے “

سنیاس کا یہی مارگ ہے ۔ کہ نت دھیان او شخت ہو کے ایکانت میں سب پدارتھوں کا ۔ بھاوت گیان کرنا ۔ سو اس پرکرن میں سب دھیان نام ماتر سے کہہ دیا پرنتو اسکا بھاوت دھان پاتنجل درشن میں لکھا ہے ۔ وہاں سب دیکھ لیویں ۔ انیتھا سدھ کبھی نہ ہوگا ۔ کیونکہ پرانا یام آدک او دھیاتم ودیا جو کوئی نہیں جانتا اس کو سنیاس گرہن کا کچھ پھل نہیں ہوتا ۔ اسکا سنیاس گرہن ہی ویرتھ ہے ۔

”اودھ یجم ۔ برہم ۔ جینے ۔ ددھی وک ۔ میو ح “

”اودھیاتم ۔ کیجس ۔ تتم ۔ ویدانتا ۔ بھی ہننچیت “ منو ۵۶

ادھی یگیہ برہم جو اون کا ر اسکا جپ اس کا ارتھ ۔ جو پرمیشور اس میں نت چیت لگاوے ۔ اور ادھی دیرک اندریاں اور انتہ کرن ۔ اس کے وشش آدک دیوتا ۔ شرور آدکوں کے انکا جو پرسپر سمبندھ اس کو یوگ سے ساکشات کرے اور ادھیاتک ۔ جیو آتما اور پرماتما کا بھاوت گیان اور پران آدکوں کا بچرہ اس کو بھاوت کرے تب اس پرش کا موکش ہو سکتا ہے ۔ انیتھا نہیں ۔

”ایش ۔ وصرسو ۔ انشٹو ۔ وہ یتی ۔ تا ستاینا ۔ آتم نا “

”وید سنیاس ۔ کانام ۔ ترزم پرگیم ۔ نبودھم “

یکھیہ سنیاسی نیت آتمانام جن کا آتما استفر شدھ ہوگیا ہے ان کا دھرم رشی لوگ سے منوجی کہتے ہیں ۔ میں نے کہہ دیا اور جو وید سنیاسک ارتھات لوتن سنیاسی اس کا کرم یوگ مجھ سے آپ سن لیویں ۔

”برہمچاری ۔ گرہستھ ۔ وان پرستھو ۔ تیستھا “

”اپنے ۔ گرہستھ ۔ پربھاوشچ ۔ ترورا ۔ پرتھگا شرما “

برہمچاری ۔ گرہستھ ۔ بان پرستھ ۔ اور سنیاسی دے چاروں گرہستھ آشرم سے

گھرکھنڈ تھا۔ تترشا آدک پیڑاؤں سے رہت ہزاور رہت ہی رجو سول ارتھات جیسے رچھولا استری نیتہ جس کی استفتی نہیں اور سب بھوتوں کا نراس ایسا جو یہ دیہ ہے۔ اس کو سنیاسی یوگ ابھیاس سے چھوڑ دے

"مدندی۔کلم۔یتھا۔ورکھشم۔واسکو۔تر یتھا"

"ورتھا یتاجن۔مندیہم۔کرچھاو۔گرہا و۔دسوچیت"

جیسے ورکھش جب ندی کے تٹ سے جل میں گر کے چلا جائے ویسے ہی سمادھی یوگ سے اس کو چھوڑ دے۔ تب بڑا بھاری جنم مرن روپ سنسار کے سب دکھ سے چھوٹ کے مکت ہو جائے

"وپریہ شو۔سوشیو۔شکرتم۔پریہ شو۔چدشکرتم"

"ودسر جیا۔دھیان۔یوگین۔برہما بھے۔ت۔پرم پدم"

جتنے اپنی سیوا کرنے والے ان میں دھیان یوگ سے سب پنیہ کو چھوڑ دے۔ اور دکھ دینے والے پرشوں میں سب پاپوں کو چھوڑ دے۔ اس سے پاپ پن رہت جو شدھ ہوتا ہے۔ تب سناتن پرم آنحرشٹ پرم برہم اس کو پراپت ہوتا ہے۔ پھر کبھی دکھ ساگر میں نہیں آتا۔

"وویدابھاویں۔بھوتی۔سرو بھاویشو۔لنس پریا"

"تدا سوکھم۔واپنوتی۔پریت۔چیچ۔شاشوتم" منو ۳۰

جب سب پرکار سے سنیاسی کا انتہ کرن اور آتما شدھ ہو جاتا ہے اس کا یہ لکھشن ہے کہ کسی پدارتھ میں موہ نہیں ہوتا تب وہ پرش جیتا بھیا اور مرتیو ہو کے نرنتر برہم سکھ اس کو پراپت ہوتا ہے۔ انیتھا نہیں۔

"مدانیین۔وودھ نا۔سردام۔ستیکتا۔منگان۔شنیٔ شنیٔ"

"وومرود۔وندو۔رونرمکتو۔برہنئے۔وردنشئے"

اس ودھی سے جتنے دیہ آدک انیتہ پدارتھ ہیں۔ ان کو دھیرے دھیرے چھوڑ اور ہرش۔شوک۔سکھ۔دیُت۔اوشن۔راگ۔دویش۔جنم۔مرن آدک سب دھندوں سے چھوٹ کے جیتا بھیا۔ الفرا شرر چھوڑ کے برہم ہی میں سدا رہتا ہے۔ پھر دکھ ساگر میں کبھی نہیں گرتا۔ کیونکہ پر روسب دکھوں کو بھوگ سے

جل تتھا گھرت آدک ششٹھ دیش میں نواس راگ دویش آدک کا تیاگ اسکا نام شوچ ہے۔ اندریہ نگرہ شرونتر آدک اندریہ دے ادھرم میں کبھی نہ جاویں۔ اور اندریوں کو سدا دھرم میں استھر رکھیں۔ تتھا پرورکت جتیندر ہونا کا کرنا اسکا نام اندریہ نگرہ ہیں۔ ستیہ شاستر پٹھن۔ ستیہ پرشوں کا سنگ یوگا بھیاس سرچا ایکانت سیون پرمیشور میں وشواس اور پرمیشور کی پرارتھنا استتی اوپاسنا۔ شیل سنتوش کا دھارن ان سے سدا بدھی بردھ کرنی اس کا نام دھی ہے۔ ودیا نام پرتھوی سے لے کے پرمیشور پرینت پدارتھوں کا گیان ہونا۔ جو جیسا پدارتھ ہے۔ اس کو ویسا ہی جاننا اسکا نام ودیا ہے ستیہ سدا بھاشن کرنا پرورت ہیت نیم ہے۔ اکرودھ نام کرودھ۔ کام لوبھ۔ موہ۔ شوک۔ بھے آدکوں کا تیاگ اس کا نام کرودھ کا تیاگ ہے۔ اتنے سنکشیپ سے دھرم کے گیارہ لکھشن لکھ دیئے پرنتو وید آدک ستیہ شاستروں میں دھرم اتیادک سہسروں لکھشن لکھے ہیں جس کی اچھیا ہووے۔ اُن شاستروں میں دیکھ لیوے اب اس کے آگے ادھرم کے لکھشن لکھے جاتے ہیں۔ ادھرم نام انیائے کا انیائے نام پکش پات سمانہ چھوڑنا۔ اس کے بھی ایکادش لکھشن ہیں۔

پہلا لکھشن ہنسا ارتھات ویر ورودھ کا کرنا۔

"پردرویشو۔ بھگیانم ہنسا۔ نشٹ۔ جیتم"

"وتھا۔ بھن۔ ویشیچ۔ تری۔ ودھم۔ کرم۔ مانسم۔"

"پاروشیم۔ نرتم جیو۔ پئی شونیم۔ پسرودشا"

"اسمبدھ۔ پرلاپشچ وانگ۔ سیا۔ چتو رودیدم"

"ادتا تام۔ اپاد انم۔ ہنسا۔ چیوا۔ بدھانتا"

"پرداروپسیے واچ۔ شاریرم۔ تری ودھم سمرتم"

پرودیہ ہرن کرنے کی چھل کپٹ اور انیائے سے اچھیا ہے دوسرا لکھشن ادھرم کا ہے۔ اور تیسرا لکھشن پرکا انشٹ چنتن انیہ جیوں کو دکھ دینا اپنا سکھ چاہنا۔ چوتھا وتھا بھی نویش ارتھات سمجھنا نشچے جو جیسا پدارتھ ہے۔ اس کو ویسا نہ جاننا کنتو وپریت ہی جاننا۔ جیسے کہ ودیا کو اودیا اور اودیا کو ودیا جاننا

آتین ہوتے ہیں۔ پرنتو۔ پرنتو کیونکہ گرہ آشرم نہ ہوتے تو منش کی اُتپتی ہی نہ ہوتے۔ پھر برہمچریہ آشرم کبھی نہ ہونگے اسں سے اتپتی تھا۔ اب آشرموں کا انو وستر استھان۔ اور دھن آدک دانوں سے گرہستھی لوگ ہی پالن کرتے ہیں۔ اِن وید باتوں میں گرہستھ ہی لکھے ہیں۔ وِدیا گرہن میں برہم چاری تپ میں بان پرستھ۔ وچار یوگ اور گیان میں سنیاسی سریشٹ ہے

"سروے۔ پکرم۔ شوبیتے۔ بیھا۔ شاسترم۔ رنشبوتا"

"ربھوکتا۔ کارنم۔ ویرم۔ نیتت۔ پرمانگتم" منو ۵۹

سب آشری بھاونت شاستر وکت کرم جو دھرم آچرن اسں سے چلنے والے پرشوں کے سے آشرموں کے جتنے ووہار سریشٹ ہیں ان سے سب آشرمی لوگ موکھش پاسکتے ہیں۔ پرنتو بابر دیکھنے مات بھید رہے گا ان کا بھیتر ووہار سنیاس وت (کہیے) ہوتا ہے۔

"دھرتی۔ چھما۔ دمو۔ استیم۔ شورچ۔ مندر یہ نگرہا"

"دھیر۔ ودیا۔ ستیہ۔ اکرودھو۔ دشکم۔ دھرم لکھشنم"

دھرم ہے نام نیائے کا۔ نیائے ہے نام پکشپات کا چھوڑنا اس کا پہلا لکھشن اہنسا۔ کبھی سے دیرنہ کرنا۔ دوسرا لکھشن دھرتی کہ ادھرم سے چکرورتی راجیہ بھی ملتا ہوتے۔ تو بھی دھرم کو چھوڑ کے چکرورتی راجیہ کا گرہن نہ کرے تیسرا لکھشن کھما کوئی استتی و نندا اکھوا ویر کرے تو بھی سب کی سہ لے۔ پرنتو دھرم کو نہ چھوڑے ... سکھ آدک بھی سب سہ لے۔ پرنتو ادھرم کبھی نہ کرے۔ دم نام چت ... ادھرم کرنے کی اچھیا نہ کرے اس کا نام ہے دم۔ استے ارتھات چوری کا ... کسی کا پدارتھ آگیا کے بنا لے لینا اس کا نام چوری ہے اس کا جو سدا تیاگ ... اس کا نام ہے استے۔ شوچ نام پوترتا۔ سدا شریر وستر استھان ان پاتر اور

ادھرم نہ جاننے سے کبھی گیان نہیں ہو سکتا۔ دھرم اور ادھرم سب منشوں کے واسطے ایک ہی ہیں ان میں بھید نہیں۔ جتنے بھید ہیں وہ سب ادھرم ہی سے ہیں کیونکہ سب کا ایشور ایک ہی ہے۔ اس سے اس کی آگیا بھی سب کے واسطے ہی نشچت ہونی چاہیئے۔ کنتو جو سنیہ بات واستیہ بات ہے سو تو سروتر ایک ہی ہوتی ہے۔ اسی کو جتنے بدھیمان لوگ جانتے ہیں وے کسی جال وبندھن میں نہیں گرتے کنتو دھرم ہی کرتے ہیں اور ادھرم کو چھوڑ دیتے ہیں۔ یہی بدھی مانوں کا مارگ ہے اور جتنے سمپردائے جال پاکھنڈ ہیں وے مورکھوں ہی کے ہیں۔ چاروں آشرم والے پرش دھرم ہی کا سیون کریں ادھرم کبھی نہیں۔

"دھرتی۔ کشما۔ دم۔ استیم۔ شوچم۔ اندریہ نگرہ۔ دھیر ودیا۔ ستیہ۔ اکرودھو۔ دشکم دھرم لکھشنم"

"دشلکھشنکم دھرمم۔ انوتشٹھن سماہت۔ ویدانتم ودھی وچھرتوا سنیاسید انرنو دوجا"

دس لکھشن اور ایک یوگ شاستر کی ریتی سے ایوم گیارہ لکھشن کہہ دیئے اس دھرم کا انشٹھان بھاونت کریں۔ سماہت چت ہو کے ویدانت شاستر کو ودھی وت سنکے انرن جو دوج نام براہمن۔ کشتریہ۔ ویش۔ یہ تینوں دوان ہو کے یتھا کرم سے سنیاس گرہن کریں۔

"سنیسیہ۔ سروکرمانی۔ کرم دوشان پانودن"

"نیتو یوگم۔ ابھیاسیہ۔ پترشچرے۔ سوکھم وسیت"

جتنے کرم ان کا تیاگ کرے اور اچھیتر یوگ کا ابھیاس آدک جتنے کرم ان کو بھاونت کرے۔ اس سے سب کرم دوش ارتھات انت کرن کی اشدھتا راگ دویش ہتیا دکوں کو چھڑا دے نشچت ہو کے وید کا ابھیاس سدا کرے۔ اور اپنے پتروں سے ان وستر مشٹر پرزواہ ماتر لیوے۔ نگر کے سمیپ ایکانت میں جا کے واس کرے۔ نتیہ گھر سے بھوجن آچھادن کرے پانی و لابھ میں کبھی ورشٹ نہ دے۔ کسی کا جنم مرن ہو چوتھے گھر میں تو بھی اس کا کچھ موہ و ودویش نہ کرے۔ اپنی مکتی کے سادھن میں سدا انت پر رہے۔

"ایوم سنیاسی کرمانی۔ سوا کاریہ۔ پرمو مسپریا"

ستیہ آچار سنرلیشٹ سادھوان کو استیہ آچار اسرلیشٹ اسادھو جاننا اور پاشان آدک مورتی اور ان کے پوجنے سے دیوبدھی اور مکتی کا ہونا اپنا دک سمجھنا پنچھے سے جان لینا یہ تین من سے ادھرم کے لکھشن اتپن ہوتے ہیں پاروشیہ نام کٹھور وچن بولنا جیسے کہ آنکھ پھوٹے کو "کانا" اپنادک اس کا نام پاروشیہ ہے۔ مستھیا بھاشن نام استیہ کا بولنا دیکھنے سننے اور ہردیہ سے ورودھ بولنا اس کا نام استیہ بھاشن ہے پیشونیہ نام چغلی کھانا۔ جیسے کہ کسی نے دھن دینے کو کہا دیا۔ اس سے راجا کے وابنہ کے سمیپ جا کے اس کی کا یہ کی ہانی کرنی اور ان کے سامنے اس کی نندا کرنی ارتھات انیہ پرش کی پرتشٹھا وسکھ وبکھ کے ہردے سے بڑا دکھت ہوتے پھر جہاں تہاں چغلی کھاتا پھرے۔ اس کا نام پیشونیہ ہے اسمبدھ پرلاپ نام پورا پر ورودھ بھاشن اور پرتگیا کی ہانی جیسے کہ بھاگوت آدک اور کودیہ آدک گرنتھوں میں پورواپر ورودھ اور مستھیا بھاشن ہیں۔ اس کا نام اسمبندھ پرلاپ ہے اونا نام اپاونام بنا آگیا سے پرپدارتھ کا گرہن کرنا ارتھات چوری دودھان کے بنا ہنسا نام پشوؤں کا ہنن کرنا۔ اپنی اندریوں کی سنتشٹی کے واسطے مانس کا کھانا اور پشوؤں کا مارنا یہ راکھش دودھان ہے۔ اور یگیہ کے واسطے جو پشوؤں کی ہنسا ہے سو ودھی پوروک ہنسا ہے۔ اور جن پشوؤں سے سنسار کا اپکار ہوتا ہے اُن پشوؤں کو کبھی نہ مارنا چاہئے۔ کیونکہ ان کو مارنے سے آگے پشو وردھ اور رگھی کی اتپتی ہی ماری جاتی ہے اور انہیں سے سنسار کا پالن ہوتا ہے۔ اس سے پشوؤں کی استریوں کو تو کبھی نہ مارنا چاہئے۔ اور جو ان پشوؤں کو مارتا ہے اس کا نام دودھان سے ہنسا ہے پرداراُپ سیون پر استری گمن ارتھات ویشیا وانیہ کسی کی استری کے ساتھ گمن کرنا اور انیہ پرشوں کے ساتھ استری لوگوں کا گمن کرنا دونوں کو تلیہ پاپ ہے یہ ایکادوش ادھرم کے لکھشن کہہ دیئے ان سے انیہ بھی ویدآدک شاستروں میں اھبیان آدک بہت سے ادھرم کے لکھشن لکھے ہیں۔ سو ان کے بنا سمجھن اور

وشے میں بھی جان لینا۔ چور کے وشے میں جو اس نے لکھا سو تو ٹھیک ہی ہے اور سب متھیا کھنڈن ہے۔ اچھا تو شلوک کا ایسا پاٹھ ہے۔

مدیہ ہنتے۔ دھن۔ ودیا۔ تانبولم۔ برہمچاری سنام"

انیت پورودت یہ بھی متھیا شلوک ہے۔ کیونکہ یتی کے ہار اور آگے وستر سے باندھ کے دھن دینے میں تو پاپ نہ ہوگا۔ اس سے ایسی جو بات کہنا سو متھیا ہی ہے۔ اور جو دھن میں دوش اکھتو اگن ہے۔ سو سروتر تلیہ ہی ہے۔ جیسا اپدرو دھن کے رکھنے میں گرہستھیوں کو ہوتا ہے۔ اس سے سنیاسی کو دھن کے رکھنے میں کچھ ادھک اپدرو ہوگا۔ کیونکہ گرہستھیوں کے استری پتر اور بھرتیہ آدک رکھشا کرنے والے ہیں۔ اس کو کوئی نہیں۔ شریر کے نرواہ ماتر دھن رکھے۔ تب تو ورکت کو بھی کچھ دوش نہیں۔ اور جو ادھک رکھے گا۔ سو تو موکھش پد کو پراپت ہو کے سنسار میں گر پڑے گا۔ جیسے کہ ویراگی گوسائیں بہت سے مہنت اور مٹھ دھاری ہو گئے ہیں۔ جیسے کہ گرہستھیوں سے بھی نیچ ہو جاتے ہیں۔ اور سائیں دھن کو پا کے امیر ہو جاتا ہے۔ اس سے کیا آیا کہ پہلے تو ادھیکار کے بنا سنیاس گرہن ہی نہیں کرنا چاہیئے۔ جب تک ودیا گیان۔ ویراگیہ اور جتیندریتا پورن نہ ہو جائے۔ تب تک گرہ آشرم ہی میں رہنا اوچت ہے۔ اس سے دھاتو سپرش دھن دینے اور لینے میں دوش کرتے ہیں۔ یہ بات متھیا ہی ہے۔ ان کو کوئی دے اور ورکت یوے۔ انقطاع نہ یوے۔ اپنی اپنی اچھیا کے ادھین ووہار ہے۔ ایک بات دیکھنا چاہئے کہ جو وِدوان سو سب پدارتھوں کا گن اور دوش جانتا ہے۔ اس کو دینے والا سورگ جائے۔ سو تو ٹھیک بات ہے پرنتو نرک کو وے جاتا ہے۔ یہ بات انیت نشٹ ہے وہ وِدوان جو سنیاسی سنسکار اور اُتم پدارتھوں کی پراپتی میں ہرش کبھی نہ کرے گا۔ استکار اور انشٹ پدارتھوں کی پراپتی میں شوک نہ کرے گا۔ سو دینے لینے والے دونوں دھرماتما اور وِدوان ہوں گے۔ تب تو ام بھیتر سکھ ہو سکتا ہے اور جو دونوں کو کرمی ہیں۔ تو پاپ ہی ہے۔ جیسے کہ چکرانکت آدک ویراگی اور گوکلیئے گوسائیں اور نانک کبیر آدکوں کے سمپردائی لوگ

متن سے۔ناپ۔ہیتے نہ۔پرا۔ پنوتی۔ پرماگتم"

اس پرکار سے سب واہیہ کرموں کو چھوڑ دے۔ سو کار یہ جو مکت کا ہونا۔ ارتھات سب دکھوں سے چھوٹ کے پرمیشور کو پراپت ہونا۔ اس کاریہ میں تت پر ہوئے۔ اس سے بھن پدارتھ کی اچھیا کبھی نہ کرے۔ اس پرکار کے سنیاس سے سب پاپوں کا ناش کر دے اور پرم گتی جو موکش اس کو پراپت ہو جائے۔ پوروپکش سنیاسی دھاتوں کا سپرش کرے وا نہیں۔ اوتر۔ اوشیہ۔ دھاتوؤں کے سپرش کے بنا کسی کا نرواہ نہیں ہو سکتا۔ کیونکہ بھو آدک دھاتوؤں کا سپرش بھاشا و سنسکرت بولنے میں نشچت ہی کریگا۔ اور دیہ آدک سات دھاتوؤں کا بھی سپرش نشچت ہوگا۔ اور سورن آدک جتنی دھاتو ہیں ان کا بھی سپرش ہوگا۔ پوروپکش

"ویتی نام۔ کانچنم۔ دیا۔ تانبوسم۔ برہمچاری تم"

"ورچو رنام۔ بھجم۔ ودیا۔ سہ۔ نرو۔ نرکم برجیت"

اس شلوک سے یہ جتن آپ کا وِرودھ ہوا۔ سنیاسی کو سورن برہم چاری کو تانبول۔ چوروں کو ابھے کا دینے والا پرش نرک میں جاتا ہے۔

اوتر پکش

"برہمو داپچ یدگرہی نام۔ کانچنم۔ ددیات۔ وسترم۔ وتی

برہم چاری نام"

"چورانام۔ ابھیں ندد یات تش۔ نرو۔ نرکم ورجیت"

اس سے آپ کا کہنا وِرودھ ہوا۔ جیسا کہ میرا ادچن اس شلوک سے۔ یہ کون شاستر کا شلوک ہے۔ اچھا وہ کون شاستر کا ہے۔ یہ تر پدھتی کا ہے۔ اچھا تو یہ ہماری پدھتی کا ہے اور برہما کا کہا ہے۔ ایسا شلوک برہما جی کبھی نہ رچینگے۔ اچھا تو یہ میں نے رچا ہے۔ جیسا کہ وہ کسی نے رچ لیا ہے۔ یہ دونوں شلوک ارتھ و حالے نے سے مہتا ہی ہیں۔ کیونکہ سنیاسی کو کانچن نام سورن کے دینے سے دان نے نرک لکھا۔ اس سے پوچھنا چاہیئے کہ چاندی ہیرا آدک رتن بھوتی را شیہ اور استھان دینے سے تو نرک کو نہیں جائے گا اور برہم چاری کے

چھٹا سمولا

"اتھہ۔ راج۔ پرجا۔ دھرمان۔ ویاکھیا۔ سیاما"

"راج۔ دھرماں۔ پروکشیامی۔ یتھا وارتو۔ بھویت۔ نرپا"
"سمبھوشچہ۔ یتھا۔ تسیہ۔ سدھشچہ۔ پرم یتھا" (۱)

راج دھرموں کو سوبھگوان کہتے ہیں۔ کہ میں کہوں گا۔ جس پرکار سے راجا کو ورتمان کرنا چاہیئے۔ جن گنوں سے راجہ ہوتا ہے۔ اور جن کرموں کے کرنے سے پرم سدھی ہوتی ہے۔ پھر راج کرے۔ اور سدگتی بھی اس کی ہو۔ اس کو یتھاوت پرتی پادن آگے کہا جائے گا۔

"براہمم۔ پراپتے۔ نہ سنسکارم۔ کھشتریں۔ یتھا ودھی"
"سروسیہ۔ سیہ۔ یتھا نیایم۔ کرتویم۔ پری رکھشنم" (۲)

جیسا برھمنوں کا سنسکار ہوتا ہے۔ ویسا ہی سب سنسکار یتھا ودھی جس کا ہوتا ہے۔ ارتھات سب ودیاؤں میں پورن بل۔ بدھی۔ پراکرم۔ تیج۔ جتیندریتا۔ اور شوربیرتا۔ جس منش میں اس پرکار کے گن ہوویں۔ اور کوئی منش اس دیش میں ودیا آدک گنوں میں اس سے ادھک نہ ہو۔ ایسے پرش کو دیش کا راجہ کرنا چاہیئے۔ تب وہ دیش آنندت اور اتیت سکھی ہوتا ہے۔ انتھا نہیں۔ اس راجہ کا مکھ ہی دھرم ہے۔ کہ اپنی پرجا کی یتھاوت رکھشا کرے۔"

"اراجکے۔ ہی لوکے۔ اسمن سرو تو۔ ودرتے۔ بھیات"
"رکھشارتھم۔ اسیہ سروسیہ۔ راجانام۔ سرجت پربھو" (۳)

ہیں اور سودر کھ ۔ برہم چاری گرہستھ ۔ بان پرستھ اور سنیاسی ان کو دینے میں پاپ ہی ہوگا۔ پنیہ کچھ نہیں ۔ کیونکہ پنیہ تو ودوان اور دھرماتماؤں کو دینے میں ہے ۔ انتہا نہیں ۔ چار ورن اور چار آشرم ان کی شکشا سنکشیپ سے لکھ دیا۔ اور وستار سے جو دیکھنا چاہے ۔ سو ویدآدک ستیہ شاستروں میں دیکھ لیوے ۔ اس سے آگے راجا اور پرجا کے وشئے میں لکھا جائے گا۔

" اتی شریمد دیانند سرسوتی سوامی کرتے ۔ ستیارتھ پرکاشے سو بھاشا ودبھوشتے پنچم سمولاس سمپورنا "

نشٹ کر دیتا ہے - اور راجہ اپنی پرجا کے اوپر کرپا درشٹی رکھے - اور جو [illegible]
کہ کسی پرکار سے پرجا نشٹ نہ ہووے - سدا پرسن ہی رہے - کوبیر کا گن جیسے
کہ کوبیر [illegible] رہے - دھن کی وردھی اور دھن کی رکھشا بیوپار تجارت کرکے -
ویسے راجا بھی دھن کی رکشا سدا کرے - جس سے کہ راجا کے اوپر اپنی (دھن)
[illegible] - اپنے وا پرجا کے اوپر جب آپتکال آوے - تب
[illegible] سے اپنی وا پرجا کی رکھشا کرے - ان آٹھ گنوں سے راجا ہوتا ہے -
انتھا نہیں -

"سوے اگنر - بھوتی - ورڈھیشچہ - سوارتھا - [illegible]"
"ساکو ویرا - سا - ورنا - سامہیندرا - پرجا وتا" (م)

پچھلے وارتھات گنوں ہی سے اگنی - وایو - آدتیہ - سوم - دھرمراج - کوبیر -
ورن - اور مہیندر نام [illegible] ان گنوں سے جب یکت ہوتا ہے - تب [illegible]
یہ آٹھ نام والا ہوتا ہے -

"دکاریم - سوے - اوکیشہ - تسکشنم - [illegible] کا اوچیہ - ستو وتا"
"درکو سے - [illegible]"

سو راجہ کا رچ اور [illegible] ان
کو وچار کے کرے - [illegible]
دھارن کرتا ہے -

"[illegible]"
"[illegible]" (م)

جس کی کرپا سے [illegible] ہو جاوے - اور اگر [illegible] تھا
اور پراکرم جیسا نشچے کر کے دیتے ہو - اس سے راجہ سر و بھوم ہوتا ہے - اور جیسے
کرودھ میں وشنوں کا مرتیو ہی واس کرتا ہو - ارتھات سب پرکار کے گن -
بل - پراکرم جس میں ہوویں - وہی راجہ ہو سکتا ہے - انتھا نہیں -

"دستماد - دھرم - [illegible] - ویسین - نزادھی پا"
"انشٹم چہ - [illegible] - دھرم تو وچالی - ایت" (م)

جس دیش میں دھرماتما راجہ دودان نہیں ہوتا۔ اُس دیش میں بڑے ٹروک دوش سنسار میں بہت ہو جاتے ہیں۔ اسواسطے راجہ کو پرمیشور نے اپتن کیا ہے۔ کہ یہ سب جگت کی رکھشا کرے۔ اور جگت میں ادھرم نہ ہونے پاوے۔

"اندر۔ انل۔ ارکام۔ اگنیشچہ۔ ورنیشچہ"

"چندر روتیتے۔ سیشو بھو۔ ماترا۔ نرترتہ۔ شاشوتی" (۴)

اندر۔ انل نام وایو۔ ارک نام سورج۔ اگنی۔ ورون۔ چندر و تیش ارتھات کوبیر۔ ان آٹھ راجاؤں کی ہستی اور گنوں سے منش راجا ہونے کا ادھیکاری ہوتا ہے۔ جیسے ہی اندر کا گن سشور ہ ویریتا و اتا کا ہونا۔ اندر جیسا پرجا کی رکھشا سب پرکار سے کرتا ہے۔ تیسے ہی راجہ۔ وایو کا گن بل اور دوت دوارا سب پرجا کو ورتمان کا جاننا جیساکہ وایو سب کے ہردے میں ویاپت ہو کے دھارن کرتا ہے۔ اور سب ہروں کو جانتا ہے۔ یم کا گن پکشپات کو چھوڑنا۔ سدا نیائے ہی کرنا۔ انیائے کبھی نہیں۔ جیساکہ بھرت راجانے اپنے پتر جو انیائے کاری نور (۹) انکا سوہت دا اپنے ہاتھ سے سرچھیدن کر دیا۔ اور سگر نے اپنے ایک جو پتر اسمنجا کو دھرم سے اپراودھ سے بن میں نکال دیا۔ یہ بات مہابھارت میں وستار سے لکھی ہے۔ کہ اپنے پتر کا جب پکشپات نہ کیا۔ تو اور کا کیسے کرینگے۔ ارک نام سورج۔ جیساکہ سب پدارتھوں کو تلیہ پرکاش کرتا ہے۔ اور اندھکار کا ناش کر دیتا ہے۔ ایسے ہی راجا سب راج میں پرجا کے اوپر تلیہ پرکاش کرے۔ اور ادھرم کرنے والے جتنے دشٹ اندھکار روپ رہیں ان کا ناش کرے۔ اور جیسے اگنی میں پراپت بھیا پدارتھ وگدھ ہو جاتا ہے۔ ویسے ہی دھرم نیتی سے ورودھ کرنے والے پرشوں کو وگدھ ارتھات بھسم و دنڈ دیوے۔ جیسے کہ اگنی سوکھے وا گیلے پدارتھوں کا بھسم کر دیتا ہے۔ اور متر و استری و جب جب ادھرم کریں۔ تب تب کبھی دنڈ کے بنا نہ چھوڑے۔ ورن کا گن ایسے پاش ارتھات بندھنوں سے دشٹوں کو باندھے۔ کہ پھر چھوٹنے نہ پاویں۔ اور کبھی چھوٹیں۔ تو ایسا دکھ پاویں۔ کہ اس دکھ کا سمرن کبھی نہ ہو۔ جس سے ادھرم میں ان کا چت کبھی نہ جائے۔ چندر کا گن۔ جیسے کہ چندرما سب پرانیوں کو تھا کستھا وا اوشدھ صیل کو شیتل پرکاش اور پشٹی سے آنند

"بیتھارتا۔ سمپرنین۔ نرلیشو۔ نیائے۔ ورتی۔ سگھو" (۱۱)

اس ونڈ کو اپنائے کرنے والے جو منش ہیں۔ اُن میں یتھاوت ستھاپن کریں۔ ارتھات یتھاوت ونڈ دیوے۔ پرنتو دیش کال سامرتھ اور ودیا ان سے تھاوت تتو کا وچار کرکے ونڈ دوے۔ کیونکہ او ونڈ ہی پرش ارتھات دھرماتما کو بھی دنڈ دیا جاوے۔ اور ادھرماتما پرش ونڈ کے بنا تیاگ کبھی نہ کیا جاوے۔

"سا راجا۔ پرشو۔ ونڈا۔ سا۔ نیتا۔ شاستا۔ چوسا"

"چیترنام۔ آشراتام۔ چہ۔ دھرسیہ۔ پرتی۔ بھو۔ سمرتا" (۱۲)

راو پرش نیتا ارتھات ویستھا میں سب جگت کو چلانے والا۔ ساستا ارتھات یتھاوت سکھشک ونڈ ہی ہے۔ کیونکہ راجا اور پرجا منش سب تمیہ ہی ہیں۔ جیسا راجہ منش ہے۔ ویسے ہی اور سب منش ہیں۔ اس واسطے منو مکھوں نے لکھا ہے) کہ ونڈ ہی راجا۔ ونڈ ہی پرش۔ ونڈ ہی نیتا اور ونڈ ہی ساستا رہے) جس میں یتھاوت ودیا آدک گن اور ونڈ کی ویستھا ہو۔ سو ہی راجہ ہے۔ انیہ کوئی نہیں۔ اور برہمچریہ آشرم آدک چار آشرم اور چار ورنوں کا یتھاوت ستھاپن تتھا ان کا رچن کرنے والا ونڈ ہی ہے۔ کنتو پرتی بھو ارتھات ضامن ہے۔ اس کی بنا دھرم یا ورن آشرم ویستھا نشٹ ہو جاتی ہے کبھی نہیں چلتی۔ اس ویستھا کے بنا جتنے اُتم ویوہار ہیں۔ وے تو نشٹ ہی ہو جاتے ہیں۔ کنتو بھرشٹ ویوہار بھی ہو جاتے ہیں۔ جیسے کہ آج کل آریہ ورت دیش کی ویستھا ہے۔

"ونڈا۔ شاستی۔ پرجا۔ سرو ونڈایو۔ ابھی رکھشتی"

"ونڈا۔ سپتیشو۔ جاگرتی۔ ونڈم۔ دھرم وور بدھا" (۱۳)

سب پر جاکر ونڈ ہی شکشا کرتا ہے۔ اور ونڈ ہی سب جگت کا رکھشک ہے جب پرانی سو جاتے ہیں۔ تب پرایہ مرتک ہو جاتے ہیں۔ پرنتو ونڈ ہی نہیں سوتا۔ اس سے سب آنند سے سو کے اُٹھتے ہیں۔ اُٹھ کے اپنا اپنا کام کاج اور آنند کرتے ہیں۔ اور جو ونڈ سو جائے۔ تو جگت کا ناش ہی ہو جائے۔ اس سے جو ونڈ ہے۔ سو ہی دھرم ہے۔ ایسا بدھیمان لوگوں کا ورشٹ نشچیہ ہے۔

جو راجہ دھرم کو اشٹ ارتھات دھر ماتما۔ وِدوانوں کے اوپر نشچت کرے۔ تتھا انشٹ ارتھات دُکھ اور دشٹوں کے بیچ میں ونڈ کی ویوستھا کرے۔ اس دھرم کو کوئی منش نہ چھوڑے۔ کنتو سب لوگ کریں۔ جس سے دھرماتما اور وِدوانوں کی بڑھتی ہو۔ اور مورکھ اور دشٹوں کی گھٹتی۔ اس ہیتو۔ اوشیہ اس ویوستھا کو کرے۔

" ٹسیہ ارتھے۔ سرو بھوتانام۔ گوپتارم۔ دھرم۔ آتم۔ جم "

" برھم۔ تیجو۔ میم۔ ونڈم۔ سرجت پوروم۔ ایشورا "

اس راجا کے لئے ونڈ کو پرمیشور نے پوربھی سے اُتپن کیا۔ وہ ونڈ کیسا ہے۔ کہ برھم تیجومے۔ برھم پرمیشور اور ودیا کا نام ہے۔ انکا جو تیج ارتھات ستیہ ویوستھا ہے، وہی ونڈ کہلاتا ہے۔ پھر وہ ونڈ کیسا ہے۔ کہ پرمیشور ہی سے اُتپن بھیا۔ کیونکہ پرمیشور نیائے کاری ہے۔ اس کی آگیا نیائے ہی کرنے کی ہے۔ اسی کا نام ونڈ ہے۔ اور جو نیائے ہے۔ کہ پکش پات کا چھوڑنا۔ سو ئی دھرم ہے۔ جو دھرم ہے۔ سوئی سب بھوتوں کی رکھشا کرنے والا ہے۔ انیہ کوئی نہیں۔ اور وہ ونڈ راجہ کے ادھین رکھا گیا ہے۔ کیونکہ وہی راجہ سامرتھ ہے۔ اس ونڈ کے دھارن میں۔ انیہ کوئی نہیں۔ جو کوئی راجہ کہے۔ کہ دھرم کی بات ہم نہیں سُنتے۔ تو اُس کا کہنا متھیا ہے۔ کیونکہ دھرم نہ کریگا۔ تو راج اور دھرم کا ستھاپن۔ تتھا پالن بھی نہ کرے گا۔ وہ راجہ ہی نہیں۔ راجہ تو وہ ہوتا ہے۔ کہ دھرم کا یتھاوت ستھاپن اور ادھرم کا کھنڈن کرے۔ یہی راجا کا مکھیہ پرشارتھ ہے۔

" ٹسیہ۔ سروانی۔ بھوتانی۔ ستھاورانی۔ چرانی۔ چہ "

" بھیام۔ بھوگائے۔ کلپنتے۔ سودھرمان۔ چلنتی چہ " (۱۰)

اس ونڈ کے بھے سے ہی جتنے جڑ اور چیتن بھوت ہیں۔ ونڈ کے بھے سے وے سب بھوگ میں آتے ہیں۔ اپنا اپنا جو پرشارتھ ارتھات ادھیکار (رہے) اس میں بھیام (رہے) اور جتنے بت چلتے ہیں۔ اپنے سودھرم ارتھات جو جس کا ویوہار کرنے کا ادھیکار۔ ہے دھرم نہ ہو سب سے بھن مارگ میں کبھی نہیں چلتے "

" سب۔ ایشیں کا موؤ۔ شکتیتہ۔ وویام چہ۔ اویکش تتوتا "

"تم۔ راجا۔ پرنیتم۔ سمیک۔ تری ورگین۔ ابھی وردھتے"

"کام آتما۔ وشما۔ کشدر۔ دنڈ ... نیہنتے" (۱۸)

اس ونڈ ارتھات دھرم کو راجہ بتھارت نشپھ سے کرتا۔ تو دھرم ارتھ اور کام یہ تینوں راجہ کے سدھ ہو جائیں گے۔ اور جو کام آتما ارتھات وشیا پاستری وغیرہ اتیادکوں کے ساتھ چھپا رہتا ہے۔ تھا۔ نرتا۔ ششیل۔ نیتی۔ دوار وغیرہ۔ بدھی۔ بل۔ پراکرم۔ تھا ست پرشوں کا سنگ ان کو چھوڑ کر دشمن کم عقل ارتھات ابھیمان۔ ایرشا دوشی۔ بات سرپیہ۔ اور دہ ان سے یکت ہو کے کرم وپریت کرنے سے وہ ناس ہو جاتا ہے۔ پنچ بدھی۔ پنچ سنگ۔ پنچ کرم۔ اور پنچ سوبھاؤ۔ اتیادی دوشوں سے یکت ہو گا۔ تب وہ پرش نام کشدر ہو جائے گا۔ جب وہ دنڈ بتھارت ... تب اس کے اوپر دنڈ آکے گرے گا۔ سو دنڈ ... ہو جائے گا۔ جب ... کہ یہ ورت وشیشی کے راجیا ... کی ... دیکھنے میں آتی ہے۔

"دنڈو ہی۔ سمہت ... اترت آتم ..."

"دھرماد ... تم ... سا ... تم" (۱۹)

"تتو۔ درگم چہ۔ راشٹرم چہ ... چراچرم"

"انترکش گتان ... پیڑا ... " (۲۰)

ونڈ جو ہے۔ سو بڑا ابھاری تیج ہے۔ اس کا دھارن کرنا مورکھ لوگوں کو کٹھن ہے۔ جب وے دنڈ ارتھات دھرم سے دور ہو جاتے ہیں تب ... راجہ کا وہ دنڈ ناس کر دیتا ہے۔ تدنتر درگ جو قلعہ راشٹر نام راج چر۔ اچر اور انترکش میں رہنے والے ارتھات سورج۔ چندرما وک لوکوں میں۔ رہنے والے۔ اتھوا۔ منتر۔ نام وچار کرنے والے دیوتا۔ پوران ودیا والے۔ ان کا ناسش اور اتھیت پیڑا کرتا ہے۔ اس سے کیا آیا۔ کہ چشٹ بات کر چھوڑ کے بتھارت دنڈ کرنا چاہئے۔ تب ہی سکھ کی اتی ہو گی۔ اور جو دنڈ کو بتھارت بیانے سے نہ کریگے۔ تو ان کا ہی ناسش ہو جائے گا۔

"سو۔ اسہائے۔ نہ مسین۔ بدھ مصینہ کرتے بدھی تا"

درسمیکشیہ ۔ سنگھرت رس ۔ سمیک ۔ سرور رنجتی ۔ پرجا ۔

در اسمیکشہ ۔ پرنی تستو ۔ وناشئیتی ۔ سرونا ۔ (۱۴۷)

اس دنڈ کو سمیک وچار کرکے جو دھارن کرتا ہے ۔ وہ راج سب پرجا کو پرسن کر دیتا ہے ۔ اور جو وچار کے بنا دنڈ دیتا ہے ۔ وہی راجہ سب جگت کا ناش کرنے والا ہوتا ہے۔ در ابری ۔ ردیتچو دنڈ اس دھاتو سے راجہ سبند سدھ ہوتا ہے ۔ ویبت نام پرکاش کا ہے ۔ جو سب دھرموں کا پرکاش اور ادھرم ماتر کا ناش کرے ۔ اس کا نام راجہ ہے ۔ اور جو ایسا نہیں ہے ۔ اس کا نام راجہ تو نہیں رکھنا چاہئیے ۔ کنتو اس کا نام ٹھاکر اور ادھکار رکھنا چاہئیے ۔

دو دشئے ۔ یاسرو وا نشچہ ۔ وویر ۔ نہ سرو سیوتا ۔

در سرولوک پرکو یشچہ ۔ بھرید ۔ دنڈسیہ ۔ بھی ۔ بھرمات ۔ (۱۵۱)

دنڈ کے ناش سے سب ورن آشرم نشٹ ہو جاتے ہیں ۔ تھا دھرم کی جتنی مریادا (حد) وہ بھی سب نشٹ ہو جاتی ہے ۔ اور سب لوگوں میں پرکوپ ارتھات ادھرم پیدا ہو جاتا ہے ۔ اس سے دنڈ کو کبھی نہ چھوڑنا چاہئیے ۔

در سمبرشام ۔ لوہتا ۔ اکھشو ۔ ونڈ سچرتی ۔ پاپ ہا ۔

پرجا ۔ نترنہ سوہنیتی ۔ نیتا ۔ چیت ۔ ساو ہو ۔ پشتی ۔ (۱۶)

جس دیش میں شام ورن ۔ رکت جس کے نیتر ۔ ایسا جو پاپ ناش کرنے والا دنڈ دچرتا ہے ۔ اس دیش میں پرجا موہ واوکھ کو پراپت نہیں ہوتی ۔ پرنتو دنڈ کا دھارن کرنے والا راجہ وودان اور دھرماتما ہوئے تو ۔ انتھا نہیں ۔ کیسا راجہ ہو کہ ۔

ستیہ ۔ آہو ۔ سمپرنیتارم ۔ راجا ۔ نم ۔ ستیہ مدونی نم ۔

درسمیکشئے ۔ یکاری نم ۔ پراگیم ۔ دھرم کام ارتھ کو دوم ۔

اس دنڈ کا سمیک چلانے والا ستیہ وادی کہ کبھی متھیا نہ بولے ۔ اور جو کچھ کرے سو وچار ہی ستیہ کرے ۔ استیہ کبھی نہیں ۔ پراگیہ ارتھات پورن ودیا ۔ اور پورن بدھی جس کی ہو ۔ دھرم ۔ ارتھ ۔ اور کام کو ان کو یتھاوت جانتا ہو ۔ اس کو دنڈ چلانے کا ادھیکاری کہتے ہیں ۔ اور کسی کو نہیں ۔

تینوں ویدوں کو جو پاٹھ سوئر۔ اور ارتھ ہست پڑھا ہووے۔ اس سے تین ویدوں کو راجہ ودیا وت پڑھے۔ وندٔ۔ نیتی۔ جو کہ سناتن راجہ دھرم سکھیا۔ ارتھات دینے کی جو ودیا ہے۔ اس کو بھی پڑھے۔ تتھا ازکھیشی کی جو نیا تے شاستر۔ آتم ودیا۔ اور سرشٹ منشوں سے کہنے پوچھنے اور نشچہ کرنے کے واسطے وارتاؤں کا آرسبھ ان کو راجہ ودیاوت پڑھے۔ اور پڑھ کے ودیاوت کرے۔

"در اندریا نام۔ چنے۔ یوگم۔ سماتشٹے۔ دی۔ وو انشم"

"مد جتیندر یو ہی۔ ششکوتی۔ وشیش ستھاپئی۔ تم۔ پر جا" (۴۶)

راجہ رات دن اندریوں کے جیتنے میں نیتہ ہی پریتن کرے۔ کیونکہ جو جتیندری راجہ ہوتا ہے۔ وہی پرجا کو وش میں ستھاپن کرنے میں سمرتھ ہوتا ہے۔ اور جو اجتیندری ارتھات کامی (ہوتا ہے) سو تو آپ ہی نشٹ بھرشٹ ہو جاتا ہے۔ پھر پرجا کو وش کیسے کرے گا۔ اس سے کیا آیا۔ کہ جو شریر۔ من اور اندری اکو وش میں رکھتا ہے۔ سوئی راجہ پرجا کو وش میں کرتا ہے۔ انتھا کبھی پرجا بس میں راجا کے نہیں ہوتی۔ جب تک پرجا بس میں نہ ہو گی۔ تب تک نشچل راج کبھی نہ ہوگا۔ اس سے جو جتیندری ہو۔ اس کو ہی راجا کرنا چاہئے۔ انیہ کو نہیں۔

"دوش۔ کام۔ سموتھان۔ تتھا اشٹو کرودھ جان چہ"

"وینان۔ ورنتان۔ پرتینین۔ وورجیت" (۴۷)

جو راجہ کامی ہوتا ہے۔ اس میں دس دشٹ ویسن او شیہ ہوں گے۔ اور جو راجہ کرودھی ہوگا۔ اس میں آٹھ دشٹ ویسن اوشیہ ہوں گے۔ ان کو تینت پریتن سے چھوڑ دے۔ انتھا راجا ہی راج سہت نشٹ ہو جاتا ہے۔ پھر کیا ہوگا۔ کہ :۔

"کام جیشو۔ پرسکتو۔ ہی ویسنے شو۔ بھی پتی"

"دیوجنے۔ ارتھ۔ دھرما بھیام۔ کرودھ نیے شو۔ آتم نیو۔ تو"

جو راجہ کام سے اُتپن بھئے جو دس دشٹ ویسن (ہیں) اُن میں جب پھنس جائے گا۔ تب اس کا ارتھ نام دھرویہ اور راج آدک سب پدارتھ تتھا دھرم ان

"دنڈ شکھو - نیائے - تر - نیتم - سکیتن - وشیشو چہ" (۲۱)
سو سریشٹ پرشوں کے سہارے سے رہت مورکھ نام مورکھ لبدھ نام بڑا لوبھی - اکرت بدھی جس کو بدھی نہیں ہے - سو راجا مورکھ ہے - وہ نیائے سے ڈنڈ کبھی نہ دے سکے گا - کیونکہ جو جتیندری ہوتا ہے - وہی راج کرنے کا ادھیکاری ہوتا ہے - اور جو وشے اسکت تھا مورکھ ہے (رہے) سو کبھی ونڈ دینے و راج کرنے کو سامرتھ نہیں ہوتا - راجہ کیسا ہونا چاہئے :-

"شوچی - نہ ستیہ - سندھین - یتھا شاستر انوساریا"
"پرنیتو - شکیتے - ونڈا - سو سہائے - نا دھیمتا" (۲۲)

شوچی - جو باہر بھیتر اتیت پوتر ہو - ستیہ دھرم سے سدا جس کا سندھان رہے - تھا جیسی شاستر میں پرمیشور کی آگیا ہے - ویسا ہی کرے - سو سہائے - ارتھات ست پرشوں کا سنگ جو کرتا ہے - اور بڑا بدھیمان وہی راجہ ونڈ دے سکتا کرنے کو سامرتھ ہوتا ہے - انتھا نہیں -

"برہما شچہ - نیتم - سیویت - ویران - وید - وواشوچی"
"ویر ودھ سیوی ہی ستتم رکھشوا بھی - اپی - پوجیہ - ابیت" (۲۳)

جتنے گیان برودھ - ودیا برودھ - پتر برودھ - پوتر - دکچھن - وید وت دھرماتما دھرم والے سوریں - انکی ہی راجہ نتیہ سیوا اور سنگ کرے - جو ان پرشوں کا راجہ سنگ کرے گا - تو اس کا راکھشس ارتھات دشٹ پرش بھی ستکار اور آگیا کرینگے -

"اے - بھبو - ادھی گچھیتی - نیم - ونیت آتما پی نتیہ شا"
"ونیت - آتما ہی پرتیا - نہ ونشتی - کر - ہا - چیت" (۲۴)

جو راجہ ونیت آتما ہووے - ارتھات سب سریشٹ گنوں سے سمپن بھی ہووے - تو بھی اتم پرشوں سے ونے کو گرہن کرے - کیونکہ جو انسان آدک دوشوں سے رہت اور ودیا نرتا آدک گنوں سے یکت ہوتا ہے - اس راجہ کا کبھی ناش نہیں ہوتا -

"ترمی - ودتے - بھیس - تہم - ودیام - ونڈ - نیتی - چہ شاشوتم"
"آنوکشتی - کیچ آتم ودیام وارتا اسچا انشچہ - لوکتا" (۲۵)

کو ونڈ دینا۔ اپرادھ کے اوپر بھن نکشپات سے متر آدکوں کو ونڈ کا نہ دینا۔ یہ کرودھ سے آٹھ وشٹ ویسن بھیت گن اتپن ہوتا ہے۔ اس کو اتینت پریتن سے راجا چھوڑ دے۔ اینتھا اپنے شریر بہت شیگھر ہی راجیہ کا ناش ہو جاتا ہے۔ ان دونوں گنوں کا جو مول ہے سو یہ ہے۔

"دو ویور پیشے۔ تیو رمو لم۔ سر وسے۔ کویو۔ وود"

"ورتم تیہین سنہ یے۔ للو بھم۔ تجا دیتا وُدہ۔ بھو گنو"

جس سے کامج اور کرودھج۔ یہ دونوں گن اتپن ہوتے ہیں۔ ارتھات سب بدھ اور سب از ہتوں کا مول لوبھ ہی ہے۔ ایسا سب وددان لوگ جانتے ہیں۔ اس لوبھ کو پریتن سے راجا چھوڑ دے۔ کیونکہ لوبھ ہی سے دونوں گن پرودکت کامج اور کرودھج اتپن ہوتے ہیں۔ اس سے راجا اور سجن لوگ جو سب ... اسی کو چھیدن کر دیویں۔ اس کے چھیدن سے پرکھش نشٹ ہو جاتے ہیں۔

"ور پان کمھشا ستریا شچیو۔ مرگیاچ۔ یتھا کرم"

"ور ایت کیشٹم۔ ودیا۔ چتوشکم۔ کا مجگنے"

پان نام مدہ آدک نشہ کا کرنا۔ اکھشت تتھا استری مرگیا پُرودکت سب جان لینا یہ چار کامج گن میں اتینت وشٹ ہیں ایسا راجا جانے۔

"ور ونڈسیہ۔ پاتم چیو۔ واک۔ پاروشیہ کدھ۔ ورشٹھ"

"ورکرودھ۔ جیسپی۔ گنو۔ ودیاتت۔ لیشٹیت۔ ترکم۔ سدا"

ونڈ کا نپاتن۔ واک پاروشیہ اور ارتھ دوسٹن یہ تین کرودھ کے گن میں اتینت وشٹ ہیں۔ اٹھارہ میں سے یہ سات اتینت دوشٹ ہیں۔

"ور سپت۔ کسیا۔ سیا۔ ورگیہ۔ سروتری۔ وانوشٹم۔ گنا۔

"ور پوردم۔ پوردم۔ گوروترم۔ ودیاہم۔ من ماتوان"

چارکام کے گن میں اور تین کرودھ کے گن میں سرو تر یہ انوسنگی ہے اگر ایک ہو تو دوسرا بھی ہو جائے۔ ان ساتوں میں پورو پورو اتینت وشٹ ہیں۔ ایسا وچاروان کو جاننا چاہئے۔ جیسے ارتھ دوشن سے واک پاروشیہ وشٹ ہے۔ واک پاروشیہ سے ونڈ کا نپاتن۔ ونڈ کے نپاتن سے شکار۔ شکار سے استریوں کا

سے نشٹ ہو جائے گا۔ ارتھات دھرم اور [illegible] پاپی ہو جائے گا۔ اور کرودھ سے اتپن ہوتے ہیں۔ جو آٹھ دشٹ ویسن ان میں پھنس جانے سے دہ آپ راجا ہی مر جاتا ہے۔ اس لئے ان [illegible] دشٹ ویسنوں کو راجا چھوڑ دے۔ جو اپنے [illegible] کی [illegible] سے [illegible] دشٹ ویسن [illegible]

[illegible] گنا [illegible]

[illegible] گنا [illegible]

[illegible] کا [illegible] نام [illegible] نام [illegible] ویسن میں [illegible] نام [illegible] استری [illegible] نام [illegible] اور [illegible] نام [illegible] ان [illegible] کا [illegible] استری [illegible] ہونا [illegible] کا [illegible] میں [illegible] کا [illegible] نام [illegible] گا [illegible] ان کا [illegible] کرنا [illegible] [illegible] [illegible] کام [illegible] ویسن [illegible] اس [illegible] اس میں [illegible] [illegible] ہیں۔

[illegible]

[illegible]

[illegible] کرنا [illegible] بنا اپرادھ کے [illegible] اپرادھ کا [illegible] انیائے سے [illegible] ہونا [illegible] نام [illegible] پرتی کا [illegible] کرنا۔ [illegible] نام [illegible] سکھ نہ سہنا۔ [illegible] نام گنوں میں دوش اور دوشوں میں گن کا کہنا۔ ارتھ دوشن نام اپنے [illegible] کا [illegible] کرنا۔ [illegible] انیائے سے دوسرے کے ارتھ میں [illegible] کا [illegible]۔ واگ دنڈ [illegible] نام بنا بچارے کٹھ سے بول دینا۔ [illegible] کا کہنا اس کا نام واک ہے۔ پارش [illegible] بنا بچارے دنڈ کا دینا [illegible] اپرادھ کے [illegible]

ستیہ شاستروں میں رجو) پورن ودوان ہوں اُن ہی کو دیویں - انیہ کو نہیں - کیونکہ وے چار ادھیکار مکھیہ ہیں - بنا ودوانوں کے وے چار ادھیکار بیچاوت نہیں ہوتے - اور جو مورکھ کام - کرودھ آدک وش بجت ان کو دینے سے وے چار ادھیکار نشٹ ہو جائیں گے اس واسطے اتنیت پرکھیشاکر کے چار پرش ودوانوں کو چار ادھیکار دینا چاہئے جس سے کہ وجے راج پر دھی ہو دھرم - نیائے اور سب ووہاروں کی یتھاوت ووستھا ہوئے - انیتھا سب راجیہ اور ایشور یہ نشٹ ہو جاتے ہیں -

"ویتشا ربھے - نیو بخیت - شوراں - وکھشان - کلودگتان"

"مدشر چنا - کرکر منتنے - بھیرو - نہتران - ویشنے"

اُن راماتیوں کے سمیپ مہا جیہ کاریہ کرنے کے واسطے راجا شور - چہتر کلین - پوتر جو ہوں - اُنکو راجا رکھ دیوے - اما تیہ ان سے سب راجیہ کاریوں کو سدھ کریں - ان میں سے جتنے شور ہوں - انکو جہاں جہاں شنکا وُیدھ وہاں وہاں رکھ دے اور جتنے بھیرو ہوئیں اُن کو بھیتر گرہ کے ادھیکار میں رکھے - جہانکہ استری لوگ اور کرشن وہاں ڈرنے والوں کو رکھے - اور جہاں شور بیر لوگوں کا کام ہوئے وہاں شور بیروں کو رکھے -

"دُوتم - چیو - پرکو ویرت - سرو - شاستر - وشاردم"

"انگنا - کار - چیشٹیگیم - شو چیند کھشم - کلو وگتم"

پھر راجا دوت کو رکھے وہ دوت کیسا ہوئے - کہ سب شاستر ودیا سے پورن ہوئے - منش کو ہردیہ کی بات گمن شریر کی آکرت اور چیشٹا ان سے جان لینا - جو کہ اُس کے ہردیہ میں ہوئے - پوتر - چہتر - اور بڑے کل کا جو پرش ہوئے - ایسے پرش کو راجا دوت کا ادھیکار دیوے -

"ودانرکتا - شوچو - وکھشا - سمرتی - مان - دیش - کال - وت"

"وپشمان - بھیر واگمی - دو تو راگیا - پرشسینے"

پھر ویسے دوت کرے - کہ راجا مین بڑی پریتی جس کی ہوئے دکھش نام بڑا چہتر

سیمان۔ اس سے اکمش کر پڑا۔ اور سب سے مدھیہ آدک پان دشٹ ہے۔ ایسا نشچت سب سجنوں کو جاننا چاہئے۔

"وسینیہ۔ چ۔ مرتیور شچ۔ ولسینم۔ کشٹ۔ موچیتے"

"وسین۔ ادھو۔ ادھو۔ برجت۔ سوریا تیہ وسلرتا"

وسین اور مرتیو ان دونوں میں جو وسین ہے سو مرتیو سے بھی برا ہے۔ کیونکہ جو وسینی پرش ہے۔ سو پاپوں میں پھنس کے بیچ بیچ گتی کو چلا جاتا ہے۔ اور جو وسین رہت پرش ہے سو مر جائے تو بھی سورگ ارتھات سکھ کو پراپت ہوتا ہے۔ اس سے جس کا بڑا دشٹ بھاگیہ ہوتا ہے وہی دشٹ وسین میں پھنس جاتا ہے۔ اور جس کا بھاگیہ اچھا ہوتا ہے۔ وہ دشٹ وسینوں سے دور رہتا ہے۔

"مولانی۔ شاسترز۔ وداہ۔ سُوران۔ لکھو۔ گتان"

"سپوان۔ سپت۔ چاشٹو۔ پرکورت۔ پرکیشان"

پھر راجا سات وآٹھ پرشوں کو اپنے پاس رکھ لیوے۔ کیسے ہوں کر پڑے کو وار سب شاستر کے جاننے والے۔ شور بیر جنوں نے پرمانوں سے پہ ارتھ ودیا پڑھ لیا ہے۔ شریا نوں کے اونم کل میں جن کا جنم ہوئے ان کی عبادت پرکیشت کرکے راجا دیکھیوے۔ کیونکہ راجیہ کے کار یہ ایک سے کبھی نہیں ہوتے۔ اس سے جتنے پرشوں سے اپنا کام ہو سکے اتنے پرشوں کی پرکیشٹ کرکے رکھ لے۔ ان سے سیوا وت کام لیوے۔ پرنتو بنا پرکیشا مورکھ کو کبھی نہ رکھے۔ اور بنا ان سبھاسدوں کی سمتی سے کسی چھوٹے کام کو بھی راجا سو تنتر ہو کے نہ کرے۔ اور جو سو ادھین ہو کے کو کرمی راجا کرے تو وہ سبھا سد آپرش راجا کو ونڈ دیں۔ پھر ونڈ سے بھی نہ جانے تو اس کو نکال کے دوسرا راجا اسی وقت بیٹھا دیں۔

"مینا۔ پتیم۔ چراجینچ۔ راینچ۔ ونڈنے۔ ترتو۔ میبوچ"

"سرو۔ لوکا۔ دھی پتی۔ اتچ۔ وید شاستر۔ دورتھا"

سیناپتی راجیہ کرنے کے یوگ راجا ونڈ دینے والا سرولوک ادھی پتی ارتھات راجا کے بیچ لکھیہ سبھا سدپری جس کا نام دیوان کہتے ہیں یہ چار+ دھیکار وید اور سب

کلے۔ مہت۔ سم۔ تام۔ ہرو ہام۔ روپ۔ گنا نوتام "

اس استھان میں رہکے۔ اپنے ورن کو سب سریشٹ لکشنوں سے یکت اور بڑے کل میں اتپن جیسی اتینت ہردیہ کو پرسن کرنے والی اوتم تیسکا روپ اور سب وویا آدک سریشٹ گنوں سے سمپن استری کے ساتھ راجا وواہ کرے دیکھنا چاہئے کہ برہم چریہ آشرم سے سب وویا کا پڑھنا سب راجیہ کاریہ کا پربندھ کرنا اور سب ووہاروں کو بھتاوت جاننا پیچھے راجا کا وواہ سنو مہاراج نے لکھا۔ اس سے کیا آیا کہ ۴۰ ۴۴ ۴۸ ۴۰ ۳۶ چھتیس ورش میں راجا کو وواہ کرنا اوچت ہے۔ اس سے پہلے کبھی نہیں۔ اور استری بھی بیس ورش سے اوپر پچیس ورش تک کی ہونا چاہئے تب راجا کا سنتان سرو اوتم ہوئے۔ اتیتھا نشٹ بھرشٹ ہی ہو جاتا ہے۔

" پروہتم۔ جکپور ویت۔ ورنو۔ یا و یوچ۔ رتوجم "

" نے اسیہ۔ گرہ مانی۔ کرمانی۔ کربر وتیانی۔ کاینچ "

سب شاستروں میں وشارو نام نپن دھرماتما جتیندریہ اور سنیہ وادی جو کہ پوروکت لکھشن مالا کہا اس کو پروہت کرے اور رتوج بھی ویسے ہی کرکے یہ راجا کے جتنے اگنی ہوتر آدک گرہی کرم اور اشٹ یان ان کو نتیہ کریں۔

" بجیت راجا۔ کرتو۔ بھر۔ وودھیر اپت۔ وکھشنے "

" وھرمارتھم۔ چیو۔ وپرو۔ بھیو۔ وویا۔ بھوگا۔ ندھ۔ نارپنج "

اگنی ستشٹوم سے لے کے جتنے اشومیدھ تک یگیہ ہیں۔ ان میں سے کوئی یگیہ کرایا کرے۔ سو پورن کریا اور پورن دکھشنا دے کرے۔ جتنے وودوان اور دھرماتماں ہوویں ان کو نانا پرکار کے بھوجن کرا دے اور دکھشنا بھی دیوے۔

" ساوت۔ سرکماپتے۔ شیچ۔ راشٹرا۔ داہاریہ۔ ولم "

" سیا چاستایہ۔ پرلوکے۔ ورتیت۔ پتر یو ترشو "

سریشٹ پرشوں کے دوارہ ورش ورش کے پرجا سے کر کو راجا لیا کرے۔ کبھول وید وہت اور دھرم شاستر وکت اچار میں نت پر ہوے۔ جتنی پرجا

ایک وقت کہی بات کو کبھی نہ بھولے اور جیسا دیش کال ویسی بات کو جانے
ویشان نام روپ بل اور سنّور ہیرتا جس میں ہوئے وہ بھی نام کسی سے
جس کو بھید نہ ہوئے۔ واگمی بڑا اوکتا۔ دھرشٹ اور پرگلبھ ہوئے۔

ورآشتی۔ ونڈ۔ امیتو ونڈمے۔ وئی۔ شیلی۔ کریا ۔۔
وونپ۔ تر۔ کرشش۔ راشٹرنیچ۔ پروستے۔ سندھی۔
وپرییہ ۔۔

ڈنڈ دینے کا جتنا دوہار وہ سرو شاستر وت دھرماتما پرشوں کے ادھین رکھے
اور ونڈ ابھاشے سے نہ ہونے پاوے۔ کنتو وتے پر روک ہی ہوئے۔ کرش
اور راجیہ یہ دونوں را جا کے ادھیکار میں رہیں۔ سندھ نام ملاپ وپرییہ
نام ورودھ یہ دونوں دوت کے ادھین راجا رکھے۔

ورتتن۔ سپادا۔ یدھ۔ سمپنم۔ دھن۔ دھنئے۔ نادیے ۔۔
وویر بھنے۔ شلپ۔ بھر نیترے۔ ریو۔ سینو۔ کبھنچ ۔۔

تتنام ڈرگ قلعہ سب پکار کے ایڈو۔ دھن دھانیہ نام ان۔ واہن سواری۔
براہمن۔ وروان۔ شلپی۔ نام۔ کاری گر لوگ نانا پرکار کے یتر تتھا گھاس
آدک چارہ اور آدک نام جل ان سے پورن سدا رہے۔ کتنی کسی بات کی
ہو سکے۔

دیشتیو۔ مدھیئے۔ سپرا۔ چم۔ کا۔ ہیتئے۔ دگرییہ۔ باتمنا ۔۔
ورلیتم۔ سسووترم۔ سخیم۔ جل۔ ورکھشتم۔ رتوتم ۔۔

اس سرشٹ وشیش میں سب پکار سے سرشٹ اپنا گھر راجا رہنے کو بنوائے۔ سب
پرکار سے آس سمتا کی رکشا کرے اور سب رتوؤں میں جس گھر میں
... ... ہو گھر ہوئے۔ چار روں اور گھر کے جل اور سرشٹ
... ... سے ویشر ... اس میں آپ رہے۔ سب راجہ کو
... ... اور سب کے اوپر سدا درشٹی رکھے۔ جس سے کرتی
... ... ہو سکے۔

... ... نام ۔۔

اور نہ کبھی اس کا ناش ہوتا ہے۔ اس سے راجا لوگوں کو ودیا کا پرکاش روپ جو ندھی اس کو ودوانوں کے بیچ میں استھاپن کرنا چاہیئے۔ اور نیتہ اس کا پرچار کرنا چاہیئے۔ جو ودیا ندھی ہے۔ اس کو کوئی اٹھائی گیرا اٹھا نہیں سکتا۔ نہ اس کو وبتیا ارتھات کبھی پیڑا ہوتی ہے۔ اگنی ہوتر آدک جتنے یگیہ ہیں۔ ان سے یہ جو ودیا روپی ستر رتر اور مکھ میں برہم کے جاننے والے۔ اتھوا پڑھنے والے رکھ کے مکھ روپ ویدی میں ہوم ارتھات ودیا کا جو استھاپن کرنا ہے۔ سو یہ شٹ ارتھات سریشٹ ہے۔ اس سے راجا لوگوں کو اوشیہ۔ اوشیہ چاہیئے۔ کہ شتریہ من۔ اور دھن سے اتینت پریتن ودیا کے پرچار میں کریں۔ اسی سے راجا لوگوں کا ایشوریہ پورن۔ آیو۔ بل۔ بدھی۔ اور پراکرم۔ سدا ادھک ہوتے ہیں۔

"سنگرا۔ میشو نی۔ ورتا۔ گوم پرجا۔ نا بگیہ۔ پالنم"
"شتشروشا۔ برہمناپچ۔ راگیام۔ شرے۔ سیکرم۔
پرم"

سنگراموں سے کبھی نورت نہ ہونا۔ کہ جب تک اس شترو کو نہ جیت لے تب تک ایسے نین ہی رہے۔ کنتو بھاگنے کے سمے میں بھاگ بھی جانا اور پراکرم کے سمے میں پراکرم کرنا۔ اس کا نام شور ہیرپن ہے۔ جو کہ پشو کی نیائیں مار کھانا ومر جانا رہے) اسکا نام شور بیرتا نہیں کنتو بدھی ہی سے دیکھے ہوتا ہے۔ اینتھا بھی نہیں۔ پرجاؤں کا پالن کرنا جتنے ودوان ستیہ وادی دھرماتما۔ برہمن ارتھات برہم دت سب ودیاؤں میں پورن ان کا یتھا دت ستکار کرنا ہی راجا لوگوں کا کلیان کرنے والا پرم سریشٹ کرم (ہے) انیہ کوئی نہیں۔

"آہو ییشو۔ میتھو۔ ہنو۔ انیم۔ جگھام۔ سنتو۔ ہیکیمشا"
"یدھیہ۔ مانا۔ پرم شکستیا۔ سورگم۔ یانتیہ۔ پرانگ مکھا"

اور دشتوں کا تاڑن کرنے کے لیے۔ جتنا اپنا سامرتھ (ہو) اسے یتھا دت سب پرش مل کے پرسپر جو راجا لوگ ہیں دشتوں کا کرتے ہیں اس میں اپنے بھی رن سے جو شنکا نہیں کرتے ہیں اور یدھ میں پیٹھ نہیں دکھاتے ہیں ارتھات

ہیں کنیاں ہوتی اور بردھ ہوویں ان کو کنیا بھگنی اور ماتا کی نیائیں راجا جانیں جتنے بالک ہوا اور بردھے۔ ان کو بھائی اور پتا کی نیائیں جانیں۔ اور اپنے پتا کی نیائیں ورتمان کرے۔

"ودا ودھیا کھشانو۔ وردھان۔ کربا۔ تنتر بتر۔ وشیتیا"
"ودتے اسیہ۔ سروانیا۔ وکھشے۔ رن۔ نرنام۔ کارپانی۔ کرونام"

جہاں جہاں جیسا جیسا کام ہووے وہاں وہاں نانا پرکار کے منتریوں کو رکھ دیوے۔ سب پر جا کے سکھ کے واسطے سب کاریوں کو دیکھتے رہیں۔ اور ویسا کرتے رہیں۔ جس سے کہ ادھرم نہ ہونے پاوے۔ پرنتو وے مورکھ نہ ہوویں کنتو سب وروان ہی ہوویں۔

"دو اورتیا نام۔ گوروکلا۔ ودیرانا پو۔ جس کر بھوبیت"
"ودر پانا۔ کھشیر۔ بیش۔ ....۔ برہمو۔ ابھید چھیتے"
"دتم۔ استے۔ نانا چا۔ ہرنیج۔ نشیتی۔"
"ودستمادا۔ راگیا۔ ندھا۔ توبو۔ ہرا ایپنے۔ شوا کھیتو۔ ندھی"
"ودنسلند تے۔ نومعقبتن۔ نشیتی۔ کرسچت"
"ودپشتم۔ اگن ہونسے۔ بھیو۔ براہمنہ۔ مکھے۔ ہتم"

جو برہم چریہ آشرم سے گوروکل میں گورو کے پاس ودیا پڑھ کے پورن وروان ہو کے آویں۔ ان کو راجا یتھا یوگیہ ستکار کرے۔ اور یتھا یوگیہ ان کو ادھیکار بھی دیوے۔ جس سے کہ ستیہ ودیا کا لوپ کبھی نہ ہووے۔ کنتو سب ودیا سب منشوں کے بیچ میں سدا پرکاشت رہے۔ ارتھات پرش وا استری ودیا رہت نہ رہنے پاوے۔ یہی راجاؤں کا اکھشیا ندھ ارتھات اکھشیا ندھیہ ہے۔ جو کہ برہم نام وید کا یتھاوت پڑھنا اور یتھاوت وید وکت کرموں کا کرنا اس سے آگے کوئی ندھیہ نہیں ہے کیونکہ۔ جتنے دھن ہیں سورن ہے رجت آدک چتر دار اور شریر ان کو چورا لے سکتے ہیں۔ شترو بھی ہرن کر سکتے ہیں۔ اور ان کا ناش بھی ہو جاتا ہے۔ پرنتو جو ودیا ندھی ہے۔ اس کو نہ چور نہ شترو ہر سکتے

ست اسی کو مارے انیہ کو نہیں کنتو پکڑ کے سکھ میں اپنے وش میں اسیونت کرے۔ جو استری اور بالک ہیں ان کو مارنے کی اچھیا بھی راجا لوگ نہ کریں۔ کیونکہ جو یدھ کی اچھیا ویدھ نہیں کرتے ہیں ان کے مارنے میں بڑا پاپ ہے۔ اس سے کبھی ان کو نہ مارے۔ اور جو راجا کا بھرتیہ ہو تے۔ وہ یدھ نہ کرے۔ ویدھ سے بھاگ جاتے۔ اتھوا چھل کپٹ رکھے یدھ میں اس کو بڑا بھاری پاپ ہوتا ہے۔

"یستو بھیتا۔ پراورتہ سنگرامے۔ ہنتے۔ پرتی"

"بھرترر۔ یدو دشکرتم۔ کنچت۔ سروم۔ پرتی پدیتے"

جو بھرتیہ بھے یکت ہو کے یدھ سے بھاگ جاتا ہے۔ اور بھاگے ہوئے کو بھی ششترو لوگ مار ڈالیں۔ تو بڑی کرتگھنتا اس نے کیا۔ کیونکہ راجا نے اس کا پالن اور ستکار کیا تھا۔ سو یدھ کے واسطے ہی کیا تھا۔ سو یدھ ان سے کچھ کیا نہیں راجا کے کئے کو ناش کرنے سے وہ کرتگھن ہوتا ہے۔ اور جو راجا کا کچھ پاپ ہے اس کو وہی پراپت ہوتا ہے۔

"میچاسیہ۔ سوکرتم۔ کنچد مترا تھ۔ سو پا جتم"

"بھرتا۔ تت۔ سرو۔ ما وتے۔ پراورت ہتیاسنو"

اس بھرتیہ نے جو کچھ پرلوک کے واسطے پن کیا تھا۔ اس سب پنیہ کو راجا لے لیتا ہے۔ اور اس بھرتیہ کو گھور نرک ہوتا ہے۔ سکھ کبھی نہیں۔ یہ ہی دھرم سوامی اور سب سیوکوں کا بھی ہے۔ کہ جو جس کا سوامی و جو جس کا بھرتیہ وے پرسپر ہت کرنے ہی میں سدا پرورت رہیں۔ چھل اور کپٹ من سے نہ کرے۔ انیتھا دونوں ادھرمی ہوتے ہیں۔

"رتھا۔ سویم۔ ستنم۔ چھترم۔ دھنم۔ دھانیم۔ پشو ستریہ"

"سروو۔ درو یانی۔ کپنیہ۔ یجیت۔ تسیہ۔ تتاسا"

رتھ گھوڑا۔ ہاتھی۔ چھاتا۔ دھن دھانیہ۔ پشو گائے۔ چھیری آدک استری اور وستر آدک سب درویہ۔ گھی و تیل کا کپا۔ ان کو جو یدھ کرنے والا جیتے سو ہی لیلوے۔ انہیں سے راجا کچھ نہ لیوے۔

کبھی یدھ سے بھاگتے نہیں پرم ہرش اور شور بیر تا سے جو یدھ کرتے ہیں ان کا اس لوک میں اکھنڈت راج ہوتا ہے اور مر جائیں تو مرنے کے پیچھے پرم سورگ کو پراپت ہوتے ہیں۔ کیونکہ ان راجا لوگوں کا جتنا کرم ہے سو سب دھرم کے واسطے ہی ہے۔ اور شور بیرتا سے انشاہ پوروک نربھے سمیہ میں ویہ کا جو چھوڑنا سوئی سورگ جانے کا کارن ہے۔ یدھ میں دھرم سے انتے نیم راجا لوگوں کو اوشیہ ماننا چاہیئے۔

"نہ کوٹ راسے بدھیر۔ ہنیاد۔ یدھیہ۔ مانو۔ ر نور۔ ینا"

"نہ کرن بھرنا۔ یہ گدھیر ناگن۔ جولت۔ نتجنے"

"نہ چنیات۔ استھالا۔ روڑن۔ کلی بن۔ کرتا نجلم"

"نہ مکت۔ کیشن۔ ناسین۔ تنبا سمو۔ ترادیتم"

"نہ سوپتن۔ وسناہم۔ نن۔ گن۔ زایدھم"

"نایدھیہ۔ مانم۔ پشینتم۔ نپرین۔ سماگتم"

"نہ یدھیہ۔ ویاسن۔ پراتپا رتنا تی۔ پرکھیتم"

"نہ بھیتی۔ تن۔ پراورتم۔ ستام۔ دھرم۔ منو سمران"

کوٹ آیدھ ارتھات کپٹ چھل سے کوئی کو کبھی یدھ میں نہ مارے۔ پونام ستتروں کا کرن نام کٹل ستتر۔ وش سے یکت ستتر سے تتھا اگنی سے تپائے۔ ان ستترو سے ستترو کو کبھی نہ مارے۔ جو آسن میں بیٹھا ہوئے۔ پیونسک ہاتھ کو جوڑے۔ جس کے سر کے بال کھل جائیں۔ میں آپ کا ہوں مجھ کو مت مارو جو ایسا کہے۔ جو سوتا ہوئے۔ جو یدھ سے بھاگ کھڑا ہوئے۔ وشش آدک کو پراپت بھیا ہوئے ننگن ہوگیا ہوئے۔ آیدھ سے رہت کہ جس کے ہاتھ میں ستتر نہ ہوئے جو یدھ نہ کرتا ہوئے۔ وہ دیکھنے کو آیا ہوئے۔ اتھوا دوسرے کے ساتھ آیا ہوئے۔ مرچھت ہوگیا ہوئے۔ ستتر کے پرہار سے دکھت ہوگیا ہوئے اور ستتروں کے لگنے سے سریر میں چھپین ہوگیا ہوئے۔ بھے کبھیت ہوگیا ہوئے۔ بھومی میں کھڑا کلبونام نپنسک اور بھے سے ہاتھ جوڑے۔ ان کو یدھ میں راجا کبھی نہ مارے کیونکہ ست پرش راجاؤں کا یہی دھرم ہے۔ جو یدھ کرنے کو آوے شور بیرتا

"ریتھاراگیا- سپی- پرانا- کھشنتے- راشٹر- کرشتا"

جیسے شریر دبلی کرنے سے بل آور کہ جو پران وکھشن ہو جاتے ہیں ویسے ہی راجیہ کے ناش اور تھات رکھشن سے راجا لوگوں کے بھی پران کھیشن ہو جاتے ہیں۔ اورتھات راج سمیت نشٹ ہو جاتے ہیں۔

"ریتھالپا- الپ- مدنتیا- ویہم- واریوکو- وتس شٹپدا"

"ریتھالپا- الپوگرہی- تریوراشٹر- اورآگیا- بدکاکرا"

جیسے جونک وچھوا اور بھنورا تھوڑا تھوڑا ودر- دودھ اور رس، گند ھ کو سنچے کرتے ہیں۔ ان کا ناش کبھی نہیں کرتے۔ ویسے ہی راجا پرجا سے تھوڑا تھوڑا کرگرہن کرے۔ سال سال میں

"پرسپر- ورودھانا شٹ- شارتج- سمو- ہار جنم"

"کنیا نام سیمپر دانیچ- کماراپخ- رکھشنم"

جب سب آمادیوں کے ساتھ وپر جاسےتھ پرشوں کے ساتھ کوئی وہار کے نشچے کے واسطے راجا وچار کرے۔ ان میں جس بات میں پرسپر ورودھ ہوئے۔ اس میں سے ورودھ الش کو چھوڑ اسکے سدھانت میں سب کر جب اکیا ہوئے۔ اسباب کا آرمبھ کرے۔ اینہ کا نہیں۔ کنیاؤں کا سولھویں ورش سے پہلے وواہ کبھی نہ ہوتے پاوے۔ تھا جو بیس برس سے آگے کنیاں وواہ کے بنا کبھی نہ رہنے پاوے۔ جس کو کہ وواہ کی اچھا ہوئے۔ تھا کمار پرشوں کا پچیس ورش سے پہلے وواہ کسی کا نہ ہونے پاوے۔ اور ۲۰ ۴۴ ۴۴ ۴۸ اٹھتالیس ورش کے آگے وواہ کے بنا پرش بھی نہ رہیں تب تک کنیاں اور پرشوں کو ودیا دان راجا کرے۔ اور ان سے کراوے تھا ان کی رکھشا بھی راجا کراوے۔ جس سے کہ کوئی بھرشٹ نہ ہووے اور ودیا ہین بھی کوئی کنیاں و پرش نہ رہے یہی راجا لوگوں کا پرم دھرم اور پرم پرشارتھ ہے۔ جس سے سب وچار اوتم ہوتے ہیں۔ اینتھا نہیں۔ اور جس پرش و کنیاں کو وواہ کی اچھا ہی نہ ہوئے۔ ان کے اوپر راجا واینہ کا کچھ بل نہیں۔

"دوت سم- پرشنم- چیو- کاریہ ششیشم- تیتوپچ"

"راگیا سچد - ریُور دھار - تیتیہ - شا - ویدکی - سشرت"
"راگیاپ - سرو - پروستے - بھیو داینم - پرتجگم"

پرنتو سب بھیتیہ لوگ سولھواں حصہ ان دوریوں میں سے راجا کو دیویں جو راجا اور سبھا نے مل کے جیتا ہوئے۔ ورنہ یہ ملا بھیا اس میں سے راجا بھی سولھواں حصہ بھرتیوں کو دیوے۔ اس میں راجا ودھک ونیزمتا کبھی نہ کرے۔ کیونکہ اس کے بنا یدھ میں اتساہ کبھی کوئی نہ کرے گا۔

"البدھ - پھچے - دنڈسے - نہ لبدھم - رکھشے - دیرکھشیا"
"رکھشتم - بردھ - بید وردھیا - وردھم - واہین نکھشپیت"

چار بھید میں پرشارتھ کے البدھ جو راجیہ آدک ان کو دنڈ سے گرہن کرے جو پراپت بھیا اس کی خوب بدھی اور پریتی سے رکھشا کرے اور رکھشک پر ارتھوں کو بیاج آدک ام ایاؤں سے بڑھاوے اور جو بڑھیا بھیا دھن اس کو ودیا وان - یگیہ دھرماتماؤں کا پالن اور انا تھوں کے پالن میں لگاوے - ان میں سے بھی وید آدک ستیہ شاستروں کے پڑھنے اور پڑھانے میں بہ دوھا دھن خرچ کرے انیہ میں نہیں

"وکوچنپنتہ - درکھانسم - ہورچ - پراکرمیت"
"وروکوچاؤ - لیئے - تنشی - نشورچ - دلشنیت"

راجا سب ارتھوں کے سنگرہ کرنے میں اتنیت بدھی سے بچار کر جیسا کہ تنس (مچھلی) آدک گرہن کرنے کے واسطے بگلا دھیان اوستھت ہو کے وچار کرتا ہے۔ ویسے راجا دھیان اوستھت ہو کے سب ارتھوں کا وچار کرے - یدھ سمیہ میں سنگھ کی نیائیں پراکرم کرے - جس سے وجے ہوئے اور پراجے کبھی نہ ہوئے - اپت کال میں اتقوا دشتوں کے نگرہ کرنے کے واسطے انیا پت رہے جیسا کہ چیتا و بھیڑیا - اور کھرا (خرگوش) جیسے اپنے بل سے نکل کے کودتا دوڑتا چلا جاتا ہے - ویسے ہی راجا ششترو کی سینا سے نکل کے بھاگ جائے - وچھپ جائے - اتقوا قلعہ توڑنے میں اور ششترو گرہن کرنے میں پراکرم کرے۔

"شتریہ - کرشنات - پرانا - ہنسنتے - فاہنام - سیقا"

میں برہمچریہ آشرم سے وِدیا کو پڑھ کے وِدوان کا ہونا اور پانچویں ورش پتر و کنیاں کو پڑھنے کے واسطے نہ بھیجیں تو انکے ماتا پتا آدکوں کے اوپر راجا اوشیہ وَنڈ کرتا۔ بیتھاوت چھٹن اور پاٹھن کی وِوستھا کرے۔ جو کوئی اِس مریادا کو بھنگ کرے۔ وِدیا آدک گُن گرہن نہ کرے۔ تب اُس منشیہ کو شودر ادھیکار دے دیوے۔ اور شودر آدک نیچوں میں کوئی اُتم ہوئے۔ اس کو بتھایوگیہ ورج کا ادھیکار دیوے۔ جیسے کہ براہمن۔ کھشتریہ و ویشوں کے دُشٹ پتر و کنیاں مورکھ ہو جائیں۔ تب ان کو شودر کل میں رکھ دے اور شودر آدکو نہیں جب وہ جتیہ ادھیکا کے یوگیہ ہویں تب یتھایوگیہ ورج کا ادھیکار دیوے۔ اربھات ورج بنا دیوے۔ تب جس براہمن کھشتریہ و ویش کے پتر و کنیان ایک دو تین و جتنے شودر ہوگئے ہوئیں۔ ان کے بدلے پتر و کنیاؤں کو راجا گُن گُن کے دیوے۔ تتھا شودر آدکوں کو بھی کیونکہ جس کی ایک ہی پتر و کنیاں ہے اور وہ شودر ہوگیا۔ اتھوا شودر کی پتر و کنیاں دوج ہوگئی۔ پھر ان کا ونش تو چھین ہی ہوگیا اس سے راجا لوگوں سے یتھایوگیہ گُن گُن کے لیے جائیں اور دیئے بھی جائیں۔ دوسری بات یہ ہے۔ کہ وید آدک ستیہ شاستروں کا انیت پرچار کرے۔ اور جو کوئی جال پستک رچے و پڑھے جاوے اس کو راجا شریر چھیدن تک ونڈ دیوے۔ جس سے کہ کوئی متھیا جال پستک نہ رچے۔ تیسری بات یہ ہے۔ کہ جب کوئی جتیندریہ پورن وِدوان پورن گیانوان ستیہ ورودی ہویا لو اور تیبر بدھی والا وِواہ کرنا اور ورکت ہونا چاہئے۔ اس کی راجا یتھاوت پریکھشا کرکے آگیا دیوے اور کہہ دے کہ آپ ستیہ ودیا ستیہ اپدیش کا پرچار سنسار میں کریں اس کا آکار سبھاؤ اور گُن پتر میں لکھے اور گرام گرام نگر نگر میں وِدت کر دے۔ جس سے کہ کوئی پرش اُس کا اپمان نہ کرے اور اس کے ویش وانام سے کوئی بھرنے نہ پاوے۔ چوتھی بات یہ ہے کہ کوئی مورکھ وھورت اودھی بدمتھیا وادی ورکت نہ ہونے پاوے۔ کیونکہ اس کے ورکت ہونے سے سب سنسار کی بدھی بھرشٹ ہو جاتی ہے۔ جیسی اس کی بھرشٹ بدھی ہوگی۔ ویسا ہی اپدیش کرے گا۔ اچھا کہاں سے کرے گا۔ اس سے ایسا پرش

"وِدانتا پور۔ پرچارنج۔ پرانی۔ دھی ناپنج۔ جیشٹھم"

دوت کو بھیجنا اور اس سے سب بیتھاوست ووہاروں کا جاننا۔ کاریہ سشیش نام اتنا کاریہ سدھ ہو گیا و اتنا کاریہ سدھ باقی ہے۔ اس کو بچار سے بیتھاوت پورن کرے۔ جس نگر میں و جس استھان میں رہے۔ ان منشوں کا بیتھاوت ابھپرائے جان لے۔ پرندھی نام دوتی اکتوا داسی۔ ان کی بھی چیشٹا کو بیتھاوت جانے جس سے کہ کوئی وگھن نہ ہونے پاوے۔

"ودکرتسنام۔ چاشٹودھم۔ کرم پنچ۔ پرگیچ۔ تتوتا"

"وداثوراگایہ۔ راگوپچ۔ پرچارم۔ منڈلیہ تج"

یہ آٹھ ودھی جو راجا اماتیہ لینا۔ کرشش اور راجیہ یہ پانچ ورگ ہیں جس میں اس کرم کو تتو سے جانیں اور اس کی رکھشا ہی کرے اپنے بیس سب کی پریتی وا پرپتی تھا منڈل کے راجاؤں کا ودمار اوسانکے من کی اچھیا اس کو بیتھاوت راجا جانتا رہے۔

جس سے آپت کال اکسمات کبھی نہ آوے۔

"ودھچیہ۔ سیہ۔ پرچارنچ۔ وجگی۔ شرشچ۔ جیشٹم"

"واداسین۔ پرچارنچ۔ سشترو شچیو۔ پربیتنا"

اپنے اوپر راجیہ کی سیما میں جو راجا ہوئے وجگی شو نام سشترو کے طرف سے جو جیتنے کو آوے۔ اواسین جو اپنے وشترو کے پچش میں نہ ہوے۔ اور سشترو ان چاروں کی چیشٹا اور ابھپرائے کو بیتھاوت راجا جان لیوے انیتھا سکبھی نہ ہوگا۔ اس سے اتیت پرتین پورک راجیہ کے مل جتنے ہیں۔ ان کو کہے۔ اور تت پر ہو کے جانے جانکے بیتھاوت وستھا کرے۔ ان کو سام ارتھات ملاپ دان ارتھات دھن کا دینا بھید نام پرسپر سجن کو توڑ پھوڑ رکھے۔ اور ونڈیہ چار راجا لوگوں کے سادھن ہیں جو پرنتران چاروں میں سے ملاپ اوتم ہے۔ اس سے نیچے دام۔ اور بھید سب کنشٹ ونڈ ہے۔ اس سے تین اپائے سے جب کاریہ سدھ نہ ہوئے تب ونڈ کرے۔ ان کا تتو یہ ہے کہ جس سے بہت دھرماتماں ہویں اور دُشٹ نہ ہویں۔ ایسے اپائے وویا آدک دانوں سے راجا سدا کرتا رہے۔ ایک تو اوکلت پرکار سے پوا او ستھا

جتیندریہ سب وویاؤں میں نپن اور شانتی آدک گن جس میں ہوئے اس کو تو درت ہی رہنے دے۔ اس سے جتنے وپریت ہوئیں۔ ان کو یتھا یوگیہ ہل گرہن آدک کرموں میں راجانگا دیوے۔ اس ووستھا کو اوشیہ کرے۔ انیتھا کبھی سکھ نہ ہو گا۔

"سندھیا ینج۔ وگرہمیو۔ یانماسن۔ میوچ"

دوئی۔ دھی۔ بھاوم۔ سمشریچ۔ شڈگنا نسچنت۔ بیت سرا ۱۸

سندھی نام ملاپ وگرہ نام بروودھیہ نام یاترا کہ ششترو کے اوپر چڑھنا آسن نام پیٹ کا نہ کرنا اور اپنے راجیہ کا پربندھ کر کے گھر میں بیٹھے رہنا۔ وویدھی بھاؤ نام دو پرکار کا بل ارتھات سینا رچ لینا ان گنوں کا وچار کیا ہے۔ سو منوسمرتی میں وچار لینا۔ اور بھی بہت پرکار کے راجیہ کرموں کا اسی میں وچار کیا ہے۔ سو دیکھ لیویں۔ پرمانا۔ بچہ۔ کوروتی۔ تمیشام۔ دھرم۔ یانیتھو۔ وتان

آشنیچ۔ پرجیئے۔ ریم۔ پردھان۔ برشٹی۔ سہا۔ جس راجا کو جیت لے۔ اس سے نیم کر دے۔ کہ جب ہم تم کر بلاویں وجیسی آگیا کریں اس کو بیتھاوت کرنا۔ اور میرے اماتیہ کے تلیہ ہو کے بھگوکت میری آگیا کرو۔ بیتھاوت تم دھرم سے سب کام کروانیا سے مت کرو۔ پراجیہ کے شوک کو نوارن کے نمت راجا اور راجا کے سب پرش مل کے ان کو رتن آدک دے کے اس راجا کو پرسن کریں۔ جس سے کہ اس کو پراجیہ سے دکھ بھیا ہوئے۔ اس کا ستکار سے نوارن ہو جائے۔ پھر ان کی بیتھاوت آجیو کا کر دے۔ جس سے ان کے بھوجن آدکوں کا نرواہ ہو سکے اتنی جیو کا کر دے۔ اور جو راجا دھرم سے راجیہ کرے وو یا بدھی بل پراکرم اور جتیندریہ ہوئے۔ اس سے نہ یدھ کرے نہ اس سے لینے کی اچھیا کرے۔ کنتو اس کو بندھو اور متروت جانے۔

پرگیانم۔ کلینیم۔ شور پنچ۔ اکشم۔ وداتار۔ میوچ

کرتگیم۔ دھرت۔ مینچ۔ کرشٹ۔ ماپرمرم۔ بدھا۔

پنڈت کلین۔ شوربیر۔ چتر۔ داتا۔ کرتگیہ اور دھیریہ وان پرش سے ویر کبھی نہ کرے۔ جو کبھی ویر کرے گا اس کو دکھ ہی ہو گا۔ ایسے پرش کا پراجے کبھی

ورکت نہ ہونے پاوے۔ جو ورکت ہوئے تو اس کو پکڑ کے ونڈ دیوے۔ پانچویں بات یہ ہے کہ جو کوئی کرم کانڈ کا ادھیکاری ہوئے۔ اس کو کرم کانڈ میں رکھے۔ سو کرم کانڈ وید وکت لینا۔ تنتر و پوران کی ایک بات بھی نہ لینی چاہئے۔ پوروہمیانسا ارتھات جس میں جو ویاس جی کے ششیہ کے کیئے سوتروں کے انوسار کرم کانڈ کی ووستھا را جانیتیہ رکھے۔ سندھیا اوپاسن اگنی ہوتر سے لے کے اشو میدھ تک کرم کانڈ ہے۔ اس کے دو بھید ہیں۔ ایک نزسکام دوسرا انسکام سکام یہ کہتا ہے۔ کہ وشے بھوگ ایشور ہے کے واسطے کرم کا کرنا اور انسکام یہ ہے۔ کہ کرموں سے مکتی ہی کا چاہنا۔ اس سے بھن پدارتھوں کا چاہنا نہیں۔ اس میں وید کے جو منتر ہیں وے ہی دیو ہیں۔ ان سے بھن کوئی دیو نہیں اور منتروں کے کہنے والے پرمیشور پرم دیو ہیں۔ ایسا ہی مکھ پوروہمیانسا آدکوں اور نروکت آدکوں میں کیا ہے۔ دوسرا اپاسنا کانڈ ہے سو بھی وید وکت ہی لینا۔ اس کے ووستھا منت پاتنجل منی کے سوتر اور اس کے اوپر ویاس منی جی کا کیا بھاشش تتھا دس اپنشد انہیں کو رکھے۔ ان میں جیسی اپاسنا کی ووستھا ہے۔ ویسی پوروک آپ اور اپنی پرجا کو چلاوے پاشان آدک مورتی پوجن آدک اپاسنا ہی نہیں۔ اس سے اس کو چھوڑنا چھوڑانا ہی اچت ہے تیسرا گیان کانڈ ہے۔ اس میں پرتھوی سے لے کر پرمیشور پرینت پدارتھوں کا یتھاوت تتو گیان کا ہونا اس کا ودھان دس اپنشد اور ویاس جی کا کیا شاریرک سوتر ان کی ریتی سے گیان ونڈ کی ووستھا کرے۔ اس میں آپ راجا چلے اور پرجا کو بھی چلاوے۔ اور جتنے پوروکت شیو۔ وشنو۔ شاکت آدک پاکھنڈ لکھے ہیں۔ ان کو کبھی نہ پرچلت کرے۔ کیونکہ یہ سب پاکھنڈ ہے۔ تینوں کانڈ میں نہیں ہے۔ ان سے ورودھ ہی ہیں۔ ان پاکھنڈوں کے چلنے میں راجا اور راجیہ نشٹ ہو جاتے ہیں۔ سو اتینت پرتینوں سے ان پاکھنڈوں کا نام بھی نہ رہنے پاوے۔ جیسے کہ آجکل آریہ ورت دیش میں منڈلی کی منڈلی پھرتی ہیں۔ لاکھوں پرشوں میں ورکتتا دھارن کیا ہے۔ یہ ستھیا جال ہی ہے۔ ان لاکھوں میں کوئی ایک پرش ورکتتا کے یوگیہ ہے۔ اور سب پاکھنڈ میں رہے ہیں۔ انکی راجا یتھاوت پریکھشا کرے۔ سیتیہ وادی

"شودر شیوتر۔ ویشیہ۔ سیا دواترم۔ شکھش۔ تریسیچ"

"براہمنیہ۔ چتوشٹشٹھ۔ پورنم۔ واپی۔ شتم بھویت"

"دوگن۔ واچتوشٹشٹھ۔ ستدوش۔ گن ودھس"

جتنا پاپ ارتھ کوئی چراوے وہ مورکھ بالک نہ ہوئے۔ کنتو گن اور دوشوں کو جانتا ہے سو جو شودر چور ہوئے تو اس سے آٹھ گنا ونڈ ویش سے سولہ گنا۔ کھشتریہ سے بتیس گنا اور سو ایک سو اٹھائیس گنا ونڈ راجا برہمن سے لیوے۔ کیونکہ سریشٹ ہو کے نیچ کرم کرے اس کو ادھک ہی ونڈ ہونا چاہئے۔

"پتا چاریہ۔ سوہرتیہ۔ ماتا۔ بھاریا۔ پتر۔ پروہتا"

"ونا ونڈیو نام۔ راگیو۔ ستیا۔ سمو۔ دھرمینشٹھی"

پتا آچاریہ ودیا واتا سوہرتیہ نام متر ماتا۔ بھاریہ نام استری پتر اور پروہت جب سب اپرادھ کریں تب تب کبھی ونڈ کے بنا نہ چھوڑے کیونکہ راجا کے سامنے کوئی اپرادھی اونڈیہ نہیں کیونکہ سو دھرم میں استھت نہ رہے۔

"اونڈیہ۔ ندنڈیہ۔ نہ راجدنڈیشچو۔ واپیدنڈتا"

"ایشور مہاواپنوتی۔ نرکم۔ چیو۔ گچھتی"

جو راجا انیائے کرنے والے کو ونڈ نہیں دیتا اور انیہ اپرادھی کو ونڈ دیتا ہے۔ اس کی بڑی اپکیرتی ہوتی ہے۔ اور نرک کو بھی وہ جاتا ہے۔ اس سے راجا کو اوشیہ چاہئے کہ کش بات کو چھوڑ کے بھاوت ونڈ ودستھا رکھے۔ کسی کا پکش پات کبھی نہ کرے۔ اس سے کیا آیا۔ کہ کسی نے منو سمرتی و انیتر سے ایسے شلوک پرکشپت کیا ہوئے۔ کہ براہمن دسنیاسی ان کو ونڈ نہ دینا۔ اس کو سجن لوگ متھیا ہی مانیں۔ کیونکہ

"دھرمودہ۔ استھتو دھرمیں۔ سبھام۔ یترد۔ تنشٹھو"

"دشلیا پنچ۔ الیانہ کرنتی۔ نتو دھا۔ سنتر۔ سبھاسد"

دھرم اور ادھرم سے بدھ ارتھات گھائل ہوا راجا اور سبھا سدوں کے پاس دھرمی اور ادھرمی دو توں آویں۔ پھر اس دھرم کا جو گھاؤ ان کو راجا اور سبھاسد نہ نکالیں۔ جیسے کہ گھاؤ اوشدھ آدک یتنوں سے اچھا کرتے ہیں ویسے

نہیں ہو سکتا۔

"ایوم۔ سرودرم۔ راجا۔ منشم۔ منتریہ۔ منتربھی"

"وویایانیہ۔ پلوتیہ۔ مدھیان۔ ہے۔ تھگبتو۔ منتاعسپورم۔ وسثیت"

اس پرکار سے سرو راجیہ سمبندھی جو کرم اس کا وچار منتریوں کے ساتھ کر کے ویایام نام ونڈ مدگر کرکے سنگھ کی نیایش اشنوانث کی نیایش ابھیاس کر کے مدھیان سمے کے پہلے بھوجن کرے۔ بھوجن کر کے نیائے گھر میں جا کے سب نیایوں کو تیھاوت کرے۔ جتنی راجیہ سمبندھی باتیں لکھی ہیں یہ سب منوسمرتی ستیما دھیائے کی ہیں۔ یہاں تو سنکشیپ سے لکھی ہیں وستار سے دیکھا چاہئے تو وہاں دیکھ لے۔ ایک یہ بات اوشیہ ہونی چاہئے۔ کہ جو منش راجا ہو اس کی آگیا میں چلیں یہ بات ٹھیک نہیں۔ کیونکہ راجا پرتشٹھا اور مان کے واسطے سروپری ہے پرنتو وچار کرنے کو ایک پرش سامرتھ نہیں ہوتا۔ جتنے دیش وانیہ دیش میں بدھیمان پرش ہوویں ان سب کی راجیہ ایک سبھا رکھے اس سبھا میں آپ بھی رہے پھر سب پرشوں کے وچار سے جو بات ٹھیک ٹھیک ٹھیرے اس بات کو سب کریں۔ اس سے کیا آیا۔ کہ جو راجا انیائے کاری ہو جائے تو اس کو نکال باہر کریں اور اسی کے استھان میں اوکت لکھشن والے کھشتریہ کو بیٹھا دیویں۔ کیونکہ راجا تو پرجا کے بھے سے انیائے نہ کر سکے گا اور پرجا راجا کے بھے سے انیائے نہ کر سکیں گی۔ راجا جب انیائے کرے۔ تب اس کو تیگنا ونڈ دیدے۔

"کارشانم۔ بھونڈیہ یو۔ میترانیا۔ پراکرتو۔ جنا"

"تترراجا۔ بھویدنڈیا۔ سہسرمتی۔ دھارنا"

جس اپرادھ میں پرجا ستھ پرش کے اوپر ایک پیسہ ونڈ ہوئے اسی اپرادھ کو جو راجا کرے۔ اس کے اوپر ہزار پیسہ ونڈ ہوئے۔ یہ کیول مپ لکھشن مارتہے۔ کہ پرجا سے ہزار گن ونڈ راجا کے اوپر ہوئے۔ کیونکہ راجا جو ادھرم کرے گا۔ تو دھرم کا پالن کون کرے گا۔ کوئی بھی نہ کرے گا۔ اس سے دونوں کے اوپر ونڈ کی ووستھا ہونی چاہئے۔

"اشتاپادنیتو۔ شودرسیہ۔ ستے۔ بہ بھوتی۔ کلوشم"

اوشیہ ہی دھرم مارڈالتا ہے۔ اُس ادھرمی کی رکھشا کرنے کو برہما آدک دیو بھی سامرتھیہ نہیں۔ اور پرمیشور بھی اپنی آگیا کو اینتھا نہیں کرتے۔ کیونکہ پرمیشور تو ستیہ سنکلپ ہی ہے۔ اُس سے جیسی آگیا وچار کے تجاوت کیا ہے۔ وہی رہتی ہے۔ کہ ادھرم کرے سو ادھرم کا پھل پاوے اور دھرم کرے سو دھرم کا اور جو پرُش دھرم کی رکھشا کرتا ہے۔ اُس کی دھرم بھی سدا رکھشا کرتا ہے اس کا ناش کرنے کو تینوں لوک میں کوئی بھی سامرتھیہ نہیں۔ اُس سے سب سجن لوگ دھرم کا ناش اور ادھرم کا آچار کبھی نہ کریں۔

"ورشو ہی بھگوان دھرمستسیہ کُروتے ہیلم"

"ورشلنتم ودُر دیوا ستما دھرم نہ لوپیت"

جو منش دھرم کا لوپ ارتھات دھرم کو چھوڑ کے ادھرم کرتا ہے۔ وہی شودر دیوڈا ہے۔ کیونکہ ورش نام دھرم کا ہے۔ اور بھگوان بھی تینوں لوک میں دھرم ہی ہے۔ جو آگیا کرنے والا ہے۔ سو آگیا سے بھن ہیں کیونکہ آپ نے تم روپ ہی آگیا ہے۔ اُس دھرم کو جو تیاگ کرتا ہے۔ اُس کو دو دیوتا نام [illegible] لوگ [illegible] کی یا بھی جانتے ہیں اُس سے ادھرم کا آچار کبھی نہ کرنا چاہئے۔

"ایک ایو سوہرد دھرمو ندھنے پیانو یاتی"

"شریرین سم ناشم سروسنیا وستی گچھتی"

دیکھنا چاہئے کہ سب جگت میں [illegible] دھرم ہی [illegible] ہے۔ [illegible] کوئی نہیں۔ کیونکہ دھرم مرنے کے پیچھے بھی ساتھ [illegible] جتنے پدارتھ ہیں وے شریر کے چھوڑنے کے ساتھ [illegible] چھوٹ جاتے ہیں [illegible] دھرم کا سنگ سدا بنا رہتا ہے اس سے دھرم کو [illegible]

"پادو دھرمسیہ کرتارم پادہ ساکشنم [illegible] گچھتی"

"پادہ سبھاسد [illegible] پادو راجانم گچھتی"

جس سبھا میں انیائے ہوتا ہے۔ اُس سبھا میں [illegible] جو ادھرم کرتا ہے۔ اس کو ادھرم کا تریتیہ ناش ملتا ہے۔ جتنے [illegible] ایک [illegible] کے چار حصے ہو جاتے

ہی دھرماتما ودوانوں کا ستکار اور دشٹوں کے اوپر دنڈ جس سبھا میں پرکاش نہ ہوگا اس سبھا کے راجا اور سبھاسد سب مُردوں کو مُردا ہی جاننا۔ تتھا جہاں جہاں نشٹ پرشوں کی اپیکشا ستیہ نشچے کے واسطے سبھا ہووے پھر جس سبھا میں ستیہ کا استھاپن نہ ہووے۔ اور استیہ کا کھنڈن وے بھی سب سبھاسد مُردہ ہی ہیں اور مُردوں سے کیونکہ

"دھرم ستیم ... - پرویشٹو یام - واسم - جسیم"

"... - ... - نردھر تی - کاوشو"

پرش یا تو سبھا میں پرویش ہی نہ کرے اور جو سبھا میں پرویش کرے تو ستیہ ہی کہے۔ مِتھیا کبھی نہ کرے۔ کیونکہ جانتا ہوا پرش ستیہ استیہ کو نہ کہے۔ انھوا جیسا جانتا ہو ... وہ منشیہ پاپی ہو جاتا ہے۔

اس سے کہا ... کہ جیسا جو پرش برہم ... سے جانتا ہوئے۔ ویسا ہی کہے۔ اس ... کبھی نہ کرے۔ کیونکہ ستیہ بولنا ہی سب دھرموں کا مول ہے۔ اور استیہ ادھرم کا مول ہے۔ اس میں مہابھارت کا پرمان ہے۔

"... ستیہ ... - ... دھرمو - ... - ... - پرم"

اس کا یہ ابھپرائے ہے۔ کہ ستیہ بولنے سے بڑھ کر کوئی دھرم نہیں اور مِتھیا بولنے سے بڑھ کر کوئی پاپ نہیں۔ اس سے ستیہ بھاشن ہی سدا کرنا چاہئے۔ مِتھیا کبھی نہیں۔

... - ستم - ... - ...

... - ... - ... - ... سبھا ...

جس راجا کی سبھا ... ستیہ کا ... انیوں کے ... بھی ... نہ کریں۔ تتھا ... سبھا میں ان کو بھی ... لوگ نشٹ ہی جانیں۔ کیونکہ

دھرم ایو ہتو ہنتی - دھرمو رکھشتی - رکھشتا

تسماد دھرمو نہ ہنتویو - مانو دھرمو ہتو ودھیت

جو پرش دھرم کا ناش کرتا ہے۔ اس کا دھرم کو چھوڑ کے ادھرم کرتا ہے اس

"درستری - پوجم - دھرمو - وبھاگ - وبھوتما - ہوبہ - ایو چ"
"پدرانبیشہ - وکشٹی تائی - وومارستھا - ورہی"
"اشوستھانے شو - بھوشیئم - وواد بج - رتا ننتر نام"
"دھرم - شاسوتما - سٹرتیہ - گریات - کاریہ - ورز - ینم"

رن کا لینا اور دینا ایک نکھشیپ کے دو بھید ہیں۔ جو گننکے۔ تولکے وکسی کے پاس پدارتھ رکھے اس کا نام نکھشیپ ہے۔ دوسرا گپت باندھ کے کسی کے پاس دھرا رکھے۔ اور آدھے آدھے دھن سے ووہار کرنا - (۲) اسوامی وکریا نام اپنے کا پدارتھ کوئی بیچ لے وکسی کا پدارتھ کوئی دبالے (۳) سمبھویتیان نام دھرم ارتھ یجیہ ارتھ وو کھشا کے واسطے دھن دیا جائے۔ ان میں ووواد کا ہونا و وانیتھا کرنا (۴) اور ویئے بھے پدارتھ کو چھپالے (۵) نوکری کا دینا و نہ دینا - اقرار نہ لینا (۶) پرتگیا کا بھنگ کرنا (۷) بیچنا اور خریدنا (۸) پشوؤں کا سوامی اور انکے پالنے والے ہیں ووواد کا ہونا۔ سیما میں ووواد کا ہونا (۱۰) کٹھور وچن اور بنا وچارے ونڈ کا دینا (۱۱) چوری (۱۲) ساہس نام پرسپر استری پرشوں کا وبھیچار اور ڈاکو ڈالنا (۱۳) کسی کی استری کو بل سے و بہکا کرکے لینا (۱۴) استری اور پرشوں کے پرسپر نیم ان کو بھنگ کرنا (۱۵) دایہ بھاگ (۱۶) دیوت نام جوا (۱۷) اور جو پران ارتھات استری جتر کنبھ گاے ہستی - اشو آدک پشوؤں کو دبا کر دیوت کا کرنا۔ اس کا نام سماہویہ ہے۔ (۱۸) ان اٹھارہ ووہاروں میں پرجا میں اتنیت ووادہ ہوتا ہے - ان کا اوکت لکھشن کوت پرشن اور پوچھنے سے راجا بھارت نیاے کرے ان نیایوں کا دھان بھارت سنسمرتی کے اسٹھا دھیائے اور نوم ادھیائے کی ریتی سے کرنا چاہئے۔

"وواتونیم - سرو ورنے - بھیو - راگیا - چوری - ہرنم - دھنم"
"راجاتدو - پیونجا نشچو - رسیا پتوقی - کلرشم"

جو پرجایں چوری ہوئے اس میں جتنے پدارتھ چوری جائیں آن سب پدارتھوں کو چوروں کا نگرہ کرکے جو جس کا پدارتھ چوری گیا ہو تے اس کو

ہیں۔ اور چاروں کو اوکت پرکار سے ایک ایک حصہ مل جاتا ہے۔

ورراجا ۔ بھوتیہ ۔ نینا سستو ۔ کھینیتے رچ ۔ سبھا سدا "

ودایہ گھپتی ۔ کرتارم ۔ ننداراہو ۔ میتر ۔ نند بیتے "

جس سبھا میں دھرم اور ادھرم کا وویک سبھاوت ہوتا ہے ۔ کہ سبھاوت ہوتا ہے ۔ کہ سبھاوت تکشٹ پانت کر چھوڑ کے ستیہ ستیہ ہی نیائے ہوتا ہے ۔ اس سبھا کے راجا ساکھشی اور اماتیہ سب دھرماتما ہو جاتے ہیں ۔ اور جس نے ادھرم کیا ہیں کے اور سب اودھرم ہوتا ہے۔ کیونکہ وہی ادھرم کا پھل بھوگتا ہے ۔ راجیہ آدک آنند سے تپسیہ کا پھل بھوگتے ہیں ۔ دکھ کبھی نہیں اس سے راجہ اماتیہ اور ساکھشی پکشپات سے انیائے کبھی نہ کریں ۔

دواجیہ بھاو بیشٹ ۔ الم ۔ گیر بھاو ۔ سنتر گتی ۔ نرنا ہے "

ودھو ورسنے ۔ کتا کارے ۔ تپچکھشو ۔ شاچیشٹتیج "

جب کوئی وادی پرتی وادی کا نیائے کرنے لگے تب باہر کے چہنوں سے بھیتر کے بھاؤ کو جان لیوے ۔ اس کا شبد روپ انگت نام سرکھشم ہردیہ اور ناڑی کی چیشٹا اکرت تھتا نیتر کی چیشٹا اور دیہ انگوٹھی بھی چیشٹا ان سے ستیہ ستیہ نشچے کرے ۔ کہ ان نے اپرادھ کیا ہے وا ان نے نہیں کیا ۔ ایک بات یہ بھی پرکھیشا کی ہے ۔ جو ہاتھ کے مول میں دکھنی ناڑی ادہرو ہو ان کو دیکھتا سنتر کی رہتی سے پرسش کر کے سبھاوت پرکھیشا کرے ۔ یہ سبھاوت ... اپنی ... وچار کی دوستھا ہے

ودیشٹا ... ہرا بھی ۔ وکریا "

... نمانم ۔ سنتاپ ۔ کرپچ "

... بھاو ادم ۔ سم دوچ ۔ ویا تیکر "

وردیا ۔ وکریا ... سواحی ۔ پاپو "

درسبھا ... ۔ وادھ ... ۔ پارونتیے ۔ ونڈوا چلے "

ودستے ... ۔ ... ۔ سنتری ۔ سنگرہ ۔ میوچیہ "

جتنے پرسپر وِوہار سے سمبندھ رکھتے ہوئیں۔ سہائیکاری ہوویں وِشترو ہوویں جو وادی پرتی وادی کے وِوِش وِگنوں کو جانتا ہوئے روگ سے آرت ہوئے وِدوشٹ کرم کو کرنے والے۔ اِس پرکار کے منشو کو راجا و پرجا ساکھشی کبھی نہ کریں۔

"نہ ساکھشی۔ نرپتا۔ کاریہ۔ نہ کاروک کشی۔ لوؤ"
"نشرو۔ ترِیونی۔ لنگ اَستھو۔ نہ سنگے۔ بھیو۔ وِزگنا"

راجہ کارُک نام۔ شِلپی۔ کُشیلو نام کداری سے آجیو کا کرنے والے شروتریہ نام وید پڑھانے والا لنگست برہمچاری اور وان پرستھ۔ سنگے بھیو وِزمکت نام سنیاسی۔ اِن کو بھی راجا و پرجا ساکھشی نہ کریں۔ کیونکہ کارک اور کُشیلو تو مورکھ ہیں راجا نہائے کرنے والا ہوتا ہے وید پاٹھی برہم چاری۔ وان پرستھ اور سنیاسی ان کو ساکھشی کرنے سے پڑھنا پڑھانا تپ اور وچاریں وِگھن ہوگا۔ اِس سے اِن کو ساکھشی نہ کرنا چاہئے۔

"نادکھیہ۔ وِھینو۔ نوکیتو یو۔ ندسیورن۔ رکرم کرتا"
"نہ بردھو۔ نہ ششُو۔ نئی کو۔ نانیتو۔ نہ۔ وِکلندریہ"

پرادھین وکتویہ نام سکھانے سے ساکھشی ہوئے ڈاکو ورودھ کرم کرنے والا بردھ بالک پنچ اور وِکلندریہ تھا ایک ہی پُرش ساکھشی اِن کو راجا و پرجا کبھی ساکھشی نہ کریں۔

نارتو۔ متو۔ نومتو۔ نکھشو ترشنو۔ پیپڑتا۔
نشرمارتو۔ نہ کام آرتو۔ نہ کرودھو نہ پتیکرا"

دکھی مست نام بھانگ مدھیہ آدک پینے والا۔ انمت نام پاگل کھشدا اور ترشنا سے جو پیڑت ہوئے شرم کرکے دکھی ہوتے کام آتر کرودھی اور چور ان کو راجا اور پرجا ساکھشی کبھی نہ کریں۔

"ستری نام۔ ساکھشیم۔ ستریا۔ کریُدوِجا نام۔ سدوشا۔ دوجا"
"شودر شچ۔ سنتا۔ شودراگا منتیا۔ نامنتیو۔ نیا"

وِدیاستیہ بھاشن جتبندریہ جو ستریاں ہوویں وے ستریوں کی ساکھشی ہوویں۔

چوروں سے لے کے پدارتھ کے سوامی کو راجا دیوے۔ اور جو چور نہ پکڑا جائے۔ اور پدارتھ نہ ملے تو اپنے پاس سے راجا دیوے کیونکہ اسی واسطے راجا کا ہونا اوشکیہ ہے۔ پرجا متیہ راجا کو دیتی ہے۔ اس واسطے کہ اپنا پالن راجا یتھاوت کرے۔ جو یتھاوت پالن نہ کرے گا۔ اور پرجا سے دھن لے گا تو وہی راجا چور اور ڈاکو کے پاپ کا بھاگی ہوگا۔ جو چوروں سے مل کے چوری کے دھن کو گرہن کرنے کی اچھیا کرے وہ راجا نہیں ہے۔ کنتو وہی چور اور ڈاکو ہے۔

یاو۔ وشا۔ دھن بھتی۔ کاریہ۔ وومارشو۔ ساکھشنا "

وتا دشالسم۔ پروکھشیامی۔ یتھاواچیہ۔ مرتنچتے "

راجا اور دھنیک لوگوں کو جس پرکار کے ساکھشی وومار وں میں کرنا چاہئے۔ ان کو یتھاوت کہتے ہیں اور ساکھشیوں کو جیسا ستیہ ہی کہنا چاہئے۔

ددگرہنا۔ پرتری۔ لزمولار کھشتری سوت۔ شو ور یونیا "

وو ارتھ۔ یُکتا۔ ساکھشیام۔ رہنت نیئے کے۔ چدنا پد "

گرہستھ پتروالے اور دو سے اُدار ھویں۔ بھر کھشتریہ۔ ویش۔ شوودر۔ ورنوں میں سے کاریہ والا پرش جن کو کہے۔ کہ یہ میرے ساکھشی ہیں۔ اور کوئی آپت کال کے بنا نہ ہوئے۔

ورآپتیا۔ سروشیو۔ ورنیشو۔ کاریا۔ کاریشو۔ ساکھشیا "

ورمہ و۔ دھرم۔ وود۔ اُلبدھلا۔ وپریتا نشچ۔ ورجیت "

براہمن آدک سب ورنوں میں جو آپت بڑا دھرماتما ستیہ وادی اور جتیندریہ ہوئے۔ تتھا سے دو دھرم کو جانتا ہوئے۔ اور کام کرودھ لوبھ۔ بھے۔ شوک۔ آدک ووش جس میں نہ ہو وہی۔ ستیہ کہہ لینے کا ہی جس کا نیم ہوئے۔ ایسے ہی کو راجا اور پرجا ساکھشی کریں۔ ان سے وپریت منشوں کو کبھی ساکھشی نہ کریں۔

نارتھ۔ سمبندھنو۔ ناپتان۔ سہایان۔ دئی۔ رنا۔

ندرشٹ۔ دوشا۔ کرتویہ۔ نو یا دھیا۔ رتانہ دوشتا

برہم گھن نام برہم وت پرشوں کا مارنے والا - اور دیدوکت ہیہ کرنے والی کا تیاگی استری اور بالکوں کا مارنے والا - متر کا دروہی کرتگھن ان کو جیسے کبھی پاک نرک دکھ روپی لوک اور جنم پراپت ہوتے ہیں - ویسے تجھ کو سب ہوویں - جو تو ستیہ نہ بولے -

"جنم - پربھرتیہ - نرکم - جیت - پنیم - تبھد - تویا - کرتم"
"وے تتے - سروم - شونو - گچھے - دیاو - بروپاست - ونیتھا"

ہے بھدر! ہے اساکھشن جو تو متھیا کہے گا - تو تو نے جتنا پنیہ جنم بھر کیا ہے - وہ سب تیرا پنیہ کتے کو پراپت ہوئے - اس سے تو ستیہ بولے -

"ایکو - آہم - سمیتیا تمانم - تیتوم - لپانم - نتے سے"
"نتیم - ستھتہ - ستے - ہردیشش - پنیہ پاپے - کھشتا -"

منو۔ ۹۱

ہے - کلیان تو جانتا ہے - کہ میں ایک ہی ہوں - ایسا تو مت جان کیونکہ بناشے کاری سرو گیہ جو پرمیشور سب جگت میں ویاپی نتہ استھت ہے - سو تیرے ہردیہ میں بھی ویاپک ہے - تیرا جو پاپ پنیہ ان سب کو یتھاوت جانتا ہے - اس سے تو پرمیشور اور اودھرم سے بھے کر کے ستیہ ہی بول -

"یوویوستو - دیو وسیت - بیش - ہرو بستھتا -"
"بتن - چیدر - وواوستے - ماگم - گاما - کرونہ"

جو یم نام یتھاوت نیائے سے ووستھا کرنے والا وے وسوت نام سوریہ لوک سب جگت کا پرکاش کرنے والا دیو نام سو پرکاش سروپ سروانتریامی تیرے ہردیہ میں بھی نتیہ استھت ہے - اس پرمیشور سے ستر (؟) وواد تجھ کو نہ کرنا ہوئے - تو تو ستیہ ہی بول - اور جو تو پرمیشور سے ہی وردھ رکھے گا - تو تجھ کو کبھی سکھ نہیں ہوگا - اور جو تو ستیہ ہی بولے گا - تو گنگا و کرو کھشیتر میں پرائشچت کرنا در اج گرہ میں دنڈ اٹھوا - پرلوک جنم میں نرک آدک سب دکھ کی پراپتی تجھ کو کبھی نہ ہوگی - اس سے تجھ کو اوشیہ ستیہ ہی بولنا چاہئے متھیا کبھی نہیں -

دوجوں کے سدرش ستیہ وادی دوج شودروں کے ستیہ وادی شودر چانڈال
آدکوں کے ستیہ وادی چانڈال آدک ساکھشی ہوویں - انیہ کوئی نہیں -
اور بھی منوسمرتی کے اشٹما ادھیائے میں وستار سے ساکھشی کا ودھان لکھا
ہے۔ جو دیکھا چاہے سو دیکھ لے۔

"سہیشو - جیسرلیشو - ستیہ سم - گرہنیشو چ"
"واگ ونڈیو رسیچ - پاروشین پرکھشیت - ساکھشی نا"

جتنے بلاتکار کے کرم چوری پر استری سے وبھچار و گرہن کٹھور وچن ونا
بچارے ونڈ کا لینا - ان کرموں میں ساکھشی کی پرکھشا ہی راجا نہ کرے۔
کنتو نتھاوت وچار کرکے ان کو ونڈ دینا اُچت ہے۔

"ستیہ - این - یو یوتے - ساکھشی - دھرم سمبتی وردھتے"
"تسماد ستیم - ہوکیتم - سرو ورنیشو - ساکھشی بھی"

ستیہ بولنے سے ساکھشی پوتر اور متھیا بولنے سے مہا پاپی ہوتا ہے - دھرم بھی
ستیہ بولنے ہی سے بڑھتا ہے - اس سے سب ورنوں کو ستیہ ہی ساکھشی
دینی چاہیئے۔ متھیا کبھی نہیں۔

"آتمیو - ہیا تمنا - ساکھشی - گتر آتما تمنا"
"ما - متھا - سوما تمانم - نرانام ساکھشی نام تتم"

ساکھشی سے پوچھنا چاہیئے کہ تیرے آتما کا ساکھشی تو ہی ہے اور تیری ستیہ
گت کا کرنے والا بھی تو ہی ہے کیونکہ جو تو ستیہ بولے گا تو تجھ کو کبھی دکھ نہ ہو گا -
اور متھیا بولنے سے سدا تو دکھی رہے گا - اس میں کچھ سندیہ نہیں - اس
سے ہے ! منر سب ساکھشیوں سے اوتم جو ساکھش اپنا آتما اسکا متھیا
بولنے سے اپمان تو مت کر اور جو تو اپمان سو آتما کرے گا - تو کسی پرکار ستیہ
تیری سدگتی نہیں ہوگی - کنتو اسدگتی ہی ہوگی - اس سے ستیہ ہی ساکھشی
بولے متھیا کبھی نہیں۔

"برہم - گھنو - یہ ستر تا لوکا - یہ چ ستری - بال گھاتن"
"متر دروہ - کرتگھنسیا - تیتیبھیو - بروہ - وتو - مرشا"

"لسینو ۔ دھرمین ۔ کاریانی ۔ مرمات ۔ گریان ۔ نزادھیپی "
"اچراتم ۔ دِرآتمانم ۔ وشے ۔ کُرونتی ۔ سشتروا "

جو راجا اپنا سے ۔ تتھا موہ سے کاریوں کو کرتا ہے ۔ اس راجا کا شگیھر ہی ناش ہو جاتا ہے ۔ کیونکہ اس کو سشتر و لوگ شگیھر ہی وش میں کر لیتے ہیں ۔

"سم بھوگ ۔ درشیتے ۔ یترنہ ۔ درشتیا گما ۔ کرچت "
"اگم کارنم ۔ تترنہ ۔ سمبھ گئی ۔ نتصنتی "

پرجا میں بھوگ نانا پرکار کا دیکھ پڑے ۔ اس کو راجا وچار کرے ۔ کہ آمدنی ان کو کہاں سے ہوتی ہے ۔ جو آمدنی نشچت ہوتے تو کچھ چنتا نہیں ۔ اور جو نوکری ویاپار کچھ اودیم نہ کرے اور بھوگ نانا پرکار کا کرتا ہوئے ۔ اس کو پکڑ کے راجا ونڈ دیوے ۔ کیونکہ اوشیہ یہ چوری آدک کو کرم کرتا ہوگا ۔ اس کے پاس دھن کہاں سے آیا بھوگ کا کارن آگم ہی ہے ۔ اور سمبھوگ کا کارن سمبھوگ کبھی نہیں ۔ ایسی مریادا ہے اس کو راجا اوشیہ پالن کرے ۔

"دھرم ۔ ارتھم ۔ یہ نہ ونتم ۔ سیات کسمئی ۔ وویا ۔ چنتے وھنم "
"پنچاچن ۔ تتھا تنیہ ۔ نندیتم ۔ نیا ۔ تدبھویت "

کسی نے کسی کو بھجن پاٹھن اگنی ہوتر آدک یگیہ سپاتروں کو دینے کے واسطے واپنے بھوجن آدک نروا کے نمت دھن دیا گیا ۔ کہ اتنے کام کے ہیتیرہم آپ کو دھن دیتے ہیں ۔ سو آپ اتنا ہی کام اس سے کریں ۔ اور پنیہ کے واسطے دان دیا ہو جسے ۔ پھر وہ ویسا کرم نہ کرے ۔ دلیتیا گمن و نشہ آدک پرما واس دھن سے کرے ۔ تو اس سے سب دھن لے لیا جائے ۔ جیسے کر دیا تھا وہی لے لے ۔ اور جو اس کو وہ نہ دے تو راجا اس کو پکڑ کے ونڈ سے دلا دے ۔

"دھنشتم ۔ پریارو ۔ گرا سمتیا ۔ تسمنتا "
"شبھیہ ۔ پالستنر یوا ۔ واپتر گنو ۔ نہ گرسہتو "

گرام کے چاروں اور سو دھنش پران سے میدان رکھے ۔ دھنش ہوتا ہے ساڑھے تین ہاتھ کا اچھوا کوئی بلوان پرش ایک ونڈا کو لے کے خوب بل سے پھینکے ۔ جہاں وہ ونڈ پڑے ۔ وہاں سے پھر پھینکے ۔ اس استھان سے بھی تیسری بار پھینکے جہاں وہ ونڈا جائے وہاں تک

"گیہ وودوان۔ ہودتا۔ کھشیترگیو۔ نابھی۔ شنکتے"
"ور تشمان۔ ویوا۔ شریمام۔ سم لوکے۔ ایتم۔ پرشم۔ وود"

جس پرش کا کھشیترگیہ جو ہردیہ آتمتتا آتما وودوان نام سب پاپ پنیوں کو جاننے والا سوئی اپنا آتما جس کرم میں شنکا نہیں کرتا ہے۔ جس میں بھے شنکا اور لجیا ہوے اس کرم کو کبھی نہیں کرتا۔ کہ ستیہ آچرن اور ستیہ وچن ہی بولتا ہے۔ اس سے ادھک اتیہ ودھ ماتما پرش کوئی نہیں۔ ایسا دیونام وودوان لوگ نشچت جانتے ہیں۔ اور بھی منوسمرتی کے اشٹادھیائے میں بہت سا وستار لکھا ہے۔ سو دیکھ لینا۔ وومار وں کو نشچے کرنے کے واسطے وودت کا بھیجنا اور اوکت پرکاروں سے ستھاوت نشچے ہو سکتا ہے۔ اینتھا نہیں۔

"اسپتھت۔ درم۔ جے ہرا ستیو۔ پاڈوپ۔ پنچم"
"ور حکبھشور۔ ناسا چ۔ کر یچ۔ وھنم۔ دہیچ۔ تھیتوچ"

اسپتھت نام لنگ اندریہ۔ ودر۔ جیبھا۔ ہست۔ پاد۔ حکبھشو۔ ناسکا۔ کان۔ دھن۔ اور دیہ یہ وسش ونڈ دینے کے استھان ہیں۔ انہیں میں ونڈ کا استھاپن ہوتا ہے۔

"واگ ونڈم۔ پرتھم کرباد۔ دھگ ونڈم۔ تدانترم"
"ودتریم۔ دھن۔ ونڈ نتو۔ وودھ۔ ونڈ۔ متاپرم"

پرتھم تو واگ ونڈ کرے۔ کہ ایسا کام کوئی ونشٹ نہ کرے۔ دوسرا دھگ ونڈ کہ تجھ کو دھکار ہے۔ ونشٹ تو نے نیچ کرم کیا۔ تیسرا دھن ونڈ کہ اس سے دھن لے لینا۔ چوتھا بیدھ ونڈ کہ اس کو مار ڈالنا۔

"ورانا دیہ۔ ہیاوانا۔ وداوسیہ۔ چیر جانات"
"وودریلیم۔ کھیابیتے۔ راگیاسیہ نیتیج۔ جیبنتی"

راجا جو نہ لینے کی وستو ہو اس کو کبھی نہ لے اور لینے کا اپنا جو کر ہے اس میں سے ایک کوڑی بھی نہ چھوڑے کیونکہ اس سے راجا کی دربلتا جانی جاتی ہے۔ اس راجا کا اس ورلوک میں ناش ہی ہوتا ہے۔ اس سے کیا آیا کہ راجا اپنے النشو کر پرجا سے ستھاوت لیتا ہے۔ اور پرجا کے انش کو کبھی گرہن نہیں کرتا۔ سوئی راجہ سرواشٹ ہے۔

جو راجا اتر نام دکھی لوگ گالی تک بھی دیں تو بھی سہن کرتا ہے سو ہی راجہ سورگ میں پرجیہ ہوتا ہے۔ اور جو ایشوریہ کے ابھیمان سے کسی کا سہن نہیں کرتا۔ اسی سے وہ راجا نرک کو جاتا ہے۔ کیونکہ جو سامرتھ ہے۔ اسی کو سہن کرنا چاہئے اور جو نربل ہے سو تو اپنے ہی سے سہن کرے گا۔

"راج۔ نروصوت دنڈ استو۔ کرتوا۔ پاپا۔ نمانرا"
"وزملا سورگ ماینتی۔ سنتا۔ سوکرت۔ نریتھا"

جن کے اپراپرادھ کرنے سے راجاؤں کا ڈنڈ ہوتا ہے۔ پھر وے اس لوک میں آنند پاتے ہیں اور مرنے کے پیچھے اوتم سورگ کو پراپت ہوتے ہیں۔ جیسے کہ دھرماتما سوکرت لوگ۔

"بہرن۔ برمن۔ بھام۔ گین۔ سنتے نوزشو۔ وچیشٹے"
"رتت دیو۔ برتیبیہ۔ پرتیہ۔ وبشابہ۔ بارھتوا"

جس جس انگ سے جیسا کرم منشوں کے بیچ میں کریں چور لوگ اس انگ کو اربقات ینتر سے چوری کرنے کے واسطے چیشٹا کریں اس کا نیتر نکال دیں جو زبان سے چوری کا اپدیش کرے۔ تو اس کی زبان کاٹ لے۔ پگ اور ہاتھ سے کسی کی وستو اٹھاوے۔ تو راجا اس کا پگ ہاتھ کاٹ لے۔ کیونکہ ایک کو ونڈ دینے سے سب لوگ اس دشٹ کرم کو چھوڑ دیتے ہیں۔ ونڈ جو ہوتا ہے سو سب جگت کے منشوں کے واسطے اپدیش ہے۔

"اینن ودھنا۔ راجا۔ کرووار نستے۔ ن گرہم"
"وشواسمن۔ پراپنو یا لوکے۔ پربنیہ۔ چانتم۔ سکھم"

اس ودھی سے چوروں کا نگرہ کرتا ہے۔ وہ راجا اس لوک میں اتینت کیرتی کو پراپت ہوتا ہے۔ اور مر کے اتینت اوتم سورگ کو پراپت ہوتا ہے اس سے چوروں کا نگرہ اتینت پریتن سے راجا کرے۔

"واگ دشٹا۔ تتسکرا چیچ۔ وونڈے۔ نیوچ۔ ہنستا"
"ساہس۔ سہنسرا کرتا۔ وگیتہ۔ پاپ کرتم"

جو پرش دشٹ وچن کہتا سکھلاتا وچوری کا اپدیش کرتا ہے اور کسی کو مروا ڈالتا ہے چھل کپٹ سے وہ مہاسک پرش کہاتا ہے جیسے کہ گنڈے اور وبراگی آدک سمپرداے والے۔

میدان رکھے۔ اسمیں سو دھنش سے کچھ ادھک میدان رھیگا۔ اور نگر کے چاروں اور اتنا میدان رکھے۔ کیونکہ گرام و نگر میں وایو شدھ رہے گا اس سے روگ تھوڑے ہونگے اور پشوؤں کو سکھ ہوگا۔ اس واسطے اوشیہ اتنا میدان رکھنا چاہئے۔

"برہم۔ بنن۔ ناتشٹے۔ تستے۔ نانام۔ نگر ہنبر یہ"

"تستے ناناام۔ نگر ہاد سیہ۔ یشور اشتشرم۔ چور دفتے"

چوروں کے نگرہ میں راجا اتیت بین کرے۔ کیونکہ چوروں اور دشٹوں کے نگرہ سے راجا کی کیرتی اور راجیہ نت بڑھتے چلے جاتے ہیں۔ انیتھا نہیں۔

"رکھشن۔ دھرم۔ بھوتانی۔ راجا۔ ودھیا نیچ۔ گھاتین۔

یگیہ تے۔ اہرہر گچھے۔ سہستر۔ شتت۔ دکھشنے"

جو راجا دھرم نام نیات سے سب بھوتوں کی رکھشا کرتا ہے اور دشٹوں کو دنڈ سے مارتا ہے۔ وہ راجہ ہمسروں وسنیکڑوں روپیوں سے ارتھات لکھشں اور کوٹی روپیوں جانو کہ یگیہ ہی کرتا ہے۔ کیونکہ راجا کا مکھیہ دھرم یہ ہی ہے۔ سرشٹوں کا پالن اور دشٹوں کا تاڑن کرنا۔

"ارکھشتارم۔ راجانچ۔ لنتٹ۔ بھاگ۔ آنارتیم"

"وہ تما ہو۔ سرولوکیہ۔ سم۔ گرہ۔ لوبارکم"

جو راجا دھرم سے بیتاوت ہو جا کا پالن نہیں کرتا اور پرجا سے دھن میں شتنت انش بہادک کروں کو لیتا ہے وہ راجا کر لیا لیتا ہے کہ سب سنسار کے ملوں کو کھاتا ہے اور سب کے جیسی وشٹا آوکوں کو شدھ کرتا ہے چانڈال دیسا ہی وہ راجا ہے۔

"نگرانیچ۔ پاپانام۔ سادھونام۔ سنگرہنچ"

"مدو جاتیائی۔ دکچپا بھی۔ یوشنتے سنتم۔ نرپا"

جو راجا پاپی پرشوں کو اتھینت اوگرنڈ دیتا ہے۔ اور سرشٹیوں کی رکھشا تھا سمان کرتا ہے۔ وہ راجا سدا پوتر ہے اور سورگ کا بھاگی ہے۔ جیسے کہ وو جاتی لوگ دویا۔ تپ اور یگیوں سے پوتر رہتے ہیں۔

"یہ کھشبو۔ مرشتیا۔ رتیہ۔ ستین۔ سورگے۔ مہی پتے۔

سینو یشپاریہ۔ شنا ہشتتے۔ نرکم۔ مبتن۔ گچھتی"

اور کوئی ان کرموں میں پرورت نہ ہوئے۔ کیونکہ

"ورتت۔ سمیتر۔ ہرکیا۔ جایئے۔ ورن شنکرا"

"ریہ نرمل ہر ودھا۔ سروتا شار نکلیپتے"

انہیں کرموں سے پرجا منشیہ ورن سنکر اور پاپی ہو جاتے ہیں جس سے کہ مول بہت دھرم نشٹ ہو جاتا ہے۔ اس سے انکے نگرہ میں راجا اتینت یتن کرے۔

"مدبرتارم۔ لنگھیئے دیات۔ سنز یگیات۔ گن دیتا"

"ورتانشوبھی۔ کھا دید راجا۔ سنتھانے بہو سنستھے"

جو استری جاتی اور گنوں کے ابھیمان الغرا مور کھتا سے وواہت پرش کو چھوڑ کر انیہ پرش سے ویبھچار کرتی ہے ان کو نگر گرام وویش کی استریوں اور پرشوں کے سامنے کتوں سے چروا ڈالے اس ریتی سے اس کا مرن ہو جائے۔ جس سے کہ انیہ کوئی استری ایسا کام کبھی نہ کرے۔

"وپرمام۔ سسند ابھیہ۔ نیا شے۔ شینے۔ پتنا یے"

"دما بھیا وو یہ شیچ۔ کا شنا تی۔ تہ رو ہیئے تیاپ کرتا"

جو پرش پر استری سے گمن کرے اس کو لوہے کے پلنگ اگنی سے تپا اور پیچھے کا شیول سے اگنی کر کے ویبھچار پرپاپ کرنے والے پرش کو سلا وے۔ اسی کے اوپر اس کا استریہ وگردھ ہو جائے اور مر جاتے۔ یہ سبھی رم سب پرش اور استریوں کے سامنے ہی ہونا چاہیئے۔ جس سے کہ سب کو چھپے ہو جاتے۔ پھر ایسا کام کوئی پرش نہ کرے۔

"ریہ اسینلن۔ پر نیاست۔ نا بیہ استری گون۔ دنشٹ۔ واک"

"دنہ سائیک دنڈ۔ گھنو سراجا۔ سنکر۔ وگ بھاک"

جس راجا کے پور راجیہ میں جو پرستری گامی دنشٹ وچن کا کہنے والا ساہسک اور ونڈگھن ارتھات جو دنڈ نہ مانے یہ سب نہیں ہیں وہ راجا شنکر لوک ارتھات سورگ کے راجیہ کا بھاگی ہوتا ہے انیتھا نہیں۔

"اُپتے شام۔ نگر ہو راگیا۔ پانچا نام۔ وشٹے۔ سوکے"

"درسام راج۔ کر لسو جاء۔ تیشو لوکے۔ چیو۔ یش سکرا"

جس راجا کے راجیہ میں پوروکت پانچ دنشٹ پرش نہیں ہوتے۔ وہ راجا سب راجاؤں

وے سب جگت کو دشٹ کر دیتے ہیں۔ اس سے

"ورنہ ستر کارناو۔ راجا۔ وپرلاو۔ وردھنا۔ گمات"

"ورسموت۔ سرہبت۔ ساہس کان۔ سروبھرت۔ بھیا۔ وہان"

جتنے پرش ساہسک نام دشٹ کرم کرنے اور کرانے والے ہوئیں۔ ارتھات ادھرم کا اپدیش۔ چوری۔ پراستری۔ وبھیا گمن اور جؤا ان کو کرنے والے ساہسک گن لیا ان کو ستکارن سے اور ان سے بہت دھن لابھ ہوتا ہوئے تو بھی ان کو راجا نہ چھوڑے۔ کیونکہ سب بھوتوں کو بھے دینے والے وے ہی ہیں

"ووگورودم۔ وبال۔ بردھو۔ وبراہمنم۔ وبھشروتم"

"وو آتتائینہ۔ یانتم۔ ہنیہ دیرا۔ وچارین"

گورو ویتر اتھوا پتا بالک وبردھ وبراہمن کہ سب شاستروں کو پڑھا ہؤا اور بہوشرت نام سب شاستر کو سننے والا وہ جو آتتائی نام دھرم کو چھوڑ کے ادھرم میں پرورت بھیا ہووے۔ تو ان پرشوں کو ماری ڈالنا اچت ہے۔ ان سے کچھ بیچار نہ کرنا۔ کیونکہ دشٹ ہی سب سرشٹ ہو جاتے ہیں۔ بنا ونڈ کوئی نہیں اس سے سب کے اوپر ونڈ کا ہونا اچت ہے۔ کہ کوئی اپرادھی پرش ونڈ کے بنا رہنے نہ پاوے۔

"وسپرھارا۔ بھرشیشو۔ پرورتتا۔ نترسیم۔ رہیتا"

"وساووتیج۔ نہ کریہ۔ ونڈ شبھ۔ نے یتوا۔ پرسواجت"

جو پرش پراستری گمن میں پرورت ہوئے وانیہ پرشوں سے استری لرگ گمن میں پرورت ہوئے وانیہ پرشوں سے استری لرگ گمن کریں انکے للاٹ میں چنیہ کرکے دیش سے باہر نکال دے جو پہلے چوری کرے۔ اس کے للاٹ میں کتے کے پنجے کی نیائیں لوہے کا چنیہ اگنی میں تپا کے لگا دے کہ مرن تک وہ چنیہ نہ بگڑے۔ پھر جو دوسری بار وہی پرش چوری کرے تو ہاتھ ونگ اس کا راجا کاٹ ڈالے اور پھر بھی چوری کرے وکراوے تو پہلے دن ناک کاٹ لے۔ دوسرے دن کان تیسری دن جیبھ۔ چوتھے دن نکھ نکال لے پانچویں دن آنکھ چھٹویں دن سر چھیدن کرے۔ سب منشوں کے سامنے جس سے کہ پھر چوری کی اچھیا بھی کوئی نہ کرے اور جو پرستری وویشیا کے پاس گمن کرے۔ اتھوا پرپرشوں سے استری لرگ گمن کریں انکے للاٹ میں پرش کی لنگ اندری کا چنیہ اگنی میں تپا کے لگا دے۔ جس سے کہ مرن تک لجیا اور اپرتشٹھا انکی ہوئے۔ ان کو دیکھ کے

تو شگیہ سب کا ناش کر کے آپ ہی درد رہن جائینگے پھر راجا کے راجیہ میں سب مدد نا ہو جائے گی ۔ پھر راجا کو بھی کچھ پراپتی پرجا سے نہ ہو سکے گی ۔ اس سے راجیہ اور دھن آدک جتنے پرجاؤں کے پدارتھ ہیں ان پدارتھوں کو راجا کبھی نہ دے اور نہ دلاوے ۔ برہمن مدیا بدھی اور وچار سے ان پدارتھوں کی رکھشا میں یوگیہ ہوتے ہیں اس کی سمیک پریکشا کر کے ان پدارتھوں کا سوامی اس کو کر دے اینتھا نہیں ۔

"درسرویشا ۔ سہی تنیا ۔ یم ۔ دانم ۔ شکتیام ۔ نی شتا "

"دگبراسار ۔ چھاون ۔ میتنم ۔ تپتو ہبیہ ۔ دو ۔ بھوپت "

پرنتوان پنچ نسک آدکوں کو اپنے سامرتھ کے یوگیہ وہ وایہ بھاگ لینے والا ۔ بھوجن وستر اور انکا استھان آدک سے یوگ کھشیم بچاوت کرے جو وہ بھوجن آدک بھی انکو نہ دے تو بیٹ ہو جا اور راجا اس کو دنڈ بھی دے اس سے کیا آیا ۔ کہ بھوجن اور وستر آدکوں کے بناوے دکھی نہ رہیں ۔ اور جوان کا پتر یوگیہ ہوتے ۔ تو اسکے پتا کے دریہ بھاگ کو راجا دلاوے ۔ اسبات کو راجا ہر تین سے کرے امتیقار اجیہ بردھی نہیں ہو گی ۔ راجا اپنی پرجا کی رکھشا اور ہت میں سدا پر ورت رہے اور پرجا بھی راجا کی رکھشا تھاہت میں پرورت رہے ۔ جو پرجا کی آپت کال آوے تو راجا سب پرتیوں سے پرجا کی رکھشا کرے ارتھات راجا کو آپت کال کسی پرکار کا آوے تو پرجا ستھ سب جن راجا کا سب پرکار سے سہاتے کریں ۔ کیونکہ پرجا راجا کے پتر کی نیائیں ہوتی ہے پتا کو اوشیہ چاہیے ۔ کہ اپنی پرجا کی سدا رکھشا کرے تتھا پرجا پتر کی نیائیں جیسے کہ پتا پتر کی رکھشا کرتا ہے ۔ ویسی راجا کی پربا رکھشا کرے جس بات سے پرجا کو پیڑا ہوے ۔ اسبات کو راجا کبھی نہ کرے ۔ تتھا راجا کو جس بات سے دکھ ہووے ۔ اسبات کو پرجا کبھی نہ کرے ۔ جیسے کہ جن پشوؤں وجن پدارتھوں سے سب پرجا کا اپکار ہوتا ہے ۔ اسکا راجا کبھی وناش نہ کرے جیسے کہ گائے بھینس ۔ چھیری ۔ بیل اور اونٹ تتھا گدھا آدک انکو کبھی نہ مارے اور نہ مروا رے کیونکہ دودھ گھرت ان آدک اور سب دوہار انہیں سے سب جن کا چلتا ہے تتھا راجا کا بھی ۔ ان کا مناد ورتوں کو از حبت ہی ہے ۔ راجا پرجہ تتھا یدھ سے تو رت کبھی نہ ہوے ۔ کیونکہ یدھ سے تو رت نہ ہوگا تو اسیوقت شترو لوگ سب پدارتھوں کو چھین لینگے ۔ تتھا ماروالینگے ۔ تو انیت دکھ دینگے جب یدھ کا سمیہ آوے ۔ تب راجا چل ۔ ان میش ۔ شستر ۔ یان ۔ سب پدارتھوں کی پورتی رکھے جس سے کہ کسی پدارتھ کے بنا دکھ کسی کو نہ ہوئے اور یدھ میں یدھ کا اچار وچار رکھے ۔ یدھ کرتے بھی جائیں اور ...... بھی جائیں ۔ کچھ شنکا نہ رکھے اسوقت جرتے ۔ وستر ۔ شستر ۔ دھارن کیئے رہیں ۔ ... اور جو ...

کے بیچ میں سراٹ چکرورتی ہونے کے یوگیہ ہے۔ اور لوگوں میں بڑی کیرتی کا کرنے والا ہے۔

واسین۔ترکارین لوبھاو۔ بربنا۔سنکرتا۔ ندوجان

انچھتا۔ پرابھوتیا۔ ورگیا۔ ونڈا۔بشتا نی شٹ

جو براہمن بھی ودج لوگوں سے سیوا کرتے ہیں ۔ان کی اچھیا کے بنا ان کو راجا چھو سو
مُدرا دنڈ کرے۔ کیونکہ سیوا کرنا بدھی مان سرشیٹ لوگوں کا دھرم نہیں۔ وہ وہار شودر
ہی کا ہے۔ کیونکہ جو مورکھ پرش ہے۔ وہ اپنے کا کام بنا سیوا کے کیا کرے گا۔

"اہنیا ہنیا۔ وکھشیت۔کرماتا واہنا یچ"

"آیریو۔ چنتیا۔ واکسراں۔کرسش۔ میوچ"

نتیہ نتیہ راجا سب راجیہ کرموں میں اپنے ادھیکاری اماتیہ چیشٹھا واکرم وارمن۔ ہستی۔
اشو۔رتھ۔ اور نوکا آدک آئے نام پدارتھوں کا آنا۔ ویاتے نام پدارتھوں کا خرچ
پدارتھوں کا سمود شاستروں کا سمود اور دھن کا کوش ان کو بھاوت ونکیتا رہے۔ کہ
کوئی پدارتھ وکوئی کرم نشٹ واہتھانہ ہوئے۔

"اپو۔ سرواتی۔ مان۔ راجبرہہ۔ وہارا۔لسمابین"

"وبا یو بیا۔ کلوسشم۔ سروم۔ پراپنوتی۔ پرمام۔ گتم"

اس پرکار سب ووہاروں کرنیاتے پوروک جو راجا کرتا ہے۔ وہ سب پاپوں سے چھوٹ کے
پرم گتی جو موکھش اس کو پراپت ہوتا ہے جس ووہار کو کیا چاہے اس کو ٹھیک وچار کے
کرے۔جس سے کہ وہ کاریہ پورن ہو جائے۔ ادھورا کبھی نہ رہے۔

"دھرانشٹ۔ شوکلیو۔تپتوٗ۔ جایتم۔ دھوی۔ دھروتھا"

"دھرانشٹ۔ جڑھ مکاپشچ۔یہ رچ۔ کیچھیہ۔ اندریئ"

کلیو نام نپونسک۔ پتت نام پاپی۔جنم سے اندھا تھا دھرانشٹ نام پاگل جڑھ نام مورکھ۔ مُوک
اور جو بدھیا ہیں۔ واجتیندر یہ کام کر ردھ آدکوں بیں یہ سب دایہ بھاگ نہ پاویں کیونکہ یہ دایہ
بھاگ پاویں گے تو سب پدارتھوں کا وبرتھ ناش کردینگے۔ اس سے راجا کو یہ بات اوشیہ کرنی
چاہئے۔ اپنے پتر و پرجا کے سنتانوں کو جتنے پدارتھ راج اور دھن آدک انہیں میں سے کچھ نہ دلاویں
اور جو کنگ۔ ادرکھتا ودہ سے انکو دایہ بھاگ دیوے تو اسکو راجا دنڈ دے اور نپنسک آدکوں سے
دیئے ہوئے کچھ پدارتھوں کو لے کے بھاوت رکھشا کرے۔ کیونکہ مورکھوں کے ہاتھ پدارتھ و ادھیکار دیگا

سبھا اور سبھا جا کچھ کرم نہ کریں کنتو دونوں کی سمتی سے بنا کچھ راجیہ کا بہتر جب ہو سکے بارے گیونکہ سو رسنتوش ہوتے
دیش ہی کبھی دکھ کے دن نہ آویں گے سدا آنند ہی رہیگا ۔ جو دو دو پرکار کے شترو ہیں ایک تو پرتیکش دوسرا اپرتیکش
پرسدھ نہ ہوتے ہیں ۔ کرپاٹ دھاری ڈاکو ہو یا گھنڈی ۔ جیسے ٹھگ بنگی آدک مندر میں بیٹھے سب نشتوں سے جیب نہ
دوشٹ اپدیش ۔ بدھی بھرشٹ شتوں کو کھو کے چیلہ اپنا لیتے ہیں ۔ انکو راجا ونڈ دے نرشٹ کر سکے ۔ نیرادکش آ
ونڈ نہ دینا چاہئے ۔ کیونکہ وے تو پرستا سے دھن چھین ہی لیتے ہیں اور پرستا سے انکھ دیتے ہیں انکے اور پرتیکش نراکت
نہیں آوتے ۔ انکو اوشیہ ونڈ دینا چاہئے ۔ کیونکہ جیسے کوئی پرش چھوٹے بالک کو پھسلا کے وکچھ اپنے پھل کھانے
کی چیز ہاتھ میں دیکھے ۔ وستر آبھوشن و دھن آدک پدارتھوں کو پرستا سے لیتا ہے اور بالک بھی اس کو
پرستا سے دیدیتا ہے ۔ پھر پیکے وہ بھاگ جاتے پھر اسکے اوپر راجا ونڈ کرتا ہے تو بیسوی جنے پر جاس دیا ۔
بدھی اور سو چار پین پرش ہیں وہ بالک کی نیائیں ہیں انہیں سے بھی پرسار پون آدک ۔ کنٹھی ۔ مالا ۔ چھاپا ۔
اوپر تلک ابکاوش آدک مہاتم سنا کے پیر تھ ۔ نام کرن ۔ اور ستو تر پاٹھ اپنا دکو کو سنانا ۔ تیاد کر جنگل تیرتھ آ
پدارتھوں کو لیتے ہیں پھر انکے اوپر ونڈ کیوں نہ کرنا چاہئے کنتو اوشیہ ہی کرنا بلکہ یہ جو ایسا انکو ونڈ نہ دیگا تو انکی
پرجا سب بھرشٹ ہو جائیگی اور راج کا بھی ناش ہو جائیگا کیونکہ ادھرم کرتے ہیں ۔ اور کرتے ہیں نام رکھتے ہیں دھرم
اور وید کا ۔ جاتے ہیں پاکھنڈ کو ۔ اس سے اس جالی کو راجا اوشیہ جیسے ان کو روکے کہ کوئی اسکے دیش میں پاکھنڈی
نہ رہے اور نہ ہونے پاوے ۔ وے آستان آدک کی مورتیوں کو بنا ادھر ادھر رکھوا بیٹھے انہیں ان مورتیوں کو نہات ادھا آر
نرائن آدک کہتے ہیں ۔ کلا دتر جھوٹے بیچ آبھوشن پہرا کے پھر گھڑی گھنٹہ گھڑیال ۔ اور شنکھ آدک کو
بجا کے سو کھو نکو سو ہیت کر کے سب دھن آدک پدارتھوں کو ہرن کر لیتے ہیں جیسے کروڑوں لوگ نکار آدک بیاکے
پرسدھ دھن ہر لیتے ہیں ان ٹھگوں کو ونڈ کے بنا کبھی نہ چھوڑنا چاہئے کیونکہ

ود اگیو بھوتی ۔ وے بالا ۔ پتا بھوتی منتر ود ۔
ود اگیم ہی بالمیا ۔ پاتیئے تتے ۔ وھمنتر ود ۔

اس میں منو بھگوان کا پرمان ہے کہ جو اگیانی ہے سو ہی بالک ہے اور گیانی ار بچات سیہ اپدیش یا ادھد دیا کا دینے
سو ہی پتا ہوتا ہے اسی سے کیا آیا ۔ کہ جو اگیانی ہے اس کو بالک ہنا چاہئے جتنے دکلتا پرسدھ چور ہیں انکو اوشیہ
راجا اوشیہ دشتی رکھے ۔ کہ وے پرسدھ چوری کبھی نہ کرنے پاویں ۔

تملانام پرتی ۔ مانم سروم ۔ جیسایت ۔ سو لکھنم ۔
ودشٹ سو ۔ سستو پچ ۔ ملے شو ۔ تیزے ۔ وپکھیتہ ۔

تملانام ترانہ کی ونڈ کا اور ترانہ و کی پرکھیشا کرے ۔ پش کا پخش ماس ماس دچھے پچھے ماس ۔ کیونکہ دکلتا

بھی کرتے جائیں۔ ایسا نہ کریں۔ کہ ورن ہوتے ہوتے ستیہ ودیا ترک سب چھوڑ کے ہاتھ گرو دھن کے بھوجن
کریں تبتک شتر ورگ۔ اور ایسی دیکھنا چاہئے کہ یہ شتری کے راجسویہ اور اشومیدھ یگیہ میں سب بھومنڈل
کا پورب کال کے سب راجا آتے تھے۔ تو سب برہمن کھشتریوں کے ساتھ ایک پنکتی میں بھوجن کرتے تھے۔
اور وواہ بھی: نکالا پرسپر ہوتا تھا۔ جیسے کہ کابل۔ قندھار کی کنیاں گاندھاری دھرتراشٹر سے وواہی گئی
تھی۔ تھا مدری ایران دیش کے راجا کی کنیا پانڈو سے وواہی گئی تھی۔ ارجن کے ساتھ ناگ ... تھا:
امریکہ کے لوگ بھی کنیا وواہی گئی تھی۔ اتہاس و مہابھارت میں لکھے ہیں۔ اور شودر ہی سب برہمن اور
کھشتری آریوں کے گھر میں پاک کرایا کرتے تھے جنکا نام سوداپیا پرسدھ تھا۔ جو شودر پاک کر نیوالا رہتا ہے۔
اسکی سود ایسی سنگیا ہوتی تھی۔ کیونکہ برہمن کھشتریہ ویش وے تو ودیا پڑھن اور پاٹھن تھا نامہ پالن کے
پرشارتھ اور شلپ ویوہار سے پدارتھوں نکالیں انہیں میں سدا پرورت رہیں رسوئی آدک سیوا سب لوگوں کی
شودر ہی کریں اور تھا۔ برہمن کھشتریہ اور ویش انکی بھوجن انکی ہی ہونی چاہئے۔ جس سے کہ پرسپر پریتی
بڑھے اور بھیروں سے سبر ساتھ ہمیشہ جھگڑے ہیں وہ سب نشٹ ہو جائیں۔ کوئی پردیش کو جاتا ہے تب ہاتھ آدک
کا صاف کر کے کی نیا میں اٹھایا کرتا ہے تھا۔ مانجنا اور چوکا دینا۔ آن کاٹنا۔ دگنی آدک کو اپنے ہاتھ سے
لے آنا اور بنانا گن سے بڑے پشرت ہو کے آتے۔ پھر بھی کے اور بھوجن کا نہ ہونا اس سے بڑے دکھ ہوتے
ہیں۔ اس سے برہمن۔ کھشتریہ اور ویش انکے ایک بھوجن ہونے سے کسی کو کسی پرکار کا دکھ نہیں ہوگا۔ کیونکہ شودر
ہی سب کر دیگا۔ اور کھلادے پلا دیگا۔ پرنتو براہمن آدک کرل ہی کے پدارتھ سب ہاتھ آدک ہوئیں شودر کے گھر
کے نہیں۔ شدھ ہو کے بنا رے اور برہمن آدک ودیا آدک سرشٹی پدارتھوں کی اونتی کریں۔ جس سے کہ سب
سکھ ہوتیں۔ اس سے اس بات کو راجا لوگ اوشیہ کریں۔ اس کی بنا انکی اونتی نہیں ہوتی ہے۔ دیکھنا چاہئے۔
بھوجن کے پاکھنڈوں سے آریہ ورت دیش کا ناس ہو گیا۔ برہمن آدک چوکا دینے لگے۔ ایسا چوکا دیا۔ کہ جیسے
دھن اور سوتنترتا آدک سکھ تھے اور پرم کا ہی پھیر دیا۔ کہ سب آریہ ورت دیش کو صفا چٹ کر دیا۔ اس سے راجا لوگوں
کو چاہئے۔ کہ یہ تو پاکھنڈ پرجا میں نہ ہونے دیویں۔ وواہ کا جس کال میں جیسا پرودھ لکھا ہے اور پکشپاتی
پرکار سے راجا کرواوے سب پرجا یہ آشرم کنیاں و پرش کا جب ہو جاتبھی وواہ کی آگیا راجا دے۔ کہ یہی سب سکھ
اور دھرم کا مول ہے انیہ نہیں۔ سب ویش ولیشا تر تم پرشوں سے بھوجن اور وواہ پرسپر پریتی رکھیں۔ پرجا میں
جیسے دھرماتما۔ بدھی۔ مان۔ پکشپات رہت اور سب ودیاؤں میں پورن انکی سمتی سے سب کام اور سب نیم کیا
کریں۔ کہ جیسے اور پرسپر پرجا پرسن ہووے۔ ایجا ہوتے اسی دیش کے سب پرجا اس راجا کو پرسن رکھیں اور سب
سب گھر کی اونتی کریں۔ اور تھا۔ راجا اور سبھا کی سمتی کے بنا پرجا میں کچھ کرم نہ ہوئے اور پرجا کی سمتی کے بنا

تب وے بھگوان ہوتے ہیں۔ پھر ان سے اپنے دیوتا ہیں۔ کہ برہما آدکوں کے یگیہ میں جن کی پوجا کی جائے۔ وہاں آگے بیوپن انکے سوائے کوئی دیو ریہ وچار نہیں ہے۔ اور کوئی کہو کہ ان سے اپنے دیو ہیں۔ تو ان سے پوجا جاتا ہے کہ وے جب یگیہ کریں گے تب اُن سے آگے بھی تیسرے دیو مانے جائیں گے۔ تیسرے جب یگیہ کریں گے تب چوتھے ان سے آگے دیو مانے جائیں گے۔ ایسے ہی انوستھا اُن کے مت میں آوے گی۔ اس لئے پرمیشور اور منتروں ہی کو دیو ماننا چاہئے اور انیہ کو نہیں جب برہما آدک وویا سدھی گیان۔ یگ اور پیہ وچن کی وارن کا نشیدھ جیمنی۔ جی نے کیا تو پاشان آدک۔ مورتیوں کی پوجا کا نشیدھ آپ ہی ہو گیا۔ کیونکہ پاشان آدک مورتیوں میں جو دیو بھاؤ کرتا ہے سو تو اشنت پاپ ہے اس میں کچھ سندیہ نہیں اور جو کہے کہ وے ہے تو پاشان آدک پرنتو بہرے بھاؤ سے دیو ہو جاتے ہیں اور پھل بھی دیتے ہیں تو ان سے پوچھنا چاہئے کہ آپ کا بھاؤ ستیہ ہے یا مِتھیا جو وہ کہیں کہ ستیہ ہے۔ تو دکھ کا بھاؤ اور سکھ ابھاؤ کوئی نہیں چاہتا پھر ان لوگوں کو دکھ کا بھاؤ اور سکھ کا ابھاؤ کیوں ہوتا ہے جو انیہ پدارتھ میں انیہ کا بھاؤ کرتا ہے۔ سو مِتھیا ہی ہے۔ جیسے کہ اگنی میں جل کا بھاؤ کر کے ہاتھ ڈالے تو ہاتھ جل ہی جاتا ہے اس سے ایسا بھاؤ مِتھیا ہی ہے اور پاشان آدکوں کو پاشان آدک ماننا اور دیوؤں کو دیو ماننا یہ بھاؤ تو ستیہ ہے جیسا کہ اگنی کو اگنی ماننا اور جل کو جل اس سے کیا آیا کہ جو جیسا پدارتھ ہے اس کو ویسا ہی جاننا۔ انیتھا نہیں۔ پھر ان سے پوچھنا چاہئے کہ آپ لوگ بھاؤ سے پاشان آدکوں کو دیو بنا لیتے ہو اور ان سے اپنی اچھیا کے یوگ پھل لے لیتے ہو تو اس بھاؤ سے آپ ہی دیو کیوں نہیں بن جاتے اور چکرورتی آدک راجیہ روپ پھل کو کیوں نہیں پا لیتے تتھا سب دکھوں کا ناش روپ پھل کیوں نہیں ہوتا پھر وے ایسا نہیں کہ سکھ و دکھ وہ چکرورتی آدک راجوں کا پانا کرموں کا پھل ہے۔ یہ بات تو آپ لوگوں کی ستیہ ہے۔ کہ جیسا کرم کرے ویسا ہی پھل ہوتا ہے۔ پھر آپ لوگوں نے کہا تھا کہ پاشان آدک مورتیوں سے پھل ملتا ہے۔ یہ بات آپ لوگوں کی جھوٹی ہو گئی۔ جو کہیں جب تک وید منتروں سے پران پرتشٹھا نہیں کرتے تب تک تو وے پاشان آدک ہی رہتے ہیں۔ اور پران پرتشٹھا کے کرنے سے وے دیو ہو جاتے ہیں یہ اور یہ بات بھی آپ لوگوں کی مِتھیا ہے کیونکہ وید رشی منیوں کے کئے شاستروں میں پران

لوگ بھی بیچ کا سوت اور دو ڈبلے ونڈی کے بیچ میں چھید کر کے پارہ بھر دیتے ہیں اس سے لیتے ہیں تب اوڈھک سے لیتے ہیں اور دیتے ہیں تب نیون دیتے ہیں۔ جب بدھی مان جائے تب اور بھاؤ جب سو رکھ جائے تب اور بھاؤ ایسا کر کے مونڈ لیتے ہیں۔ پرنتو ارتھات پرنتا نام چھٹانک آدک اس کو گھٹا بڑھا لیتے ہیں۔ اس سے بھی اوڈھک لیتے ہیں۔ اور نیون دیتے ہیں۔ پھر مہاجن اور ساہوکار بن رہتے ہیں پرنتو وے بڑے ٹھگ ہیں۔ جیسے کہ ویاس ارتھات ایکادشی بھاگوت آدکوں کی کتھا کرنے والے اور مندر و نکے پجاری اور سمپرداۓ والے ویراگی۔ شیو۔ وام مارگی آدک پنڈت مہاتما اور سدھ یتر اوپر سے بنے رہتے ہیں۔ پرنتو ان کو سب جگت کے ٹھگنے والے جاننا۔ ویش اور یہ سب پرسدھ چور ہیں انکو دنڈ سے راجا پرشٹ کرے۔ ایسا دنڈ دے سکے کوئی اس پرکار کا منش پرجا میں نہ رہنے پاوے تبھی راجا اور پرجا کی انتی ہوگی۔

ویشنا نہیں۔ پوران شبد وشیشن واچی سدا جیسے کہ پراتن پراچین سناتن شبد ہیں انکے ورودھی نوین۔ ادھتن اروا چین اور نوتن شبد وشیشن واچی ہیں۔ کہ یہ چیز نئی ہے ارتھات پرانی نہیں ہے پرسپر وشیشن ورودھ سے زرت کہاتے ہیں۔ تتھا دیوالیہ دیومندر دیواگار۔ دیواتن۔ ادیاؤ کے نام یگیہ شالا کے ہیں۔ کیونکہ جس استھان میں دیوؤں کی پوجا ہووے۔ اس کے یہ نام ہیں۔ دیو ہیں وید کے سب منتر اور پرمیشور کیونکہ پرمیشور سب کا پرکاشک اور وید کے منتر بھی سب پدارتھ ودیاؤں کے پرکاشنے والے ہیں اس سے ان کا نام دیو ہے۔ سو ہی شاستر میں لکھا ہے۔

"ورنیتر دیوا وچنے۔ نرکت لنگ منترا"

یہ نرکت کا وچن ہے اسکا یہ ابھپرائے ہے کہ جہاں جہاں دیوتا شبد آیا ہے وہاں وہاں منتر ہی کو لینا۔ پرنتو کرم کانڈ میں اوپاسنا اور گیان کانڈ میں پرمیشور ہی دیوتا ہے۔ جیسے کہ۔ اگنی میلے پروہتم۔ اتیادی۔ رگوید کے منتر ہیں۔ ان میں اگنی دیوتا ہے اس سے اگنی شبد واچیا وشیشن پرکرن جس منتر میں ہوگا۔ اس منتر میں جو اگنی شبد والا منتر ہو سے اسی کو لے لینا۔ جیسا کہ اگنی میلے پروہتم اتیادی کی یہی بات ویاس جی کے شِشیہ جیمنی نے کرم کانڈ کے اوپر پوروہ میمانسا ایک درشن شاستر بنایا ہے۔ اس میں وستار سے لکھی ہے۔ کہ منتر ہی دیو ہیں اور کوئی نہیں۔ اور بھی اس پرکار سے درشن لکھے ہیں۔

"یگیہ تنگیم۔ کمیت دیو ستانہ دہایٰ پرتھمانیاسن"

اتیادی منتروں سے یگیہ پرمیشور آدک دیوانکے بھی پوجن کا اتیت نشیدھ کیا ہے۔ سو ٹھیک ہی کیا ہے۔ کیونکہ برہما آدک دیوتا پنچ مہایگیہ اور اگنی ہوم آدک یگیوں کو کرتے ہیں۔

ودگمبھیتو۔ دیول۔ دیولک کہتے۔ رنیہ ہین۔ نیچہ رتیہ "

جو یگیہ کے دھن کی چوری کرکے بھوجن چھادن آدک کرے اس سے پراستری گمن ودیشیا گمن بھی کرے۔ اس کو دیولک کہتے ہیں۔ یہ دیول سے بھی وشٹ ہے۔ ان دونوں کا سرشیٹ کرموں میں دیو پتری کرم آدک یگیوں میں نشیدھ ہے۔ کہ ان کو نمنترن واد ھیکار کبھی نہ دینا۔ ایسے نام سمرن ایکادشی اتیادک کال کاشی آدک دیش اتنا جو مہاتم جس کسی نے لکھا ہے وہ سب مِتھیا ہی ہے۔ کیونکہ وید آدک ستیہ شاستروں میں ان کا کچھ بھی لیکھ نہیں دیکھنے میں آتا اور یکتی سے بھی یہ پرتا پوجن آدک مِتھیا ہی ہے۔ ایسے ووہاروں میں راجا اور پرجا کو بھرم ہو سکتا ہے۔ اس ہت لکھا گیا۔ کہ راجا اور پرجا ان بھرموں میں پرورت نہ ہوں۔ نہ کسی کو ہونے دیں جتنی یدھ کی ودیا اس کو بھی بھانت جانے اور پرجا کو جناویں نانا پرکار کی پدارتھ ودیا تھا شلپ ودیا کا بھی راجا اور پرجا سدا اتنیت پرکاش رکھیں۔ یدھ ودیا کے دو بھید ہیں۔ ایک ششتر ودیا دوسری استر ودیا۔ استر ودیا یہ کہاتی ہے۔ کہ تلوار بندوق توپ لکڑی پاشان اور مل ودیا آدکوں کا بھانت جاننا اور چلانا دوسرے کے ششتروں کا نوارن کرنا ور اپنی رکھشا کرنی۔ تھا ششتروں کو مارنا اور استر ودیا یہ کہانی ہے۔ کہ جو پدارتھوں کے پرسپر میلن اور گنوں سے ہوتی ہے۔ جیسا کہ اگنی آستر ایسے پدارتھوں کا رچن ریں۔ کہ وایو کے سپرش سے اس سے اگنی اتپن ہوئے پھر اس کو پھینکنے سے جو پدارتھ س کے سمیپ ہوئے۔ اس کو وہ بھسم ہی کر دیتا ہے۔ جیسے دیپ سلاکا کو گھسنے سے اگنی اتپن ہوتا ہے۔ ویسے ہی سب استر ودیا جانی۔ اس پرکار کی آریہ ورت میں پورو بہت پدارتھ رچنے کی اُنتی تھی۔ جیسے کہ وشلیا ایک اوشدھ راجا لوگ رچ لیتے تھے۔ کیسا ہی گھاو ششتر سے ہو جائے۔ پرنتو اس کو گھس کے لگایا۔ اسی وقت وہ گھاو پورا ہو جائے۔ اور اس میں پیڑا بھی کچھ نہیں ہوتی تھی۔ تھا ومان ارتھات اکاش یان بہت پرکاروں کے اور جہاز سمندر پار جانے کے ہت تھا دیپ دیپانتر میں۔ جاتے اور آتے تھے یہ مہابھارت تھا والمیکی رامائن میں لکھا ہے۔ آریہ ورت کے راجاؤں کی آگیا اور راجیہ سب دویپ و دیپانتر میں تھا۔ کیونکہ یدھشٹر آدکوں کے راجسوئیہ تھا اشومیدھ میں سب دیپ دیپانتر کے راجا آئے تھے۔ یہ سبھا اور اشو

پرتشٹھا کا پاشان آدک مورتیوں میں ایک انکھ بھی نہیں تو منتر کیسے ہونگے۔ جس جس منتر سے پران پرتشٹھا کرتے کراتے ہو۔ اس اس منتر کا آپ لوگ ارتھ بھی نہیں جانتے۔ جیسا کہ "پران وا۔ اپانذا۔ آوہ بھوا۔ اگنے۔" اس سے لیکے داوم پرتشٹھ" یہاں تک ایک منتر ہے "ومسھ شبیر شا۔ پرشا" "سشنو دیوی۔ رجشیہ" پرانم وداتی اتی پران وا پرمیشورا" انیاوک رتھ منتروں کا ہے ان پاشان آدک مورتیوں میں پران پرتشٹھا کرنا اس کا لیش اتربھی سمبندھ نہیں اور دوپرانا۔ ای ہاگھپنسز۔ سکھم۔ چرم۔ تنسنتنوت۔ سواہا" یہ تو سخفیا سنسکرت کسی نے رچ لیا ہے۔ اور ویدوں کے منتر ابھی آپ لوگوں کے کہنے کی ریتی سے دوش آتے ہیں۔ کہ وید کے منتروں سے تو ان پرتشٹھا کی جائے پھر پرانوں کا مورتی میں پیش بھی نہیں دیکھ پڑتا ہے۔ اس سے یہ بات بھی نہ کرنی چاہئے۔ کیونکہ جو پران مورتی میں آتے تو مورتی چیتن ہی بن جاتی سو تو جیسی پرروجڑھ تھی ویسی ہی جڑھ سدا رہتی ہے۔ پاشان آدک مورتیوں میں پران کے جانے اور انیک چھدر بھی نہیں پرنتو منش جو مر جاتا ہے اس کے شریر میں سب چھدر مارگ پران کے جانے اور آنے کے ہیجاوت ہیں۔ اس میں پران پرتشٹھا کر کے کیوں نہیں جلا دیتے ہیں کہ کوئی منشیہ کبھی مرنے ہی نہ پاوے۔ ایسا کسی کا بھی سارتھ نہیں اس سے یہ بات اتینت متھیا ہے۔ پوجا نام ستکار ہے۔ دیو پوجا ہوم ہی سے ہوتی ہے انیہ پرکار سے نہیں۔ کیونکہ منو آدک رشی لوگوں کے گرنتھوں میں اور وید میں یہی بات لکھی ہے "سوادھیائے نارچیت۔ رشی سنہ ہوئی۔ رودیہ انتھا۔ ودھی" اس پوروکت شلوک سے ہوم ہی سے دیو پوجا ہیجاوت کرنی چاہئے۔ ایسا سدھ ہیا کہ ہوم جو ہے۔ سوئی دیو پوجا ہے۔ اور جن استھانوں میں ہوم ہوتے۔ ان ہی کا دیو آلیہ آدک نام جاننا۔

"ویہ تیم۔ یگیہ۔ شیلانام۔ دیوم۔ سوم۔ تند و ربدھا"
"وانگیہ۔ ونا ونتو۔ یہ وتما۔ سور۔ سوم۔ پرچکھشیت"

جو یگیہ ہی کو نت کرتا ہے اسکا جو دھن سو دیو شبد واچیہ ہے۔ جو کوئی یگیہ کے واسطے انیہ پرشوں سے دھن لے کے بھوجن ہیجاون آدک اس سے کرے۔ اور یگیہ کو نہ کرے۔ اسکا نام دیول ہے۔

ساتواں سمولاس

"اتھ ایشور۔ وید۔ وشیم۔ ویاکھیا سیاما۔"

"ہرنیہ۔ گربھ۔ سموَرتتا گرے۔ بھوتیہ۔ جاتا۔ پتی۔ ریک۔ آسیت۔
سدا۔ دھار۔ پرتھویم۔ دیامُتے۔ ایم۔ مام۔ کس میئی۔ دیوا۔ یا۔"

"ہوِشا ودھیم"

اگرے نام جب کچھ جگت اُتپن ہی نہیں تھا۔ تب ایک ادوتیہ سچدانند سوروپ نتیہ شُدھ۔ بُدھ۔ مکت۔ سوبھاؤ۔ ہرنیہ گربھ۔ ارتھات پرمیشور ہی تھا۔ سو سب بھوتوں کا جنک ادھپتی ہے۔ دوسرا کوئی نہیں۔ سو پرمیشور پرتھوی سے لے کر سُورگ پرینت جگت کو رچ کے دھارن کرتا بھیا وُہ تسمئی۔ ایکس مئی۔ پرمیشورائے دیوائے ہوی۔ "نام پران چیت۔ من آدکوں سے ستوتی پرارتھنا اور اپاسنا ہم لوگ نتیہ کریں۔ پو۔ وپکش۔ ایشور کی سدھی کسی پرکار سے نہیں ہو سکتی اور ایشور کے ماننے کا پریوجن بھی کچھ نہیں۔ کیونکہ ہلدی۔ چونا اور جل کے ملانے سے ایک روری پدارتھ ہو جاتا ہے۔ ایسے ہی پرتھوی آدک ستھول بھوت تھا ان کے پرمانو اور جیو پرسپر ملنے سے سب پدارتھوں کی اُتپتی ہوتی ہے۔ جیسے کہ مٹی۔ جل۔ چاک اور ونڈ آدک سامگری سے کلال گھٹ آدک پدارتھوں کو رچ لیتا ہے۔ ان سے بھن پدارتھ کی اپیکشا نہیں۔ ویسے ہی جیو اور پرتھوی آدک بھوتوں سے بھن جو ایشور ہے، اس کے ماننے کا کچھ اوشیک نہیں۔ سو کیا وی سے سب جگت ہوتا ہے اور جگت نتیہ بھی ہے۔ کبھی اس کا ناش نہیں

میمعک پرب میں مہابھارت میں لکھی ہے۔ اس سے بہت بات بیقاوت ملتی بھی نہیں بڑے بلوان تھا و ودوان اس دیش میں ہوتے تھے۔ اسی دیش میں بھوگرل میں وو دیا و آچار سب بنش سیکھتے تھے۔ سب استریاں بھی آریہ ورت میں وودوان ہوتی تھیں۔ سو آجکل آریہ ورت دیش والوں کی جیسی مورکھتا اور وشا ہے ایسی کسی دیش کی نہ ہوگی۔ پھر بھی ویدآدک ستیہ ودیاؤں کو بیقاوت پڑھیں اور پڑھاویں دھرم آچارن اور سریشٹ آچار راجا اور پرجا کی پرسپر پریتی تھا پرسپر گن گرہن کریں بھی منشوں کو آنند ہوگا انیتھا نہیں پر بھی یہ آشرم ۴۸ و ۴۴ و ۴۰ و ۳۶ و ۳۰ و ۲۵ ورش تک ہوگا۔ سب ودیاؤں کا گرہن کرنا مکشپات چھوڑ کے یہی سب سکھو نکے مول ہیں منوسمرتی کے ستیم اشٹم اور نوم ادھیاؤں میں راجا اور پرجا کا دھرم وستار سے لکھا ہے۔ مہابھارت اور ویدآدکوں میں بھی بہت پرکار سے لکھا ہے راجا اور پرجاؤں کا دھرم جو دیکھا چاہتے۔ سو دیکھ لے۔ اس میں تو ہم نے سنکشیپ سے لکھا ہے۔ اس کے آگے ایشور اور وید وشے میں لکھا جائے گا۔

”اتی شریمد دیانند سرسوتی سوامی کرتے ستیارتھ پرکاشے

سو بھاشا ورچتے ششٹا سمولاس سمپورنا“

کے ہیں۔ وے سب مل گئے۔ اتھوا ان سے نیا ملے بھی ہیں۔ جو کہے
کہ سب مل گئے۔ تو ترسرینو آدک ہم کو پرتیکش دیکھ پڑتے نہیں۔
اس سے وہ بات متھیا ہو گئی۔ اور جو کہے کہ کچھ ملے اور کچھ نہیں ملے
بھی ہیں۔ تو اُن سے پوچھنا چاہیئے۔ کہ سب کیوں نہیں ملے۔ اتھوا۔
پرتھک پرتھک کیوں نہ رہے۔ تتھا ایک پرکار کے روپ والے
سب پدارتھ کیوں نہیں ہوئے۔ بھن بھن سنیوگ اور روپ کے ہونے
سے سب جگت کا کرتا اور نینتا اوشیہ سدھ ہوتا ہے۔ تیسرا دوش اس
کے مت میں یہ ہے۔ کہ کوئی کرم کرتا کے بنا ہوتا ہے وا نہیں۔ جو
کہے۔ کہ بن آدکوں میں گھاس آدک پدارتھ آپ سے ہی ہوتے ہیں۔
اس کا کرتا اور نمت کوئی نہیں دیکھ پڑتا۔ اس سے پوچھنا چاہیئے۔ کہ
پرتھوی آدک سب بہت نمت ہیں۔ اور سب بیج بنا کرتا اور نینتا
کے کبھی نہیں بن سکتے۔ کیونکہ آم کے بیج میں جیسا پرمانوؤں کا میلن
کرتا نے کیا ہے۔ ویسا ہی انکر۔ تیر۔ پشپ۔ پھل۔ کاشٹ اور سواد
دیکھنے میں آتے ہیں۔ اس سے بھن جو کدلی۔ اس کے ادبو۔ وا سواد
آم سے کوئی نہیں ملتے۔ کیونکہ سب پدارتھوں میں پرمانو تو وے ہی ہیں
پھر رچنے والے کے بنا بھن بھن پدارتھ کیسے ہونگے۔ اس سے جانا جاتا ہے
کہ سب جگت کا رچنے والا کوئی پدارتھ ہے جو چونا ہلدی اور جل کے ملانے سے روری ہوتی ہے اسکا میلن کرنے
والا جب ملاتا ہے۔ تب وے مل کے روری ہوتی ہے۔ وے آپس
میں آپ تو نہیں ملتے۔ اس سے وہ درشٹانت متھیا ہو گیا۔ کمہار کا جو
درشٹانت دیا۔ سو کمہار استھانی آپنے جیو کو رکھا۔ کیونکہ ایشور کو تو
آپ مانتے ہی نہیں۔ سو جیو سرو شکتیمان نہیں۔ کیونکہ پرمانو آدکوں کا
سنیوگ وا ویوگ جیو کبھی نہیں کر سکتا۔ جو جیو کر سکتا۔ تو چاہتا۔ تو
سورج چندر آدک لوکوں کو رچ لیتا۔ سو رچ سکتا نہیں۔ اس سے جانا
جاتا ہے۔ کہ سب جگت کا کرتا او نینتا کوئی اوشیہ ہے۔ جب جگت
اچا گیا ہے۔ تو نیتہ کبھی نہیں ہو سکتا۔ کیونکہ جب تک نہیں اچا تھا۔

ہوتا۔ پھر جگت روپ کاریہ کو دیکھ کے کا... شور اس کا انومان کرتے ہیں۔ سو ویرتھ ہو گیا۔ اور پرتیکش ایشور کا بوں لن نہیں ہے۔ اس سے پرتیکش بھی ایشور کے وشے میں نہیں بنتا۔ جب ایشور پرتیکش نہیں تو اُپمان کیسے بن سکیگا۔ کہ اس کے تلیہ ایشور ہے۔ جب تین پرمان نہیں بنتے۔ تب شبد پرمان کیسا بنیگا۔ شبد پرمان نشٹ لوگ ایسے ہی پرمپرا سے کہتے اور سنتے چلے آتے ہیں۔ کسی نے کسی سے کہا۔ کہ میں نے بندھیا کا پتر سنگ والا دیکھا۔ ایسا اینہ سے کہا۔ اینہ نے اینہ پرشوں سے کہا ایسے ہی اندھ پرمپرا ادت کہتے اور سنتے چلے آتے ہیں۔ اس سے ایشور کی سدھی کسی پرکار سے نہیں ہو سکتی۔ آستک پکش۔ ایشور کی سدھی تیھاو ہوتی ہے۔ کیونکہ جو سوبھاؤ سے جگت کی اتپتی مانیگا۔ اس کے مت میں یہ دوش آوے گا۔ جگت میں جتنے پدارتھ ہیں۔ ان کے وِلکشن وِلکشن سنیوگ آکرتی تیتھاگن اور سوبھاؤ دیکھ پڑتے ہیں۔ جیسے منش اور بانر آم کا اور پھول کا برکش۔ اتیادکسوں میں وِلکشن وِلکشن گن اور آکرتی دیکھ پڑتی ہے۔ ان نیموں کا کرتا کوئی نہ ہوگا۔ تو یہ نیم کبھی نہ بنیں گے کیونکہ جڑ پدارتھوں میں تو ملنے واجدا ہونے کی تیھاوت سامرتھا نہیں۔ کہ اُن میں گیان گن ہی نہیں۔ جو گیان گن والا ہوتا ہے۔ وہی تیھادت نیم کر سکتا ہے۔ اینہ نہیں۔ جو جیو ہے۔ سو گیان والا تو ہے۔ پرنتو جیو کا اتنا سامرتھ ہی نہیں۔ اس سے کوئی پرتھوی آدی بھوت اور جیسے بھن بھن پدارتھ اوشیہ ہے۔ جو سب جگت کا کرتا اور نیموں کا نیتا ایشور اوشیہ ہو۔ کنتو سوبھاؤ سے جگت کی اتپتی جو مانتا ہے۔ اس کے مت میں یہ دوش آویں گے۔ یہ پرتھوی سوبھاؤ سے جو ہوتی۔ تو اس کا کرتا اور نیتا نہ ہوتا اس پرتھوی سے بھن وسویں کوش انترکش میں دوسری آپ سے آپ پرتھوی بن جاتی۔ سو آج تک نہیں بنی۔ اس سے جانا جاتا ہے۔ کہ جیو اور سب بھوتوں سے سروشکتیمان سب جگت کا کرتا اور نیتا پرمیشور اسی کو ایشور کہتے ہیں۔ دوسرا دوش کہ جتنے پرمانو پرتھوی آدک بھوتو

"ہی۔ اجا۔ پرانو ہی۔ امنا۔ شبھرو۔ اکھشرات۔"
"پر۔ پراپا"
وہ ہیہ نام سب جگت کا پرکاشک اُمورت نراکار اور سدا اشریر پرش نام سب جگہ میں پورن سوہی باہر اور بھیتر ایک اس آج کبھی جس کا جنم نہیں ہوتا۔ آن نام کسی پرکار کی چشٹیا والیلا نہیں کرتا۔ امنا نام راگ۔ دویش۔ سنکلپ۔ وکلپ آدک وِش رہت اکھشر جو جیو اس سے پرے جو پرکرتی اس سے بھی پرمیشور سرشیشٹ اور پرے ہے
"نہ تتر سوریو۔ بھاتی۔ نہ چندر تارکم۔ مے۔"
"ایما۔ وِدتو۔ بھانتی۔ کوتو۔ ایم۔ اگنی۔ تم۔ ایو"
"بھانت۔ منو۔ بھاتی۔ سردم۔ تسیہ۔ بھاسا۔ سرو"
"یدم۔ بھاتی"
اس پرمیشور میں سورج۔ چندر تارے۔ بجلی اور اگنی یہ کچھ بھی پرکاش نہیں کر سکتے۔ کنتو سورج آدکوں کو پرمیشور ہی پرکاشتے ہیں۔ سب جتنا جگت ہے۔ اس کے پرکاش سے پرکاشت ہوتا ہے۔ پرمیشور کا پرکاشک کوئی نہیں۔
"اپانی۔ یادو۔ یونو۔ گرہتیا۔ پشتی۔ اچکشو۔"
"شرنوتی۔ اکرنا۔ سوبیتی۔ وشم۔ نہ چہ۔ تسیہ۔"
"استی۔ وتیا۔ تم۔ آہو۔ اگرم۔ اُپرشم۔ پرانم۔"
پرمیشور نراکار ہے۔ پرنتو اس میں شکتیاں سب ہیں۔ ہاتھ پرمیشور کو نہیں ہے۔ پرنتو ہاتھ کی شکتی ایسی ہے۔ کہ سب چراچر کو پکڑ کے تھام رکھا ہے۔ تھا پاؤں نہیں ہیں۔ کنتو سب سے ویگ والا ہے نیتر نہیں ہیں۔ پرنتو چراچر کو تھاوت سب کال میں دیکھ رہا ہے۔ کان نہیں ہیں۔ پرنتو چراچر کی بات سنتا ہے۔ من بدھی اور چت آہنکار تو نہیں ہے۔ پرنتو منوں نشچیہ اور سمرن اپنے سروپ کا آپ ہی جاننے والا ہے۔ اور وہ سب کو جانتا ہے۔ پرنتو اس کو کوئی نہیں جان سکتا

تب تک نہیں تھا۔ اور جو رچنے سے بھیا ہے۔ سو کبھی مِٹ بھی جائیگا بنا کرتا وا کار کے کرم وا کاریہ نہیں ہوتا۔ تو یہ نانا پرکار کی رچنا اور اتنا بڑا کاریہ جگت کبھی نہیں ہو سکتا۔ اس سے تین پرکار۔ جو انومان ہے۔ سو ایشور میں یتھاوت گھٹتا ہے۔ کہ کارن کے بنا کاریہ کبھی نہیں ہو سکتا کاریہ سے کارن اوشیہ جانا جاتا ہے۔ اور کرتا کے بنا کرم نہیں ہوتا اس سے پوروَوت ششیش دت اور سامان تو درشٹ تین پرکار کا انومان ایشور کو یتھاوت سدھ کرتا ہے۔ ایشور کے سروشکتی متو دیالوتا اور نیائے کاریتو آدک گن جگت میں پرتیکش دیکھ پڑتے ہیں سو بھاوک گن اور گنی کا نتیہ سمبندھ ہوتا ہے۔ جیسا کہ روپ اور اگنی کا۔ سو جیسے اگنی کا روپ دیکھ پڑتا ہے۔ اور اگنی نیترسے نہیں دیکھ پڑتا۔ پرنتو ہم لوگ گیان سے اگنی کو پرتیکش دیکھتے ہیں۔ کیونکہ اگنی کا بدھی سے پرتیکش ہم لوگ نہ دیکھتے۔ تو اگنی کہے آنے اور اگنی سے جتنے ویوہار ہوتے ہیں۔ اُن میں پرورت کبھی نہ ہوتے۔ اس سے جیسا اگنی ہم کو پرتیکش ہے۔ گن اور گنی کے گیان سے ویسے گیان سے پرمیشور بھی پرتیکش ہے۔ جو ردھ آتما اور یوگی پُرش ہوتے ہیں۔ ان کو پرمانو۔ جیو اور پرمیشور بھی یتھاوت پرتیکش ہوتے ہیں۔ جو کوئی اس میں سمندیہ کرے۔ سو کر کے دیکھ لے۔

اُپمان پرمان تو پرمیشور میں نہیں ہو سکتا۔ کیونکہ پرمیشور کے سدرش کوئی پدارتھ نہیں جس کی اُپما پرمیشور میں ہو سکے۔ پرنتو پرمیشور کی اُپما پرمیشور ہی میں ہو سکتی ہے۔ ایسا جگت میں ویوہار دیکھنے میں آتا ہے۔ کہ آپ کے تلیہ آپ ہی ہووے۔ ویسے ہم لوگ بھی کہہ سکتے ہیں کہ پرمیشور کے تلیہ پرمیشور ہی ہے اور کوئی نہیں۔ جب تین پرمانوں سے ایشور کی سدھی ہو گئی۔ تو شبد پرمان بھی اوشیہ ہوگا۔ سو شبد پرمان اس پرکار لینا۔

ور د دیوہی۔ امورتا۔ پُرشا۔ سواہیہ۔ ا کھنشنہ و۔ ۱۱

بھی نہیں آتا۔ کیونکہ وہ پرمیشور اس کا آنند اور اس کو جاننے والا جیو تینوں ادبدھ پدارتھ ہیں۔ اس سے وہ سب آنند کہنے میں نہیں آتا

"وآشچریو۔ اسیہ۔ وکتا۔ کشلو۔ اسیہ۔ لبدھا۔"

"وآشچریو۔ اسیہ۔ گیاتا۔ کشلانو۔ ششٹھا۔"

پرمیشور کا وکتا اور پراپتی ہونے والا دونوں آشچریہ پرش ہیں۔ کیونکہ آشچریہ جو پرمیشور ہے) اس کو جاننے والا بھی آشچریہ ہی ہوتا ہے جس کو برہم وت پرشوں کا اپدیش ہوا ہو اور اپنے بھی سب پرکار سے ودیاوان شدھ۔ اور یوگی۔ تب پرمیشور کو جان سکتا ہے۔ سو بھی آشچریہ ہے۔ انتھا نہیں۔

"سروے۔ ویدا۔ یدپدمامننتی۔ تپانسی۔ سروانی چہ۔"

"یدووونتی۔ یداچھنتی۔ برہم چریہ۔ چرنتی۔"

"تدتے۔ پدم۔ سنگ رہینی۔ برمی۔ می۔ اوم۔ اتیت۔"

جس پدارتھات پرمیشور سب وید ابھیاس یُنہ۔ نیہ اسی ہی کا کتھن کرتے ہیں۔ ارتھات وے پرمیشور ہی کو کہتے ہیں۔ اور اس کے واسطے ہی ہے۔ جس کی پراپتی کو اچھا سے نشٹ لوگ برہم چریہ سے یتھاوت ودیا پڑھتے ہیں۔ کہ ہم لوگ پرمیشور کو جانے اس کی پراپتی کے بنا اننت سکھ اور سب دکھ کی نورتی نہیں ہوتی۔ یہی بات یم راج نچی کیتا سے کہتے ہیں۔ کہ ہے نچی کیتا۔ جو اُنکا کا ارتھ ہے۔ سو پربرہم ہے۔

"ایکو دیوا۔ سروبھوتیشو۔ گوڑھا۔ سروویاپی۔"

"سروبھوت انترآتما سرواد ھیکش۔ سروبھوتا۔"

"ردھی ورساساکش چتیا۔ کیولو۔ نرگن۔ اشچہ۔"

ایک جو ادوئیتہ پرمیشور برہم ہے۔ سو سب بھوتوں میں گوڑھ ہے ارتھات گپت۔ سب جگہ میں پراپت ہے پھر موڑھ لوگ اس کو نہیں جانتے۔ سب بھوتوں کا انترآتما۔ نکٹ سے بھی نکٹ سب

کہ اتنا بڑا ہوا اس پرکار کا ہوا اتنا سامرتھ اس میں ہے ۔ ایسا کوئی نہیں جان سکتا ۔ اس پرمیشور کو گیانی اور شاستر سروُ آپکتر شٹ پورن اور سناتن کہتے ہیں ۔

دو اشبدم ۔ اسپرشم ۔ اروپم ۔ اویم ۔ تتھا ۔ ،،
دو اسم ۔ نیتم ۔ اگندھ دت ۔ چہ ۔ ات ۔ ،،
دو انادی ۔ اننتم ۔ مہتا ۔ پرن ۔ دھروم نچاتیم ،،
دو مرتم ۔ لکھات ۔ پرلچیتے ،،

وہ پرمیشور اشبد ارتھات کہنے اور سننے ماتر سے نہیں جانا جاتا ۔ جیا اس کی آگیا پالن ۔ وگیان ۔ پریتی ۔ اور یوگ ابھیاس کے سپرش ۔ روپ رس اور گندھ پرمیشور میں نہیں ۔ اس سے پرمیشور کا گیان سہرول پرشوں میں کسی کو ہوتا ہے ۔ سب کو نہیں ۔ وہ کیسا ہے ۔ انادی اور اننت جس کا آدی کارن اتھوا انت تو کوئی نہیں دیکھ سکتا ۔ کیونکہ اس کا مرن وا انت نہیں ہے ۔ تو کیسے کوئی دیکھ سکے ۔ پرمیشور بدھی سے بھی سوکشم اور پرے ہے ۔ جو کوئی پرمیشور کو جانتا ہے ۔ سو جنم ۔ مرن آدک سب دکھوں سے چھوٹ کے پرمیشور کو پراپت ہوتا ہے ۔ پھر کبھی اس کو دکھ لیش ماتر بھی نہیں ہوتا ۔

دو سمانر ۔ دُوتم ۔ السیہ چیسیت ۔ سو ۔ فی ۔ ویش ،،
دو تسیہ آتم نیست مُسکھم ۔ بھویت ۔ نہ شکتیسے ،،
دو ونیستم ۔ گرا ۔ تدا سویم ۔ تدنتھا ۔ کرنین گرہتے ،،

جس پرش کا دھرم آچرن دویا اور سمادھی یوگ سے چت شدھ ہو جاتا ہے ۔ اس کا چت پرمیشور کے گیان میں اور پریتی کے یوگ ہوتا ہے ۔ جب سمادھی یوگ میں چت اور پرمیشور کا یوگ ہوتا ہے اس وقت ایسا آنند جیو کو ہوتا ہے ۔ کہ کہنے میں بھی نہیں آتا کیونکہ وہ جیو اپنے انتہ کرن ارتھات بدھی سے گرہن کرتا ہے ۔ وہاں تیسرا کوئی نہیں ہے کہ جس سے کہے ۔ کہ پھر جاگرت اوستھا کہنے میں

سے پرمیشور کو وسے یتھاوت جانتے ہیں۔ انتھا نہیں

"ترتیجتی۔ تن نیجتی۔ تد دورے

تد وَنتکے۔ تد انتر سیہ۔ سروسیہ۔ تد و

سروسیا سیہ واہیتا"

سو پرمیشور پران آدکوں کو چیشٹا کراتا ہے۔ اور آپ اچل ہی ہے۔ وہ دھرماتما اور موڑھ پرشوں سے اتینت دور ہے۔ اور دھرماتما گیان والے پرشوں سے اتینت نکٹ ارتھات ان کا انتریامی ہی ہے ہوئی برہم سب جگت کے باہر بھیتر اور مدھیہ میں پورن ہے۔

"اینجدیکم۔ منسو۔ جیویو۔ نیشدیوا۔ آپنو۔ ون۔ پوروم رشت

اینہ۔ اینہ۔ نیتسٹی۔ تشٹی۔ اسمن۔ آپو۔ ماترشوا ودہاتی"

یہ برہم نشکمپ ۔ ۔ نش چل ہے۔ پرنتو من سے بھی ویگ والا ہے۔ اس برہم کو ودوان ارتھات چکشو آدک اندریاں پراپت نہیں ہوتیں کیونکہ اندری اور من کا وہی آتما ہے۔ سو آتما کا واہیہ جو شریر ہے، سو اس کو کبھی نہیں دیکھ سکتا۔ وہ آتما تو سب کو دیکھ سکتا ہے۔ اور من ویگ سے جہاں جہاں جاتا ہے۔ وہاں وہاں ویاپک ہونے سے پرمیشور آگے دیکھ پڑتا ہے۔ سو پرمیشور جتنے ویگ والے ہیں۔ اُن سکو ولنگھن کر لیتا ہے۔ ارتھات پرمیشور کے کوئی گُن کے تلیہ وا ادھک کسی کا گُن ساد ہی نہیں۔ سو پرمیشور ستھر ویاپک اور چیتن ہے) اس کی سَتّا سے اس میں ٹھہرا ہیا ماترشوا ارتھات ماتا جو آکاش اس میں چلنے والا جو پران سو چیشٹا آدک سب کرموں کا کرتا ہے۔ انتھا نہیں

"رو لیسمن۔ سروانی۔ بھوتانی۔ آتم۔ ایو۔ بھود۔ وجانتا۔

تتر کو موہا۔ کا شوکا۔ ایکشوم۔ انوپشیتا۔ منتر"

جب پرمیشور کے جاننے سے سب بھوت پرانی ماتر آتما کے تلیہ ہو جاتے ہیں۔ کر کسی بھوت سے نہ راگ نہ دوئش اس کو کبھی نہیں ہوتے۔ کیونکہ وہ ایک جو ادوئتیہ اس پرمیشور میں ستھر گیان والا جو پُرش ان کو کسی میں

سنسار کا وہی ہے۔ ادھکش نام سوامی اور سب بھوتوں کا نواس استھان سب سے سریشٹھ سب کے اوپر وراجمان۔ سب کا ساکشی کوئی کرم جیو کا ان سے نہ جانا نہیں رہتا۔

کنتو سب جانتے چیتن سوروپ اور کیول ارتھات اس میں کچھ بھی نہیں ملتا ہے۔ ایک رس چیتن سوروپ ہی ہے۔ جیسا دودھ میں جل ملا رہتا ہے ویسا نہیں۔ جتنے اودیا۔ جنم۔ مرن۔ ہرش شوک کھشدا۔ ترشا۔ تمو۔ رج۔ اور ستوگن آدک جگت کے ہیں۔ ان سے سدا بھن ہونے سے پرمیشور نرگن ہے۔ اور سچدانند۔ سروشکتیمان۔ دیالو۔ نیائے کاری۔ اور سروگیہ آدک گنوں سے سداسگن ہے۔

"نہ تسیہ۔ کاریم۔ کرنم۔ چہ۔ ودیتے۔ نہ تت۔ سم"

"شچابھیا۔ ودھی۔ کش۔ چا۔ درشیتے۔ پراسا۔ شکتی"

"ودھی۔ ویوودھیو۔ شرویتے۔ سوبھاوی۔ گیان۔ بل۔ کریا۔ چہ"

پرمیشور سدا اکرت کرت ہے۔ اس کو کرتویہ کچھ نہیں۔ کہ اس کو کرنے کے بنا ہم کو سکھ نہیں ہوگا۔ ایسا نہیں کرنا جیسا کہ چکشو کے بنا روپ نہیں دیکھ سکتا۔ ایسا بھی پرمیشور میں نہیں۔ کنتو بہ دہ شکتی سوبھاو انت۔ سامرتھ۔ پرمیشور کا سنا جاتا ہے کہ انت گیان۔ انت بل اور انت کریا۔ پرمیشور میں سوبھاوک ہی ہے۔ اس میں کچھ سندیہ نہیں۔ کیونکہ پرمیشور کے تلیہ وادھک کوئی نہیں۔

"ایش۔ سرویشو۔ بھوتیشو۔ گوڑھ۔ آتما۔ نہ۔"

"پرکاشتے۔ درشیتے۔ تو اگرایہ۔ بدھیا۔"

"سوکشم۔ سوکشم درشی بھی۔ مفتر"

یہ جو پرمیشور سب بھوتوں سے سوکشم ویاپک اور گپت ہے۔ اس سے موڑھ جو وگیان اور لوگ ابھیاس ہیں۔ ان کی بدھی میں نہیں پرکاشت ہے۔ جتنے سوکشم درشی یتھاوت ودیاوان ان کی شدھی اور سوکشم جو بدھی۔ ودیا۔ وگیان لوگ ابھیاس سے ہوتا ہے۔ اس

"منتروں سے شبد پرمان لکھ دیا۔ سو جان لینا۔

پوروپکش - پرمیشور راگی ہے وا ورکت وا اداسین جو راگی ہوگا۔ تو دکھی وا اسمرتھ ہوگا۔ سدا جو ورکت ہوگا۔ تو کچھ بھی نہ کرے گا۔ اور سنسار کا ادھارن بھی نہیں ہوگا۔ اور جو اداسین ہوگا۔ تو اپنے سوروپ ستھ ساکشی ودت رہے گا۔ ارتھات بدھ جو ایشور ہوگا۔ تو کبھی رچ سکیگا۔ نہیں مکت ہوگا۔ تو جگت کو ہی رچیگا۔ نہیں اس سے ایشور کی سدھی نہیں ہوتی۔

اُتر - پرمیشور راگی نہیں۔ کیونکہ اپنے اپنے سے اُتم کوئی پدارتھ نہیں ہے کہ جس میں راگ کرے۔ اپنے سوروپ میں انیا راگ کبھی نہیں بنتا سرو دیاپی کے ہونے سے اپراپت پدارتھ ایشور کو کوئی نہیں تتھا سرو شکتیمان کے ہونے سے ہی راگ ایشور میں نہیں بن سکتا۔ ورکت بھی ایشور نہیں کیونکہ پہلے جو بدھ ہوتا ہے۔ سو ہی بندھن کے چھوٹنے سے ورکت کہاتا ہے۔ سو ایشور کو بندھن تینوں کال میں بھی نہیں بھیا۔ پھر اس کو ورکت کیسے کہہ سکتے ہیں۔ اداسین بھی وہ ہوتا ہے۔ کہ پہلے بندھن میں ہو یا پیچھے گیان کے ہونے سے اداسین ہو جائے۔ ایسا ایشور نہیں۔ ایشور کی اچنتیہ شکتی ہے۔ کہ سب میں رہتے۔ اور کسی کا بھی لیش ماتر سنگ دوش نہ لگے۔ اس سے ایسی شنکا جیو کے بیچ میں گھٹ سکتی ہے۔ ایشور میں نہیں

پوروپکش جتنے پدارتھ ہیں۔ وے سب سندیہ یکت ہی ہیں۔ نشچیہ تتھاوت ایک کا بھی نہیں ہوتا۔

اُتر آپ نے یہ بات کہی سو نشچیت ہے وا نہیں۔ جو کہو کہ نشچیت ہے تو سب پدارتھ سندیہ یکت نہیں بنتے آپ کی بات نشچت ہونے سے اور جو آپ کہیں کہ یہ ہماری بات بھی نشچیت نہیں۔ تو آپکی بات کا پرمان ہی نہیں ہوا۔ کیونکہ لکشن پرمانا بھیام پدارتھ سدھی ۸ لکشن اور پرمانوں کے بنا کسی پدارتھ کی نشچیت سدھی نہیں ہوتی۔ اپنے سب پدارتھ جب شبد سدھ کہا۔ سو کس پرکار سے اس کی سدھی ہوتی ہے کسی پرمان سے شبد

موہ واکسی سے کیا شوک۔ ارتھات اس کو کبھی موہ وشوک ہوتا ہی نہیں۔

"ویدا۔ ہا منتم۔ پرشم۔ مہانتم۔ ادتیہ۔ ورنم۔"
"تمسا پرستات۔ توام ریو۔ آدیہ۔ آیم۔ مرتیوم ایتی"
"نا نیا سے پنتھا۔ وِدتے۔ نیاسے"

جو برہم دت پرش اس کا یہ انوبھو ہے کہ پورن سب سے بڑا پرکاش سوروپ اور سب کا پرکاش جنم۔ مرن۔ سکھ۔ دکھ اوراودیا۔ جو تم اس کے بھجن اس پرمیشور کو جانتا ہوں۔ سب دکھ سے چھوٹ کر ویر ماننداس کو جاننے سے یتھاوت پراپت بھیا ہوں۔ اسی کو جان کے اتی مرتیو۔ جو پرمیشور کہ جس میں جنم مرن آدی کے دکھوں کا لیش ماتر بھی نہیں ارتھات موکش پد کو پراپت ہوتا ہے اور کوئی اس سے بھجن موکش کا مارگ نہیں۔

"سا۔ پریاگات۔ شکرم۔ اکایم۔ سنا درم۔"
"رشدھم۔ اپاپ۔ دھم۔ کور۔ منیشی۔ سویم۔ بھو۔ یتھا تتھا"
"ارتھان۔ ویا داوا۔ سا۔ شسوتی۔ بھیا۔"
"سما۔ بھیا"

پرمیشور سب پدارتھوں میں ایک رس ادتیہ پورن ہے۔ سب جگت کرتا استھول سوکشم اور اکایہ ارتھات جاگرت اور شستی ان تین شریر رہت شدھ۔ نرمل۔ سرو دوش رہت۔ جس کو پاپ کا لیش ماتر بھی سمبندھ نہیں۔ سروگیہ۔ سرو ودوان۔ انت۔ جس کا وچار اور گیان سب کے اوپر وراجمان۔ سویم بھو نام جس کی کبھی اتپتی نہیں ہو۔ آپ سے آپ ہی سدا سناتن ہے۔ وہ جس نے ویدروپ سروگیہ وویا کا ہر نیہ کر بھے آدک۔ شاشوت نام نرنتر پرجاؤں کو ارتھوں کا ارتھات ویدوں کا یتھاوت اپدیش کیا ہے۔ اس پرمیشور کی ستوتی۔ پرارتھنا اور اپاسنا کرنی چاہئے۔ اتنا سنکشیپ سے شگھتااور برہمنوں کے

دو یک کرنا ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ اس کا نام جیو ہے۔ یہ گن۔ پرتھوی آدک جڑوں کے نہیں۔ کنتو جیو ہی کے ہیں لنگ شریر بدھی جس سے جیو نشچے کرتا ہے۔ "بدھی ۔ روپ ۔ اپلبدھی ۔ گیانم ۔ اتین ۔ انتھا شرم" یہ گوتم جی کا سوتر ہے۔ بدھی ۔ اپلبدھی اور گیان یہ تینوں نام ایک ہی پدارتھ کے ہیں۔ من جس سے ایک پدارتھ کو وچار کے دوسرے کا وچار کرتا ہے

"یوگپجا ناان ۔ انوتپتی ۔ منسو ۔ لنگم"

یہ گوتم منی کا سوتر ہے۔ جس سے ایک پدارتھ ہی کو ایک کال میں گرہن کرتا ہے۔ ایک کو گرہن کرکے دوسرے کا دوسرے کال میں گرہن کرتا ہے۔ ایک کال میں دونوں کا نہیں۔ اس کا نام من ہے۔ چت ہے۔ جس سے کہ جیو پورب پرا کا سمرن کرتا ہے۔ جو کہ پہلے دیکھا اور سنا تھا۔ اس کا نام چت ہے۔ اہنکار جس سے ابھیمان جیو کرتا ہے یہ چاروں کے انتہ کرن کہاتا ہے اس سے جیو بھتیر منوراج کرتا ہے یہ چاروں ایک ہی ہیں پرنتو ویوہار بھید سے چار بھن بھن ناک ہیں۔ واہیہ کرن جس سے کہ باہر جیو دیوہار کرتا ہے۔ شروتر جس سے شبد سنتا ہے۔ توچا جس سے سپرش جانتا ہے۔ نیتر جس سے روپ کو جانتا ہے۔ جیبھا جس سے رس کو جانتا ہے۔ ناسکا جس سے گندھ کو جانتا ہے۔ یہ پانچ گیان اندریاں ہیں۔ ان سے جیو واہیہ پدارتھوں کو جانتا ہے۔ واک جس سے شبد بولتا ہے۔ پاد جس سے گمن کرتا ہے۔ ہست جس سے گرہن کرتا ہے۔ وایو جس سے مل کا تیاگ کرتا ہے۔ لنگ جس سے موتر اور وشے بھوگ کرتا ہے۔ یہ پانچ کرم اندریاں ہیں۔ ان سے جیو واہیہ کرم کرتا ہے۔ پران جس سے اوردھ چیشٹا کرتا ہے۔ اپان جس سے ادھو چیشٹا کرتا ہے۔ ویان جس سے سب سندھیوں میں چیشٹا کرتا ہے۔ اُدان جس سے جل اور ان کو شکم سے بھتیر اکرشن کر لیتا ہے۔ سمان جس سے ناجھی دوار سب مدسوں کو سب شریر میں پراپت کر دیتا ہے۔ یہ پانچ مکھیہ پران کہلاتے ہیں۔ ناگ جس سے ڈکار لیتا ہے۔ کورم جس سے نیتر کو کھولتا اور موندتا ہے

کی آپ سدھی کیا چاہو گے۔ تو اس پرمان میں بھی آپ کا نشچے نہیں ہوگا کیونکہ آپ سب پدارتھوں کو سندیہ یکت کہہ چکے ہیں۔ اس سے آپ کا سندیہ ہی سندیہ نشنشٹ ہو گیا۔ پھر آپ کسی دیوہار میں پرورت نہیں ہو سکو گے۔ جیسے کہ گمن۔ بھوجن۔ چھادن۔ دیکھنا۔ سننا۔ اتیادک بھی سندیہ یکت ہونے سے پرورتی بھی ان میں نہ ہونی چاہیئے۔ پرورتی تو آپ کرتے ہی ہیں۔ اس سے آپ نے جو کہا کہ سب دیوہار اور سب پدارتھ سندیہ یکت ہی ہیں۔ یہ بات آپ کی متھیا ہو گئی۔ اس سے کیا آیا کہ پرتیکش آدی پرمانوں سے جو نشچت پدارتھ ہوتا ہے۔ اس کو نشچت ہی ماننا چاہیئے۔ اس میں سندیہ کرنا ویرتھ ہی ہے سو پرتیکش آدک پرمانوں سے ایشور کی سِتھاوت سدھی ہوتی ہی ہے اس کو ماننا ہی چاہیئے۔

پرشن۔ پرتھوی جل۔ اگنی۔ وایو۔ ان چار دھاتؤں کے ملنے سے چیتن بھی اس میں ہوتا ہے۔ جب وے پرتھک پرتھک ہو جاتے ہیں۔ تب سب کلا بگڑ جاتی ہے۔ پھر اس میں کچھ نہیں رہتا۔ اس سے جگت کا رچنے والا کوئی نہیں۔ آپ سے آپ ہی جگت اور جیو ہوتا ہے۔

اتر آپ بھی ان چار دھاتوں کے جیو اور جیو کے جتنے گن رہیں ان کو دکھلا دیویں۔ سو کبھی نہیں دیکھ پڑینگے۔ کیونکہ پہلے ہی سے سب استھول بھوتوں میں سب سوکشم بھوت مل رہے ہیں۔ پھر ان میں گیان آدک گن کیوں نہیں دیکھ پڑتے۔ اس سے جو پدارتھ ان بھوتوں سے بھن ہی ہے جس کے یہ گن ہیں۔

" اچھا۔ دویش۔ پریتن۔ سکھ۔ دکھ۔ گیانانی۔ آتمنو لنگم "
یہ گوتم منی کا سوتر ہے۔ اس کا یہ ابھپرائے ہے۔ کہ اچھا کسی پرکار کا جاننا جس کے گنوں کو جانتا ہے اسکی پراپتی کی چاہت کرتا ہے۔ جس میں دوشوں کو جانتا ہے۔ اسمیں دویش ارتھات چاہنا نہیں کرنا۔ پریتن نانا پرکار کی شلپ ودیا سے پدارتھوں کا رچنا اور تھا بہار کا اٹھانا۔ اس کا نام پریتن ہے۔ سکھ نام۔ انوکول کا چاہنا اور جاننا۔ دکھ پرتی کول کا جاننا اور چھوڑنے کی اچھا کرنا۔ گیان۔ جیسا کہ جو پدارتھ ہے اس کا تو پرنیت تھ دیتے

رکھ سکتا۔ پرنتو پرمیشور بڑا دیالو ہے۔ اور کرپا ساگر ہے۔ اس سے سب سوتنتر رہتے ہیں۔ پرنتو اگیا ایشور کی ہے۔ کہ جو جیسا کرم کریگا۔ وہ ویسا پھل بھوگے گا۔ سو آگیا اس کی ستیہ ہی ہے۔ اس سے کیا آیا۔ کہ کرموں کے کرنے اور پتوں کے پھل بھوگنے میں جیو سوتنتر ہے۔ اور پاپوں کے پھل بھوگنے میں پرادھین ہیں۔ جیو کرموں کے کرنے والے اور بھوگنے والے ہیں۔ جیسا جیو کرم کریگا۔ ویسا ہی ایشور نے گیان سے نشچے پہلے ہی کیا ہے۔ اور بھگتا وہی ہے۔ تری کال گیان میں ایشور سوتنتر اور اپنے کرموں کے کرنے میں تھا بھوگنے میں جیو سوتنتر ہیں۔

پرشن۔ جیو کا نج سوروپ کیا ہے؟

اُتر۔ وِششٹ۔ اسیہ۔ جیو تو م۔ ویتی۔ ایکا بھیام۔ یہ کپل منی جی کا سوتر ہے۔ اس کا یہ ابھیپرائے ہے۔ کہ جیسا اپاں مٹی سے بنتا ہے۔ پرنتو شدھ کے ہونے سے جو اس کے سامنے پدارتھ ہوگا۔ سو اس میں پتھاوت دیکھ پڑے گا۔ اتھوا لوہے کو اگنی میں رکھنے سے اگنی کے گن والا ہوتا ہے۔ اُن دونوں میں پرتی بمب وا اگنی بھن ہے۔ کیونکہ اُن سے پرتھک بھی وے دیکھ پڑتے ہیں۔ اور ہو بھی جاتے ہیں۔ اس سے درپن اور لوہے سے ویتی رکت بمبا بھات جدے ہیں۔ اور جو کیول جدے ہوتے۔ تو اُن کے گن درپن اور لوہے میں نہ ہوتے۔ اس سے ان میں انویہ بھی ان کا دیکھ پڑتا ہے۔ ویسے ہی لنگ شریر جیو ہے۔ اس کا ادھشٹا ہے۔ سو جیو ہے۔ درپن کے تلیہ انتہ کرن شدھ ہے۔ ستھول دیہہ یا پرکاش اور جس میں گاڑھ نندرا ہوتی ہے۔ ستو۔ رج۔ اور تموگن ل کے پرکرتی کہاتی ہے۔ جس کا نام راویکت پرم سوکشم بھوت اور پردہان بھی ہے۔ وہ کارن شریر کہلاتا ہے۔ سو سب پرانیوں کا ویا پک کے ہونے سے ایک ہی ہے۔ دونوں کے بیچ میں مدھستھ لنگ شریر ہے جتین

کرکل جس سے چھینکتا ہے۔ دیودت جس سے جمائی لیتا ہے۔ دھننجے
جس سے شریر کی پشٹی کرتا ہے۔ اور مرے پیچھے شریر کو نہیں چھوڑتا۔
جو کہ مُردے کو پھیلاتا ہے۔ یہ پانچ اُپ پران ہیں۔ یہ دس ایک ہی
ہیں۔ پرنتو کریا بھید سے دس نام بھئے ہیں یہ ۱۷ تتوں کے لنگ
شریر کہاتا ہے۔ کوئی اُپ پران کو نہیں مانتا۔ اس کے مت میں ۲۹
ہوتے ہیں۔ اور کوئی پانچ سوکشم بھوت جو کہ پرمانوں روپ ہیں۔ اور
پورووکت چار بھید انتہ کرن کے اِن نو تتوں کا لنگ شریر کہاتا ہے۔
اس لنگ شریر میں جو ادھشٹھاتا کرتا اور بھوگتا ہے۔ اس کو جیو کہتے
ہیں۔ جو کہ ایک کال میں سب بدھی آدکوں کے کئے کرموں کا انوبھو
کراتا ہے۔ چیتن سوروپ ہے۔ اس کا نام جیو ہے۔ اس کی اوپک
ویاکھیا مکتی کے پرکرن میں کی جائیگی۔ سو جیو بھن پداتھ ہی ہے۔ چاروں
کے ملانے سے جیو کے گن اور جیو کبھی نہیں اتپن ہوتا۔ اس سے یہ بات
کہی تھی۔ کہ چاروں کے ملنے سے جیو بھی ہوتا ہے۔ یہ بات کھنڈت ہوگئی
پرشن۔ ایشور سروگیہ اور ترکال درشی ہے جیسا ایشور نے اپنے گیان
سے نشچت کیا ہے۔ ویسا ہی جیو پاپ واپُن کریگا۔ پھر جیو کو ونڈ کیوں
ہوتا ہے۔ کیونکہ اس سے انتھا جیو کچھ نہیں کر سکتا۔ جو انتھا جیو کرے گا
تو ایشور کا سروگیان نشٹ ہو جائیگا۔ اس سے جیسا ایشور نے پہلے ہی
نشچے کر رکھا ہے۔ ویسا جیو کرتا ہے۔ ایشور جانتا بھی ہے۔ پھر آپ سے اس
کو نورت کیوں نہیں کر دیتا۔ جو نورت نہیں کر دیتا۔ تو ونڈ کیوں دیتا ہے
اُتر۔ ایشور نے اتینت دیالو۔ جب جیووں کو ایشور نے رچا۔ تب وہ
کرکے سب کو سوتنتر ہی رکھ دیا۔ کیونکہ پرتنتر کے رکھنے سے کسی کو کبھی
سکھ نہیں ہوتا۔ جیسے کہ کوئی اپنی اچھا سے مرن تک ایک ستھان میں
رہتا ہے۔ تو کبھی اس میں اس کو کچھ نہیں معلوم ہوتا۔ اس کو جو کوئی
ایک گھڑی بھر بھی پرادھین بٹھائے رکھے تو بڑا اس کو دکھ ہوتا ہے
اس سے پرمیشور نے سب جیو سوتنتر رکھے ہیں۔ جو چاہتا۔ تو پرتنتر بھی

اور کرتے ہیں۔ ویسے ہی پرمانوؤں کا یوگ بھی بدھی سے کر سکتے ہیں۔ اور ایشور کی وبھوتا بھی گیان سے جان سکتے ہیں۔ کیونکہ پرمیشور وبھو نہ ہوتے۔ تو پرمانو کا رچنا۔ سنیوگ ویوگ اور دھارن بھی نہ کر سکتے۔ پھر پرمانو کا دھارن بھی کیسے ہوتا جیسے پشپ میں گندھ دودھ میں گھرت۔ گھرت میں سواد اور گندھ۔ اور ان سب پدارتھوں میں آکاش نام ہوا۔ یہ سب ویاپک ہیں۔ ان ان پدارتھوں میں ویسے پرمیشور بھی پرمانوؤں اور پرکرتی آدک تتووں میں ویاپک ہی ہے۔

پرشن۔ اچھا ایشور سب میں ویاپک بھی ہو۔ پرنتو اس کی اپاسنا۔ پرارتھنا۔ اور ستوتی کرنی اوشیک نہیں۔ کیونکہ کوئی ویوہار ایشور کے سمبندھ کا تک بھی نہیں دیکھ پڑتا۔ اس سے ایشور اپنی ایشورتا میں رہے۔ اور ہم جیو لوگ اپنی جیوتا میں رہیں۔

اُتر۔ ایشور کی پرارتھنا۔ اپاسنا اور استوتی اوشیہ سب جیووں کو کرنی چاہیے۔ جیسے کوئی کسی کا اپکار کرے۔ اس کا پرتی اپکار اس کو اوشیہ کرنا چاہیے جو پرتی اُپکار نہیں کرتا۔ وہ اوشیہ کرتگھن ہوتا ہے۔ کیونکہ اس نے اس کے ساتھ بھلائی کیا۔ اور اس نے اس کے ساتھ بُرائی کی۔ جیسا اس نے سکھ دیا تھا۔ پھر اس نے اس کو کچھ سکھ نہیں دیا۔ وا اس نے درودھ ہی کر لیا۔ اس سے وہ پرش کرتگھن ہوتا ہے۔ جیسے ماتا پتا اور کوئی سوامی جس کا پالن کرتے ہیں۔ وہ کیوں اپنے اپکار کے ہیتو کرتے ہیں۔ کہ یہ بھی میرا پالن سامرتھ ہو کر کرے گا۔ جب وہ پتر وا بھرتیہ تھا تو پالن نہیں کرتا ہے۔ اس میں سجن لوگ اس کو کرتگھن کہتے ہیں۔ جو ماتا اور پتا اتھوا سوامی ان کا پالن کرتے ہیں۔ جن پدارتھوں سے وے گھرت جل۔ پرتھوی۔ اور انیہ آدک سب پرمیشور کے رچے ہیں۔ جو جس کو رچتا ہے۔ وہی اس کا ماتا پتا۔ اور سوامی ہوتا ہے۔ ان پدارتھوں سے اپنا وا پتر آدکوں کا پالن وے کرتے ہیں۔ جیسے کسی نے اپنے بھرت سے کہا۔ کہ تو اس کی سیوا کر۔ میرے اس پدارتھ کو لے کر اس کو دے آ۔ جب وہ سیوا وا پدارتھ کو پراپت ہووے۔ تب پدارتھ داتا سوامی کے اوپر وہ پریتی کرے۔ وا بھرت سے۔ کنتو پدارتھ داتا سوامی سے ہی پریتی کرے گا۔ بھرت سے نہیں۔ کیونکہ جس کا پدارتھ ہو اس سے پریتی کرنا چاہیے۔ جیسے یدھ میں بیٹھے وا پراجے راجہ کی پراپتی اتھوا ہانی راج کو

ایک جیو اور دوسرا پرمیشور ہی ہے۔ تیسرا کوئی نہیں۔ سو پرمیشور ہے وبھو۔ ویاپک۔ سروتر۔ ایک اس جہاں جہاں لنگ شریر وششٹ جیو رہتا ہے۔ وہاں وہاں پرمیشور ہی پورن ہے سو لنگ شریر میں اس کا سامانیہ پرکاش ہے۔ اور وششٹ پرکاش چیتن ہی کا جیو ہے جیسے درپن میں سورج کا وششٹ پرکاش ہوتا ہے۔ سو پرمیشور کا سدا سنیوگ رہتا ہے۔ ویوگ کبھی نہیں۔ اس سے پرمیشور کے انویہ ہونے سے وہ چیتن نہیں ہے۔ وہ جیو کہلاتا ہے اور لنگ ویہ سے پرمیشور بھن کے ہونے سے پرتھک بھی ہے۔ کیونکہ لنگ شریر سے وکیت جیو۔ سورگ نرک۔ جنم۔ اور مرن انیادکوں میں بھرمن کرتا ہے۔ پرنتو پرمیشور نشچل ہے۔ اس کے ساتھ بھرمن نہیں کرتے ہیں۔ اور ان کے گن دوشوں کے بھوگ واسنگی کبھی نہیں ہوتے ہیں۔ کارن شریر کے گیان۔ لوبھ۔ اور کرودھ آدک گن جیو میں آتے ہیں۔ اور ستھول شریر کے شنیت۔ اوشن۔ کھشدا۔ ترشا۔ آدک گن۔ بھی جیو میں آتے ہیں۔ کیونکہ دونوں شریر کے مدھستیہ ودگی جیو ہیں۔ اس سے دونوں شریر دل کے گن کا بھی سنگ جیو کرتا ہے۔ اس کا سپشٹ نویا کھیان مکتی اور بندھ کے وشے میں کہا جائیگا۔

پرشن۔ ایشور ویاپک نہیں ہو سکتا۔ کیونکہ جتنے پرمانوں آدک پدارتھ ہیں۔ وے جہاں رہتے ہیں۔ اتنے ادکاش کو گرہن اوشیہ کرتے ہیں۔ پھر اسی ادکاش میں دوسرے پرمانوں وا ایشور کی استھتی کبھی نہیں ہو سکتی۔ اور اس کے بیچ میں انیہ پدارتھ کبھی رہیں تو وہ پرمانوں ہی نہیں ہیں۔ کیونکہ بہت پدارتھوں کے سنیوگ سے نیا شدھی وا یوا اس میں نہیں ہو سکتا۔ ست ویوگ کی انت اوستھا جو ہے اس کو پرمانو کہتے ہیں کہ پھر جس کا وبھاگ ہو سکے۔

اتر۔ ایشور ویاپک ہے۔ کیونکہ پرمانوں سے بھی سوکشم ہے۔ جیسے ترسرینو کے آگے سنیوگ وا ویوگ بدھی سے ہم لوگ جانتے ہیں۔

پرشن۔ جیب جیو دیا، دکشا، شدھ گن اور یوگ ابھیاس سے اتما آدک سدھی والا ہوتا ہے۔ اسی کو پرمیشور ماننا چاہیئے۔ اس سے بھن سوتنتر ایشور ماننے کا کچھ پریوجن نہیں۔ وہی سدھ جگت کی اتپتی، ستھتی، دھارن اور پرلے کریگا۔ اس سے سناتن ایشور کوئی نہیں۔ کنتو سادھنوں سے ایشور بہت ہوجاتے ہیں۔

اتر۔ ان سے پوچھنا چاہیئے کہ جب جیو۔ جیو کا شریر۔ اندریاں اور پرتھوی آدک تتوں کو کوئی رچیگا۔ تب تو ودیا آدک گن۔ اور یوگ ابھیاس سے کوئی جیو سدھ ہوگا۔ جو وے ایسا کہیں۔ کہ جنم ہی سے کوئی سدھ ہوجاویگا۔ تو انکی کبھی سادھنوں سے سدھی ہوتی ہے۔ یہ بات متھیا ہوجاویگی۔ اور بنا سادھنوں کے سدھی ہووے۔ تو سب جیو سدھ کیوں نہیں ہوتے۔ اس سے یہ بات انکی متھیا ہی ہوگی۔ سدا سناتن۔ سدھ۔ سب ایشور جو۔ الاسا [illegible] سے بنا سدا پرکاش سوروپ ایشور ہے۔ اس میں [illegible] نہیں۔

پرشن۔ جیو کرم کرتے ہیں۔ اور ایشور کراتا ہے۔ کیونکہ ایشور کی [illegible] کے بنا ایک تنکا بھی نہیں ہل سکتا۔ اس سے ایشور کے سہارے سے جیو کرموں کو کرتا ہے۔ آپ سے آپ کچھ کرنے کو سامرتھ نہیں۔

اتر۔ جیو آپ ہی آپ سوتنتر کرموں کو کرتا ہے [illegible] ایشور کرانے [illegible] کرلیتے۔ تو جیو کبھی پاپ نہیں کرتا۔ سو جیو نے جو پاپ [illegible] ایشور نہیں کرتا۔ اور جو پرمیشور کراتا۔ تو جیو سے ایشور [illegible] ایک شخص چوری کرتا ہے اور دوسرا کراتا ہے۔ اس [illegible] کو پاپ اونکا ہوتا ہے کیونکہ پریرنا اس کو نہیں کرتا [illegible] ایک پریرنا کرنے والا ایک شخص کو چوری بنا دیتا ہے [illegible] پاپ ہوتا ہے۔ اس واسطے ایشور کبھی نہیں کرتا۔ اور [illegible] تو جیو کا [illegible] پتلی کی نیائیں ہوتا۔ جیسے [illegible] ویسا [illegible] جو [illegible] تھا۔ سو ہی ہوتا اس سے ایشور سب جگت [illegible] ہے۔ پرنتو جیوں کے کرموں کو کرنے۔ کرانیوالا نہیں۔

ہوتی ہے بھرتوں کی نہیں۔ ویسے ہی پرمیشور کا جگت ہے۔ جگت میں جتنے پدارتھ ہیں۔ ان کا سوامی پرمیشور ہی ہے۔ اس سے پرمیشور کی اتینت پریتی سے متوتی پرارتھنا اور اپاسنا اوشیہ کرنی چاہیئے۔ اینہ کسی کی نہیں۔ سیوا تو ماتا پتا اور ودیا کے دینے والا سرشیشٹ اور سوپاتر کی بھی کرنی چاہیئے۔ اور جو ایشور کی اپاسنا نہ کریگا۔ وہ کرتگھن ہو جائیگا۔ کیونکہ ایشور نے ہم لوگوں پر انیک اپکار کئے ہیں۔ جتنے جگت میں پدارتھ رچے ہیں۔ وہ سب جیووں میں سکھ کے ہیتو رچے ہیں۔ اور جیووں کو سوتنتر کرم کرنے میں رکھ دئیے ہیں۔ اس میں یہ یجروید کا پرمان ہے

"کروتے۔ ب۔ کرمانی۔ جی۔ جیوشے۔ شت گنک۔ سما"
" الیوم۔ توائی۔ نہ انیتو تواستی۔ نہ کرم لپیتے۔ نرے"

اس کا یہ ابھپرائے ہے۔ کہ جیو سوتنتر آپ ہی آپ کرم کرتا ہے۔ سو اس سنسار میں آپ ہی آپ کرم کرتا ہوا سو برس تک جینے کی اچھا کرے۔ پرنتو ادھرم کبھی نہ کرے۔ سدا دھرم ہی کرے۔ جو جیو کرے گا۔ مز ما بجہ کو اوشیہ ہے۔ اس سے پاپ کو نہ کرنا چاہیئے۔ ایسے جیو وچار سے کرم کریگا۔ سو پاپوں میں لپست کبھی نہ ہوگا۔

"یدرنسنا۔ دھیایتی۔ تد۔ واچا۔ ودتی۔ یدواچا۔"
"ودتی۔ تد کرمنا۔ کروتی۔ یدکرمنا کروتی۔ تدبھی سمپدیتے"

اس شرتی کا ارتھ پہلے کر لیا ہے۔ پرنتو اس کا یہی ابھپرائے ہے۔ کہ جو جیسا کرم کرے وہ ویسا ہی پھل پاوے۔ ایسی ایشور کی آگیا ہے۔

"یتھا۔ رتو۔ لنگان۔ رتوا ہا۔ سوتم۔ ریو۔ ورتو۔ پریئے۔"
"سوامی۔ سوائی ابھی یدیتے۔ تتھا کریانی۔ وے ہی نا۔"

یہ منو کا شلوک ہے اس کا یہ ابھپرائے ہے کہ جیسے بسنت آدک رتوؤں کے لنگ ارتھات چشت مادشن آدک رتوؤں میں پراپت ہوتے ہیں۔ ویسے سب جیو اپنے اپنے کئے کرموں کو پراپت ہوتے ہیں۔ جو پرش ایشور کی اپاسنا نہ کریگا۔ وہ مہا کرتگھن ہوگا۔ اس میں کچھ سندیہ نہیں۔

سروشکتیمان ہے۔ پرنتو اس کی شکتی نیائے یکت ہی ہے۔ انیائے یکت نہیں اس سے ایشور سدا نیائے ہی کرتا ہے۔ اناشی پدارتھ کو اناشی جانتا ہے۔ اور اس کے ناش کی اچھا نہیں کرتا۔ اور جو بناش والا پدارتھ ہے۔ اس کا ناش نہ ہووے ایسے بھی اچھا نہیں کرتا۔ کیونکہ ایشور کا گیان نربھرم ہے۔ جو جیسا پدارتھ ہے۔ اس کو ویسا جانتا اور ویسا ہی کرتا ہے۔

پرشن۔ جو ایشور دیالو ہے۔ تو نیائے کاری نہیں اور جو نیائے کاری ہے۔ تو دیالو نہیں۔ کیونکہ نیائے اس کا نام ہے کہ دھرم کرنا اور بکشش پات کا چھوڑنا اس سے کیا آیا کہ ودھ ... کے لوگ کو ڈنڈ دینا اور اودھ کو کبھی ڈنڈ نہ دینا۔ سو جو دیالو ہوگا۔ سو تو کبھی ڈنڈ نہ دے سکیگا۔ کیونکہ دیا نام ہے کرونا اور کرپا کا۔ سو سدا اس کے سکھ اور اپکار میں رہیگا۔ اس سے ایشور کو دیالو مانو۔ تو نیائے کاری مت مانو۔

اُتر۔ نیائے کاری کا لابہ ست ... اس میں رکھ کر دیا ہے۔ اور دیالو کا بھی۔ پرنتو نیائے اور دیالو ان دونوں کا تھوڑا سا بھید ہے۔ ڈنڈ کا جو دینا اور جیووں کا ستنترتا کا رکھنا اور ... پدارتھ ... اور ... کا دینا سروگیہ۔ سرو پدارتھ کی جس میں ... ویدشاستر کا پرکاش کرنا یہ بڑی ایشور کی دیا ہے۔ کہ جو جیسا کرم کرے ... [illegible] ... جو ڈنڈ کا دینا ہے۔ سو اس ... [illegible] ... سب جیووں کے اوپر ایشور دیا کرتا ہے۔ کہ کوئی نہ پاپ کرے ... اور نہ دکھ پاوے ... جیسے راجہ ڈنڈ ہے۔ سو کیول سب منشوں کے اوپر دیا ... ہی ہے۔ کیونکہ راجہ کا یہ ابھپرائے ہوتا ہے۔ کہ کوئی انیائے میں پرورت نہ ہووے ... جو ہم ڈنڈ دینگے۔ تو سب منش ادھرم میں پرورت ہو جائینگے۔ اس ... اوپر انیت کٹھن ڈنڈ دیتا ہے۔ کہ سب منش جیسے مان ... ادھرم میں پرورت نہ ہوویں۔ ویسا ہی ایشور کی سب جیووں کے اوپر دیا ہے۔ کہ ایک کو دکھی دیکھ کر انیہ پرش پاپ میں پرورت نہ ہوویں اور پھر تیو کو یہاں تک ادھیکار دیا ہے کہ اینما آدک سدھی اور تریکال درشن اور آپ جو ایشور تیوگ سے انت سکھ کو پا سکتا ہے۔

پرشن ۔ جو ایشور جیووں کو نہ رچتا تو جیو کیوں پاپ کرتے ۔ اور دکھ بھی کیوں بھوگتے جیسے کسی نے کنواں کھدوا ۔ اس میں کوئی منش بھی گر پڑتا ہے تو وہ کنواں نہ کھدواتا تو کوئی نہ گرتا ۔ ویسے ایشور جیووں کو نہ رچتا تو جیو کیوں پاپ کرتے

اتر ۔ ایسا نہ کہنا چاہئے ۔ کیونکہ جو کوئی راجہ بھرتوں کو رکھتا ہے اور پتروں کو منش اتپادن کرتا ہے ۔ وا کوروشسوں کو شکچھا کرتا ۔ ہے سو سب اسی واسطے کرتے ہیں ۔ کہ سب دھرم کی رکھشا اور دھرم آچرن کریں پاپ کرنے کا ابھپرائے ان کا نہیں ۔ اور جیسے بالک واکھبرت کے ہاتھ میں لکڑی ۔ شکچھا ۔ وا شستر دیتے ہیں ۔ سو اپنے شریر کی اور سوامی کی آگیا تتھا دھرم کی رکھشا کے واسطے دیتے ہیں ۔ ایسا ابھپرائے ان کا نہیں ہے ۔ کہ ان سے آپ اپنے ہی کو مار کر مر جائے ویسے ہی پرمیشور نے جیو رچے ہیں ۔ سو کیول دھرم آچرن اور مکتی آدک سکھ کے واسطے رچے ہیں ۔ اور جو جیو پاپ کرتا ہے سو اپنی مورکھتا ہی سے کرتا ہے ویسا ہی دکھ بھوگتا ہے ۔ سب آدک جیووں کے واسطے اندریاں رچی ہیں سو کیول جیووں کے ویوہار سدھ ہوویں ۔ اور ان سب سکھ کاریوں کو کریں ان میں ۔ سے کوئی اپنے ہاتھ سے اپنی آنکھ نکال لیتا ہے وا اپنا گلا کاٹ دیتا ہے سو کیول اپنی مورکھتا سے کرتا ہے ۔ ماتا پتا آدکوں کا ایسا ابھپرائے نہیں ۔ اس سے وہ پرش اچھا نہیں

پرشن ۔ ایشور سروشکتیمان ہے ۔ وا نہیں

اتر ۔ سروشکتیمان ہے ۔

پرشن ۔ جو سروشکتیمان ہو ۔ تو اپنا ناش بھی ایشور کر سکتا ہے وا نہیں

اتر ۔ ایشور ابناشی پدارتھ ہے ۔ اتینت ۔ سوکشم جس کا کسی پرکار وا شستر سے ناش نہیں ہو سکتا ۔ کیونکہ جس پدارتھ کا روپ اور سپرش ہووے ۔ اسی کو اگنی جل ۔ وایو ۔ اتھوا شستروں سے ناش ہو سکتا ہے ۔ انتھا نہیں ۔ ناش شبد کا یہ ارتھ ہے ۔ کہ آدرشن اتھوا کارن میں مل جانا ۔ سو پرمیشور کوئی اندری سے دیکھا نہیں ہے ۔ کہ پھر آدرشن اس کو ہو ۔ اور اس کا کوئی کارن بھی نہیں جس میں ایشور مل جائے ۔ اس سے ایشور کے ناش کی شنکا کرنی بھی انوچت ہے ۔ اور ایشور

پرمانو کے یوگ بھی نہیں۔ اور شریر جو ہوتا ہے۔ سو شریری سے ستھول ہوتا ہے۔ جیسے گھر میں رہنے والوں سے گھر بڑا ہوتا ہے۔ سو ایشور کا شریر کس پدارتھ سے بن سکتا ہے۔ کہ جس میں ایشور نواس کرے۔ اور جو کسی میں نواس کرے گا۔ تو اننت نہ رہے گا۔ کیونکہ شریر سے شریری چھوٹا ہی ہوتا ہے۔ جب شریر کے سہارے سے راون۔ کنس آدکوں کو مارے۔ تتھا اپدیش بھی کرے۔ بنا شریر کے نہ کر سکے۔ تو ایشور سرو شکتیمان نہیں۔ اور جو راون آدکوں کو مارا چاہے۔ اور اپدیش کرا چاہے۔ تو سرو ویاپی اور انترجامی ہونے سے ایک چھن میں سب جگت کو مار ڈالے۔ اور اپدیش بھی کر دیوے۔ تتھا اپنے بھگتوں کو پرسن بھی کر دیوے۔ اس سے ایشور کی ایشورتا یہی ہے۔ کہ بنا سہارے کے سب کچھ کر سکتا ہے۔ اور جو سہارے کے بنا نہ کر سکے۔ تو اس کا سرو شکتیو ہی نشٹ ہو جائے۔ اس سے ایشور کا کبھی جنم اور کسی کا سہارے لینا ہے۔ ایسی شنکا کرنی ویرتھ ہے۔

اتر۔ ایشور سے کون بڑا پدارتھ ہے۔ کہ جس سے ایشور اتپن ہووے۔ پہلے ہی پرشن کے اتر سے اس کا اتر ہو گیا۔ اور جو اتپن ہوتا ہے۔ اس کو ایشور ہم لوگ نہیں مانتے۔ کنتو جس کی اتپتی بھی نہ ہووے۔ اور سب سنسار کی جس سے اتپتی ہووے۔ اسی کو وید آدک ست شاستر اور سجن لوگ ایشور مانتے ہیں۔ اور کو نہیں۔ جو کوئی ایشور کی بھی اتپتی مانتا ہے۔ اس کے مت میں انوستھا دوش آئیگا کہ جیسے اس نے ایشور کی اتپتی مانی۔ پھر ایشور کے پتا کی بھی اتپتی ماننا چاہیے۔ اور ایشور کے پتا کے پتا کی بھی اتپتی ماننا چاہیے۔ ایسے ہی آگے آگے ماننے سے انوستھا آجاویگی۔ اتھوا جس کی اتپتی نہ ماننے گا۔ اسی کو ہم لوگ ایشور کہتے ہیں۔ انیہ کو نہیں۔

پرشن۔ ایشور ساکار ہے وا نراکار؟

اتر۔ ایشور نراکار ہے۔ کیونکہ جو نراکار نہ ہوتا۔ تو سرو شکتیمان۔ سرو ویاپک۔ سب کا دھارنیوالا اور سرو انترجامی اور نتیہ کبھی نہ ہوتا۔ اس سے ایشور نراکار ہی ہے

پرشن۔ ایشور چیتن ہے۔ اتھوا جڑ۔ اتر۔ جو جڑ ہوتا۔ تو سب جگت کی رچنا

کہ کبھی جس کو پھر دکھ نہ ہووے۔ اس سے ایشور نیائے کاری اور دیالو ہے۔ اس میں کچھ ورودھ نہیں۔

پرشن۔ ایشور سروشکتیمان اور نیائے کاری کس پرکار سے ہے۔

اتر۔ دیکھنا چاہیے کہ جتنے جیو ہیں۔ اُن کو ٹھیک پدارتھ دیے ہیں۔ پکش پات کسی کا بھی نہیں کیا۔ اور جیسی دوستھا نیائے سے یتھا یوگ کرنی چاہیے۔ ویسا ہی کیا ہے۔ اس سے ایشور نیائے کاری ہے۔ جگت میں سورج چندر، پرتھوی۔ آدک بھوت برکش آدک ستھاور اور منش آدک چر ان کا رچن ہم لوگ دیکھ کے تتھا دھارن اور پیرے کو دیکھ کے آشچرج۔ اننت ایشور کی شکتی کو [redacted] سروشکتیمان جو نہ ہوتا۔ تو سب پرکار کا وچتر جگت نہ رچ سکتا۔ اس سے ہم لوگ جانتے ہیں۔ کہ ایشور سروشکتیمان ہے۔ اسمیں کچھ سندیہ نہیں۔

پرشن۔ ایشور ودیاوان ہے وا نہیں۔

اتر۔ ایشور میں اننت ودیا ہے۔ کیونکہ جو اننت ودیا نہ ہوتی تو یتھا یوگ جگت کی رچنا کو نہ جانتا۔ جگت کی رچنا یتھا یوگ کرنے سے پورن ودیا ایشور میں ہے

پرشن۔ ایشور کا جنم ہوتا ہے۔ وا نہیں۔

اتر۔ اس کا جنم کبھی نہیں ہوتا۔ کیونکہ جنم لینے کا پریوجن کچھ نہیں جو سامرتھ نہیں ہوتا۔ سوئی دوسرے کا سہائے لیتا ہے جو سروشکتیمان ہے۔ اس کو کسی کے سہائے سے کچھ پریوجن نہیں۔ آپ ہی سب کارج کو کر سکتا ہے۔

پرشن۔ رام کرشن آدک اوتار ایشور کے بھیجے ہیں۔ یسوع مسیح ایشور کا پتر اور محمدؐ آدک پیرشوں کو اپدیش کرنے کے واسطے بھیجا ہے۔ یہ بات سنسار میں پرسدھ ہے۔ اپنے بھگتوں کے واسطے شریر دھارن کر کے درشن دیا۔ اور نانا بدھی لیلا کی۔ کہ جس کو گا کے بھگت لوگ تر جاتے ہیں۔ پھر آپ کیسے کہتے ہو۔ کہ جنم ایشور کا نہیں ہوتا۔

اتر۔ یہ بات یکتی سے ورودھ ہے۔ اور شاستر پرمان سے بھی کیونکہ ایشور اننت ہے۔ جس کا دیش کال اور وستو سے بھید نہیں ہے۔ ایک رس ہے۔ جس کا کھنڈن کبھی نہیں ہوتا۔ اور آکاش آدک بڑے ستھول پدارتھ بھی پرمیشور کے سامنے ایک

کے آدمیں بھئے تھے۔ اُن نے وید پائے اُن ست برہمانے پڑھے۔ برہما سے وراٹ نے۔ وراٹ سے منو نے۔ منو سے دس پرجاپتیوں نے پڑھے۔ اور اُن سے پرجا میں پھیل گئے۔ پرشن۔ اگنی لوگوں نے ایشور سے ویدوں کو کیسے پڑھا۔ اُتر۔ اس میں دو بات ہیں۔ ایشور نے ان کو اکاش بانی کی نیائیں سب شبد سب منتر۔ اُن کے شور۔ ارتھ اور سمبندھ بھی سنا دئے۔ اس سے ویدوں کا نام شرتی رکھا ہے۔ اتھوا اُن کے ہردے میں ایشور انتریامی ہے۔ اس نے اسی ہردے میں ویدوں کا پرکاش کر دیا۔ پھر اُنہوں نے انیوں پر پرکاش کر دیا۔

"یو ویدنام ودِدھاتی پوروم۔یو۔ وئی۔ ویدوں۔ پرہی"
"نوتی یسمئی تد۔ دیوم۔ آتم بدھی پرکاشم ممو کشو وئی۔"
"شرنم۔اہم۔ پرپردئے"

یہ وید کا پرمان ہے۔ اس کا یہ ابھپرائے ہے۔ کہ جو ایشور۔ برہما۔ آدک دیو اور سب جگت کا رچن کرتا بھیا اس سے پہلے ہی ویدوں کو روح کے برہما کو اگنی آدی۔ دیو۔ نام ہر نیہ گربھ آدی دوارا اُنبا دئے۔ کیونکہ و دیا کے بنا سب جیو اندھے ہوتے ہیں۔ کچھ نہیں جان سکتے۔ جیسے پشو۔ اس سے پرمیشور نے وید کا پرکاش کر دیا۔ سب منشوں کو سب پدارتھ ودیا جاننے کے ہیتو۔ پرشن۔ ایشور نے اُن دیوارتھات دودانوں کے ہردے میں پرکاش ویدوں کا کیا۔ یہ لوگوں نے بات بنا لیا ہے۔ کہ پرمیشور نے وید بنائے ہیں۔ ایسا ہم لوگ کہیں گے۔ تو ویدوں میں سب لوگ شردھا کریں گے۔ اور ان کا پرمان بھی کرینگے۔ پرنتو انومان سے یہ نشچیت جانا جاتا ہے۔ کہ ان اگنی آدک دیو ودوانوں نے ہی وید بنا لئے ہیں۔ اُتر۔ پرمیشور نے آکاش سے لیکر گھٹ ر گھاس پرینت جگت کو روح کے پرکاش کر دیا۔ اور سروادت کرشٹ سب پدارتھوں کا جس سے نشچے ہوتا ہے۔ اس ودیا کو پرکاش نہ کرے تو یہ پرمیشور میں دوش آتا ہے۔ کہ پرمیشور دیالو نہیں۔ اور چھلی بھی ہے۔ کیونکہ ایسا انومان سے جانا جائیگا۔ اپنی ودیا کا پرکاش اس واسطے نہیں کیا۔ کہ سب جیو ودیا شریشٹ سے گیانی

اور گیان آدک اننت گن والا کبھی نہ ہوتا۔ اس سے ایشور چیتن ہی ہے۔ یہ تھوڑا سا ایشور کے وشے میں لکھ دیا۔ اس سے آگے وید وشے میں لکھا جائیگا۔

اسی ایشور نے سروگیہ۔ سرو ودیا یکت اور ستیہ شتیہ وچار سہت کرپا کر کے وید آدک سب جیووں کے گیان آدک اپکار کے واسطے رچا ہے

پرشن۔ ایشور نراکار ہے۔ اس کو مکھ نہیں۔ پھر وید کا اچارن اور رچنا کیسے کیا۔ اتر۔ یہ شنکا اسمرتھوں میں ہوتی ہے۔ کہ بنا مکھ مکھ کا کام نہ کرسکے۔ ایشور بنا مکھ کے مکھ کا کام کرسکتا ہے۔ کیونکہ وہ سرو شکتیمان ہے۔ اور جو ایسا نہ ملیگا اس کے مت میں یہ دوش آویگا۔ کہ ہاتھ۔ پاؤں۔ آنکھ۔ شریر اور کان بنا جگت کیسے رچا جیسے بنا ہاتھ آدک کے سب جگت کو رچا۔ تو وید کے رچنے میں کچھ شنکا نہیں۔

پرشن۔ اوشٹ آدک ستھانوں کا جیبھا سے واید کی چیز نہ ہونے سے اکھشر اچارن ہو سکتے ہیں۔ انتھا نہیں۔ اتر۔ پھر بھی وہی دوش آویگا۔ کہ ایشور سرو شکتیمان نہ ہوگا۔ کیونکہ اوشٹ آدک سپرش اور پران بنا ایشور اچارن نہیں کرسکتا۔ تو ایشور پرادھین نہیں ہوا۔ اور ہاتھ آدکوں کے بنا ایشور نے جگت کبھی نہ رچا ہوگا۔ جیسا کہ اوشٹ آدک ستھان اور پران بنا اچارن نہیں کر سکتا۔ ایسی شنکا جیو میں گھٹ سکتی ہے۔ ایشور میں نہیں۔

پرشن۔ ملیکھی بھسی۔ ان سے کسکار آدک اکھشر نشٹ ہیں۔ بنا ان کے نہیں پھر ایشور نے کہاں سے لیکھی بھسی۔ جھبری کا واک اور چیٹیا یہ سامگری پائی جس سے سب اکھشر رچے۔ اتر۔ یہ بڑی شنکا آپ نے کی۔ کہ ایشور کو انیشو ہی بنا دیا۔ اچھا میں آپ سے پوچھتا ہوں۔ کہ ناسکا۔ آنکھ۔ اوشٹ۔ کان مکھ۔ لوم۔ ناڑی اور ان کا سندھان تمہارا کارن نیا سامگری اور سادھن شریر تمہارا کھشر بھی رت جائے۔ پرشن۔ پھر یہ لکھی لکھائی پستک سنسار میں کیسے آئی اور کن نے پایا۔ اکاش سے گری وا پاتال سے آگئی۔ اتر۔ آپ کا شریر۔ پرکش پربت۔ اور اتنی بڑی پرتھوی انترکش میں کیسے آگئے۔ جیسے یہ آ گئے۔ ویسے پستک بھی آگئی۔ اس میں کیا آشچرج ہے۔ کچھ بھی نہیں۔ اگنی۔ وایو اور آدتیہ رشی

جب جگت نشٹ ہوگا۔ اس کے ساتھ یہ تینوں بھی نشٹ ہونگے پرنتو وید نشٹ نہ ہونگے۔ کیونکہ وہ ودیا پرمیشور کی ہے۔ جیسے پرمیشور نتیہ ہے۔ ویسے ودیا آدی گن بھی پرمیشور کے نتیہ ہیں

پرشن۔ وید کی رچنا کوئی بدھیمان ہو۔ سو رچ سکتا ہے۔ کیونکہ گھرت شدھم۔ سناتن۔ وجے۔ ہنی۔ گھرت۔ ہوا۔ دیوانام۔ دیو رشی۔ تام۔ ورشی۔ یعنی نام مینی کیسے اور ہوا شبد کے پڑھنے سے وید کی جیسی سنسکرت ویسی منش پنڈت بھی رچ سکتا ہے۔ جیسا کہ یہ سنسکرت ہم نے رچ لیا ہے۔ پھر آپ کیسے وید کے رچنے کا اسمبھو مانتے ہیں۔ کہ پرمیشور بنا وید کو کوئی نہیں رچ سکتا۔ اتر۔ ہم لوگ سنسکرت ماتر سے وید کا نشچے نہیں کرتے کہ پرمیشور نے رچا ہے۔ کیونکہ سنسکرت تو جیسی تیسی پنڈت رچ سکتا ہے۔ پرنتو پرمیشور کے گن۔ ان سنسکرت میں نہیں دیکھ پڑتے۔ جو منش ہوگا۔ سو اوشیہ پکش پات کسی استھان میں کریگا۔ اور پرمیشور پکش کسی پرکار سے کبھی نہ کریگا۔ کیونکہ پرمیشور پورن انند اور پورن کام ہے۔ سو وید میں کسی پرکار سے ایک اکشر میں بھی پکش پات دیکھنے میں نہیں آتا پھر وہ جو ساری سب ودیاؤں میں یتھاوت پورن کبھی نہیں ہوتا۔ سو جب کوئی پستک رچیگا۔ تب جس ودیا میں ہوگا۔ اس ودیا کی بات اچھی پرکار سے لکھیگا۔ پرنتو جس ودیا کو نہیں جانتا۔ اس کا وشے جب کچھ آویگا۔ تب کچھ نہ لکھ سکیگا۔ جو لکھیگا۔ تو انتھا لکھیگا۔ اور پرمیشور سب ودیاؤں کے وشے کو یتھاوت لکھیگا سو ویدوں میں سب ودیا یتھاوت لکھی ہیں۔ منش جب گرنتھ رچیگا۔ اس میں کوئی بدھیمان ہوگا۔ تو بھی سوکشم دوش آوینگے۔ کہ دھرم کو کسی پرکار سے کھنڈن اور ادھرم کا منڈن تھوڑا بھی اوشیہ آجائیگا۔ پرمیشور کے کہنے میں دھرم کا کھنڈن وا ادھرم کا منڈن کسی پرکار سے لیش ماتر بھی نہ آویگا۔ سو وید میں ایسا ہی ہے۔ منش شبدارتھ اور سمبندھ ان کو جتنی بدھی رہیگی اتنا ہی جانیگا۔ ادھک نہیں۔ سو ویسے ہی شبد اپنے گرنتھ میں لکھیگا جس سے ایک دو تین۔ چار وا پانچ یہ یوجن جیسے تیسے نکل سکیں۔ اور پرمیشور سب [illegible] شبدارتھ اور سمبندھ وا ایسے رکھینگے کہ جن سے انیک [illegible]

ہوجائیں گے۔ پھر مجھ کو جان کے اننت آنند یکت بھی ہوجائیں گے۔ یہ دوش پرمیشور میں آوے گا۔ جیسے کوئی آجیو کا ودیا سے کرتا ہو۔ سو پنڈت ہیں۔ وہ ایسی اچھا کرتا ہے۔ جو کوئی پنڈت ہوئے گا۔ تو میری آجیو کا اور پرتشٹھا نیون ہوجائیگی۔ ایسا کھشدر بدھی سے وہ گنش چاہتا ہے۔ اور جو سجن لوگ ہیں وے تو سدا ودیا آدک گنوں کا پرکاش کیا کرتے ہیں۔ سو پرمیشور اپنی اننت ودیا کا پرکاش کیا نہ کرے گا۔ کنتو اوشیہ ہی کرے گا۔ کیونکہ ایک اور طرف سب جگت اور ایک اور طرف ودیا ان دونوں میں سے بھی ودیا ہی انیت اتم ہے۔ سو ایشور کیا آجیو کا آدھین اور پرتشٹھا کے لوبھ سے جو ودیا کا پرکاش نہ کرے گا۔ کنتو اوشیہ ہی کریگا۔ اس میں کچھ سندیہ نہیں اور جو کوئی ایسا کہے۔ کہ پنڈتوں نے وید ودیا رچ لیا ہے۔ ان سے پوچھا جاتا ہے۔ کہ وے بنا شاستر کے پڑھنے سے پنڈت کیسے بنے۔ اور جو وے کہیں۔ کہ اپنی بدھی اور وچار سے۔ دیکھ کے۔ تو آجکل بھی اپنی بدھی اور وچار سے ہوجائیں۔ سو بنا ودیا کے پڑھنے کے کوئی پنڈت نہیں ہوتا۔ کیونکہ جب سرشٹی رچی گئی۔ اس سمے کوئی گنش نہیں تھا۔ بنا پرمیشور کے پھر وہ انو بان سے جانا جاتا ہے۔ وہ انو بان بھی یتھارتھ کبھی نہ ہوسکیگا۔ آجکل بہت بدھیمان پدارتھوں کا وچار کرتے ہیں۔ سو کسی پدارتھ میں گن وا دوش جانتے ہیں۔ پرنتو جتنے اس میں گن ہیں۔ وا اتنے ہی دوش ہیں۔ ایسا نشچہ ان کو نہیں ہوتا۔ جتنی اپنی بدھی اتنا ہی جانتے ہیں۔ ادھک نہیں۔ اور پرمیشور سب پدارتھوں کو یتھا وت جانتا ہے۔ سو اپنا گیان اور ودیا۔ کیا پرمیشور گپت رکھیگا۔ ایسا ایرشا وان پرمیشور ہوگیا۔ کہ سرو گیہ اپنی ودیا کا پرکاش نہ کرے۔ کنتو ودیا لوک کے ہونے سے۔ اور ایرشا کپٹ۔ اور چھل آدی دوش رہت ہونے سے اوشیہ ودیا کا پرکاش کرے گا۔ اس میں کچھ سندیہ نہیں۔

پرشن۔ وید کی آپ پرمیشور سے اتپتی مانتے ہو۔ جیسے جگت کی۔ سو جیسا جگت انیت ہے۔ ویسا وید بھی انتیہ ہوگا۔ اتر۔ وید کے پستک اور پٹھن پاٹھن۔ جب تک جگت رہیگا۔ تب تک وید کی پستک اور پٹھن پاٹھن بھی رہیں گے۔

کی ودیا ہے۔ سو جو ناش ہو جائے۔ تو پرمیشور ودیاہین ہونے سے اودوان ہی ہو جائے۔ سو پرمیشور اودوان کبھی نہیں ہوتا۔ سدا پورن گیان اور پورن وان رہتا ہے۔ سو جیسا یہ کرم پرمیشور کی ودیا میں ہے۔ ویسا ہی کرم شبدارتھ سمبندھ منتر اور سنگھتا ارتھات پورواپر منتروں کا جو سمبندھ ہے جو منتر جس سے پوروا پیچھے لکھنا چاہئے۔ سو سب پرمیشور ہی نے رکھے ہیں۔ اس سے کچھ سندیہ نہیں جیسے جگت کا سنیوگ وا ویوگ ہوتا ہے۔ ویسا وید ودیا کا سنیوگ وا ویوگ کبھی نہیں ہوتا۔ کیونکہ پرمیشور اور پرمیشور کے ودیا آدک سب گن بھی نتیہ ہیں۔ اس سے وید ودیا نتیہ ہی ہے۔ جو ایسا نہ مانیگا۔ اس کے مت میں انوستھا دوش آئیگا۔ کہ کوئی ودیا پستک سوئم بھو اور ایشور کا رچا نہ مانیگا تو سب پستکوں کے ستیہ وا استیہ کا نشچے کیسے کریگا۔ کیونکہ ایک پستک سوتہ پرمان ہی نہ ہوگا۔ تو کوئی پستک کا نشچے نہیں ہو سکیگا۔ کیونکہ ایک منش نے اپنی بدھی کی کلپنا سے پستک رچا۔ دوسرے نے اس کا اپنی بدھی سے کھنڈن کر دیا۔ دوسرے کا تیسرے نے تیسرے کا چوتھے نے۔ ایسے ہی کسی پستک کا پرمان نہ ہوگا۔ پھر انوستھا بھرم کے ہونے سے سدا رہیگی۔ اس سے ویدپستک سوتہ پرمان ہونے سے پرمیشور ہی کا رچا ہے۔ انتھا نہیں۔ کیونکہ ایسی سوگم سنسکرت للت۔ یہ۔ ستیارتھ یکت انیک پریوجن اور انیک ودیا سہت سوالپ اکشر سوگم وید ہی کی پستک ہے۔ انیہ نہیں۔ اور جگت کے کسی پدارتھ کا بھی نشچے منش اپنی بدھی سے کر سکتا ہے۔ پرنتو ایشور سوروپ اور ان کے بنائے کار تو آدک انت گن ویدپستک میں جیسے لکھے ہیں۔ ویسا لیکھ کوئی سنسکرت واکھا شالپستک میں نہیں ہے۔ کیونکہ کسی کی ویسی بدھی نہیں ہو سکتی۔ کہ پرمیشور کا سوروپ اور یتھاوت گن لکھ سکے۔ سو ایسا ہی جاننا چاہئے۔ کہ ہم لوگوں پر اتینت کرپا سے پرمیشور نے اپنا سوروپ اور اپنے ستیہ گن ویدپستک میں پرکاش کر دئے ہیں۔ جس سے کہ ہم لوگ بھی پرمیشور کا سوروپ اور گن ویدپستک سے جان کر اتینت آنندیکت ہو سکتے ہیں۔ سو کس بات کو چھوڑ کر یتھاوت ودیا یکت پرش اتینت ویدارتھ کا وچار کریگا۔ سو انت

یتھاوت آجائیں۔ سو پرمیشور کا ایسا سامرتھ ہے۔ انیہ کا ہنیں۔ سو ویسے وید ہی ہیں کہ جن سے اسنکھیات پریوجن اور سب ودیا نکلتی ہیں۔ کیونکہ پرمیشور نے سب ودیا یکت وید ان کو رچا ہے۔ اس سے سب کا بیج وید ان سے سدھ ہوتے ہیں۔ اور جو ویدوں کا نام لکھ کے گوپال تاپنی۔ رام تاپنی۔ کرشن تاپنی۔ اور الّو اپ نشد آدک منشیوں نے بہت گرنتھ رچ لئے ہیں۔ پرنتو ودوان یتھاوت وچار کر دیکھیں۔ تو ان گرنتھوں میں جیسی منشیوں کی کلپت بدھی ہے ویسی ہی کلپت رتا دیکھ پڑتی ہے۔ سو پرمیشور اور ان کے وچنوں میں دن اور رات کا جیسا بھید ہے۔ ویسا بھید دیکھ پڑتا ہے

پرشن۔ وید۔ پورشیہ ہیں۔ اتھوا اپورشیہ؟۔ اتھوا ایشور کا رچا ہے۔ وا کسی دیہہ دھاری کا

اتر۔ وید دیہہ دھاری کا رچا کبھی ہنیں ہے۔ کنتو پرمیشور ہی نے رچا ہے۔ کنتو وید پورشیہ اور اپورشیہ بھی ہیں۔ کیونکہ پرش دیہہ دھاری جیو کا نام ہے اور پورن کے ہونے سے پرمیشور کا بھی۔ اپورشیہ تو اس سے ہے۔ کہ کوئی دیہہ دھاری جیو کا رچا نہیں۔ اور پورشیہ اس واسطے ہے۔ کہ پورن پُرش جو پرمیشور ہے۔ اسی نے رچا ہے۔ اس سے پورشیہ بھی ہے۔ اور پرمیشور کی ودیا سناتن ہے۔ سو وید ہے۔ اس سے بھی وید اپورشیہ ہے۔ کیونکہ پرمیشور کی ودیا جو وید ہے۔ اس کی اتپتی وناش کبھی ہنیں ہوتی۔ پرنتو اتپتک۔ استھتی اور پالن ان تینوں کا جگت کے پرلے میں پرلے ہوجاتا ہے۔ وید ایشور میں نتیہ رہتے ہیں۔ اس سے وید کا ناش کبھی ہنیں ہوتا۔

پرشن۔ جیسے وید ایشور سے اتپن ہوتا ہے۔ ویسا جگت بھی ایشور سے اتپن ہوتا ہے۔ جیسا جگت ونشور (فانی) ہے ویسا وید بھی ونشور (فانی) ہے۔ اور جو وید نتیہ ہوگا۔ تو جگت بھی نتیہ ہوگا۔

اتر۔ جگت جو ہے۔ سو پرکرتی۔ پرمانو۔ اور ان کے پرسپر ملانے سے پرمیشور سے اتپن بھیا ہے۔ سو کبھی کارن جو پرمیشور اس میں کارج روپ جگت نشٹ ہوجائیگا۔ پرنتو وید جگت جیسا کارج ہے۔ ویسا نہیں۔ کیونکہ وید تو پرمیشور

اُن منشوں کے ہیتو وید بنایا گیا۔ اور ادھیکار بھی ان کا ہے۔ اور ان کا نہیں جیسے کہ بائبل موسی اور اسرائیل کل آدکوں کے واسطے پُستک آئی۔ اور محمدؐ آدکسوں کے ہیتو قرآن۔ یہ بات منشوں کی ہوتی ہے۔ اپنے دیش والے کے اوپر پریتی اور انیہ کے اوپر نہیں۔ جو ایشور کا وچن ہو تو سروگیہ اور سب جگت کا سوامی ہے۔ اس کے تلیہ کرپا اور تلیہ درشٹی ہی رکھیگا۔ انتھا نہیں اس کئے پُستک وید ہی کے ہیں۔ انیہ نہیں۔ کیونکہ انیہ پُستکوں میں ایسی ودیا نہیں۔ اور کہانی کی نیائیں اُن میں کتھا ہے۔ اور پکش بات بہت سے ہیں۔ اس سے وید پُستک ہی ایشور کرت ہے۔ انیہ نہیں۔ اس میں کسی کو جو سندیہ ہو۔ تو پکش بات کو چھوڑ کے تینوں پُستکوں کا ودیا۔ پریتی اور سنجا سے وچار کریں۔ تب یہی نشچیہ ہوگا۔ کہ وید پُستک ہی ایشور کرت ہے۔ انیہ نہیں۔

پرشن۔ ویدوں کا سب منشوں کو پڑھنے۔ اور پڑھانے کا ادھیکار ہے وا نہیں۔

اتر۔ اس کا وچار ترتیا سمولاس میں ورن ویوستھا کے کتھن میں کیا گیا ہے وہی جان لینا۔ اس پرکار سے وہاں لکھا ہے۔ کہ جو مورکھ ہے۔ وہ شودر ہے۔ اس کا پڑھنا وا اس کو پڑھانا ویرتھ ہے۔ کیونکہ اس کو بدھی نہ ہونے سے کچھ ودیا نہ آویگی۔ انیہ ویوستھا چترت سمولاس میں دیکھ لیں۔

پرشن۔ شودر آدکوں کا وید سننے کا ادھیکار ہے وا نہیں

اتر۔ جس کو کان اندری ہے۔ اور اس کے سمیپ جو شبد ہوگا۔ اس کو اوشیہ سنیگا سو وید کا شبد اتھوا انیہ شبد ہووے۔ وہ سب کو سنیگا۔ پرنتو شودر مورکھ ہونے سے سُن کے بھی کچھ نہ کر سکیگا۔ اس ہیتو جہاں تہاں نشیدھ لکھا ہے۔ کہ شودر کو وید نہ پڑھنا چاہئے۔ کہ اس کو کچھ آتا نہیں۔

پرشن۔ وید ویاس جی نے وید رچے ہیں۔ اس سے ان کا نام وید ویاس پڑا ہے یہ بات بھاگوت میں لکھی ہے۔ پھر آپ کیسی بات کہتے ہیں کہ وید ایشور نے رچے ہیں

اتر۔ یہ بات اینتت متھیا ہے۔ کیونکہ ویاس جی نے بھی وید پڑھے تھے۔ اور ان سے پُورو شنک دیو آدکوں کو پڑھاتے تھے۔ اور ان کا پتا پراشر ان کا پتا مہا شکتی

سکھ کو پاویگا۔ انتھا نہیں

پرشن ۔ ایسے ہی سب منش ایک ایک پستک کو پرمیشور کی مانتے ہیں جیسے کہ بائیبل انجیل اور قرآن ویسے آپ لوگوں کو بھی وید میں آگرہ ہے۔ جس سے کہ آمینت ستوتی کرتے ہیں۔ جو وید پرمیشور کا رچا ہوگا۔ تو وے پستک پرمیشور کے رچے کیوں نہیں۔ اسمیں کیا پرمان ہے۔ کہ وید ہی ایشور کا رچا ہے۔ اور انیہ پستک نہیں۔

اتر۔ سب منشوں کا پرمان نہیں ہوسکتا۔ کیونکہ سب منش پورن ودیاوانے آپت اور پکش پات رہت نہیں ہوتے۔ جس سے کہ سب منشوں کے کہنے کا پرمان ہوجائے۔ جو آپت اور پکش پات رہت ہو ویں سان ہی کا پرمان کرنا لوگیہ ہے۔ انیہ کا نہیں۔ کیونکہ جو مورکھوں کا ہم لوگ پرمان کریں۔ تو بڑا ابھار ہی وشش آجائیگا۔ وے انتھا بھاشن کرتے ہیں۔ اور انتھا کرم بھی کرتے ہیں اس سے آپت لوگوں کا پرمان کرنا چاہیے۔ اور وید کے سامنے انجیل اور قرآن آدمی کی کچھ گنتا ہی نہیں ہوسکتی۔ کنتو ان میں ودیا کی بات تو کچھ نہیں ہے۔ جیسے کہ کہانی ہو۔ ویسے وے پستک ہیں۔

پرشن ۔ آپت کا نشچے کیسے ہوسکتا ہے۔ ویدوالے کہتے ہیں۔ کہ ہماری بات ستیہ ہے۔ انیہ لوگ کہتے ہیں۔ کہ ہم لوگوں کی بات ستیہ ہے۔ اس میں کیا پرمان ہے۔ کہ یہی بات ستیہ ہے۔ انیہ نہیں۔

اتر۔ اس کا سمادھان تر تیا تر ہرے سمولاس میں کہہ دیا ہے۔ کہ ایسا لکشن والا آپت ہوتا ہے۔ اور پرتیکش آدک پرمانوں سے ستیہ واستیہ کا یتھاوت نشچے بھی ہوتا ہے۔ ان سے نشچے کرکے ستیہ کو ماننا چاہیے۔ استیہ کو نہیں۔

پرشن ۔ وید کسی دیش وشیش اور بھن دیش میں رہنے والے منشوں کے ہتیو ہیں۔ وا سب منشوں کے ہتیو ہیں۔

اتر جیسے سب منشوں کے واسطے ہیں۔ کیونکہ جو جو ودیا اور ستیہ بات ہوتی ہے۔ سو سب کے ہتیو ہوتی ہے۔ اور وید میں کہیں نہیں لکھا کہ اس دیش وا

جس دیش میں کچھ پرورتی ہو گئی۔ سو آریہ ورت سے ہی پھیل گئی ہوگی۔ اب بھی آریہ ورت میں انیہ دیشوں سے سنسکرت کی ادھک پرورتی ہے۔ اس سے یہ نشچے ہوتا ہے کہ سنسکرت بھاشا آریہ ورت کی مکھیہ بھاشا تھی۔

اُتر۔ یہ دیولوگ کی بھاشا نہیں بلکہ نگر بہتی۔ پروکتا اندر شیچا دھے۔ تا یہ مہا بھاشیہ کا وچن ہے اِندر نے برہسپتی سے سنسکرت پڑھی۔ اور برہسپتی نے لنگرا پرجاپتی سے۔ اُن نے منو سے۔ منو نے وراٹ سے۔ وراٹ نے برہما سے۔ برہما نے ہرنیہ گربھ آدک دیوؤں سے۔ اُن تے اشیوں سے جو دیولوگ کی بھاشا ہوتی۔ تو وے کیوں پڑھتے۔ اور پڑھاتے۔ کیونکہ دیش بھاشا تو دیولوگ پر سپر آجاتی ہے اس سے دیولوگ کی سنسکرت بھاشا نہیں۔ اور جب برہما آدکوں کی بھاشا نہیں تو آریہ ورت دیش والوں کی کیسے ہوگی۔ کبھی نہیں۔ پرنتو ایسا جانا جاتا ہے کہ آریہ ورت دیش میں پہلے پرورتی ادھک تھی۔ سب رشی منی اور راجا لوگ آریہ ورت دیش ورسی لوگوں نے پرم پرا سے سنسکرت پڑھا۔ اور پڑھایا جاتا ہے۔ اس سے آریہ ورت دیش کی بھی سنسکرت بھاشا نہیں اور جو مسلمان لوگ اس کو جن بھاشا کہتے ہیں۔ سو تو کیوں ایسا کہہ سکتے ہیں۔ جیسے کہ آریہ ورت دیش درسیوں کا نام ہندو رکھ دیا۔ سو یہ سنسکرت جن بھاشا بھی نہیں۔ کیونکہ جن تو بھوت۔ پریت۔ اور پشاچوں ہی کا نام ہے۔ بھوت پریت اور پشاچ ہوتے ہی نہیں اور جو ہوتے ہونگے۔ تو لوک لوکانتر میں ہوتے ہونگے یہاں نہیں پھر انکی بھاشا یہاں کیسے آسکیگی اس سے یہ بات اتیت متھیا ہے۔ کیونکہ ان سوا یہی پدارتھ ودیا اور دھرم ادھرم وویکی بدھی ہی نہیں پھر یہ سنسکرت ودیا سو اُتم کو کیسے کہہ سکتے۔ وا رچ سکتے ہیں اور رچتے ہوتے تو انیہ دیشوں میں بھی رچ لیتے تھا کسی پرش سے اب بھی کہتے۔ اس سے ایسی بات سجن لوگوں کو نہ ماننا چاہیئے۔

پرشن۔ دیش بھاشا بھن بھن سب کیسے بن گئی۔ اور کس سے بنی؟

اُتر۔ سب دیش بھاشاؤں کا مول سنسکرت ہے کیونکہ سنسکرت جب بگڑ جاتی ہے تب اپ بھرنش کہاتا ہے پھر اپ بھرنش سے دیش بھاشا ہوتی ہے۔ جیسے کہ گھٹ شبد سے گھڑا گھرت شبد سے گھی۔ دُگدھ شبد سے دودھ۔ نونیت شبد سے نینو۔ چکشو شبد سے آنکھ کرن شبد سے کان۔ ناسکا شبد سے ناک۔ جہوا شبد سے جیبھ۔ ہست شبد سے ہاتھ۔ یوم۔ شبد سے یُو۔ ویم شبد سے وی۔ گُر وشب کا گوڈ۔ اتیادک جان لینا اور انیک پدارتھ کے بہت نام ہیں جیسے کہ گو و نام گواسے گن۔ جا بھکشا رکھشا۔ گھشا۔ گھشتی گھشتی۔ اوفی۔ آر بی [illegible]

اور پرتپا مہا وششٹ برہما اور پرجاپتی آدکوں نے بھی پڑھے تھے۔ جو ویاس جی نے پہلے وید ہوتے تو ویسے کیسے پڑھتے کیونکہ ویاس جی تو بہت پیچھے ہوئے ہیں اور انکا نام وید ویاس پڑا ہے سو اس ریتی سے پڑا ہے کہ :-

ور ویدے شو۔ ویاسو۔ وستارو نام۔ وسترت بدھی۔ لیپیہ وید ویاسا

ویاس جی نے ویدونکو پڑھ کے اوروں کو پڑھائیں جس سے سب جگت میں وید کا پٹھن پاٹھن پھیل گیا۔ اور انکی بدھی ویدوں میں وشال تھی کہ تیھاوت شبدارتھ اور سمبندھ سے ویدوں کو سنتے تھے۔ اسی سے انکا نام وید ویاس رکھا گیا۔ پہلے ان کا نام جنم کا کرشن دوئی پاین تھا۔ وید ویاس نام ودیا کے گن سے ہوا ہے۔ اس سے بھاگوت میں جو بات لکھی ہے سو ویدوں کی نندا کے ہیتو لکھی ہے۔ اس کا یہ ابھپرائے تھا ویدوں کی نندا میں کہ جس نے وید رچے ہیں۔ اس نے بھاگوت بھی رچا۔ اور ویدوں کے پڑھنے سے ویاس جی کو شانتی نہیں ہوئی کیونکہ بھاگوت کے رچنے سے انکی شانتی ہوئی اور بھاگوت ویدوں سے اُتّم ہے۔ اور بھاگوت ویدوں سے بھی اُتم ہے سو یہ بات اور بدھی جب وید اس کی کہی ہے۔ کیونکہ ویاس جی کے نام سے اس لئے سب بھاگوت رچا ہے اس ہیتو کہ ویاس جی کے نام لکھنے سے سب لوگ پرمان کریں۔ اور ویدونکی نندا سے میرے گرنتھ کی پرورتی سکے ہونے سے میرو ادیے کی ورِدھی اور دھن کا لابھ ہو۔ اس سے سجن لوگ اس بات کو متھیا ہی مانیں۔

پرشن۔ وید ایشور نے سنسکرت بھاشا میں کیوں رچے؟ کیا ایشور کی بھاشا سنسکرت ہی ہے۔ جو دیش بھاشا میں رچتے تو سب منش پرشرم کے بنا ویدوں کو سمجھ لیتے۔ اور سنسکرت جاننے کے ہیتو ویاکرن آدک ساگری پڑھنی چاہئے۔ اس کے بنا ویدوں کا ارتھ کبھی معلوم ہوگا۔

اتر۔ سنسکرت میں اس ہیتو وید رچے گئے ہیں کہ جیسے لینک میں سب ودیائیں آئی ہیں اور جو بھاشا میں رچتے تو بڑے بڑے گرنتھ ہو جاتے اور ایک دیش ہی کا اُپکار ہوتا سب دیشوں کا نہیں اور جتنی دیش بھاشا ہیں۔ ان میں رچتے۔ تب تو پستکوں کا پار وار ہی نہیں ہوتا اس سے ایشور نے سروگیہ بھاشا میں وید رچے ہیں کہ کسی دیش کی بھاشا نہ رہے اور سب بھاشا جس سے نکلیں۔ کیونکہ سنسکرت کسی دیش کی بھاشا نہیں۔ جیسے ایشور کسی دیش کا نہیں۔

پرشن۔ یہ لوگ اندر آریہ ورت دیش کی پرتھم بھاشا سنسکرت ہی تھی۔ اسی کو مسلمان لوگ جن بھاشا کہتے ہیں۔ کیونکہ جیسی پرورتی سنسکرت کی پہلے آریہ ورت دیش میں تھی۔ ویسی کسی دیش میں تھی

آجاتے۔ تب تو ایشور کی دیالوتا جان پڑتی۔ انتھا کیوں دیوتا؟ کہ بڑے پرشرم سے وید کے
ارتھوں کو ششٹ لوگ جانتے ہیں۔

اُتر۔ کچھ بھی سوتنترتا ہانی دوش آجاتا کیونکہ (جو) پرمیشور کی پریرنا سے وید ان کو آجائیں اپنے
پرشرم اور سوتنترتا سے نہیں اور جو پرشرم میں پدارتھ ملتا ہے۔ اس میں پرسنتا بھی نہیں
ہوتی۔ بنا پرشرم کچھ بھی کام نہیں ہوتا جیسے کہ کھانا۔ پینا۔ اُٹھنا۔ بیٹھنا۔ کہنا۔ سُننا۔ آنا۔ اور
جانا اتیادک پرشرم ہی سے ہوتے ہیں۔ انتھا نہیں۔ پرشرم کے بنا کچھ نہیں ہوتا۔ اور
اتنی بڑی جو پدارتھ ودیا ہے۔ سو کیسے ہوگی؟ آدک۔ زندے۔ بدھی اور پران۔ کہنے اور
سُننے کا سامرتھ بھی دیا ہے اور ودیا کا پرکاش بھی کر دیا ہے۔ اس سے ایشور دیا رہت بھی
نہیں ہوتے۔ اور جیو کو جو سوتنتر رکھ دیا ہے یہی بڑی دیا ایشور کی ہے۔ اور کوئی بھی نہیں۔
شنکا کرے۔ اس کا سمادھان بدھیمان لوگ وچار کر کے دیدوں میں ایشور اور وید کے وشے
میں سنکشیپ سے کچھ تھوڑا سا لکھ دیا۔ اور جو وستار سے دیکھنا چاہے۔ سو وید آدک
ستیہ شاستروں میں دیکھ لیوے۔ اس سے آگے جگت کی اتپتی۔ استھتی اور پرلے کے
وشے میں لکھا جائیگا۔

"اتی شری مد۔ دیانند۔ سرسوتی سوامی۔ کرتے۔ ستیارتھ پرکاشے"
"سو بھاشا وبھوشتے۔ سپتم۔ سمولاس۔ سمپورنا۔"

آٹھواں سمولاس

"اتھ۔ جگت۔ اتپتی۔ پرلے۔ وشیا ان۔ ویاکھیا سیامہ"
"برھم۔ ودا پنوتی۔ پرم۔ تد۔ ایشا بھی۔ اُکتا۔ ستیم۔ گیانم۔"
"اننتم۔ برہم۔ یو۔ ویدنی۔ ہی تم۔ گوہا یام۔ پرمے۔ ویومن"
"پرتشٹا۔ سو۔ اشنوتے۔ سروان۔ کاماں۔ برہمنا۔ سہ۔ وپشچتا"
"اتی تسماد۔ وا ایتس ماد۔ آتمنا۔ آکاشا۔ سمبھوتا۔ آکاشا د"
"وایو۔ وایور اگنی۔ اگنیر آپا۔ ادبھیا پرتھوی۔ پرتھوی یا اوشدھیا ہ"

ہیں - اِپا - آ دتی - ایڑی - نرجرتی - بھو - بھولی - پُوشا - گاتو - گوترا - یہ اکیس نام پرتھوی کے نام سو بھن بھن دیشوں میں بھن بھن - ان ناموں میں سے بھن بھن کا اپ بھرنش ہونے سے بھن بھن بھاشا بنجاتی ہے - اور ایک نام بہت ارتھوں کا ہوتا ہے - جیسا کہ سنگھ بانر - گھوڑا - سورج - منش - دیو اور چور اتیادک کا نام ہری ہے - اس سے بھی بھن بھن دیش میں بھن بھن بھاشا ہوتی ہے - کیونکہ کسی دیش میں سنگھ نام سے اس پشو کا ویوہار کیا - کسی دیش میں ہری شبد سے بانر کا گرہن ایا - کسی دیش میں ہری شبد سے گھوڑے کو لیا - کسی دیش میں ہری شبد سے سورج کو لیا - کسی دیش میں ہری شبد سے چور کو لیا - اس ہیتو دیش بھاشا بھن بھن گئی اور منشوں کے اچارن بھید سے بھن بھن بھاشا ہو جاتی ہے - جیسے کہ " [illegible] " یہ دونوں اکھار ملنے سے اکھشر یہ " [illegible] " ہوتا ہے - سو آجکل اس کا لیکھ ایسا ہو گیا ہے " [illegible] " اس ایک اکھشر کے انتھا اچارن سے تین بھید ہو گئے ہیں - گجراتی لوگ " گگار " اور " دنکار " کا اچارن کرتے ہیں - اور اپنہ لوگ " گگار " اور " دنیکار " کا اوچارن کرتے ہیں - تتھا تالویہ " [illegible] " موردھن " [illegible] " اور دنتی " [illegible] " ان تینوں کا ستھان میں بنگالی لوگ تالویہ " [illegible] " کار کا اچارن کرتے ہیں - اور پشچم دیش والے تینوں کے ستھان میں دنتی " [illegible] " کار کا اچارن کرتے ہیں - تتھا کسی کی جیبھ کٹھن ہوتی ہے - وہ اپنے شبدوں کو انتھا اچارن کرتا ہے اور جس دیش میں ودیا کا لیش بھی نہ ہو اس دیش میں سنکیت ویوہار کرنے کے ہیتو شبدوں کا کر لیتے ہیں - کہ اس شبد سے اس کو جاننا - اور اس شبد سے اس کو جاننا جیسے داکھشاتی لوگوں نے گھی کا نام " تُپ " رکھ لیا - اور اتر دیش پربت واسیوں نے گھی کا نام چوکھا رکھ لیا - اور گجراتیوں نے چاول کا نام چوکھا رکھ لیا - اس سے بھی دیش دیشانتر کی بھاشا بھن بھن ہو گئی ہے - اسی پرکار کے انیہ کارنوں کو بھی وچار لینا

پرشن - وید میں اشومیدھ آدک یگیوں کی کریا جو لکھی ہے - سو جیسی بالکوں کی بات ہو کچھ بدھیمان بنے کی نہیں دکھتی - کیونکہ گھوڑے کو سب جگہ پھراتے ہیں اس کو کوئی جو باندھ لے اس سے یدھ کرتے ہیں سو ویر تھوڑے مد بنا لیتے ہیں مترسے بھی ایسی بات سے دیر ہو جاتا ہے - اتیادک ایسی ایسی جو بری بات جسمیں لکھی ہیں سو وید ایشور کا بنایا کبھی نہ ہو گا

اُتر - یہ سب باتیں متھیا ہیں وید میں ایک بھی نہیں لکھی ہے کنتو لوگوں نے کہانی بنا لیا ہے -

پرشن - رشی . . نے ایسا کیوں نہیں کیا - کہ بنا پڑھے اور سنے سب منشوں کو ستیا دت

سکھ ایک اور چار دوانوں سے ایک دوئینک۔ اور تین دوئینک سے ایک ترینو اور اینک ترینو کو ملا کے یہ جو دکھلائی پڑتا ہے۔ سب جگت اس کو رچ دیا۔

پرشن۔ پرمیشور کو کیا پریوجن تھا۔ کہ جگت کو رچا۔

اتر۔ اس سے پوچھنا چاہئے۔ کہ پریوجن کیا کہا تا ہے

"دیم۔ ارتھم۔ ادھی۔ کرتے۔ پرورتتے۔ تت۔ پریوجنم"

یہ گوتم منی جی کا سوتر ہے۔ اس کا یہ ابھیپرائے ہے۔ کہ جس پدارتھ کو اوپلبدھ یا ان کے جیو پرورت ہووے۔ اس کو کہنا پریوجن ہے) سو پرمیشور پورن کام ہے۔ اس کو کوئی پریوجن اوپلبدھ نہیں ہے۔ کیونکہ اس سے کوئی پدارتھ اتم وا اپراپت نہیں۔ پھر پریوجن کا جو پرشن کر رہا ہے۔ سو انگیت ہے

پرشن۔ جگت کے رچنے کی اچھا کی۔ سو بنا پریوجن کے اچھا نہیں ہو سکتی۔

اتر۔ اچھا کے جگت میں تین کارن دیکھ پڑتے ہیں پدارتھ کی اپراپتی اور وہ اتم ہووے۔ تتھا اپنے سے بھن ہووے۔ پرمیشور میں تینوں سے ایک بھی نہیں۔ کیونکہ سروشکتیمان کے ہونے سے کوئی پدارتھ کی اپراپتی کبھی نہیں ہوتی۔ تب پرمیشور سے کوئی پدارتھ اتم بھی نہیں۔ اور سروویاپک کے ہونے سے آتینت بھن کوئی پدارتھ نہیں۔ اس سے اچھا کی گھٹنا ایشور میں نہیں ہو سکتی۔

پرشن۔ جگت رچنے کی پرورتی بنا پریوجن وا اچھا کے کبھی نہیں ہو سکتی۔

اتر۔ اچھا۔ اچھا تو نہیں بن سکتی۔ تتھا پریوجن بھی نہیں۔ بن سکتا۔ پرنتو اچھا اور پریوجن مانو۔ تو جگت کا ہونا وہی اچھا اور پریوجن مان لو۔ اس سے بھن اچھا وا پریوجن کوئی نہیں۔ کیونکہ جو ایسا مانیں۔ کہ اپنے آنند کے واسطے جگت کو رچا اس سے ہم لوگ پوچھتے ہیں۔ کہ جب تک جگت نہیں رچا تھا۔ تب پرمیشور کیا دکھی تھا۔ جو کہ آنند کے واسطے جگت کو رچا۔ سو دکھ کا پرمیشور میں لیش ماتر بھی سمبندھ نہیں۔ جو آپ ایسا پوچھنے میں آگرہ کریں۔ کہ جگت کے رچنے میں اور کچھ بھی پریوجن ہو گا۔ تو آپ سے میں پوچھتا ہوں۔ کہ جگت کے نہیں رچنے میں کیا پریوجن ہے۔ جو آپ کہیں کہ جگت کے رچنے میں جگت کی لیلا دیکھنے سے آنند ہوتا ہو گا۔ اور جگت کے جیو بھگتی کریں۔ تو جب تک

وو اوشدھی بھیہ۔ اُنم۔ انا و۔ اتیا۔ ایت۔ سا۔ پُرشا۔ ساوائیگا
مد اپش۔ پرشو۔ ان۔ رس۔ میا ،،
(یہ) تیتری شاکھا کی شرتی ہے۔

وو سا۔ دیو۔ سومیہ۔ اِدم۔ گراسید۔ ایک۔ میوا۔ ادویتم ،،
تد۔ ایکشتا۔ بہو۔ سیام۔ پرجاییے۔ سیے تی! یہ چھاندوگیہ اپنشد کی شرتی ہے

وو نہ۔ اسد آسین۔ نو۔ سد اسیت۔ تدینی۔ نہ سید۔ رجو ،،
مد نہ دیوما۔ پرویت۔ کا۔ پروبا۔ کوبا۔ کسیہ۔ شرنسیم بھا ،،
ور کماسیہ۔ گہنم۔ گھبیرم ،، یہ رگوید کی شرتی ہے۔

وو آتما۔ وا۔ اوم۔ اگرا۔ سین۔ نہ۔ انیت۔ کنچن۔ ،،
و مشت۔ سا۔ ایکشت۔ لوکان۔ سرجا۔ اتی ،،

یہ اتیرے برہمن کی شرتی ہے۔ ایتادک ویداوک کی شرتیوں سے یہ نشچت جانا جاتا ہے۔ کہ ایک ادویتیہ۔ سچدانند۔ سوروپ پرمیشور ہی سناتن تھا اور جگت لیش ماتر بھی نہیں تھا۔ اس نے سب جگت کو رچا۔ سو ان منتروں میں جتنے نام ہیں۔ وے سب پرمیشور کے ہی ہیں۔ ان کا ارتھ پرتھم سمولاس میں کر دیا ہے۔ وہاں دیکھ لینا۔ اس پر برھم کو جو منش جانتا ہے۔ اس انت پنڈت پرمیشور کے ساتھ مل کے اس کے سب کام پورن ہو جاتے ہیں۔ وہ پرمیشور ایک۔ ادویتیہ تھا۔ دوسرا کوئی نہیں تھا۔ نہ جگت اتپتی کی اچھا کی۔ کہ بہت پرکار کی پرجا کو میں اتپن کروں۔ اسی لکشن ناناپرکار کی پرجا اتپن ہو گئی۔ سو اس کرم سے پہلے آکاش کو اتپن کیا۔ کہ جو سب جگت کے نواس کرنے کا ستھان (ہے) سو آکاش اتینت سوکشم پدارتھ ہے۔ جو کہ انومان سے بھی کٹھنتا سے سمجھنے میں آتا ہے۔ اس سے تھول دو گنی وایو اتپن بھیا۔ اس سے اگنی تری گن بھیا۔ تری اگن اگنی سے چترگن جل بھیا۔ اور جل سے پنچ گن بھومی بھوی۔ بھومی سے اوشدھی۔ اوشدھیوں سے ویرج۔ ویرج سے شریر اس پرکار آکاش سے لیکر ترن پرینت پرمیشور نے سرشٹی رچ لی۔ سو شبد اور سپرش آدک گن والا آکاش رچا۔ پھر وا یو آدک چاروں کے پرانوں رچے۔ پر انو سا ٹھ ملا

نہیں آ سکتا۔ سوپن سے جیو کی کچھ ہانی نہیں ہوتی۔ اور سرپ سے رجُو کی۔ ان سے پوچھنا چاہیے۔ سرپ کی بھرانتی رجُو میں اور سوپن میں ہرش شوک۔ آدک دکھ کس کو بھئے۔ جو وہ کہے۔ کہ برہم کو ہی بھئے۔ پھر وہ برہم شدھ نہیں رہا۔ تتھا گیان سوروپ نہیں رہا۔ کیونکہ بھرم جو ہوتا ہے۔ سو اگیان سے ہی ہوتا ہے۔ بنا اگیان کے نہیں۔ پھر ویدوں میں سروگیہ سدا بھرانتی رہت برہم کو لکھا ہے۔ اس کی کیا گتی ہوگی۔ تتھا بندھ موکش آدک دوش بھی برہم میں آجاوینگے۔ جو وہ کہے کہ بھرم سے بندھ اور موکش ہے۔ وستو سے نہیں۔ پھر بھی نتیہ۔ شدھ۔ بدھ۔ سوبھاؤ۔ پرمیشور کو ویدوں میں لکھا ہے۔ سو بات جھوٹ ہو جائیگی۔ یہ بڑا دوش ہوگا۔ اور جو بدھ ہوگا۔ سو جگت کو کیسے رچ سکیگا۔ اور جو مکت ہوگا۔ سو جگت رچنے کی اچھا ہی نہ کریگا۔ پھر پرمیشور سے جگت کیسے بنیگا۔ اور جو کوئی کیول نمت کارن مانے تو جگت کا ساکشات کرتا نہیں ہوگا۔ کنتو شلپی وت ہوگا۔ اتھوا اس کو مہاشلپی کہو۔ اور اس کے پاس سامگری بھی اوشیہ ماننی چاہیے۔ جس سے جگت بنتا ہے وہ سامگری ایشور کے پاس رہتی ہی ہے۔ پھر ایک ادوتیہ جگت کی اتپتی سے پہلے پرمیشور تھا۔ جگت لیش ماتر بھی نہیں تھا۔ یہ وید آدک شاستروں کا پرمانوں سے کہنا ودیرتھ ہوگا۔ اس سے اُس کو نمت کارن ماننے سے بھی وہ دوش آویگا۔ اور جو سادھارن کارن مانیں۔ تو بھی جڑ پرآشرت رچنے میں اسمرتھ ایشور ہوگا جیسے کلال آدک کے بنا گھٹ آدی پدارتھ پرادھین ہوتے ہیں۔ کیونکہ جیسے چکر آدک کے بنا کلال آدک گھٹ آدک نہیں رچ سکتے ہیں۔ پھر وہ ایشور پرادھین ہونے سے سروشکتیمان نہیں رہیگا۔ کیونکہ کوئی کا سہارا کسی کام میں نہ لے۔ اور اپنی شکتی سے سب کچھ کرے۔ اس کو کہتے ہیں سروشکتیمان۔ سو سادھارن کارن جب مانا جائیگا۔ تو سروشکتیمان ایشور کبھی نہ رہیگا۔ اس سے تینوں پرکار میں دوش آتے ہیں۔ اس واسطے اتینت وچار کرنا چاہیے جس میں کہ کوئی دوش نہ آوے۔ اس میں یہ وچار ہے۔ کہ ایشور سروشکتیمان ہے۔ جو سروشکتیمان ہوتا ہے۔ اس میں اننت سامرتھ۔ سامگری ہوتی ہے۔ سو وہ سامگری سوبھاوک ہے۔ جیسا کہ سوبھاوک گن۔ گنی کا سمبندھ ہوتا ہے۔ وہ دوسرا پدارتھ نہیں ہے۔

جگت کی لیلا نہیں دیکھی تھی۔ اور جگت کے جیو بھگتی بھی نہیں کرتے تھے۔ تب پرمیشور اوشیہ دکھی ہوگا۔ اس سے ایسا پرشن ہو ہی بیرتھ ہوتا ہے۔ اس میں آگرہ نہیں کرنا چاہیئے۔ رچنا سے ایشور کے سامرتھ کا سپھل ہونا ہی رچنا کا پریوجن ہے پرشن۔ ایشور نے جگت رچا۔ سو جگت سے پہلے کی سامگری تھی۔ سا تھوا اپنے میں سے ہی جگت رچا۔ وا اپنے ہی سب جگت روپ بن گیا۔؟

اُتر۔ اس کا وچار اوشیہ کرنا چاہیئے کہ بنا سامگری کے کوئی پدارتھ نہیں بن سکتا کیونکہ کارن کے بنا کسی کارج کی اتپتی ہم لوگ نہیں دیکھتے۔ سو کارن تین پرکار کا ہوتا ہے۔ ایک اپادان دوسرا نمت۔ اور تیسرا سادھارن۔ سو اپادان یہ کہا تاہے کہ کسی سے کچھ بنے کوئی پدارتھ بنانا۔ سو کارج اور کارن کا اس میں کچھ بھید نہیں ہوتا دونوں ایک ہی روپ ہوتے ہیں۔ جیسے مٹی کو لے کر گھڑے کو بنا لیتے ہیں کپاس کو لیکر بستر۔ سونے کو لیکر گہنا۔ لوہے کو لیکر شستر اور کاشٹ کو لیکر کواڑ آدک سو گھڑا آدک جتنے ہیں۔ وے مرتکا آدکوں سے بھن وستو نہیں ہیں۔ کنتو وہی وستو ہے۔ اس پرکار کا اپادان کارن جاننا۔ دوسرا نمت کارن۔ جو کہ ان کلال آدک شلپی لوگ نا پرکار کے پدارتھوں کو رچنے والے نمت کارن میں جاننا۔ کیونکہ مرتکا آدکوں کا گرہن کر کے انیک پدارتھوں کو رچتے ہیں۔ کنتو اپنے شریر سے پدارتھ لیکر نہیں رچتے۔ اس سے ایسا نمت کارن ہوتا ہے کہ جو پدارتھ بناوے۔ اس سے بھن سدا رہے۔ اور اس پدارتھ کو رچ لے۔ تیسرا سادھارن کارن ہوتا ہے۔ جیسا کہ پران۔ کال۔ دیش۔ چکر۔ اور سوتر آدک۔ کیونکہ یہ سب کرتا کے ادھین اور نیچے رہتے ہیں۔ اس سے اوشیہ وچار کرنا چاہیئے پرمیشور اس جگت کا تینوں کارنوں میں سے کون کارن ہے۔ ار تھات تینوں کارن ہے جو اپادان کارن ہووے۔ تو کھشدا ترشا۔ شیت۔ اوشن۔ بھرم۔ جنم۔ اور مرن آدک دوش ایشور میں آجاویں گے۔ کیونکہ اپادان سے اپادیہ بھن نہیں ہوتا۔ ارتھات ایشور سے جگت بھن نہیں ہوگا اس سے اوکت دوش اوشیہ ہی آدیں گے۔ اس میں جو کوئی ایسا کہے۔ کہ جیسے سوپن اوستھا میں متھیا پدارتھ انیک دیکھ پڑتے ہیں اور رجو میں سرپ بدھی ہوتی ہے۔ اتیادک سب کلپت بھرانت پدارتھ ہیں۔ ان سے وستو میں کچھ دوش

پرشن۔ جب [illegible]

اتر۔ جیسا جگت میں ہم لوگ دیکھتے ہیں۔ ویسا ہی پہلے بھی جگت رہا ہے
اس میں یہ پرکاش ہے۔ کہ آکاش تو پرمانو سے بھی سوکشم ہے۔ اور والیو کے پرمانو کا
دیکھنے میں آتا ہے۔ کہ نیچے۔ اونچے۔ اور سم دیش میں گمن کرنے والے پرمانو
جو تو رچا۔ انہیں سے پرتیکش متحول والیو کو ہم لوگ ویسا ہی سوبھاؤ والا دیکھتے ہیں
کبھی اُردھ۔ کبھی نیچے اور کبھی ترچھا چلتا ہے۔ اس سے ہم لوگ پرمانوں کا انومان
کرتے ہیں۔ اس میں ایک بھی بہت کارن ہیں۔ کیونکہ والیو میں انیک تتو ملے ہیں۔ پرنتو
ہم لوگ مکھ کی گننا سے اس بات کو لکھتے ہیں۔ تتھا اگنی کا اُردھ چل کے تتھا
اور پرتھوی کا سمتا انیک ودھی گتی کو دیکھ کر پرم سوکشم پرمانو روپ جو تتو ہے
ان کا بھی انومان کرتے ہیں۔ کہ وے بھی اسی پرکار کے ہیں۔ سو پرمیشور نے پرتھوی
میں انیک تتووں کا میلن کیا ہے۔ کیونکہ جو میل نہ ہوتا۔ تو تتووں کے سوبھاؤ کے
گن پرتھوی میں نہ دیکھ پڑتے۔ جیسے کہ والیو نہ ہوتا۔ تو پرتھوی میں سپرش بھی نہ ہوتا
تتھا اگنی جل اور آکاش نہ ہوتے۔ تو روپ۔ رس۔ اور پول بھی نہ دیکھ پڑتے۔ اس
سے کیا جانا جاتا ہے۔ کہ سب میں سب تتو ملے ہیں۔ سو پرتھوی اور جل کے
پرمانوں ادھوگامی سوبھاؤ سے ہیں۔ اگنی اُردھ گمن۔ اور والیو ترچھا گمن کرنے والا
ہے۔ ان سب کے پرمانوں بھی اولٹ وانیوں ملنے سے سمتھرتا والے گن پیدا
کے ہوتے ہیں۔ جیسے کہ پرتھوی اور جل نیچے چلتے ہیں اور اگنی۔ تتھا۔ والیو
اور انیک ودھی بل کرتے ہیں۔ پھر ملا بھیا پدارتھ کہیں نہیں جا سکتا۔ وا دِک
نیونتا تتووں کے ملانے سے جتنی جس کی گتی پرمیشور نے رچی ہے۔ اتنی ہی ہوتی
انتھا نہیں۔ اور سب سے بلوان والیو ہے۔ والیو کے آدھار سے سب لوگوں کو
لوگ دیکھتے ہیں۔ جیسے کہ اس پرتھوی کے چاروں اور (طرف) والیو ادِک
تتھا والیو میں اپنے تتو بھی ملے ہوئے دیکھ پڑتے ہیں۔ اور وہ والیو ۴۹ و ۵۰ کوس
تک اوپر ہے۔ اس کے اوپر شدھ ہے۔ سو جیوتش ودیا کی گننا سے پرتیکش
اس والیو کا آدھار آکاش اور آکاش آدک سب پدارتھوں کا آدھار پرمیشور
سو جو سرو ویاپک نہ ہوتا تو آکاش آدکوں کا سب جگت میں دھارن کیسے

اور ایک بھی نہیں۔ اس سامگری سے سب جگت کو پرمیشور نے بنایا۔

پرشن۔ جو گن کی نیائیں سوبھاوک سامگری ہے۔ سو گنی سے بھن کبھی نہیں ہوتی۔ کیونکہ سوبھاوک جو گن ہے۔ سو گنی سے بھن کبھی نہیں ہوتا۔ اس سے کیا آیا۔ کہ سامگری سمیت پرمیشور جگت روپ بن گیا۔

اتر۔ ایسا نہ کہنا چاہئے۔ کیونکہ جو جس کا پدارتھ ہوتا ہے وہ اسی کا کہاتا ہے۔ سو پرمیشور کا اننت سامرتھ سوبھاوک ہی ہے۔ اینہ سے نہیں لیا۔ وہ سامرتھ اتینت سوکشم ہے۔ اور سوبھاوک کے ہونے سے پرمیشور کا ورودھ بھی نہیں کنتو اسی میں وہ سامرتھ رہتا ہے۔ اس سے سب جگت کو ایشور نے رچا ہے۔ اس سے کیا آیا۔ کہ بھن پدارتھ ہونے کے جگت کے رچنے اپادان کارن جگت کا پرمیشور ہی ہوا۔ کیونکہ اپنے سے بھن دوسرا کوئی پدارتھ نہیں ہے۔ کہ جسے لیکر جگت کو رچے۔ سو اپنے سوبھاوک سامرتھ گن روپ سے جگت کو رچا۔ اس سے سب جگت کا اپادان کارن پرمیشور ہی ہے۔ پرنتو آپ جگت روپ نہیں بنا۔ تتھا اپنی شکتی سے نانا پرکار کے جگت رچنے سے دوسرے کے سہائے بنا۔ اس سے جگت کا نمت کارن ایشور ہی ہے۔ اینہ کوئی نہیں۔ تتھا سادھارن کارن بھی جگت کا ایشور ہے۔ کیونکہ کسی اینہ پدارتھ کے سہائے سے جگت کو ایشور نے نہیں رچا۔ کنتو اپنی سامرتھ سمیت جگت کو رچا ہے۔ اس سے سادھارن کارن بھی جگت کا ایشور ہے۔ اینہ کوئی نہیں۔ اور جو اینہ کوئی ہوتا۔ تو ورودھ کا رچ جگت میں دیکھ پڑتے۔ ورودھ کا رچوں کو ہم لوگ جگت میں نہیں دیکھتے ہیں۔ اس سے جگت کے تینوں کارن پرمیشور ہی ہے۔ اینہ کوئی نہیں۔

پرشن۔ پرمیشور نراکار اور ویاپک ہے یا نہیں۔

اتر۔ پرمیشور نراکار اور ویاپک ہی ہے۔ کیونکہ نراکار نہ ہوتا۔ تو ایک دیش میں رہتا۔ اور کہیں دیکھ بھی پڑتا۔ سو ایک دیش میں نہیں ہے۔ اور کہیں دیکھ بھی نہیں پڑتا۔ اس سے نراکار ہی ایشور کو جاننا چاہئے۔ اور جو نراکار نہ ہوتا۔ تو سرو ویاپک نہ ہوتا۔ سو سرو آتما اور سب جگت کا انتریامی نہ ہوتا۔ سو سب جگت کا آتما سرو انتریامی کے ہونے سے ویاپک ہی ایشور ہے۔ انیتھا نہیں۔

ادھک اوپر جل آدکوں کے پرمانو چڑھتے ہیں۔ تب گورو ہونے ہیں سار تعلقات ادھک بھار ہوتا ہے۔ پھر وایو دھارن ان کو نہیں کر سکتا۔ وہاں کا وایو جل کے سنیوگ سے شیتل ہوتا ہے۔ اس سے جل آدکوں کے پرمانوں مل کے بادل ہو جاتے ہیں۔ جب وے وایو سے بیچ میں پرسپر چلتے ہیں۔ وایو بند ہونے سے اوشنتا ہوتی ہے۔ پھر وے پرسپر بھڑتے ہیں۔ اور گھستے ہیں۔ اس سے گرجن اتپن ہوتی ہے۔ پھر اوشنتا اور بجلی کے ہونے سے جل پرتھوی کے بیچ گرتا ہے۔ تتھا وایو کے ویگ اور ٹھوکر سے بجلی نیچے گرتی ہے۔ اور اگنی کا اوپر ویگ تتھا جل کا نیچے ہوتا ہے۔ سو جل کو پاتر میں رکھ کے اوپر رکھنے اور اگنی کو نیچے رکھنے سے جب اس جل میں اگنی پرویشٹ ہوتا ہے۔ تب اس میں ویگ ادھک ہوتا ہے۔ یہی پرتھوی آدک پدارتھوں کا کارن ہے۔

تتھا بجلی۔ انک ودیا۔ اور نانا پرکار کے نیتروں سے تار ودیا بھی ہوتی ہے۔ ایسے ہی ودیا سے انیک پرکار کی پدارتھ ودیا بن سکتی ہے۔ گرنتھ ادھک ہو جائے اس ہیتو سے ہم ادھک نہیں لکھتے ہیں۔ کیونکہ شاستروں میں لکھا ہے۔ سو بدھیمان لوگ وچار لیں گے۔ جو تھوڑی تھوڑی ودیا سے منش لوگ انیک پرکار کے پدارتھ رچ لیتے ہیں۔ پھر سروشکتیمان اننت ودیا والا۔ جو ایشور انیک پرکار کے پدارتھوں کو رچے۔ اس میں کیا آشچریہ ہے۔ اس پرکار سے جگت کو رچتا ہے۔ ایشور کی اپنی نتیہ شکتی۔ اور گن۔ ان سے آکاش اویکت۔ اویکرت پرکرتی اور پردھان یہ سب ایک ہی کے نام ہیں۔ ان کو رچتا ہے۔ آکاش سے وایو آدک پرمانو بناتا ہے۔ ان ساٹھ پرمانو سے ایک انو بنتا ہے۔ دو انو سے ایک دوینک بنتا ہے۔ سو وایو دوینک ہے۔ اس سے پرتیکش روپ نہیں دیکھ پڑتا ہے۔ اس سے چتر گن جل اور جل سے پنچ گن پرتھوی رچی ہوتی ہے۔ تتھا اس پرمانو کے میلن سے برکش۔ گھاس اور بستی آدکوں کے بیج رچتے ہیں۔ ان میں پرمانوں کے سنیوگ اس پرکار کے رکھے ہیں۔ کہ جن سے ولکشن ولکشن سواد۔ پشپ۔ پتر۔ پھل۔ اور کاشٹھ آدک ہوتے ہیں۔ سو پرسدھ جگت کے پدارتھوں کو دیکھنے سے ہم لوگ پرمیشور کی رچنا کا انومان کرتے ہیں۔ اھ

اس سے پرمیشور ویاپک ہے۔ ویاپک کے ہونے سے سب کا دھارن بنتا ہے
انیتھا نہیں۔ اور جو سانکھ ایک دیش استھ پرمیشور کو مانیگا۔ اس کے مت میں
دھارن سب جگت کا نہ ہوویگا۔ اتیادک بہت دوش آویں گے۔ پھر دو پرکار
کا ویوہار ہم لوگ دیکھتے ہیں۔ کہ ایک تو لگھوتو اور گوروتو آدک گن اور آکرشن
بھی پدارتھوں میں ہے۔ کیونکہ جو ہلکا پدارتھ ہوتا ہے۔ سو اوپر ہی چلتا ہے۔ اور
گورو نیچے کو چلتا ہے۔ جیسے کہ جل کے پاتر میں تیل کی دھارا جب دیتے ہیں۔ سو
لگھو کے ہونے سے تیل جل کے اوپر ہی آجاتا ہے۔ کبھی نیچے نہیں رہتا۔ اس کا
یہ کارن ہے۔ کہ جسمیں چھدر آدھک ہوگا۔ اس میں پول اور وایو ادھک ہوگا۔ وہ
لگھو ہوگا۔ اور جس میں پول اور وایو تھوڑا ہوگا۔ وہ گورو ہوگا۔ جو کہ سمیپ سمیپ
انیت جڑ جائیگا۔ وہی گورو ہوگا۔ اور جو ملیگا۔ پرنتو اس کے بھیتر کچھ انیت سوکشم
چھدر ہونگے۔ جیسے کہ لوہا اور کاٹھ دونوں کا بھار تُلیہ ہوتا ہے۔ پرنتو جل میں دونوں
کو ڈالنے سے کاٹھ تو اوپر رہیگا۔ اور لوہا نیچے رہ جائیگا۔ تتھا وستر بھیگنے سے نیچے
چلا جاتا ہے۔ اس کا یہ کارن ہے۔ کہ اس کے چھدروں سے جل اوپر چلا جاتا ہے
سو اوپر سے جل کا بھارا اور سوت کا ادھک بننا اور پرتھوی کے آکرشن سے نیچے
چلا جاتا ہے۔ تتھا کوئی ماشت بھی انیت بھیگنے اور ترسرینو آدک کے انیت ملنے
سے وہ نیچے چلا جاتا ہے۔ اور دیگ بھی پدارتھوں میں دیکھ پڑتا ہے۔ جیسے
منش۔ گھوڑا۔ ہرن۔ وایو۔ اگنی آدک میں ہے۔ تتھا اگنی اور سورج پدارتھوں کے
اویووں کو بھن بھن کر دیتے ہیں۔ اور جل تتھا پرتھوی یہ پدارتھوں سے ملنے اور
ملانے والے ہیں۔ سو جہاں جس کا ادھک بل ہوگا۔ وہاں اس کا کارج ہوگا۔
جیسے کہ وایو سوکشم اور لگھو ہو کے اوپر ہو جاتا ہے۔ تب چاروں اور کی پرتھوی
جل تت سرنیوکت جس ستھان سے وایو اوپر چڑھا۔ اس ستھان میں چاروں اور سے
گورو وایو گرتا ہے۔ وہی ادھک چلن اور آندھی کا کارن ہے۔ اور وہی ورشٹی کا
جل کے اوپر آکرشن کے ہونے سے کارن ہے۔ کیونکہ سورج اور اگنی سب رسوں
کا بھید کرتے ہیں۔ پھر یہ جل آدک رس سب اوپر چڑھتے ہیں۔ پرنتو ان میں اگنی
وایو۔ اور پرتھوی کے بھی پرمانو ملے ہیں۔ اور جل کے پرمانو ادھک ہیں۔ پھر جب

ہیں۔ اپنے اپنے پرکرتی کول کے ہونے سے جیسے کہ دودھ اور نون جب ملتے ہیں تب وہ دونوں نشٹ گن ہو جاتے ہیں۔ کیونکہ دونوں کا سواد بگڑ جاتا ہے پرنتو اُن ہی دونوں کو پدارتھ ودیا کی یکتی سے ترتیا پدارتھ کوئی روچ لے۔ پھر بھی وہ انم ہو سکتا ہے جیسے سرپ بکھی۔ دے بھی اپنے ستھان میں شدھ ہیں۔ کیونکہ ویدک شاستر کی یکتی سے ان کی بھی بہت اوشدھیاں بنتی ہیں۔ انوکول پدارتھوں میں ملانے سے پرنتو وے منش وا کسی کو کاٹیں۔ اتھوا بھوجن میں کھا لینے سے وِش کرنیوالے ہو جاتے ہیں۔ ایسے ہی اینہ پدارتھوں کا وچار کر لینا۔

پرشن۔ جب اس جگت کا پرلے ہوتا ہے۔ تو کس پرکار سے ہوتا ہے۔؟

اُتر۔ جس پرکار سے سوکشم پدارتھوں کی رچنا ستھول کی ہوتی ہے۔ اسی پرکار سے پرلے بھی جگت کا ہوتا ہے۔ جس سے جو اتپن ہوتا ہے۔ وہ سوکشم ہو کے اپنے کارن میں ملتا ہے۔ جیسے کہ پرتھوی کے پرمانو اور جل آدکوں کے پرمانو سے یہ ستھول پرتھوی بنی ہے۔ ان پرمانو کا جب ویوگ ہوتا ہے۔ تب ستھول پرتھوی نشٹ ہو جاتی ہے۔ ویسے ہی سب پدارتھوں کا پرلے جاننا۔ آکاش سے پرتھوی پنچ گنی ہے۔ جب ایک گنی گھٹیگی۔ تب جل روپ ہو جائیگی۔ جل اور پرتھوی جب ایک ایک گن گھٹینگے۔ تب اگنی روپ ہو جائینگے۔ جب وے تینوں ایک ایک گن گھٹینگے۔ تب وایو روپ ہو جاوینگے۔ جب وے بھن بھن ہو جاینگے تب سب پرمانو روپ ہو جائینگے۔ پرمانو کی جب سوکشم اوستھا ہو گی۔ تب سب آکاش روپ ہو جائیں گے۔ اور جب آکاش کی بھی سوکشم اوستھا ہو گی۔ تب پرکرتی روپ ہو جائیگا۔ جب پرکرتی سے ہوتی ہے۔ تب ایک پرمیشور اور سب جگت کا کارن جو پرمیشور کا سامرتھ اور گن پرمیشور کے اننت ستیہ سامرتھ والا ایک ادوتیہ پرمیشور ہی رہے گا۔ اور کوئی نہیں سو یہ سب آکاش آدک جگت پرمیشور کے سامنے کیا ہے۔ کہ جیسا پرکاش کے سامنے ایک انو بھی نہیں۔ اس سے کسی پرکار کا دوش اتپتی۔ استھتی۔ اور پرلے سے پرمیشور میں نہیں آتا۔ اس سے سب سجن لوگوں کو ایسا ہی ماننا اوچت ہے۔

پرشن۔ جنم اور مرن آدک کس پرکار سے ہوتے ہیں؟

سادھارن سب جگت میں ویاپک ہونے سے سب جگت کا دھارن کرتے ہیں
تھا ایک کے آدھار دوسرا۔ اور پرمیشور آکرشن سے بھی جگت کا دھارن ہوتا
ہے۔ پرنتو سب اکرشنوں کا اکرشن اور دھارن کرنیوالوں کا دھارن کرنے والا
پرمیشور ہی ہے۔ انیہ کوئی نہیں۔

پرشن۔ اسی لوک میں اس پرکار کی سرشٹی ہے۔ وا سب لوکوں میں ایسی سرشٹی ہے
اُتر۔ سب لوکوں میں سرشٹی انیک پرکار کی ہے۔ جیسی کہ اسی لوک میں۔ کیونکہ
اس لوک میں ہم لوگ پرتھوی آدک پدارتھ پریوجن کے ہیتو رچے ہوئے دیکھتے ہیں
ان میں ایک پدارتھ بھی ویرتھ نہیں دیکھتے۔ اس سے ہم لوگ انومان کرتے ہیں
کہ کوئی لوک پرمیشور نے ویرتھ نہیں رچا ہے۔ کنتو سب لوکوں میں انیک
ودھی منش آدک سرشٹی رچی ہے۔ کیونکہ پرمیشور کا ویرتھ کارج کبھی نہیں ہوتا۔

پرشن۔ کتنے لوک پرمیشور نے رچے ہیں۔

اُتر۔ سورج۔ چندر۔ اور جتنے تارے دیکھ پڑتے ہیں تتھا بہت بھی نہیں دیکھ
پڑتے۔ یہ سب لوک ہی ہیں۔ سوا سنکھیات ہیں۔

پرشن۔ یہ سب لوک ستھر ہیں۔ وا چلتے ہیں۔

اُتر۔ سب لوک اپنی اپنی پردھی اور اپنے اپنے ویگ سے چلتے ہیں۔ سوانیک
ودھی گتی ہے۔ ستھر تو ایک پرمیشور ہی ہے۔ اور کوئی نہیں۔

پرشن۔ جب پرمیشور نے پہلے سرشٹی رچی۔ تب ایک ایک دو۔ دو منش آدک
جاتی میں رچے۔ تتھوا انیک رچے تھے۔

اُتر۔ ایک ایک جاتی میں پرمیشور نے انیک رچے ہیں۔ ایک ایک وا
دو دو نہیں۔ کیونکہ چیونٹی آدک جاتی ایک دیپ میں ایک ایک دو۔ دو
رچتے۔ تو دویپانتر میں وہ کیسے جا سکتیں۔ اتیادک اور بھی وچار آپ لوگ کر لینا

پرشن۔ پرمیشور نے سب پدارتھ شدہ شدہ رچے ہیں۔ یا کوئی پدارتھ اشدہ بھی
رچا ہے۔

اُتر۔ پرمیشور نے سب پدارتھ اپنے استھان میں شدھ ہی رچے ہیں اشدھ
کوئی نہیں۔ پرنتو ورودھ گن والے۔ پرسپر ملنے والا نے والے اشدھ کہتے

میں سکھ اور دکھ تلیہ ہیں۔ انکو مرت لوک کہتے ہیں۔ اس پرکار کے سورگ مرت اور نرک لوگ بہت ہیں۔ اُن میں بھی انیک پرکار کے ستھان اور پدارتھ ہیں کہ جن میں سُکھ وا دُکھ ادہک یا نیون ہے۔ سوامی ہتیو پرمیشور نے سب پرکار کے ستھان اور پدارتھ رچے ہیں کہ پاپی۔ پن آتما اور مدھیستھ جیوں کو یتھاوت پھل ملنے کا استھانہ ہو۔ جیسے کہ راجہ کے اُتم۔ مدھم۔ اور نیچ ستھان ہوتے ہیں۔ جن سے اُتم۔ مدھم اور نیچوں کو یتھاوت یتھاوت ویوہار کی ویوستھا ہوتی ہے پرمیشور کا یتھاوت۔ اکھنڈت۔ سمپورن جگت میں راجیہ ہے۔ اور یتھاوت نیائے سے جس کی ویوستھا ہے۔ پھر پرمیشور کے راج میں سورگ نرک اور مرت لوک آدکوں کی ویوستھا کیسے نہ ہوگی۔ کنتو اوشیہ ہی ہوگی

پرشن۔ مرن سمے میں یم راج کے دوت آتے ہیں۔ اس جیو لوہ اور میں باندھ لیتے ہیں۔ باندھ کے مارتے مارتے یم راج کے پاس لے جاتے ہیں۔ یتھاوت نیائے سے ونڈ دیتے ہیں۔ یہ بات ستیہ و متھیا ہے۔

اتر۔ یہ بات متھیا ہے۔ کیونکہ جو اتینت سوکشم ہے۔ جال سے باندھنے میں کبھی نہیں آتا۔ اور گرُڑ پران آدکوں میں لکھا ہے کہ پنڈ دینے سے جیو کا شریر بنتا ہے۔ اور ویترنی ندی سے ترنے کے ہتیو گودان آدک کرنا چاہئے۔ اور یم کے دوتوں کا کجل کے پربت کی نیائیں شریر لکھا ہے وے نگر کے مارگ اور گھر کے دروازے بھیتر جیو کے پاس کیسے آ سکینگے۔

جیونٹی آدک سوکشم چھدر میں ایک کال میں انیک جیو مرتے ہیں۔ وہاں کیسے جائیں گے تتھا بن وانگر آدکوں میں اگنی کے لگنے اور یدھ سے ایک پل میں بہت جیوں کا مرن ہوتا ہے۔ ایک ایک جیو کو پکڑنے کے ہتیو بہت دوت جاتے ہیں۔ ماتنے دوت کہاں رہتے ہیں تتھا ان کا ہونا کیسے بن سکے۔ سو یہ بات اتینت متھیا ہے اور جو ویدادک ستیہ شاستروں میں یم راج تتھا دھرم راج آدک نام لکھتے ہیں۔ وے پرمیشور کے نام ہیں۔ اور وایو تتھا سورج کے بھی ہیں اس سے کیا ایا کہ جیسی ویوستھا جینے اور مرنے میں پرمیشور نے رچی ہے۔ ویسی ہی ہوتی ہے۔ سو وایو اور سورج کے آدھار سے سب جیوں کا جانا آنا ہوتا ہے۔ تتھا ہی پرمیشور کی آگیا سے کہ جیسا

اتر۔ لنگ شریر اور ستھول شریر کا سنیوگ سے پرگٹ کا جو ہونا دھے اس کا نام جنم ہے۔ اور لنگ شریر تھا ستھول شریر کے ویوگ ہونے سے اپرگٹ کا جو ہونا رہے اس کا نام مرن ہے۔ سو اس پرکار سے ہوتا ہے کہ جیو اپنے کرموں کے سنسکاروں سے گھومتا ہوا جل وا کوئی اوشدھی میں اتھوا وایو میں ملتا ہے۔ پھر جیسا جس کے کرموں کا سنسکار اتھات سکھ وا دکھ جتنا جس کو ہونا اوشیہ ہے پرمیشور کی آگیا کے انوکول ویسے ستھان اور ویسے شریر میں مل کے گربھ میں پرویشٹ ہوتا ہے۔ پھر جس میں وہ ملا۔ اس کے اویووں کے آکرشن سے شریر بنتا ہے جیسی کہ پرمیشور نے نیتی رچی ہے جس کے شریر کا ویرج ہوگا۔ اس ویرج میں اس کے سب انگوں سے سوکشم اویو آتے ہیں۔ کیونکہ سب شریر کے اویووں سے ویرج کی اتپتی ہوتی ہے۔ پھر اس ویرج کے اویووں میں اس شریر کے اویو ملتے جاتے ہیں۔ ان سے سرنیتر ناسکا سہت۔ پاد آدک اویو بڑھتے چلے جاتے ہیں جب وہ شریر نکھ اور سکھا پرینت پورن بنجاتا ہے۔ تب وہ جیو شریر میں سب اویووں سے چیشٹا کرتا ہوا شریر سہت پرگٹ ہوتا ہے۔ پھر بھی ان پان آدک باہر کے پدارتھوں کے بھوجن کرنے سے شریر کے اویووں کی بردھی ہوتی ہے۔ سو چھ وکار والا شریر ہے لیا استی نام شریر ہے (۲) جایتے نام جنم کا ہونا (۳) بردھتے نام بڑھنا (۴) وپرنمتے نام ستھول کا ہونا (۵) اپکھشیتے نام کھشین ہونا (۶) ونشیتے نام نشٹ کا ہونا۔ نام مرتیو کا ہونا یہ چھ وکار شریر کے ہیں۔ پھر جب مرن ہوتا ہے تب ستھول اور لنگ شریر کا ویوگ ہوتا ہے۔ سو ستھول شریر سے لنگ شریر نکلکر باہر کا جو وایو ہے اس میں ملتا ہے۔ پھر وایو کے ساتھ جہاں تہاں گھومتا ہے۔ کبھی سورج کی کرنوں کے ساتھ اونچے اور چندر کرنوں کے ساتھ نیچے آجاتا ہے۔ اتھوا وایو کے ساتھ نیچے اوپر اونہیں میں رہتا ہے۔ پھر اوکت پرکار سے شریر دھارن کر لیتا ہے

پرشن۔ سورگ اور نرک لوک ہیں وا نہیں؟

اتر۔ سب کچھ ہے۔ کیونکہ پرمیشور کے رچے اسنکھیات لوک ہیں۔ ان میں سے جن لوکوں میں سکھ ادھک ہے۔ اور دکھ تھوڑا۔ ان کو سورگ کہتے ہیں * تتھا جن لوکوں میں دکھ ادھک اور سکھ تھوڑا ہے۔ انکو نرک کہتے ہیں اور جن لوکوں

سو پرمیشور ہی سب جگت کا دھارن کرتا ہے۔ انیہ کوئی نہیں۔ اس سے ایسا سدھ بھیا
اُتپتی۔ دھارن اور پرلے پرمیشور ہی کے ادھین ہیں۔ یہ سنکشیپ سے جگت کی
اُتپتی۔ استھتی اور پرلے کے وشئے میں لکھا۔ اور جو وستار سے دیکھا چاہے۔ سو
وید آدک ستیہ شاستروں میں دیکھ لیوے۔ اس کے آگے ودیا۔ اودیا۔ بندھ اور
موکش کے وشئے میں لکھا جائیگا۔

"اتی شری مد۔ دیانند سرسوتی سوامی کرتے۔ ستیارتھ پرکاشے
سوبھاشا وبھوشتے۔ اشٹم۔ سمولاس۔ سمپورنا۔"

نواں سمولاس

"اتھ ودیا۔ اودیا بندھ موکشان ویاکھیاسیاما"

"ودیتی۔ انیا۔ یتھارتھان۔ پدارتھان۔ سا۔ ودیا۔"

ودیا اس کا نام ہے۔ کہ جو جیسا پدارتھ ہے۔ اس کو ویسا ہی جاننا۔

"نہ ودیتی۔ انیا۔ یتھارتھان۔ پدارتھان۔ سا۔ اودیا۔"

جیسا پدارتھ ہے۔ اس کو ویسا نہ جاننا اس کا نام اودیا ہے۔ گیان وویک اور وگیان اتیادک ودیا کے نام ہیں۔ اگیان۔ بھرم اور اوویک اتیادک سب اودیا کے نام ہیں۔

"انتیہ۔ اشوچی۔ دکھ۔ انآتمسو۔ نتیہ۔ شوچی۔ سکھ آتم کھیاتی۔ اودیا"

یہ پتنجلی منی کا یوگ شاستر میں سوتر ہے۔ اس کا یہ ابھپرائے ہے کہ انتیہ اشوچی دکھ۔ اور اناتم یہ جیسے ہیں۔ ویسے نہ جاننا۔ کنتو ان میں نتیہ۔ شوچی سکھ۔ اور آتما کو بدھی ہوتی ہے۔ جیسے کہ "امرا۔ نرجرا۔ دیوا" اتیادک وچنوں سے انتیہ نشچے کا جو کرنا کہ سورگ آدی لوک اور برہم آدک دیو نتیہ ہیں۔ ایسا اگیان بہت منشوں کو ہے۔ پرنتو وسے وچار کر کے دیکھیں۔ کہ جن کی اُتپتی

جو کرم کرے۔ وہ ویسا پھل پاوے یہ جو بات لکھی ہے اُن میں یہ پرمان ہے۔
اُتپتی کے وشئے میں تو کچھ شرتی لکھ دیا ہے پرنتو پھر بھی لکھتے ہیں۔

"ید یتو وائی۔ مانی۔ بھوتانی۔ جائنتے۔ ین جاتانی۔ جیونتی"

"یت۔ پریئنتی۔ بھی۔ سم۔ وشنتی۔ اِتی۔ تدو گیا سا سو تد برہم"

(۱) یہ یجروید کی تیتری شاکھا کی شرتی ہے۔

"اتھاتو۔ برہم۔ جگیاسا (۲) جنمادی۔ اسیہ۔ یتا (۳) یہ دو ویاس جی کے سوتر ہیں۔ ان کا ابھپرائے یہ ہے۔ کہ جس پرمیشور سے سب بھوت ارتھات سب جگت اتپن ہوتا ہے۔ اتپن ہو کے اسی پرمیشور کے دھارن اور ستا سے سب جگت جیتا ہے۔ اور پرلے میں اسی پرمیشور میں لین ہو جاتا ہے۔ وہی برہم ہے۔ اس برہم کو جاننے کی اچھا ہے۔ پھر گوتوں کو پھر گو کرتا ہے۔ یہی دونو سوتر کا بھی ارتھ ہے۔

"ساوتا رم۔ پرتھم۔ اسے ہنی" اتیادک منتر یجروید کی سنگھتا میں لکھے ہیں۔ ان کا یہ ابھپرائے ہے کہ جیو جب شریر چھوڑتا ہے۔ تب سورج وایو میں ملتا ہے۔ پھر جیسا پورو لکھا رہے۔ ویسے ہی جاتا اور آتا ہے۔ سو سب بات وہاں لکھی ہے۔ دیکھا چاہے۔ سو دیکھ لے۔

"انین۔ سومیا۔ سنگین۔ آپو۔ مولم۔ وِدیو چھا۔ انگ۔ بھی"

"سومیا۔ سنگین۔ تیجو۔ مولم۔ نو چھا۔ تیجا۔ سا۔ سومیا۔"

"سنگین۔ سم مُولم۔ نو چھا۔ سن۔ نہ۔ مُولا۔ سو میئے ورما پرچا"

اتیادک سام وید کی چھاندوگ کی شرتی ہیں۔ ان کا یہ ابھپرائے ہے کہ جیسے آکاش آدک سے اتپتی جگت کی ہوتی ہے ویسے ہی کرم سے پرلے بھی ہوتا ہے۔ سنگ نام کارج کا۔ پرتھوی روپ جو کارج اس کا مول جل ہے۔ جب پرتھوی کا پرلے ہوتا ہے۔ تب پرتھوی جل روپ کارن میں لے ہوتی ہے۔ تتھا جل۔ اگنی میں اگنی وایو۔ وایو آکاش میں اور آکاش پرمیشور میں جس پرکار سے پرلے کو لکھا۔ اسی پرکار سے ہوتا ہے۔ اور ہرنیہ گربھا سم ورتتا۔ تا گرے۔ اتی یہ منتر پہلے لکھا ہے۔ اور اس کا ارتھ بھی لکھ دیا ہے

جاتی ہے۔ پرنتو اس دکھ میں بہت جیووں کی سکھ بدھی دیکھنے میں آتی ہے۔ کیونکہ اس دکھ میں سکھ بدھی نہ ہوتی۔ تو وے اس میں پھنستے نہیں۔ یہ اودیا کا تیسرا بھاگ ہے۔ اور جو پرشارتھ۔ ستیہ دھرم کا انوشٹھان۔ ستیہ ودیا کا گرہن جتیندرتا کا کرنا۔ تتھا ستسنگ۔ سد ودیا۔ اور پرمیشور کی پراپتی کا اپائے ارتھات موکش کا چاہنا ان میں انکی بدھی لیش ماتر بھی نہیں آتی۔ ان کے بنا جیو کو کبھی سکھ نہیں ہوتا۔ پرنتو وپریت بدھی کے ہونے سے دکھ ہی میں پھنسے رہتے ہیں۔ سکھ میں کبھی نہیں آتے۔ یہ اودیا کا تیسرا بھاگ ہے۔ اور سکھ میں سکھ بدھی کا ہونا۔ اور دکھ میں دکھ بدھی کا ہونا۔ سو ودیا کا تیسرا بھاگ ہے۔ تتھا اناتما میں آتم بدھی۔ اور آتما میں اناتم بدھی کا ہونا۔ جیسے کہ شریر آدک سب اناتم پدارتھ ہیں۔ ان میں آتما کی نیائیں بہت منشوں کی بدھی ہے۔ جب دیہہ آدکوں میں دکھ ہوتا ہے۔ تب ان کی بدھی میں یہی ہوتا ہے۔ کہ میں مرا اور میں بڑا دکھی ہوں۔ میں دبلا ہو گیا۔ میں پشٹ ہوں۔ میں روپ وان ہوں۔ میں کورُوپ ہوں اتیادک نشچے لوک میں دیکھ پڑتا ہے۔ اور جو آتما اور پرماتما دک جن سے کہ شریر بنا ہے۔ اور پرمیشور ان نتیہ پدارتھوں میں ان کی بدھی کبھی نہیں آتی۔ نتیہ سکھ جو موکش ہے، اس کی اچھا بھی کبھی نہیں ہوتی۔ اس سے جنم۔ مرن۔ چھدا ترشا۔ شیت۔ اوشن۔ ہرش اور شوک اس دکھ ساگر سے کبھی نہیں نکلتے۔ یہ اودیا کا چوتھا بھاگ ہے۔ اور آتما کو آتما جاننا۔ اناتما کو اناتما جاننا۔ یہ ودیا کا چوتھا بھاگ ہے۔ اس سے کیا آیا کہ انتیہ۔ اشوچی۔ دکھ۔ اناتم میں نتیہ۔ شوچی۔ سکھ۔ آتم بدھی۔ اودیا۔ اتھو ایتھا چہ اودیا۔ وگیاوِدیا۔ انیتھا۔ نام متھیا جو گیان ہے کہ جیسے کو تیسا نہ جاننا اس کا نام اودیا ہے۔ اور یتھارتھ گیان کا ہونا۔ سو ودیا کہاتی ہے۔ ودیا اودیا کی اتپتی۔ وشے آسکتی آدک دوشوں سے ہوتی ہے جب یہ جیو ودیا ہین ہو کے باہر کے پدارتھوں کو سکھ کے ہونا چاہتا ہے۔ تب من کو باہر کی اور پریرتا ہے۔ پھر وہ من اندریوں کو باہر کے پدارتھوں میں لگا کے پرورت کر دیتا ہے۔ سو جیسے کوئی پرش نشا لے ہرن تیر وا گولی لگایا چاہتا

ہوتی ہے۔ وے نتیہ کیسے ہونگے کبھی نہیں۔ کیونکہ بہت پدارتھوں کے سنیوگ سے جو پدارتھ ہوتا ہے۔ سو اُن پدارتھوں کے ویوگ سے وہ جو سنیوگ سے بنا تھا۔ سو اوشیہ نشٹ ہو جائیگا۔ برہما آدکوں کے شریر اور سنسار آدک سب لوک سنیوگ سے بنے ہیں۔ اُن کا ویوگ سے اوشیہ ناش ہوتا ہی ہے پھر جو ان انتیہ پدارتھوں میں نتیہ نشچے ہوتا اور نتیہ جو پرمیشور تھا پرمیشور کے نتیہ گن دھرم اور ودیا ان کو نتیہ جاننا کبھی اُن کے جاننے میں اچھا کبھی نہ ہوتی یہ اودیا کا پرتھم بھاگ ہے۔ اور انتیہ پدارتھوں کو انتیہ جاننا تھا نتیہ پدارتھوں کو نتیہ جاننا یہ ودیا کا پرتھم بھاگ ہے۔ اشوچی اپوتر نام اشدھ پدارتھوں میں شدھ کا نشچے ہونا اور شوچی جو پوتر تھا ستہ شدہ پدارتھوں میں اشدھ کا نشچے ہونا جیسے کہ یہ شریر اس سے سب دوارگوں سے مل ہی نکلتا ہے۔ کان۔ آنکھ ناک۔ مکھ تھا اپستھ چھدرادی دھاموں کے چھدروں سے کبھی درگندھ ہی نکلتا ہے۔ پرنتو جنکی بدھی وستے آسکت ہوتی ہے۔ وہ شدہ بدھی ہی اس میں کرتا ہے۔ تتھا استری بھی پرش کے شریر میں شدہ بدھی کرتی ہے۔ اوپر کے چام کو دیکھ کر [illegible] سمجھاتے ہیں۔ پھر اپنا بل۔ بدھی۔ پراکرم۔ تیج۔ ودیا [illegible] کے ناش کر دیتے ہیں۔ جو اس کی اُن میں پوترت بدھی نہ ہوتی۔ تو ایسے کام ان پر ورت نہ ہوتے۔ سو بڑے بڑے راجہ اور بڑے دھناڈ اور مہاتما لوگ تتھا ستھیادکت لوگ جو ہیں۔ وے اس کام میں نشٹ ہو جاتے ہیں۔ کبھی اُن کے ہردے میں اس بات کا وچار بھی نہیں ہوتا۔ جیسے اگنی میں پتنگ گر کے نشٹ ہو جاتے ہیں۔ ویسے وے بھی ایشورج سمت نشٹ ہو جاتے ہیں۔ اور پوتر جو پرمیشور۔ ودیا اور دھرم ہے ان میں اُنکی بدھی کبھی نہیں آتی۔ یہ اودیا کا دوسرا بھاگ ہے۔ اور جو شدہ کو شدھ جاننا اور اشدھ کو تتھاوت اشدھ جاننا۔ یہ ودیا کا دوسرا بھاگ ہے۔ دُکھ میں سُکھ بدھی کا کرنا۔ اور سُکھ میں دکھ بدھی کا ہونا جیسے کہ کام۔ کرودھ۔ لوبھ موہ۔ جیسے۔ شوک اور وشیوں کی سیوا ان میں جیو کو شانتی کبھی نہیں آتی جیسے کہ اگنی میں گھی ڈالنے سے اگنی بڑھتا جاتا ہے۔ ویسے اُنکی بھی ترشنا بڑھتی

ستھر ہو جائینگی۔ اس کا نام دم ہے۔ پھر اودیا آدک جتنے وشٹ دیو ہار
ہیں، اُن سے ان کا نام پرتھک ہو جائیگا۔ ارتھات اُن میں کبھی نہ پھنسیگا۔ اس
کا نام اُپرتی ہے۔ پھر شیت۔ اوشن۔ سکھ۔ دکھ۔ ہرش۔ شوک اور کھشدا ترشا
آدک ان کا سہن ارتھات ان میں ہرش وا شوک نہ کریگا۔ اس کا نام تیکھشا ہے
پھر ودیا آدک اُوکت گنوں میں اتینت شردھا ارتھات پریتی جیو کی ہوتی ہے
اودیا آدک دوشوں میں سدا اپریتی۔ اس کا نام ہے شردھا۔ پھر من۔ بدھی۔
چت۔ اہنکار۔ اندرے۔ اور پران یہ سب اس کے وشی بھوت ہو جائیں گے
انکو جہاں ستھر کریگا۔ وہیں سب ستھر رہیں گے۔ اور ودیا آدک انرتھ میں کبھی نہ
جائینگے۔ اس کا نام سمادھان ہے۔ یہ چھ گن جیو میں اتپن ہونگے۔ پھر جیسے کھشدھ
اُتر پرش کی اچھا اُن ہی رہتی ہے۔ ویسے اس کا من مکتی میں رہیگا۔ کہ میری
مکتی کب ہوگی۔ اس سے بھن دیوہاروں میں اس کا من لگے ہی گا نہیں۔ اس
کا نام مموکشتو ہے۔ یہ نو دویک آدک گن جب جیو میں ہوتے ہیں۔ تب وہ
برہم ودیا کا ادھیکاری ہوتا ہے۔ پھر وہ سب ستیہ شاستروں کا جو ستیہ ستیہ
پدارتھ ودیا روپ وشے رہیں، اس کو یتھاوت جانیگا۔ پھر شاستر جن پدارتھوں
کو پرتی پادن کرتے ہیں۔ اُن پدارتھوں کے ساتھ شاستروں کا پرتی پادیہ
پرتی پادک سمبندھ کو وہ جیو یتھاوت جان لیگا۔ اس کا نام سمبندھ ہے۔ پھر
وہ یتھاوت ودیاؤں کا شرون ہوگا۔ شرون کرکے گیان نیتر سے ان کا
یتھاوت وچار کریگا۔ اس کا نام منن ہے۔ اور پھر اُن پدارتھوں کو یتھاوت
پرتکش جاننے کے ہیتو یوگ ابھیاس ارتھات پتنجل درسن کی ریتی سے کریگا۔
اس کا نام ندھیاسن ہے۔ پھر پرتھوی سے لے کے پرمیشور پرینت سب
پدارتھوں کا گیان نیتر سے پرتکش گیان کریگا۔ اسی سمے اس کا جو پریوجن کہ
سب دکھوں کی نورتی اور پرمانند پرمیشور کی جو پراپتی ہے) اس کا نام پریوجن
ہے۔ جب یہ ودیا ہوگی۔ تب اودیا آدک سب دوش نشٹ ہو جائیں گے
جیسے سورج کے پرکاش سے اندھکار نشٹ ہو جاتا ہے۔ ودیا اور اودیا یہ
دونوں اندھکار اور پرکاش کی نیائیں۔ پرسپر ورودھ پدارتھ ہیں۔ ان کا پھلتاتھ

ہے۔ تب وہ بھیتر سے باہر کی اور (طرف) دھیان کرتا ہے۔ سو نیتر کو بند وق سے لگا کے نشانے میں لگا دیتا ہے۔ ویسے ہی جو جو دیوہار جیو کیا جاتا ہے۔ تب اسی پرکار کا دیوہار جیو میں بھی ہوتا ہے۔ پھر باہر اور بھیتر کے پدارتھوں کو یتھاوت نہ جاننے سے جیو بھرم یکت ہو کے انتھا جان لیتا ہے۔ اس سے پھر ودھوانس سنسکار انتھا ہونے سے اودیا کہاتی ہے۔ سو نہ اپنے سوروپ کا کبھی دھیان کرتا ہے۔ نہ پرمیشور کا۔ تتھا نہ ودیا کا۔ کنتو جیسے وے متھیا سنسکار ابھی سکے ہیں۔ اسی میں گرا رہتا ہے۔ کیونکہ جس کا ابھیاس کرے گا۔ ویسا ہی اسی جیو کو بھاتا رہے گا۔ پھر جب تک یہ اودیا جیو میں رہیگی۔ تب تک اس کو اودیا کبھی نہیں ہوتی۔ پرنتو جب کبھی اچھا سنگ۔ اور سد ودیا کا ابھیاس تتھا وچار اور دھرم کا انوشٹھان تتھا ادھرم کا تیاگ کبھی نہیں وہ جیو کر سکتا۔ اور تتھا سب تو گیان پدارتھوں کا اس کو کبھی نہیں ہوتا۔ جب تک یہ اودیا جیو کو رہتی ہے۔ تب تک ودیا کا سادھن اور ودیا پراپت نہیں ہوتی۔ کیونکہ جب سوچار کرتا ہے۔ تب تک اس کو کچھ کچھ ووِیک اتپن ہوتا ہے۔ کہ ستیہ کو ستیہ اور استیہ کو استیہ جاننا۔ پھر اودیا کے گن اور ان کے کارج ان میں ویراگ ہوتا ہے۔ اور تھا ان کو چھوڑتا ہے۔ اور ودیا آدک جو ستیہ ارتھ ہیں ان میں پریتی کرتا ہے۔ ان میں یہ کارن ہے۔ کہ جب تک پدارتھوں کا دوش نہیں جانتا۔ تب تک ان کے تیاگ کرنے کی بدھی جیو کو کبھی نہیں ہوتی۔ کیونکہ تیاگ کا ہیتو دوشوں کا یتھاوت دیکھنا ہی ہے۔ تتھا پدارتھوں کے گن کا جو گیان ہوتا ہے سو ہی پریتی کا ہیتو ہے۔ پھر وہ جیو دھرم ادھرم کا یتھاوت نشچے کر کے ادھرم کا تیاگ اور دھرم کا گرہن کریگا۔ پھر اس کا من شانت ہوگا۔ کہ ودیا۔ دھرم۔ ست سنگ۔ سب پرشوں کا سنگ۔ یوگ ابھیاس۔ جتیندرتا۔ ستیہ پرشوں کا آچار ہو کس اور پرمیشور ان ہی میں من پریتی یکت ہو کے ستھر ہو جائیگا۔ ان سے ورودھ اودیا۔ ادھرم۔ کسنگ۔ کپرشوں کا سنگ۔ دشیوں کا اتیت ابھیاس اجتیندرتا دشٹ پرشوں کا آچار جس میں نندہ ہو اور پرمیشور کو چھوڑ کے اپاسنا۔ پرارتھنا اور ستوتی کا کرنا۔ ان سے اس کا من ہٹ جائیگا۔ اس کا نام شم ہے۔ پھر سب اندریاں

ہی نہیں۔ اور جب اتینت سب کا پرلے ہوگا۔ تب پرمیشور ہی شیش رہیگا
اپنے میں نہیں۔ سو یہ آدمی سرشٹی ہے۔ کیونکہ پہلے نہیں تھی۔ اور پھر اتپن بھی
اس سے اس سرشٹی کے آدمی ہونے سے سادی کہلاتی ہے۔ اور میمانسا
آدک شاستروں میں انادی سرشٹی کا ویاکھیان ہے۔ کیونکہ پرکرتی پرمانو
اور دھرم دھرمی۔ ان کا ناش پرلے میں بھی نہیں ہوتا۔ اس کا نام مہاپرلے
ہے۔ اس میں پرکرتی۔ پرمانو آدکوں کے ملنے سے جتنا ستھول جگت ہوتا ہے
وہ سب پرمانوں آدکوں کے ویوگ سے سب نشٹ ہوجاتا ہے۔ پرنتو
پرکرتی اور پرمانو آدک بنے رہتے ہیں۔ پھر بھی جب ایشور ان کو ملا کے جگت
کو رچتا ہے۔ تب یہ ستھول جب ہوجاتا ہے۔ پھر ان سے ستھول جگت اتپن ہوتا
ہے۔ پھر جب نشٹ ہوتا ہے۔ تب پرکرتی اور پرمانو روپ ہوتا ہے۔ پھر ان
سے ستھول جگت اتپن ہوتا ہے۔ ایسے ہی انیک بار اتپتی اور انیک بار جگت
کا پرلے ہوتا ہے۔ پرنتو پرکرتی اور پرمانو جو اس ستھول کا جو کارن ہے سو نشٹ
نہیں ہوتے۔ اس سے مہاپرلے میں آدی اس جگت کی نہیں دیکھ پڑتی
کیونکہ اس کا کارن پرکرتی اور پرمانو سدا بنے رہتے ہیں۔ اس سے جگت انادی
کہاتا ہے۔ کبھی کارن روپ ہوجاتا ہے۔ کبھی کارن سے ستھول جگت اتپن
ہوتا ہے۔ ایسے ہی پرواہ روپ اتپتی اور پرلے کے ہونے سے انادی جگت
کہاتا ہے۔ سو یہ جگت کب اتپن ہوا۔ ایسا کوئی نہیں کہہ سکتا۔ اس سے یہ آیا
کہ پنچ شاستروں میں مہاپرلے کی ویاکھیا ہے۔ اس میں بھی انیک بھید ہیں
کہ تر سرشٹی تک جب پرلے ہوتا ہے۔ تب دھرم اور دھرمی کچھ کچھ پرسیدھ
رہتا ہے۔ اس پرلے کی ویاکھیا میمانسا میں ہے۔ اور جب انو پرنیت کا ناش
ہوتا ہے۔ تب پرمانو ماتر جگت رہتا ہے۔ سو بھی مہاپرلے بھید ہے۔ یہ ویاکھیا
ویشیشک درشن اور نیائے درشن میں ہے۔ اور جب پرمانو کی بھی سوکشم اوستھا
ہوتی ہے۔ تب اتینت سوکشم جو پرکرتی ہے سو رہ جاتی ہے۔ اور پرمانو
کا بھی پرلے ہوجاتا ہے۔ کیونکہ شبد آدک تن ماتراؤں کی بھی سانکھیہ شاستر میں اتپتی لکھی
ہے۔ اور پرکرتی کی نہیں۔ اس سے یہ انومان سے جانا جاتا ہے۔ کہ پرکرتی

یہ ہے کہ جو ودیاوان ہوگا۔ سو ادھرم آدک دوشوں کو کبھی نہ کریگا۔ اور جو اودیاوان ہوگا۔ اس کی نشچیت بدھی دھرم آدک کے انوشٹھان میں کبھی نہ لگیگی

پرشن۔ ودیا کی پستک کوئی سناتن ہے۔ وا سب پیچھے رچی گئی ہیں۔

اتر۔ چار ویدوں کو چھوڑ کے رچی گئی ہیں۔

پرشن۔ جیسے انیہ سب شاستر رچے گئے ہیں۔ ویسے وید بھی رچا گیا ہوگا۔

اتر۔ ایسا مت کہو۔ جو ایسا کہوگے تو آپ کے مت میں یہ انوستھا دوش آجائیگا کیونکہ کوئی پستک سناتن نہ ہونے سے کسی نے رچا تھا تو اس پستک کا ستیہ وا استیہ نشچیہ کبھی نہ ہوسکیگا۔ جو کوئی پستک رچی گئی۔ اس کا پرمان کیسے ہوگا۔ کیونکہ جو سناتن پستک ہوتی۔ تو اس پستک سے ان پستکوں کا ستیہ استیہ یہ لوگ جان سکتے۔ پھر اس کا کھنڈن کرکے دوسرا کوئی گرنتھ رچ لیگا۔ ایسے دوسرے کا کرکے تیسرا ایسے ہی انوستھا آجائیگی۔

پرشن۔ جیسے انیہ پستک کا پرمان وید سے ہوتا ہے۔ ویسے وید کا پرمان کس پستک سے ہوگا۔

اتر۔ ایسے کہنے سے بھی انوستھا دوش آجائیگا۔ کیونکہ وید کے پرمان کے لئے جو کوئی انیہ پستک کہی جائے تو پھر اس پستک کے پرمان کے لئے کوئی تیسری بھی مانی جائیگی۔ ایسے ہی آگے آگے انوستھا آجائیگی۔ اس سے اوشیہ ایک پستک سناتن ماننا چاہئے جس سے انیہ پستکوں کی ویوستھا ستیہ استیہ ہے سو وید کے سناتن ہونے میں پہلے لکھ دیا ہے۔ وہی وچار لیجیے۔

پرشن۔ چھ درشنوں میں بڑے بڑے ورودھ ہیں کہ پورو میمانسا والا دھرم ادھرمی اور کرم ہی پدارتھ ہیں۔ ان سے جگت کی اتپتی مانتے ہیں۔ ویشیشک درشن اور نیائے درشن پرمانوں سے جگت کی اتپتی مانی ہے۔ اور پتنجل درشن تتھا سانکھیہ درشن میں پرکرتی سے جگت کی اتپتی مانی ہے۔ اور ویدانت درشن میں پرمیشور سے سمپورن جگت کی اتپتی مانی ہے۔ یہ بڑا پرسپر ورودھ ہے۔ سب شاستروں میں ایسا کیا ہے۔

اتر۔ ویدانت میں برہم سرشٹی کا ویاکھیان ہے کہ اس سے پہلے جگت تھا

بھی نہیں بنتا۔ یجروید میں ایشور اتیادک شرتی ایشور کے ودیا کھیان میں لکھی ہیں۔ ان کی کیا گتی ہوگی۔ وے سب شرتی۔ ودیا اور یوگ ابھیاس او دھرم سے سدھ جو جیو ہوتا ہے۔ کہ انیما آدک ایشوریہ والا اس کی پرشنسا اور اپاسنا کی ودھی ہے۔ اس سے ایشور کی سدھی کسی پرکار سے نہیں ہوتی۔ ایسے ارتھ کو وپریت جان کے منشوں کی بدھی بھرم یکت ہو گئی ہے۔ پرنتو کپل جی کا یہ ابھپرائے ہے کہ پرش ہی ایشور ہے۔ اور وہی چیتن ہے۔ سروگیہ آدک گن بھی پرش کے ہیں۔ اس پرش چیتن سے بھن کوئی ایشور نہیں ہے۔ پرش کا نام ہی ایشور ہے۔ اس سے یہ آیا۔ کہ پرش ہی کو ایشور ماننا چاہئے۔ دوسرا کوئی نہیں۔ اس سے جو کوئی کہتا ہے۔ کہ جیمنی اور کپل جی نرایشورواد ی تھے۔ یہ اس کا کہنا متھیا جاننا۔ وید آدک جتنے پستک ہیں۔ ان کا پٹھن پاٹھن ودیا کا سادھن ہے۔ اور ودیا تتھا اودیا کی پریکشا ان کے پڑھنے اور پڑھانے کے بنا کبھی نہیں ہوتی۔ ودیا پڑھنے والے تتھا نہیں پڑھنے والے ان میں سے جو پڑھنے والوں کا جو بھاشن اور گیان آدک ویوہار اچھا ہی دیکھنے میں آتا ہے۔ اس سے گرنتھ کا جو پڑھنا ہے۔ سو ودیا کی پراپتی کرنیوالا ہوتا ہے۔ انتھا نہیں۔ پرنتو ودوان وہی ہے۔ جو کہ سرو تھا ادھرم کا تیاگ کرے۔ اور دھرم کا گرہن کرے۔ انتھا پڑھنا اور پڑھانا ویرتھ ہی ہے

"وا اندھنتما۔ پروشنتی۔ یے اودیا۔ مُپاستے۔"

"رتتو۔ بھویا۔ اِوتے تمو۔ یااو ودیایام رتا۔"

"ودیام چہ۔ اودیام چہ۔ یستد۔ ویدا بھیم سہما۔"

"اودیا مرتیوم۔ تیرتوا۔ ودیا امرت مشنتے۔"

"انیہ۔ دیواہو۔ ودیایا۔ انیہ واہو۔ ودیایا۔"

"اتی ششرم۔ دھیرا نام یین۔ تستد۔ وچکشرے"

یہ یجروید کی سنگھتا کے منتر ہیں۔ ان کا یہ ابھپرائے ہے۔ کہ جو پرش اودیا میں پھنسے ہیں۔ وے اتینت اندھکار ارتھات جنم مرن پرش اور شوک آدک دکھ ساگر میں پروشٹ رہتے ہیں۔ اس سے پرتھک نہیں ہو سکتے۔ اور ودیا ارتھات نانا پرکار کے کرموں سے وشے بھوگوں کی چاہنا کرنا تتھا یوگ ابھیاس۔ تپ اور سنیم سے

سے بھی سرشٹی ... دیا ہے۔ ... دھن میں کہا ہے ...
دیدانت میں پرکرتی اور ... کی اتپتی کہی ہے۔ اور پرکرتی کا بھی پرشش میں ...
ہے۔ اس سے اتپتی کے وشے میں بھی پدارتھوں کے ویاکھیان ہونے سے
کچھ وردھ پرسپر ان میں نہیں ہے۔

پرشن۔ جب میمانسا اور سانکھیہ میں ایشور کو نہیں مانا ہے۔ اور انیہ شاستروں میں مانا ہے۔ اس سے وردھ آتا ہے۔

اتر۔ اس میں بھی کچھ وردھ نہیں۔ کیونکہ میمانسا میں دھرم اور دھرمی دو پدارتھ مانے ہیں۔ ان سے ایشور دھرمی اور ایشور کے سروگیہ آدک دھرم اوشیہ مان لیا ہے۔ اس میں کچھ سندیہ نہیں۔ اور وید کو جیمنی جی نتیہ مانتے ہیں ... گیان روپ کے ہونے سے گن ہے۔ سو گنی کے بنا گن کس میں رہیگا ... ایشور کو اس نے اوشیہ مانا ہے۔ اور سانکھیہ میں

" ایشور آسدھے۔ پرمانا بھاونتا۔ سدھی۔ "
" سمبندھا۔ ونتا انومانم۔ ابھے تھا۔ اپی ستکرتوم "
" مکت آتما۔ پرشنسو پاسا۔ سدھسیہ وا۔ "

سانکھیہ شاستر میں کپل جی کے کئے سوتر میں یہی انیشور واد کا ... ہے۔ ان کو یتھاوت جان کے چارواک اور بودھ آدک بہت انیشور وادی ہو گئے ہیں۔ ان کا ابھپرائے نہیں جاننے سے۔ ان کا یہ ابھپرائے ہے ... ایشور کی سدھی نہیں ہوتی۔ کنتو ایک پرش اور پرکرتی دونوں نتیہ ہیں۔ انیہ ... کیونکہ پرتیکش پرمان نہ ہونے سے ایشور سدھ نہیں ہوتا۔ پرتیکش پرمان ... ہوتا۔ تو ایشور مانا جاتا۔ انتھا نہیں۔ لنگ اور لنگی۔ ارتھات ... والے کا نتیہ سمبندھ ہوتا ہے۔ سو لنگ کے دیکھنے سے لنگی کا انومان ... پھر ایشور کا لنگ نام چنہ کوئی جگت میں دیکھ نہیں پڑتا۔ اس سے ... ان بھی نہیں بنتا۔ ایشور جو مکت ہوگا۔ تو اسمرتھ کے ہونے سے ... نہیں رچ سکیگا۔ اور جو مکت ہوگا۔ تو ادسین کے ہونے سے ... میں ایشور کی اچھا بھی نہیں ہوگی۔ اس سے ایشور ...

اس

من اور شریر سدا دھرم انوشٹھان میں نشچت رکھیں۔ ادھرم میں کبھی نہیں۔

"تیتھا یکھن۔ نکھہ تیتیرتن۔ نرو۔ واریا۔ ادھی گچھتی"

"تیتھا گورو گتام۔ ودیام۔ششروشر۔ ادھی گچھتی"

یہ منو کا شلوک ہے۔ اس کا یہ ابھپرائے ہے۔ کہ جو پرش ابھیمان آدک دوش رہت اور نمرتا آدک گن یکت ہو کے سیوا سے دوسرے کا چت پرسن کر دیتا ہے۔ سوئی سریشٹ گنوں کو پراپت ہوتا ہے۔ انیہ نہیں۔ اس میں یہ درشٹانت ہے۔ کہ جیسے بھومی کو کھودتا کھودتا کدالی سے نیچے چلا جائے۔ پھر وہ جل کو پراپت ہوتا ہے۔ پھر وہ ششروشو اتھارت کپٹ آدک دوش رہت اور دوسرے پرش کی پریکشا جانتا ہو۔ کہ اس میں گن ہیں وا نہیں۔ پھر تیھاوت گنوں کا بدھی سے نشچے کرے۔ کہ اس میں ستہ گن ہیں یا نہیں جس پرکار سے وے گن ملیں۔ ان سیوا آدک پرکاروں سے گنوں کا اوشیہ گرہن کریں۔ گرہن کر کے گنوں کو پرکاش کر دے۔ اور جو کوئی اُن گنوں کو گرہن کیا چاہے۔ اس کو پریتی سے نشکپٹ ہو کے تیھاوت گنوں کو دیدے۔ کیونکہ گنوں کو گپت کرنا کوئی نشش کو اوچت نہیں اور جو گنوں کو گپت رکھتا ہے۔ وہ بڑا مورکھ پرش ہے۔ اور دھرم تتھا پرمیشور کا آگیا وِرودھی ہے۔ وہ کبھی سکھ نہ پاویگا۔ اتیادک ودیا کی پراپتی کے ہیتو ہیں۔ اور بھی اودیا ناش کے ہیتو ہیں۔ انیہ بھی انیک پرکار کے ہیتو ہیں۔ ان کو جان لینا۔ اور اس کے آگے بندھ اور مکتی کا ویاکھیان کیا جاتا ہے۔

"پراسنجہ۔ کھانی۔ ویاتران تس۔ ویم۔ کھبوستمانت"

"پران پشیٹی۔ نا انترآتمن۔ کشچدھیرا۔ پرتیکا تمان"

"میکش داورتے۔ چکشورا مرتوم۔ اچھن۔"

یہ کٹھ ولی کی شرتی ہے۔ اس کا یہ ابھپرائے ہے۔ کہ "پرانچی کھانی" اتھارت واہیہ مکھ اندریاں جس کی ہوتی ہیں۔ وہ جیو باہر کے پدارتھوں ہی کو دیکھتا رہتا ہے۔ اور بھیتر کے پدارتھوں کو وا اپنے سوروپ کو کبھی نہیں وچارتا اتھوا پرم سوکشم جو پرمیشور ہے۔ اس کے وچار میں کبھی جیو کا چت نہیں جاتا۔ اس سے جیو کو پدارتھوں کا یتھارتھ گیان تو نہیں ہوتا۔ کنتو آگیانتا ورڈھ کھرم ہوتا ہے۔

اپنیا آدک سدھیوں میں پھنس کے پرتشٹھا سنسار میں اور ابھیمان آدک دوشوں سے یکت ہونا اس میں چور رہتے ہیں۔ وے ان کرمی لوگوں سے بھی اتینت اندھکار میں پھنس جاتے ہیں۔ پھر ان کا نکلنا اس سے بہت کٹھن ہوتا ہے پرنتو ودیا اور اودیا کو ایک ساتھ گن لینا۔ کیونکہ بندھ کو کرنے والی دونوں ہیں۔ اس سے دونوں کا نام اودیا ہے۔ جو کہ کرم دھرم یکت اور یوگ ابھیاس جو اپاسنا ان کے انوشٹھان مرتیو جو موہ اور بھرم آدک دوش اُن سے پرتھک من اور جیو ہی کے شدھ ہو جاتے ہیں۔ پھر یتھارتھ پدارتھوں کا گیان اور پرمیشور کی جو پراپتی اس ودیا سے امرت جو موکش اس کو پراپت ہوتا ہے۔ پھر دکھ ساگر میں کبھی نہیں گرتا۔ اس سے ودیا جو نربھرم گیان (ہے) اس کا پھل بھن ہے۔ ارتھات موکش ہے۔ اور جو پوروکت اودیا جو کہ بھرم آتمک گیان اس کا بھی پھل اپنا ہی نام بندھ ہے۔ سو ودیا اور اودیا کا پھل بھن بھن ہے۔ ایک نہیں۔ ایسا ہم نے گیانیوں کے مکھ سے سنا ہے۔ جو کہ یتھارتھ وکتا تھے (ان) نے ہمارے سامنے یتھاوت ویاکھیا کر دی ہے۔ اس سے ہم کو ان میں بھرم نہیں ہے۔ سو سب منشوں کو یہ اوچت ہے۔ کہ سب پرشارتھ سے ودیا کی اچھا کریں۔ اور اتینت پریتن سے اودیا کو چھوڑیں۔ کیونکہ اس سنسار میں ودیا کے تلیہ کوئی پدارتھ نہیں تھا ودیا کے بنا اس لوک و پرلوک میں کچھ سکھ نہیں ہوتا۔ اور انیک جنم دھارن کرنا ہے۔ اُن میں اتینت پیڑا ہوتی ہے۔ کبھی پرمیشور کی پراپتی نہیں ہوتی۔

اس کی پراپتی کے اپائے برہمچریہ آدک پورب سب لکھ دئے ہیں۔ ان کی نام ماتر یہاں گنتا تھوڑی سی کرتے ہیں۔ پرتھم سب اپاؤں کا مول برہمچریہ آشرم جب تک پورن ودیا نہ ہو۔ تب تک جتیندری ہو کے یتھاوت ودیا گرہن کریں۔ اور سب ویوہاروں کو یتھاوت جانیں۔ پھر وواہ کریں۔ پرنتو ودیا ابھیاس کو نہ چھوڑیں۔ اور نتیہ گن گرہن کی اچھا رکھیں۔ اتینت پرشارتھ اور نمرتا پوروک سب سجنوں سے ملیں۔ اور ان کی سیوا پوروک گن گرہن کریں آپ بھی جتنی بدھی رہو۔ اتنا نتیہ وچار کریں۔ اس میں نکرش بات یہ ہے ہو کے ستیہ کو گرہن کریں۔ اور استیہ کو چھوڑیں۔ ایکانت سیون سے اپنی اندریا

واسنا یتھاوت نہیں بنتا۔ اور کوئی بات کنشٹھ کر لیتا ہے۔ پھر کال انتر میں اس کو بھی بھول جاتا ہے۔ ایک بات میں جب جیو کا چت ہوتا ہے) تب دوسرے میں نہیں جاتا۔ دوسرے میں جب جاتا ہے۔ تب پہلے کو بھول جاتا ہے جب ایسی بات ہوتی ہے۔ تو جنمانتر کے سمرن میں شنکا جو کرتے ہیں۔ انکی شنکا ویرتھ ہی ہے۔

پرشن۔ جیو اور بدھی آدک پدارتھ تو وے ہی ہیں۔ پھر پورو جنم کا گیان کیوں نہیں ہوتا۔ کیونکہ جو کچھ دیکھتا و سنتا ہے۔ سو بدھی ہی سے گرہن کرتا ہے۔ پھر ان کا گیان اوشیہ ہونا چاہیئے۔ سو نہیں ہوتا۔ اس سے پورو جنم نہیں ہے۔

اتر۔ اس کا اتر تو پورو پرشن کے اتر ہی سے ہو گیا۔ کیونکہ اس بال اوستھا سے لیکے بردھ اوستھا تک وہی جیو اور بدھی آدک ہیں۔ پھر کیے و سُنے ویوہاروں میں اکھشر پد اور اُن کے ارتھ آدکوں کی یتھاوت سمرن کیوں نہیں ہوتا۔ اس ویوہار کو ہم لوگ پرتیکش دیکھتے ہیں۔ کہ جب ہم لوگ پر سپر بات کہتے اور سُنتے ہیں تب کچھ کال کے پیچھے بہت بہت باتوں کے سُننے و کہنے میں آنو پورو بی سے یتھاوت سمرن نہیں رہتا۔ پھر جنمانتر کے سمرن میں شنکا کرنی ویرتھ ہی ہے۔ اور دیکھنا چاہیئے۔ کہ جاگرت اوستھا میں وے ہی جیو اور بدھی آدک ویوہار کرتے ہیں۔ یہ میرا گھر۔ دوار۔ پتا۔ پتر۔ استری بندھو۔ شترو اور متر آدک ہیں۔ ایسا اس جیو کو یتھاوت سمرن ہے۔ اور پھر جب سوپن اوستھا ہوتی ہے۔ تب اِن کا اِسی سمے وسمرن ہو جاتا ہے۔ پھر سوشپتی ہوتی ہے۔ تب دونوں کا ویوہار وسمرن ہو جاتا ہے۔ وے ہی جیو اور بدھی آدک ہیں۔ پرنتو کنچت کنچت دیش اور کال کے بھید ہونے سے پوروب کا ویوہار وسمرت ہو جاتا ہے۔ پھر پورو جنم دیش کال اور شریر آدک پدارتھ سب چھوٹ جاتے ہیں۔ پھر اُن کے سمرن کی شنکا جو کرتے ہیں۔ سو وچاروان نہیں ہیں۔

پرشن۔ یہ جنم جو ہوتا ہے۔ سو ایک بار ہی ہوتا ہے۔ دوسری بار نہیں۔ کیونکہ یہ دوسرا جیو ہے۔ سو نیا اتپن ہو جاتا ہے۔ اور شریر دھارن کرتا ہے جو کہ پہلے شریر دھارن کیا تھا۔ سو جیو پھر نہیں آتا۔

اتر یہ بات متھیا ہے۔ کیونکہ جو دوسرا جیو ہوتا۔ تو اس کو پوروب کے سنسکار

اس سے آپ سے آپ ہی بدھ ہوتا ہے۔ پھر ایسا سوہ اس کو ہوتا ہے۔ کہ جس
کا جیو نہایت کٹھن ہے۔ اس سے پھر ستھیا گیان ہوتا ہے۔ کہ استری۔ پتر
دھن۔ راج آدکوں ہی میں سکھ مان لیتا ہے۔ پھر اُن کے سُدھرنے میں
اتینت ہرشت ہوتا ہے۔ اور بگڑنے سے شوک یکت ہوتا ہے۔ اس جال
میں گر کے انیک جنم مرن جیو کے ہوتے ہیں۔ اور اتینت دکھ پاتا ہے۔

پرشن۔ جنم ایک ہوتا ہے۔ اتھوا انیک

اُتر۔ انیک جنم ہوتے ہیں۔

پرشن۔ جو انیک جنم ہوتے ہیں۔ تو پورب جنموں کا ہم کو سمرن کیوں نہیں ہوتا۔

اُتر۔ پوروجنموں کا سمرن نہیں ہو سکتا۔ کیونکہ پوروجنم کے گیان جو نمت ہے۔
وے سب نشٹ ہو جاتے ہیں۔ اس سے پوروجنم کا سمرن نہیں ہو سکتا۔

پرشن۔ کون وے نمت ہیں۔ اور نمت کس کو کہتے ہیں؟

اُتر۔ نمت اس کا نام ہے۔ کہ جو دوسرے کے سنیوگ سے اتپن ہوتا ہے۔
جیسے کہ جل شیتل ہے۔ اور اگنی اوشن ہے۔ جب اگنی کا سنیوگ جل میں ہوتا
ہے۔ تب جل اوشن ہو جاتا ہے۔ پرنتو جب اگنی سے جل پرتھک کیا جاتا ہے
تب پھر بھی وہ شیتل ہو جاتا ہے۔ اس کا نام نیمتک گن ہے۔ جو کہ جب تک اس
کا نمت رہتا ہے۔ تب تک وہ رہتا ہے۔ اور جب نمت نہیں رہتا۔ تب اس
کا نمت سے اتپن بھیا جو گن ہے، سو بھی نشٹ ہو جاتا ہے جیسے سورج
اور نیتر سے روپ کا گرہن ہوتا ہے۔ جب سورج اور نیتر نہیں رہتے۔ تب روپ
کا بھی گرہن نہیں ہوتا۔ کیونکہ نمت کے بنا نیمتک گن نہیں ہوتا۔ اس سے کیا آیا
کہ پوروجنم جس دیش۔ جس کال میں اور جو شریر تھا اس شریر کے سمبندھی سب
پدارتھ نشٹ ارتھات ان کا دیوگ ہونے سے وہاں کا جو ان کو گیان تھا۔ سو بھی
نشٹ ہو جاتا ہے۔ اور اسی جنم میں جو جو بال اوستھا میں دیوہار کیا تھا۔ اس
سے سکھ وا دکھ پایا تھا۔ اس کا بھی یتھاوت سمرن برددھ اوستھا میں نہیں رہتا۔
اور جس سے کسی کی بات ہوتی ہے۔ تب اس بات میں انیک رکھشر
پد۔ واکیہ۔ سمبندھ کہے اور سنے جاتے ہیں۔ پرنتو اس کے اُتر کال میں سمرن کہنا

تو کھشن بھنگ اور انوستھا ہوگی۔ پھر آپ لوگوں میں اتمتا دوش آجائیگا۔ کیونکہ اگنی کی نیچے جلنے میں پرورتی کبھی نہیں ہوتی۔ تتھا جل کی ستمعل کے ہونے سے اوپر کو پرورتی کبھی نہیں ہوتی۔ ویسے ہی سوبھاؤ سب جانو۔

پرشن۔ ایشور نے جیسا جس کا سوبھاؤ رچا ہے۔ ویسا ہی ہوتا ہے۔

اتر۔ یہ بات بھی ٹھیک نہیں۔ جو ایشور کارن ہوتا ہے۔ ان ویوہاروں میں تو ایشور کے دیالو ہونے سے سب اوشدھیوں کا گیان اسپیر میشٹھ پرنیت پدارتھوں کا بودھ تتھا دھرم میں پرورتی اور ادھرم سے نورتی ایشور نے سب جیووں میں سوبھاؤ سے کیوں نہیں رکھی۔ اور ایشور اینائے کاری بھی ہو جائیگا۔ کیونکہ کسی کو راجہ اور دھناڈھیہ کے گھر اور کسی کو اسمرتھ اور دردر کے گھر میں جنم تتھا ایک کو بدھی بہت اچھی اور دوسرے کو جڑ بدھی دیتا ہے تتھا ایک روپ وان اور دوسرا کروپ۔ تتھا ایک بلوان اور دوسرا نربل ایک پنڈت اور دوسرا مورکھ ہوتا ہے۔ سو بنا اچھے کرموں کے اُتم پدارتھوں کا دینا۔ اور بنا اپرادھ کے بھرشٹ پدارتھوں کا دینا اس سے ایشور میں پکش پات آویگا۔ پکش پات کے آنے سے ایشور اینائے کاری ہو جائیگا۔ اور "کرت ہانی اکرتا بھیاگمشچہ" یہ دوش آجاینگے۔ کیونکہ اب جو کچھ کیا جاتا ہے۔ اس کو ہانی ہو جائیگی۔ پھر جنم کے نہ ہونے سے جو شریر۔ اندریاں۔ پران۔ اور من کے نہیں ہونے سے پاپ پن کا پھل کبھی نہیں بھوگ سکتا۔ اور جو پورو جنم مانیں گے۔ تو بنا کئے سکھ اور دکھ کی پراپتی کیسے ہوگی "ویشمیگ۔ اور نیرگھرن" یہ دو دوش ایشور میں آجاینگے۔ کر بنا کارن کے کسی کو سکھ دے دے۔ اور کسی کو دکھ۔ یہ دشمتا ایشور میں آویگی۔ اور جیووں کو دکھی دیکھ کے جس کو گھرنا آم دیا نہیں آتی۔ اس سے ایشور کا دیا جو گن ہے سو نشٹ ہو جائیگا۔ اور جو پورو تتھا اُتر جنم ہوگا۔ تو ایشور میں کوئی دوش نہیں آویگا۔ کیونکہ جیسا جس کا پُن وا پاپ ہے۔ ایسا اس کو سکھ وا دکھ ہوگا اس سے ایشور نیائے کاری اور دیالو بھی یتھاوت رہیگا۔ اس سے پورو اور پنر جنم وشیہ ماننا چاہئے۔ سو پورو جنموں کی سنکھیا نہیں ہے۔ کیونکہ جب سے

نہیں دیکھ پڑتے - جیسے کہ جس پدارتھ کا ساکشات انوبھو بدھی میں اوشیہ آتا ہے پھر سنسکار سے سمرتی اتپن ہوتی ہے - اور سمرتی سے پربرتی وا نورتی ہوتی ہے جیسے کہ کوئی سنسکرت کو پڑھے - اور کوئی انگریزی کو - جو جس کو پڑھتا ہے اس کو اس کا ارتھ سمرتی ہوتا ہے - جس میں سب سنسکار ہوتے ہیں ساکشات دیکھنے اور سننے سے اپنے کا انہیں پھر کال انتر میں کوئی دیوہار انھوا لیپتک کو دیکھتا ہے - سو پورو درشٹ وا شروت کے سنسکار سے سمرتی ہوتی ہے۔ کہ یہ پرکار وا یہ کار ہے - اور اس کا یہ ارتھ ہے - کیونکہ میں نے پورو اس کا ارتھ ایسا پڑھا وا سنا تھا - نہ سنسکار کے سمرتی کبھی نہیں ہوتی - اور نہ سمرتی سے یہ ایسا ہی ہے - وا نہیں - ایسی پرورتی وا نورتی کبھی نہیں ہوتی - سو ایک ہی جنم ہوتا - تو جنم سمے سے لیکے بالکوں کے انیک پرکار کے ویوہار دیکھنے میں آتے ہیں - جیسے کھشدا کا گیان اور دکھ آدکوں سے کھشدا کی نورتی کے ہتو چھپا - پھر دکھ سے بچنے کی یکتی - اور ترپت ہونے سے دودھ پینے کی نورتی تتھا ل ہوتر آدکوں کے تیاگ کی یکتی - اور کوئی اس کو کچھ مارے - اتھوا ڈراوے پھر اس سے رودن آدک کی پربرتی - اور پریتی والا اُن سے ہاسیہ اور پرسنتا کی پربرتی اتیادک پربرتی اور نورتی روپ ویوہار نہ پورو جنم کے سنسکار کے کبھی نہیں ہو سکتا - اس سے پوروجنم اوشیہ ماننا چاہئے۔

پرشن - یہ سب ویوہار سوبھاؤ سے ہوتے ہیں - جیسے کہ اگنی اوپر چلتا ہے - اور جل نیچے کو - ویسے ہی وے سب جیو کے گیان سوروپ کے ہونے سے ہوتے ہیں۔

اُتر - جو سبھاؤ سے مانو گے - تو پورو کہے - انوبھو سنسکار اور سمرتی تتھا پرورتی تتھا نورتی ان کو چھوڑ دو - اور جو چھوڑ دو گے - تو کوئی ویوہار آپ لوگوں کا سدھ نہ ہو گا - پھر پڑھنا - پڑھانا - بری باتوں کے چھوڑنے کا اپدیش تتھا اچھی باتوں کا اپدیش کیوں کرتے - اور کراتے ہو - اور جو سوبھاؤ سے مانو گے - تو اس کی نورتی کبھی نہیں ہو گی - جیسے کہ اگنی اور جل کے سوبھاؤ کی نورتی نہیں ہوتی - ویسے پربرتی کو سوبھاؤ سے مانو گے - تو نورتی کبھی نہیں ہو گی - اور جو دونوں کو مانو گے

اتپنت پیدا ہوتی ہے۔ پھر جب جنم ہوتا ہے۔ تب کوئی پر کار کا او شدھ واسمرتھ تھا کوئی
پر سیا کہ اس سمے نہیں رہتا۔ کنتو مارگ بن کھیت میں پرایہ پاشاں کی نیائیں گربھ
سے بالک گر پڑتا ہے۔ پھر وہی استری اس کو پونچھ پانچھ کے وستر میں باندھ
کے کوٹھے میں باندھ دیتی ہے۔ پھر کبھی اس استری کو گھاس و لکڑی بیچنے کی ٹھیکرتا
ہوتی ہے۔ اس سمے بالک دودھ پینے کے ہیتو روتا ہے۔ سو دودھ تو اس
کو نہیں ملتا۔ پرنتو وہ استری بالک کو تھپیڑ مارتی ہے۔ پھر ادھک ادھک
جب روتا ہے۔ تب ادھک مارتی ہے۔ پھر روتا رہتا ہے۔ پرنتو دودھ نہیں
پلاتی۔ پھر جب وہ کچھ بڑا ہوتا ہے۔ تب اس کو بہت کھانے کو بھی سمے کے اوپر
نہیں رہتا۔ پھر وے مزدوری کرتا ہے۔ تو بھی اس کو بہت اچھا کھانا کپڑا نہیں
ملتا اور سدا اس کو سکھ کی تھا اتم پدارتھوں کی پراپتی کی اچھا ہوتی ہے۔ پرنتو
پراپتی کے نہیں ہونے سے سدا دکھی رہتا ہے۔ جیسا کہتا ہے۔ کہ سکھ و دکھ
تو سب کو ہوتا ہے۔ سو یہ شنکا وچار واں نہیں ہے۔ کیونکہ سکھ و دکھ پرتیکش
ہی ادھک وانیوں دیکھ پڑتے ہیں۔
پرشن۔ جب پہلے پہلے ہی سرشٹی بھئی تھی۔ تب اس سے پورو جنم تو کسی کا نہیں
تھا۔ پھر اس سمے ادھک وانیوں ادھک وانیوں راجہ تھا دردر آدک کیوں
بنتے تھے۔ اس سے جانا جاتا ہے۔ کہ جیسے پہلے جنم میں بنتے تھے۔ اس سے آجکل
پہلا ہی جنم ہے۔ سو ادھک نیون بن جاؤ۔ پرنتو ایک ایک جنم ہی وچار میں آتا ہے
بہت جنم نہیں۔
اتر۔ آدی سرشٹی میں سب منش اتپن بھئے تھے۔ نہ کوئی راجہ۔ نہ کوئی پرجا۔ نہ
مورکھ۔ نہ پنڈت اتیادی بھید نہیں تھے۔ اس سے آدی سرشٹی میں وشم نہیں آیا
پرشن۔ جیسے آدی سرشٹی میں دگدہ پان آدک بیوہار۔ سکھ اور دکھ آدک
پرورتی و نورتی بھئی تھی۔ ویسے آجکل بھی ہوتی ہے۔ پھر وہ جو آپ نے کہا۔ کہ
انو بھو آدکوں کے بنا پرورتی وانورتی نہیں ہوتی۔ سو بات وردودھ ہو گئی۔
اتر۔ وردودھ نہیں ہوتی۔ کیونکہ آدی سرشٹی میں گربھ واس سے اتپتی نہیں بھئی
تھی۔ اور کسی کی بال اوستھا بھی نہ تھی۔ کنتو سب استری اور پرشوں کی یود

سرشٹی اتپن ہوئی ہے۔ تب سے انیک جنم دھارن کرتے کرتے چلے آتے ہیں اور جب تک مکتی نہیں ہوگی۔ تب تک ستھول شریرادی دھارن کرینگے۔

پرشن۔ سکھ واُدکھ راجہ اور درِدر کو تلیہ ہی دیکھ پڑتا ہے۔ کیونکہ جو راجہ کو سکھ واُدکھ ہیں۔ دے درِدروں کو بھی ہے۔ وچار کرکے دیکھیں۔ تو سکھ وادکھ سب کو تلیہ ہی دیکھ پڑتا ہے۔

اُتر۔ ایسا کہنا یوگ نہیں۔ کیونکہ اچھا کے انوکول پدارتھوں کی پراپتی کا ہونا سکھ کہاتا ہے۔ اور اچھا کے پرتی کول پدارتھوں کی پراپتی کا ہونا دکھ کہاتا ہے۔ سو ہرش اور پرسنتا سکھ کے پریائے ہیں۔ اور شوک تتھا اپرسنتا دکھ کے پریائے ہیں۔ جب راج آدک دھناڈھیوں کے گربھ واس میں جیو آتا ہے اسی دن سے انوکول پدارتھوں کا میون ہوتا ہے۔ پھر جنم جب ہوتا ہے تب انیک اوشدھ آدک ویوہاروں کی پراپتی ہوتی ہے۔ اور بنا اچھا کے بھی انیک پدارتھ انوکول پراپت ہوتے ہیں۔ وہ جب دودھ پینے کی اچھا کرتا ہے۔ تب بنا اچھا کے بھی مصری اور سوگندھ آدک سے یکت دودھ یتھیشٹ ملتا ہے اور جب وہ کچھ اپرسن وا رونے لگتا ہے۔ تب انیک سیوک پریہ چارک لوگ مدھر وچن اور کھلونے سے شیگھر ہی پرسن کر دیتے ہیں۔ اور پھر جب وہ بڑا ہوتا ہے۔ تب جس کے اوپر درشٹی کرتا ہے۔ وہ ہاتھ جوڑ کے انوکول وچن تتھا انوکول ویوہار کرتا ہے۔ سدا پرسن اس کو سب لوگ رکھتے ہیں۔ اور وہ رہتا ہے۔ پھر جب کبھی دکھی بھی ہوتا ہے۔ تب انوکول بچن اور اوشدھ آدکوں سے اس کو پرسن کر دیتے ہیں۔ اور جو ودیا وانوں کے گربھ واس میں آتا ہے۔ اس کو بھی ادھک سکھ ہوتا ہے۔ پرنتو کوئی کبھی اُن میں نشٹ بدھی کے ہونے سے دکھی ہوتا ہے۔ سو پوروجنم کے پاپوں سے اور اس جنم کے دشٹ ویوہاروں سے پریرت ہوتا ہے۔ اور جو مورکھ ودردروں کے گربھ واس میں جیو آتا ہے۔ اسی سمے سے اس کو دکھ ہونے لگتے ہیں۔ جب وہ استری گھاس وا لکڑی کو کاٹنے لگتی ہے۔ تب گربھ میں پرہار کے ہونے سے جیو پریرت ہوتا ہے۔ اور کبھی کھنشد تر رہتی ہے۔ کبھی بہت کست اُن کو کھا لیتی ہے۔ اس سے بھی اس جیو کو

کرموں کے کرنے میں دشمتا کبھی تھی۔ ویسے آجکل بھی ہوتی ہے۔ اس میں ایشور پکشش باقی نہیں ہوتا۔ اور ایشور کے اوپر کوئی نہیں ہے۔ اس سے جیسی اس کی اچھا۔ ویسا کرتا ہے۔ اور جو وہ کرتا ہے سو اچھا ہی کرتا ہے۔ پرنتو ہماری بدھی چھوٹی ہے۔ اس سے سمجھنے میں نہیں آتا۔

اتر۔ اپنے اپنے ستھان میں سب شریر اچھے ہیں۔ کوئی پدارتھ پرمیشور نے برا نہیں رچا۔ پرنتو ان کے پرسپر ملنے سے کہیں گن ہو جاتا ہے۔ کہیں دوش ہوتا ہے۔ سو جیسے آدی سرشٹی کبھی تھی۔ اس میں منشوں اور پشو آدکوں میں کچھ وشیش نہیں تھا۔ وشیش تو پیچھے ہوا ہے۔ جتنے شریر رچے ہیں۔ وے سب جیووں کے کرم بھوگ کرنے کے ہیتو رچے ہیں۔ سو ایشور نہ رچتا۔ تو وے شریر کیسے ہوتے۔ اس سے پرتھم ہی ایشور نے سب ویوستھا کر رکھی ہے۔ جیسا جو کرم کرے۔ ویسا ہی جنم سکھ۔ وا دکھ کو پراپت ہووے۔ اور ایک ایک بار بنا سنسکاروں کے بھی منش کا شریر ملیگا۔ کیونکہ سب شریروں سے منش کا شریر اتم ہے۔ اور منش کے ہی شریر میں پاپ و پن لگتا ہے۔ انیہ شریروں میں نہیں۔ اور جو یہ منش کا شریر ہے۔ سب جیووں کے لئے ہے۔ کیونکہ سب کو پراپت ہوتا ہے۔ ویسے ہی سب پشو پتنگ آدکوں کے شریر بھی نہیں۔ جب منش شریر میں جیو ادھک پاپ کرتا ہے۔ اور پن تھوڑا تب نرک آدک لوک اور پشو آدکوں کے شریروں کو پراپت ہوتا ہے جب اس کا پاپ اور پن تلیہ ہوتے ہیں۔ تب منش کا شریر پراپت ہوتا ہے اور جب پن ادھک کرتا ہے۔ اور پاپ تھوڑا۔ تب دیو لوک اور دیو آدکوں کا شریر اس جیو کو ملتا ہے۔ اس میں جتنا ادھک پن اس کا پھل جو سکھ اس کو بھوگ کے جب پاپ پن تلیہ رہ جاتے ہیں۔ تب پھر منش کا شریر دھارن کرتا ہے۔ ان کرموں میں تین بھید ہیں۔ ایک من سے دوسرا بانی سے۔ اور تیسرا شریر سے کرم کرتا ہے۔ ان تینوں میں سے ایک ایک کے تین بھید ہیں۔ ستو رج۔ اور تموگن کے بھید سے۔ سو جب من سے ستوگن کی شانتی آدک گنوں سے یکت ہو کے اتم کرم کرتا ہے۔ تب دیو منش اور پشو آدکوں میں وہ جیو رہتا

آدسھتا ایشور نے رچی تھی۔ پھر وے اس سے اچھا و برا کچھ نہیں جانتے تھے۔
جہاں جس کا نیتر تھا۔ اتھوا بدھی آدک جس جس پدارتھ میں لگت بھئے اس کو ٹک ٹک دیکھتے تھے۔ پرنتو یہ اچھی وا برُی ہے ایسا نہیں جانتے تھے۔ پرنتو پران۔ شریر اتھوا اندریاں میں چیشٹا گن ایسا نہیں جانتے تھے۔ کہ ایسی چیشٹا کرنی دانہ کرنی۔ پھر چیشٹا ہونے لگی۔ واہیہ پدارتھوں کے ساتھ سپرش آدک ویوہار ہونے لگے۔ ان میں سے کسی نے کچھ تیا دا پھول واگھاس سپرش کیا۔ واجیبھ کے اوپر رکھا تتھا دانتوں سے چبانے لگے۔ اس میں سے کچھ بھیتر چلا گیا۔ کچھ باہر گر پڑا۔ اس کو دیکھ کے دوسرا بھی ایسا کرنے لگا۔ پھر کرتے کرتے ویوہار بڑھتا چلا۔ تتھا سنسکار بھی ہوتے چلے۔ ہوتے ہوتے انتھیں آدک ویوہار بھی ہونے لگے۔ سو پانچ برس تک اس میں کسی کو پاپ وا پُن نہیں لگتا تھا۔ ویسے ہی آجکل بھی پانچ برس تک۔ بالکوں کو پاپ پن نہیں لگتا۔ پھر ویوہار کرتے کرتے اچھا برا بھی کچھ جانتے تھے۔ پھر پرسپر اپدیش بھی کرنے لگے۔ کہ یہ اچھا ہے یا برا ہے۔ ایشور نے بھی ادکتے پرشوں کے دوارا ویددویا کا پرکاش کیا۔ وے وید دوارا منشوں کا اپدیش بھی کرنے لگے۔ کسی نے ان کے اپدیش کو سنا۔ اور کسی نے نہ سنا۔ سن کے بھی کسی نے دھیانا اور کسی نے نہ دھیانا پرنتو بہت منش کچھ کچھ اچھا برا جاننے لگے۔ پھر تو آگے منتھنی سرشٹی ہونے لگی۔ پھر ان بالکوں کو بھی اپدیش آدسنسکار ہونے لگے۔ سو آج تک انیک پرکار کے پاپ پُنوں سے ویوہار بھی ہوتے ہیں۔ سو ہم لوگ پرتکش دیکھتے ہیں۔ اس میں آگے کے سنسکاروں کا انومان کر لیتے ہیں۔ اور پیچھے جو جو سنسکاروں سے ویوہار ہونگے۔ ان کا بھی انومان ہم لوگ کرتے ہیں۔ اس ہیتو ویوہار کو پرتکش دیکھنے سے

پرشن۔ پرمیشور نے منشیادک تو بنائے۔ کیونکہ آدی سرشٹی میں بہت جیوں کو منش شریر دئے۔ بہتوں کو پشو آدک شریر دئے۔ سو منشوں کا شریر تو اتم اور پشو آدکوں کا نیچ اور آدی سرشٹی میں منشوں نے ایک کرم کیوں نہیں کیا جن جن کرم کرنے سے بھی یہ جانا جاتا ہے کہ جیسے پرتھم شریروں کے دینے او۔

"انیہ - یا تیم اپیتے شام - سروبھوتا شستم و پو"

ستوگن کا کارج گیان ہے۔ تموگن کا کارج اگیان اور رجوگن کا کارج راگ اور دویش ہے۔ یہ تین گن اور ان کے تین کارج سب بھوتوں میں ویاپت ہے۔ کیونکہ اسی کا نام پرکرتی اور کارن شریر ہے۔

"تتر - یت - پریتی - سیوکتم - کنچت - آتم - لکشیت - "

"پرشانتم - ایو - شدھ ابھادم - ستوم - تدا پ - دھارئیت"

جس پرش کا چت جب پرسنا یکت رہے۔ تھا پرشانت کی نیائیں اور شدھ کی نیائیں تب اس کو ستوگن اور ستو پردہان پرش کو جاننا

"یت - دکھ - سم - ایکتم - پریتی - کرم - آتمتا"

"تد - رجو - پرتی دھوم - ودیات ستتم - ہاری - دیہنام"

جس کا چت دکھ یکت رہے۔ ہردے میں پرسنتا بھی نہ ہو۔ وہ سدا چت چنچل ہے۔ یہ وشیوں کی اور دوڑنے لگے۔ اور وشی بھوت ہو۔ وہ رجوگن پردہان پرش ہوتا ہے۔

"یت - تسیان - موہ - سن یکیتم - دیکیتم - وشے آتمکم"

"اپرتدکم - وگیئیم - تمت - اپ - دھارئیت"

جو چت موہ سنکیت رہے۔ ہردے میں کچھ وچار بھی ستیہ استیہ کا نہ ہو۔ وشے کی سیوا میں پھنسا ہے۔ اوہاپوہ (ترک وترک) جس میں نہ ہو۔ اور جیسا اندھکار میں پدارتھ (ہو) ویسا کچھ جاننے میں بھی نہ آوے۔ اس جیو کو تموگن پردہان اور تموگن جاننا

"تریانام - پی - چیتی - تیشام - گنانام - یہ پھلو دیا - "

"اگریو - مدھیو - جگھنشچہ - تم - پروکشیامی - شیشا - "

ان تینوں گنوں کا اتم - مدھم - اور نیچ جو پھل اودے رہے) اس کو آگے کہتے ہیں۔ یتھاوت

"ویدا ابھیاس - تپو - گیانم - شوچم - اندری - نگرہ"

"دھرم - کریا آتما چنتا چہ - ساتوکم - گن - لکشنم"

ہے۔ پر نتو من میں پر سنتا ہی اس کو ہوتی ہے۔ اور جوگن سے یکت ہو کے من سے جب بچن وا پاپ کرتا ہے۔ تب دیونش۔ لیشو آدکوں میں مدھیم ہی وہ ہوتا ہے اتم نہیں۔ کنتو اتم تو ستوگن والا ہوتا ہے۔ کیونکہ جوگنی کے کارج۔ لوبھ۔ دویش آدک ہوتے ہیں۔ تموگن پردہان جس پرش کو ہوتا ہے۔ اس کو موہ۔ آلس پرماد۔ کرودھ۔ اور وشاد آدک دوش ہوتے ہیں۔ وہ پرایہ پاپ وا بن ادہم ہی کرے گا۔ اس سے دیونش اور لیشو آدکوں میں نیچے شریر میں پراپت ہوگا اور جو وچن سے پاپ کریگا۔ تو مرگ آدک یونی کو پراپت ہو جائیگا۔ پھر سدا وہ شبد ون۔ ترا ست ہی رہے گا۔ کیونکہ جو جس سے پاپ کرتا ہے۔ وہ اسی سے بھوگ کرتا ہے۔ جب شریر سے جیو پاپ کرتے ہیں۔ وہ برکش آدک ستھاور شریر کو پراپت ہوتے ہیں۔ اس میں منو بھگوان کے شلوک لکھتے ہیں۔ سو جان لینا۔

"مانسم۔ نسیو۔ وایم۔ اُپ۔ بھنگتے۔ شبھ۔ استھیم"
"واچہ۔ کرتم۔ کرما۔ کائین ریو۔ چہ۔ کائیکم۔"

یہ جیو من بانی اور شریر سے شبھ نام پن اشبھ نام پاپ کرتا ہے۔ سو جس سے کرتا ہے۔ اس سے بھوگ بھی کرتا ہے۔

"شریر جئی۔ کرم۔ دوشیر۔ یا۔ ستھاورتانرا"
"واچکی۔ پکشی۔ مرگتام۔ مانسئی انت جاتتام۔"

جب شریر سے پاپ کرتا ہے۔ تب برکش آدک ستھاور شریر کو پراپت ہوتا ہے۔ وچن سے کئے پاپوں سے پکشی اور مرگ آدک یونی کو پراپت ہوتا ہے اور من سے کئے پاپوں سے نیچ چنڈال آدک یونی کو پراپت ہوتا ہے۔

"یو۔ یدیشام۔ گنو۔ دیہے۔ شاکلیہ۔ نہ اتی ریچتے"
"سا۔ تدا۔ تد۔ گن۔ پرایم۔ تم۔ کرو تی شریرنم"

جوگن جس کے شریر میں پردہان ہوتا ہے۔ اسے یکت ہو کے جیو اس گن کے یوگ کرم کو کرتا ہے۔ اور گن بھی اس کو کراتا ہے۔

"اتم۔ گیانم۔ تموگیانم۔ راگ۔ دو شیو۔ اجا۔ سمرتم"

"دیین تیجھتی۔ چہ آتمیہ۔ تت ست۔ گن لکشنم"

جو پرش سب پرکاروں سے اور اُتم پرشوں سے جلنے کو چاہتا ہے۔ تتھا دھرم کے آچرن میں کوئی چاہتا و نندا ہو۔ تو بھی جس کو تنا و ابھے نہ ہو۔ اور جس کرم میں اپنا آتما پرسن ہو۔ ارتھات دھرم آچرن سے اس کو کبھی نہ چھوڑے۔ یہ ساتوک پرش کا لکشن ہے۔

"تمسو لکشنم۔ کامو۔ رجس۔ تتھو۔ ارتھ اوچتے۔"

"ستواسیہ۔ لکشنم۔ دھرما۔ سرنیشٹے۔ شام یتھواترم"

جو کام میں پھنسا رہتا ہے۔ وہ تموگنی پرش ہے۔ تتھا دھن آدک ارتھ ہی کو پرم پدارتھ مانتا ہے۔ وہ رجوگنی ہے۔ اور جو دھارمک ارتھات دھرم ہی میں جس کی نشٹھا ہے۔ وہ ستوگنی پرش ہے۔ تموگنی سے رجوگنی۔ رجوگنی سے ستوگن والا پرش سریشٹھ ہے۔ ان میں سے ستوگن والا دھارمک ہو کے پن ہی کریگا رجوگن والا پاپ پن دونوں کریگا۔ تتھا تموگن والا پاپ ہی کریگا۔ ان کو جیسے جیسے جنم اور سکھ و دکھ ہوتے ہیں۔ سو لکھا جاتا ہے۔

"دیوتوم۔ ساتوک۔ کانیتی۔ منشوتم۔ چرا جسا۔"

"تریکتم۔ تامسا۔ نیتم۔ اِتی۔ سالیشا۔ تری ودھا۔ گتی"

سو ساتوک پرش ہوتے ہیں۔ وسے دیوبھاؤ کو پراپت ہوتے ہیں۔ ارتھات ودوان۔ دھارمک اور بدھیمان ہوتے ہیں۔ تتھا اُتم پدارتھ اور اُتم لوگوں کو بھی پراپت ہوتے ہیں۔ تتھا جو رجوگنی ہوتے ہیں۔ وسے مدھیم لوگ منشیہ۔ تتھا مدھیم آدک پدارتھوں کو پراپت ہو کے مدھیم رہتے ہیں۔ اُتم نہیں۔ اور جو تموگنی ہوتے ہیں۔ وسے نیچ ارتھات پشو آدک شریر۔ تتھا بدھی آدک میں بھی نیچ بھاؤ رہتا ہے۔ ان تینوں کے تین گنوں سے۔ اُتم۔ مدھیم اور نیچ۔ ایک ایک گن کے تین تین بھید ہوتے ہیں۔ اور ویسے ہی ان کو پھل ملتے ہیں۔ سو آگے لکھا جاتا ہے۔

"ستھاور۔ کرمشا۔ کیٹشچ۔ متسیہ۔ سرپاشچ۔ کشپا۔"

"پشوشچ۔ مرگاشچ۔ دنی جگھنیا تامسی۔ ورتی۔"

ویدابھیاس۔ تپ۔ نام یوگ ابھیاس۔ گیان۔ ستیہ۔ اسٹیہ وچار جتیندریتا دھرم کا انوشٹھان۔ آتما کا وچار۔ تتھا پرمیشور کا بھجے۔ جس میں گن ہو ویں۔ اتم ساتوک۔ پرش اور ستوگن کا لکشن ہے۔

" آرمبھ۔ اوچیتا۔ دھیریم۔ ست کاریہ۔ اپریگرہ "

" وشے اُپ سیواچہ جسرم۔ راج گن۔ لکشنم "

کاریوں کے آرمبھ میں اتینت رُچی۔ ادھیرج اَست کارج کا سویکار اور نرنتر وشے سیوا میں پھنسا رہے۔ یہ رجوگن ادیک والے پرش کا لکشن ہے

" لوبھا۔ سونپو۔ دھرتی۔ کرویم۔ ناستکیم۔ بھن۔ ورتتا "

" یاچشنو۔ تاپرادشچہ۔ تامس گن۔ لکشنم "

اتینت۔ لوبھ۔ اتینت نندرا۔ دھیرج کا لیش نہیں۔ کرورتا نام۔ دیا رہت ناستک نام وید یا دھرم۔ اور ایشور کو نہیں مانتا۔ بھن ورتتا نام چھن بھن جس کی بدھی نتیہ دان۔ دکھشنا۔ اور بھکشا گرہن میں پریتی اور پرماد نام نانا پرکار کا اپ ورد کرنا یہ تموگن اور تموگن والے پرش کا لکشن ہے۔ اور سنکشیپ سے آگے تینوں گنوں کو لکشن کہے جاتے ہیں۔

" یت کرم۔ کرتوا۔ کرونشچہ۔ کرشینشچہ۔ بل۔ لجتی "

" تج۔ جھیم۔ ودوشا۔ سروم۔ تامسیں۔ گن۔ لکشنم "

جس کرم کو کر کے کرتا بھیا۔ اور کرنے کی اچھا میں لجا اور بھے ہوتا ہے۔ وہ پرش اور کرم تموگنی ہیں۔ کیونکہ پاپ ہی میں رہیگا۔

" ییں۔ اسمن۔ کرمنا۔ لوکے۔ کھیاتم۔ اچھتی۔ پُشکلام "

" نہ رچہ۔ شوچتی۔ سمپتو ۔ تد۔ وگئے۔ انتو۔ راجسیم "

لوک میں کیرتی کے سیوا چھاسے بھاٹ آدک پرشوں کو بدار تھ دینا۔ اور ایسا کام میں کروں۔ جس سے کہ میری اس لوک میں بہ پرشنسا ہو۔ سو تھیا پرشنسا کا چاہنا اینیلئے ہے اور اس میں دھن تتھا پدارتھ کے ناش ہونے میں کچھ سوچ وچار نہ کرنا۔ یہ رجوگنی پرش ہے۔ یہ گھور دکھ میں سدا پڑا رہتا ہے۔

" یت۔ سرویں۔ اِچھتی۔ گیاتم۔ ین۔ لجتی۔ چا۔ چیرن "

داد میں پردھان جوکہ نانا پرکار واد وواد کرتے ہیں۔ وکیل آدک یدھ میں پردھان جوکہ سپاہی ہوتے ہیں۔ یہ رجوگنیوں کی مدھیم گتی ہے۔

"گندھروا۔ گوہا۔ کاکشیہ۔ بیودھا۔ انوچراشچہ ۔میلے"

"تتھی ایو۔ اپسرسا۔ سرو راجسا شبھر۔ تما۔ گتی ۔"

گندھرو جوکہ گان ودیا میں کشل۔ گوہیک جوکہ شلپ اور واد شروں کو بجانے میں چتر۔ یکھش نام بڑے دھنا ڈیہ تتھا بھودہا نام او کت دیوں کے گن ارتھات سیوک اور اپسرا ارتھات روپ آدک گن اور چتر استری جن میں بہت تھوڑا رجو گن ہوتا ہے۔ اُن کو ایسے جنم ملتے ہیں۔

"تاپسا ئے۔ یتو۔ دیپرا۔ یے رچہ۔ ویُی۔ مانکا گنا۔"

"نکھشترانی چہ۔ دتیا شچہ۔ پرتھما۔ ساتوکی گتی ۔"

تاپس نام کیشٹ جھیل آدک دوشوں کے بنا کرچھے۔ چاندرائن آدک برت اور ریوگ ابھیاس کرنے والے یتی نام تین او دیپا کرنے میں پروین۔ ویپر نام وید کا پاٹھ ارتھ اور تدو کت کرموں کے جاننے اور کرنے والے ویا نک گن جوکہ آکاش میں بانوں کو چلانے اور رچنے والے۔ نکھشتر جوکہ گنت ودیا جاننے والے۔ اور نکھشتر لوک تتھا نکھشتر لوک میں رہنے والے۔ اور دیت جوکہ ودیا۔ شانتی اور شوا دیرا آدک گن یکت جو تھوڑے ساتوک گن یکت ہوویں۔ اُن میں ایسے گن ہوتے ہیں۔

"سجانہ۔ اشوو دیوا۔ وبدا۔ جیوتم۔ نتی۔ ولسرا ۔"

"ستراشچہ۔ ایو۔ سادھشیچہ۔ دوتیا ساتوکی گتی ۔"

یگیہ کرنے میں جن کی اتینت پرتی رشی نام تتھا ارتھ منتروں کے ابھپرائے جاننے والے دیو نام لپادیا اور اندری آدک ددیہ گن والے چاروں۔ جیوتش شاستر ساور چندر آدک جیوتی لوک۔ وتسر۔ کال۔ اور سورج لوک۔ پتر جو پتا کی نیائیں۔ سب منشوں کے ہت کرنے والے۔ اور پتر لوک میں رہنے والے۔ سادھیہ جو ابھیمان ہٹ آدک۔ دوش رہت ہو کے دھرم اور ودیا آدک گنوں کو سدھ کرنے والے تتھا نارائن اور وشنو آدک دیو جو بیکنٹھ آدک میں رہتے تھے۔ جو مدھیہ ستوگن سے ایسے کرم کرتے ہیں۔ ان کی ایسی گتی ہوتی ہے۔

ستھاور۔ بیرگش آدک۔ گرمی۔ کیپٹ۔ مستیہ۔ تتھا کشیپ آدک جل جنتو
گلائے آدک پشو۔ تتھا مرگ آدک بن کے پشو جس کو اتیت تموگن ہوتا ہے۔ وہ
ایسے شریروں کو پراپت ہوتا ہے۔

" ہستی۔ تُرنگا شچہ۔ میترا نگاشچہ۔ شودر۔ ملیچھاشچہ گرہتا "
" سنگھا۔ ویاگھا۔ وراہاشچہ۔ مدھیم۔ تامسی۔ گتی "

ہاتھی گھوڑے۔ شودر۔ جو مورکھ۔ ملیکش۔ نام قصائی آدک گرہت نام جونند
کرم کرنے والے سنگھ۔ ان سے کچھ جو نیچے ہوتے ہیں۔ وے دیاگھر۔ وراہا نام
سوئر جو پُرش مدھیہ تموگن والا ہوتا ہے۔ وہ ایسے جنموں کو پاتا ہے۔

" چارناشچہ۔ سُپرناشچہ۔ پرشاشچہ۔ ایو دامبھکا "
" رکھشانشی۔ چہ پشاچاشچہ تامسی۔ شو۔ اُتما گتی "

چارن نام دُوت۔ دُوتی اور گانیوالے جو کہ ویشیاؤں کے پاس گن رہتے ہیں
سوپرنی جو سنگھ آدک اچھے۔ اُتم۔ پکشی۔ دامبھک پُرش۔ اربھات سمپر دائے
والے ستھیا اپدیش کرنے والے۔ تتھا آہنکارسا بھیمان آدک گن یکت راکھش
نام چھل۔ کپٹ۔ کرنیوالے۔ پشاچ نام سدا ملیں ہیں۔ ایسے جنموں کو پراپت
ہوتے ہیں جنمیں کہ تھوڑا تموگن رہتا ہے۔

" جھلا۔ ملا نٹاس چیو۔ پُرشا۔ ششترواتیا "
" دیوت۔ پان پرسکتاشچہ جگھینا۔ راجسو گتی "

جھلا نام تڑاگ کوپ آدک کھودنے والے۔ ملا نام ملاح اور کشتی کرنیوالے
ششتر ورتی پُرش جو کہ ششتروں کو بنانے اور سُدھارنیوالے جواری لوگ
اور بھنگ۔ گانجہ۔ افیم۔ تتھا مدپینے میں جو پھنسے رہتے ہیں۔ جن کو اتیت رجوگن
ہے۔ وے اس پرکار کے ہوتے ہیں۔

" راجانہ۔ کھشتریاشچہ۔ وراگیانشچہ۔ ایو۔ پرد ہتا "
" واویدہ۔ پردہانشچہ۔ مدھیم۔ اراجسو۔ گتی "

جن پرشوں میں مدھیہ رجوگن ہوتا ہے۔ وے راجہ ہوتے ہیں۔ تتھا کھشتری
ہوتے ہیں۔ اربھات شودر۔ پیر آدک۔ گن والے ہوتے ہیں۔ راجاؤں کے

پرشن - ایشور ایک جیو کو انیک جنم کی ویوستھا کیوں کرتا ہے۔ کیونکہ ایشور سرو شکتیمان ہے۔ نتیہ نئے نئے جیووں کو اتپن کیا نہیں کر سکتا۔

اتر - ایشور اوشیہ سرو شکتیمان ہے۔ پرنتو انیائے کبھی نہیں کرتا۔ جو جیو دوسرا شریر دھارن نہیں کریگا۔ تو ایک جنم میں کئے پاپ واپن ان کا بھوگ نہیں ہو سکیگا۔ پھر اس کا نیائے بھی نہیں ہوگا۔ کہ پاپ کرنے والے کو دکھ اور پن کرنے والے کو سکھ ہونا چاہئے۔ سو بنا شریر سے بھوگ ہی نہیں ہو سکتا۔ اس سے انیک جنم اوشیہ ماننا چاہئے۔

پرشن - پاپ واپن کا بھوگ بنا شریر سے بھی ہو سکتا ہے۔ پشچاتاپ کرنے سے۔ سو جیو نے من سے جتنے پاپ کئے ہونگے۔ ان کا بھوگ من سے شوک کر کے بھوگ کر لیگا۔

اتر - ایسا نہ کہنا چاہئے۔ کیونکہ پشچاتاپ جو ہوتا ہے۔ سو بھوشتاؤں کا نورتک ہوتا ہے۔ کئے ہوئے پاپوں کا نہیں جیسے کوئی پرش نتیہ کوپ کو دوڑ دوڑ کے ڈانک جاتا ہے۔ پھر کبھی کوپ کے پار کے کنارے پر نہیں پہونچے۔ کنتو کوپ میں گر جائے۔ اس میں اس کا ہاتھ واگوڈا ٹوٹ جائے پھر اس کو کوئی باہر نکال لے۔ پھر وہ بہت شوچ کرے۔ کہ میں ایسا کام نہ کرتا۔ تو میری یہ بری دشا کیوں ہوتی۔ سو میں بڑا سو دکھ ہوں۔ اس سے کیا آتا ہے۔ کہ آگے کو وہ ایسا کرم نہ کریگا۔ پرنتو جو کر چکا۔ اس کی نورتی کبھی نہیں ہوگی۔ سو پشچاتاپ جو ہوتا ہے۔ سو کرت پاپ کا نورتک نہیں ہوتا۔ اور جیسے کوئی منش آنکھ سے اندھا اور کان سے بہرہ ہو۔ اس کے پاس سرپ واد یا گھر آجائے۔ اتھوا کوئی گالی دے۔ وا اسکی نندا کرے۔ تو بھی اس کو کچھ دکھ نہیں ہوتا۔ ایسے ہی بنا شریر دھارن سے جیو سکھ وا دکھ میں نہیں بھوگ سکتا۔ کیونکہ جب مورتی مان پدارتھ ہوتا ہے۔

تب شیت وہ اوشن دیو ہاروں کو بھوگ کر سکتا ہے۔ انتھا نہیں۔ اس سے کیا آیا کہ پشچاتاپ سے کرت پاپوں کی نورتی نہیں ہو سکتی۔

پرشن - جیو جن کرموں سے سکھ ہووے۔ ویسا کرم کیوں نہیں کرتا۔

اتر - بنا ودیا آدک گنوں کے کچھ نہیں یتھاوت جان سکتا۔ ودیا آدک گن بنا پرشرم

"برھما۔ وشوا۔ سرجو۔ دھرمو۔ مہان دیکتم۔ ایوچہ۔"

"اتمام۔ ساتوکی۔ نتیام۔ گتم۔ آبہو۔ منی۔ یشی۔ نا۔"

برہما۔ برہم گیان۔ پرنیست دویا کا جاننے والا اتھوا برہم لوک کا ادہشٹاتا اور اس لوک کو پراپت ہونے والے پرجاپتی اور وشو سرج جو کہ دھرم اور ودیا سے سب کے پالن کرنے والے واسدہ جو کہ پرنالوک کے سنیوگ وا ویوگ کرنیوالے اور اس ودیا والے۔ اتھوا پرجاپتی لوک کے ادھشٹاتا وا انکو پراپت ہونے والے دھرم۔ مہان بدھی۔ اویکت نام پرکرتی یہ ستوگن کی اُتم گتی ہے یہاں سے آگے۔ کرم اور اپاسنا کا کوئی پھل بھوگ نہیں ہے سوائے پرمیشور کے۔

"اِندریانام۔ پرسنگین۔ دھرمسیہ۔ یا سیونین چہ۔"

"پاپاں۔ سنیانتی۔ سنساراں۔ بدھا نسونرا دھما۔"

اندریوں کا پرسنگ ارتھات اتینت وشے سیوا میں پھنسنے اور دھرم کے تیاگ سے جو جیوا دھم اور ودیا ہیں ہیں۔ اتینت دکھوں کو پاتے ہیں۔ دُشٹ دُشٹ شریروں کو پراپت ہوتے بھئے ان پرکاروں سے دشٹ وا سریشٹ کرموں کے کرنے سے سُکھ وا دُکھ جیووں کو ہوتے ہیں یہی ایشور کی آگیا ہے۔ کہ جو جیسا کرم کرے۔ وہ ویسا بھوگے۔ اس سے ایشور میں کچھ پکش پات دوش نہیں آتا۔ کیونکہ جیسا جو کرم کرتا ہے۔ اس کو ویسا ہی پھل ملتا ہے۔ اور ایشور نیائے کاری ہے۔ سو سدا نیائے ہی کرتا ہے۔ انیائے کبھی نہیں۔ اس سے جیسا چاہے ایسا کرنا نہیں آتا ایشور میں۔ کیونکہ وہ ستیہ سنکلپ ہے۔ اور نربھرم اس کا گیان ہے۔ اس سے جیسی دیوستھا نیائے سے کرنی اوچت تھی۔ ویسے ہی کیا ہے۔ انتھا نہیں۔ یہ دوش سب جیووں میں ہیں کہ پہلے کچھ اور دیوستھا کریں پیچھے اور۔ کیونکہ جیووں میں بھرم آدک دوش ہوتے ہیں۔ اور کوئی ویوہار میں نربھرم بھی ہوتے ہیں۔ سروتر نہیں اور سروتر نربھرم تب جیو ہوتا ہے۔ کہ جب پربھرم کا ساکشات دگیان ہوتا ہے۔ اور اسی کا نتیہ یوگ۔ انتھا نہیں۔ سروتر نربھرم تو سناتن ایک ایشور ہی ہے۔ اس سے کیا آیا۔ کہ ایک جیو انیک جنم دھارن کرتا ہے یہ سدھ بھیا۔

وہی جیو کے ساتھ رہتا ہے۔ سو اتینت سوکشم ہے۔ اور سب پدارتھوں سے اُتم اور نرمل ہے۔ جیسے اگنی سے لوہا تپت ہوتا ہے۔ اس میں اگنی سے بھی اُدہک داہ ہوتا ہے۔ ویسے ہی ایک ادوتیہ چیتن پرمیشور سروتر ویاپک ہے اس کی سنتا سے یکت جیو چیتن سدا رہتا ہے۔ کیونکہ ویاپک سے ویاپیہ کا ویوگ کبھی نہیں ہوتا۔ جیسے آکاش میں سب ستھول پدارتھوں کا ویوگ کبھی نہیں رہتا اور وایو آدک جہاں جہاں چلتے پھرتے ہیں۔ وہاں وہاں آکاش کا سنیوگ پورن ہی ہے۔ ویسے آکاش آدک پدارتھ بھی پرمیشور میں ویاپیہ ہیں۔ اور پرمیشور سب میں ویاپک ہے۔ پرمانو اور پرکرتی جو کہ سوکشم پدارتھوں کی اودھی ہے۔ ان سے سوکشم آگے سنسار کے پدارتھ کوئی نہیں ہیں پرنتو پرمیشور ان سے بھی اتینت سوکشم اور اننت ہے۔ جیسے آکاش کسی پدارتھ کے ساتھ چلتا پھرتا نہیں۔ کنتو جیو سب اپنے اپنے کرم انوسار چلتے پھرتے ہیں پرمیشور کی ستا سے دھارت چیتن ہے :۔

"دکھ۔ جنم۔ پرورتی۔ درشم۔ متھیا گیانانام۔ اتر واترا پائے"

"تدانتر پائے۔ یاد۔ پورگا ہ"

یہ گوتم منی کا سوتر ہے۔ متھیا گیان جو کہ موہ سے انیک پرکار کا ہوتا ہے۔ پتھاوت وویک کے ہونے سے جب نشٹ ہو جاتا ہے۔ تب

"اودیا۔ اسمتا۔ راگ۔ دویشا۔ ابھیمان۔ وشاپنچ کلیشا"

یہ پتنجلی منی کا سوتر ہے۔ اس کا یہ ابھپرائے ہے۔ کہ اودیا تو پہلے پرتی پادن کر لیا ہے۔ سو ئی سب دوشوں کا مُول ہے۔ درشٹا جو جیو درشن جو بدھی ان دونوں کی ایک سروتپا ہونی کہیں بدھی ہوں۔ ایسا ابھیمان کا ہونا سو اسمتا دشن کہا جاتا ہے۔

"سکھانوشئی راگا" جس سکھ کا پہلے انوبھو ساکشات کیا ہو۔ اس میں اتینت ترشنا نام لوبھ کہ یہ مجھ کو اوشیہ ملنا چاہئے۔ یہ دوسرا دوش ہے۔ کیونکہ انتیہ پدارتھوں میں اتینت پریتی کے ہونے سے نتیہ پدارتھ میں جیو کا اچھا کبھی نہیں ہوتی۔ "دکھانوشئی۔ دویشا" جس دکھ کا پہلے انوبھو کیا ہو۔ اس کی ...

سے نہیں ہوتے۔ ایک دیوہار ایسا ہے۔ کہ جس میں پرتھم سکھ ہو۔ اور پیچھے دکھ سو وشیوں میں پھنس کے جیو دکھت ہوتا ہے۔ کیونکہ آیینت وشے سیوا سے بل۔ بدھی۔ اور دھن آدک نشٹ ہوتے ہیں۔ اور جو تر آدک انیک روگوں سے یکت ہو کے پھر دکھ ہی پاتا ہے۔ دوسرا ایسا دیوہار ہے۔ کہ پرتھم دکھ ہو۔ اور پیچھے سکھ سو دیوہار یہ ہے۔ کہ جتیندرتا۔ برہم چریہ آشرم۔ ودیا کی پراپتی ست پرشوں کا سنگ۔ اور دھرم کا انوشٹھان۔ اتیادک جان لینا۔ ان کی پراپتی کے سادھنوں میں پرتھم دکھ ہوتا ہے۔ اور جب یہ پراپت ہو جاتے ہیں۔ تب آیینت اس کو سکھ ہوتا ہے۔ تیسرا دیوہار ایسا ہوتا ہے۔ کہ جسمیں سدا دکھ ہی رہے سو موہ ہے۔ جو دھن۔ پتر اور استری آدک انتیہ پدارتھوں میں پھنس کے ودیا آدک سریشٹ گنوں کا تیاگ کرتا ہے۔ وہ سدا دکھی رہتا ہے۔ چوتھا دیوہار یہ ہے۔ کہ جسمیں سدا سکھ ہی رہتا ہے۔ دکھ کبھی نہیں ہو سکتی ہے۔ ودیا آدک گنوں کے نہیں ہونے سے مکتی کے کرموں کو جانتا ہی نہیں۔ پھر کیسے کر سکیگا۔ کبھی نہ کر سکیگی۔ اور ایشور کا کرنا سب اچھا ہی ہے۔ کیونکہ ایشور نیائے کاری پو آدک گن رکھتا ہے۔ یہ ہم کو درڑھ نشچے ہے۔ کہ ایشور انیائے کبھی نہیں کرتا۔ اتنا ہم لوگ بدھی سے یتھاوت جانتے ہیں۔ ایشور جیسا چاہے ویسا نہیں کرتا۔ جو کرتا ہے سو نیائے یکت ہی کرتا ہے۔ انتھا نہیں۔ سو اس سے یہ سدھ بھیا۔ کہ انیک جنم ہوتے ہیں۔ سو جیو اودیا آدک دوشوں سے یکت ہو کے وشیوں میں پھنسا رہتا ہے۔ اس سے جیو کو وویک آدک گن نہیں ہونے سے بندھن کبھی اس کا نشٹ نہیں ہوتا۔ جب یتھاوت پرمیشور پرنیت پدارتھ ودیا ہوتی ہے۔ تب یہ سب دکھوں سے چھوٹ کے مکتی کو پراپت ہوتا ہے۔

پرشن۔ پرتھم آپ کہہ چکے ہیں۔ کہ بنا شریر سے سکھ وا دکھ بھوگ نہیں ہو سکتا سو مکتی میں بھی جیو کا شریر رہتا ہوگا۔ اور جو کہیں نہیں رہتا۔ تو مکتی کا بھوگ کیسے کر سکیگا۔ اور جو کر سکتا ہے۔ تو ہم نے کہا تھا۔ کہ من میں لیشچا ماپ سے پاپ کا پھل بھوگ لیتا ہے۔ یہ بات میری ستیہ ہوگی۔

اُتر۔ جیو ہی مکتی میں رہتا ہے۔ اور شریر نہیں۔ کیونکہ پہلے جو لنگ شریر کہا تھا

اور اندری یہ سب دو ویبہ شدہ پدارتھ جیو کے سامرتھ روپ رہ جاتے ہیں

اور وہ یہ گیان آدک گن نتیہ اس میں رہتے ہیں۔ اور آپ دو یبہ شدہ نروکار

رہ جاتا ہے " بادھنا۔ لکشنم۔ دکھم"۔ جتنی بادھنا ارتھات اچھا ابھی

گھات رہے، وہ سب دکھ کہاتا ہے۔

"تد۔ اتینت۔ وموکش اُپ ورگا"۔ دکھوں کی آتینت جو نورتی رہے اس کو

موکش کہتے ہیں۔ کہ سب دکھوں سے چھوٹ جانا اور سدا آنند پرمیشور کو پراپت

ہو کے رہنا۔ پھر لیش ماتر بھی دکھ کا سمبندھ کبھی نہیں ہوتا۔ سو کیول ایک پرمیشور

کے آدھار میں وہ جیو رہتا ہے۔ اور کسی کا سمبندھ اس کو نہیں۔ سو پرمیشور کے

یوگ سے اس جیو میں سروگیہ۔ ترکال گیان۔ سب پدارتھوں کا گن۔ اور

دوش ان کا ستیہ ستیہ بودھ بھی سدا رہتا ہے۔ اس سے جس دکھ ساگر سنسار

سے بڑے بھاگ سے چھوٹ کے پرمانند پرمیشور کو پراپت بھیا ہے۔ سو

یتھاوت جانتا ہے۔ کہ پرمیشور کے یوگ سے انیتر دکھ ہی ہے۔ سکھ کبھی

نہیں۔ پھر وہ اس دکھ میں کبھی نہیں گرتا۔ جیسے چیونٹی آتینت چنچل ہوتی ہے

پھر وہ نانا پرکار کے کنوں کو لے لے کے اپنے بل میں سنچے کرتی جاتی ہے اس

کو ستھرتا وسنتوش کبھی نہیں ہوتا۔ وہ کبھی بھاگ اور پرشارتھ سے مصری کے

ڈھیلے کو پراپت ہو۔ اس کا سواد لے کے آنندت ہو جاتی ہے۔ پھر وہ اپنے

گھر اور سنچے کو چھوڑ کے اسی میں نواس کرتی ہے۔ اس کو کھینچنے کا سامرتھ نہیں

سدا اس کو چھوڑ بھی نہیں سکتی۔ آتم پدارتھ کے ہونے سے ویسے جیو بھی پرمیشور

سے بھن پدارتھوں میں سدا ابھرمن کرتا ہے۔ ترشنا کے بس ہو کے۔ پرنتو

جب پرمیشور کا اس کو یوگ ہوتا ہے۔ تب سب ترشنا آدک دوش اس

کے نشٹ ہو جاتے ہیں۔ پھر پورن کام اور ستھر ہو کے پرمیشور ہی میں رہتا

ہے۔ سو مکتی میں پرمیشور کا آدھار اس کو ہونے سے سدا پرمانند مکتی کے سکھ

اور نراد ہار سے وشئے سکھ وادکھ اور مکتی کا آنند بھی نہیں بھوگ سکتا۔ اس

سے کیا آیا۔ کہ بنا ستھول شریر دھارن سے پاپ واپن ارکا، سنسار میں پھل

کبھی نہیں بھوگ سکتا۔ اور پرمیشور کے آدھار کے بنا مکتی سکھ بھی نہیں

ہیوتنے اس کے من کی اچھا اور اس سے جو کرودھ وہ دویش کہاتا ہے۔ یہ تیسرا دوش ہے۔ سوا۔ سوا ہی۔ ودوشو۔ تیتھا روڑھ و ابھی نویش۔ سب پرانیوں کو یہ آشا نتیہ بنی رہتی ہے۔ کہ میں سدا رہوں۔ اور میرے یہ پدارتھ سدا بنے رہیں۔ ناش کبھی نہ ہووے۔ سو کرمی سے لیکے سب پرانیوں کی اور ودوانوں کی بھی یہ آشا نتیہ بنی رہتی ہے۔ یہ چوتھا ابھی نویش دوش کہاتا ہے۔ اور اودیا تو پرتھم دوش ہے۔ یہ پانچ دوش اوزار سے اتپن بھئے انکھیات دوش جیو میں رہتے ہیں۔ اس سے جیووں کی مکتی بھی نہیں ہو سکتی۔ پرنتو وویک آدی گنوں سے جب متھیا گیان نشٹ ہو جاتا ہے۔ تب اودیا آدک دوش بھی نشٹ ہو جاتے ہیں۔

،، پرورتی۔ واگ۔ بدھی۔ شریر مبتھی "۔ گوتم۔ ،،

وچن۔ بدھی اور شریر ان ہی سے جیو ارمبھ کرتا ہے۔ سو پرورتی کہاتی ہے۔ پرنتو جس کے اودیا آدک دوش نشٹ ہو جاتے ہیں۔ وہ اُن میں پرورت نہیں ہوتا۔ کنتو ودیا آدک گنوں میں پرورت ہوتا ہے۔ اس سے اس کی متھیا پرورتی کہ پرمیشور سے بھن پدارتھ کی جو اچھا ہے۔ جو نشٹ ہو جاتی ہے۔ پھر وہ یوگ ابھیاس۔ وچار۔ اور پرشارتھ سے یکت اتینت ہوتا ہے۔ اس سے انیک پرمانوں پرنیت سوکشم پدارتھوں کا نیتر سے تیھاوت ساکشات کا ہوتا ہے۔ پھر اتینت جب وچار اور یوگ ابھیاس کرتا ہے۔ تب پرمانند۔ سرو ویاپک سرو آدھار۔ جو پرمیشور ہے۔ اس کو اپنے من میں ویاپت دیکھتا ہے۔ پھر اس کو ستھول شریر دھارن کرنیکی اوشکتا نہیں۔ کیونکہ ایک پرمانوں کو بھی شریر بنا کے رہ سکتا ہے۔ تب اس کا جنم۔ مرن آدک کارن جو اودیا آدک دوش اُن سے کئے گئے تھے۔ جو کرم کے بھوگ سب نشٹ ہو جاتے ہیں۔ اور آگے جو کرم کئے جاتے ہیں۔ یہ سب گیان ہی کے واسطے کرتا ہے۔ سو ادھرم کبھی نہیں کرتا۔ کنتو دھرم ہی کرتا ہے۔ اس سے گیان پھل ہی وہ چاہتا ہے انیہ نہیں۔ پھر اس کے جنم مرن کا جو مول اودیا ہے۔ سو گیان سے نشٹ ہو جاتی ہے۔ پھر وہ جنم دھارن نہیں کرتا۔ اور اس کی بدھی۔ من۔ چت۔ آہنکار۔ پران

... سرم - ولیسا جنم - ایوا در بھو ...

جیو پر ... یا - دھرم اور تیتھجل شاستر کی ریتی سے یو...

ہے - تب ... کو تیھو کت وگیان ہوتا ہے - تب سول بہت کرم ...

کیونکہ ... مکتی کے واسطے سب کرم کئے تھے - جب مکتی ہو...

کو پھر کر تو یہ ... نہیں رہتا -

پرشن - ... میں جیو پرمیشور میں مل جاتا ہے جیسے جل میں ...

اتر - جو جیو ... جاتا - تو اس کو مکتی کا سکھ کچھ نہیں ہوتا - اور ...

کئے جاتے ہیں - وے سب نشپھل ہو جائیں گے - اور مکتی کیا ...

ہی ہو گیا - ... سے یہ بات سمجھ لے - کہ جیو برہم میں مل جاتا ہے - و...

سب سے جو بڑے ہے اور جو کہ اپنے سوروپ میں ویاپت ہے ...

ساکشات ... سے سب دکھ سے چھوٹ جاتا ہے - جو بھاوی

ویسے کے بہر و ... رہتا ہے - اور آلس سے کچھ کرم اچھا نہیں کرتا - و...

ہے - اور جو آئینت پرشارتھ کے اوپر نشچے کر کے اُدیم کرتا ہے - سو

شالی ہے - ... کہ پرشارتھ ہی سے مکتی ہوتی ہے - اور تیھاوت وو

سے ہانی والا بدیں شوک وا ہرش رہت ہوتا ہے - وہ پرشارتھی ...

ہے - کیونکہ وہ دیاسے سب پدارتھوں کو یتھاوت جانتا ہے -

ہی اُپدیش ہے - کہ سدا پرشارتھ ہی کرنا - آلس کبھی نہیں - پد...

... کر سند رتا - دھرم یکت ویوہار و دیا اور مکتی جس ...

... ہیں - کیونکہ پرش کے ارتھ جو کرتا ہے - سوئی پرشا...

... یوہار کرتے ... پرشارتھ ...

بھوگ سکتا۔ سو جو کہتا ہے۔ کہ من ہی سے پاپ واپن بھوگتا ہے۔ وا ایک ہی جنم ہوتا ہے۔ یہ بات اس کی متھیا جانو

پرشن۔ وہ مکتی پراپت جیو سدا نباہ رہتا ہے۔ وا کبھی وہ بھی نشٹ ہو جاتا ہے

اُتّر۔ یہ وچار ہے۔ کہ پرمیشور نے جب سرشٹی رچی ہے۔ کہ جب سنسار کا آتینت پرلے نہ ہوگا۔ تب بھی وہ مکت جیو آنند میں رہینگے۔ اور جب آتینت پرلے ہوگا۔ تب کوئی نہ رہیگا۔ برہم کا سامرتھ روپ اور ایک پرمیشور کے بنا۔ سو آتینت پرلے تب ہوگا۔ کہ جب سب جیو مکت ہو جاوینگے۔ بیچ میں نہیں۔ سو آتینت پرلے بہت دور ہے۔ سنبھو ماتر ہوتا ہے کہ آتینت پرلے بھی ہوگا بیچ میں انیک بار نہا پرلے ہوگا۔ اور آتینتی بھی ہوگی۔ اس سے سبھوں کو آتینت مکتی کی اچھا کرنی چاہئے۔ کیونکہ انتھا کچھ سکھ نہیں ہوگا۔ جب تک مکتی جیو کو نہیں ہوتی۔ تب تک مرن جنم آدک دکھ ساگر میں ڈوبا ہی رہیگا۔ اور جو جلدی مکتی کرے گا۔ سو اتلیہ آنند کو پاویگا۔

پرشن۔ مکتی ایک جنم میں ہوتی ہے۔ وا انیک جنم میں۔

اُتّر۔ اس کا نیم نہیں۔ کیونکہ جب مکتی ہونے کا کرم کرتا ہے۔ تب ہی اس کی مکتی ہوتی ہے۔ انتھا نہیں۔ پرتھم سرشٹی میں بھی کوئی جیو پہلے ہی جنم میں مکت ہو گیا ہو۔ اس میں کچھ آشچرج نہیں۔ اس کے پیچھے جو کوئی مکت بھیا ہوگا۔ وا ہوتا ہے۔ اور ہوویگا۔ سو بہت جنم ہی میں ہوگا مکت۔ سو موکش آتینت پرشارتھ سے ہوتا ہے۔ انتھا نہیں۔

"بھدیتے ہردے گرنتھی چھدینتے سرو سنشیا"
"کشینتے چاسیہ کرمانی تسمن درشٹے پراورے"

یہ منڈک کی شرتی ہے۔ اس کا یہ ابھپراے ہے۔ کہ ہردے گرنتھی نام اودیا آدک دوش جب جس جیو کے نشٹ ہو جاتے ہیں۔ تب وگیان کے ہونے سے سب سنشے نشٹ ہو جاتے ہیں۔ اور جب سنشے نشٹ ہو جاتے ہیں۔ تب کرم بھی جیو کے نشٹ ہو جاتے ہیں۔ کہ جیو کو پھر کرتویہ کچھ نہیں رہتا۔ مکتی ہونے کے پیچھے۔ سو کرم تین پرکار کا ہوتا ہے۔ ایک کریا مان جو کہ

وپریت جو اناچار ہے۔ اس کو چھوڑ دیں جس سے گیان یا دھرم یا ودیا پراپتی ہو۔ اس کو سدا مانیں۔ اُوکت پرکار سے اُس کو پرسن رکھیں۔ اور ادھرمی لوگوں کو کبھی نہ مانیں۔ اور جتنی ہتہ کر رہا ہوں) ان کو یتھاوت کریں۔ سب پر تینوں سے برہمچریہ آشرم سے ودیا گرہن کریں۔ بال اوستھا میں وواہ کبھی نہ کریں اور نانا پرکار کے میترا اور پدارتھ گنوں سے رسائن ودیا دویپ دویپانتر میں بھرمن۔ ان منشوں کے اچھے بُرے آچرنوں کی پریکشا اور اچھے آچرنوں کا گرہن کریں۔ اور بُرے کا نہیں۔

پرشن۔ آریہ ورت باسی لوگ اس دیش کو چھوڑ کے انیہ دیشوں میں جانے کو پاپ گنتے ہیں۔ اور کہتے ہیں۔ کہ بدیش کے یاترا سے وہ پتت ہو جاتے ہیں۔

اُتر۔ یہ بات متھیا ہی ہے۔ کیونکہ منوسمرتی میں جہاں جہاز کے اوپر راجہ کا کر لکھا ہے۔ سو جو سمندر پار دویپ دویپانتر میں نہ جاتے ہوتے تو کیوں لکھتے۔ سمندرے ناستی لکشنم اتیادک وچن منوسمرتی میں لکھے ہیں۔ سو مہا سمندر میں جب جہاز جائے۔ تب کچھ کر کا نیم نہیں ہے۔ کنتو دویپ دویپانتر میں جا کے ویوپار کر کے پدارتھوں کو بیچ کے اور وہاں سے پدارتھوں کو لے کر اس دیش میں آکر بیچے پھر ان کو جتنا لابھ ہووے۔ اس میں سے پچاسواں حصہ راجہ لے۔ اور راجہ بھی تین پرکار کے مارگوں کی شدھی کرے۔ ایک تھل دوسرے جل تیسرے بن۔ اس میں جل کے مارگ کے ویاکھیان میں جہازوں کے اوپر چڑھ کر دویپ دویپانتر میں جاویں۔ اور سمندر ہی میں جہازوں پر بیٹھ کر یدھ کریں۔ یہ کیوں لکھا۔ اور مہابھارت میں لکھا ہے۔ کہ شری کرشن اور ارجن جہاز میں بیٹھ کے سمندر میں چلے گئے۔ وہاں ادالک رشی سے۔ رشی کو یگیہ میں لے آئے۔ اور راجسویہ یگیہ اشومیدھ میں سب دویپ دویپانتر کے راجاؤں کو یگیہ میں لے آئے تھے۔ سو بنا جہاز کے دویپ دویپانتر میں کیسے جا سکتے۔ اور سگر راجہ سب ٹھکانے بھرمن کرتا تھا۔ بنا جہاز کے وہ سمندر پار کیسے جا سکتا تھا۔ ارجن بھیم۔ نکل۔ سہدیو اور کرن سب دویپ دویپانتروں میں بھرمن کرتے تھے۔ بنا جہازوں کے کیسے کر سکتے تھے۔ اکشواکو سے لے کر دشرتھ پرینت دویپ دویپانتر

ہوتا ہے۔ جو جیو اس کی پراپتی کے ہیتو تن من اور دھن سے شردھا پُوروک پرشارتھ کرتا ہے۔ اس کو شیگھر ہی پراپت ہوتا ہے۔ کیونکہ جو ودیا آدک پدارتھوں کا اس کے پرشارتھ کے انوسار پرکاش ہوتا ہے۔ پھر سدا آنند مکتی میں رہتے ہیں۔ سو سب پرشارتھوں کا پھل مکتی ہے۔ اس سے مکتی کی جو جو وکت پرکار سے اوشیہ سب کو کرنی چاہئے۔ یہ ودیا۔ اودیا۔ بندھ اور مکتی کے وشے میں سنکشیپ سے لکھا ہے۔ اور جو وستار سے دیکھا چاہے۔ سو وید آدک ستیہ شاستروں میں دیکھ لیویں۔ اس کے آگے آچار۔ اناچار۔ بھکش اور ابھکش کے وشے میں لکھا جائیگا۔

"اِتی شری مد دیانند۔ سرسوتی۔ سوامی کرتے ستیارتھ پرکاشے"
"سو بھاشا ورچتے۔ نواں۔ سمولاس۔ سمپورنا ہ۔"

دسواں سمولاس

"اتھ۔ آچار۔ اناچار۔ بھکش۔ ابھکش۔ وشیم۔ ویاکھیاسیام"

شرتی سمرتی اُدتیم سمیک بندھم سو نیشو کرمیو
دھرم مولم نشیو ویت سدا چارم تدندرتہ دُوجہ

شرتی جو وید سمرتی جو چھ شاستر آدک ستیہ شاستر اور منوسمرتی۔ ان میں جو سدا چار ہے۔ اس کو سدا سیون کریں۔ اور جتنا اناچار ہو سو سب کبھی نہ کریں۔ جو آچار ستیہ پرشوں کے آچرن کے ورودھ نہ ہو۔ وہی ستیہ بھاشن آدی آچار دھرم کا مول ہے۔ اس کو پرمادوں سے نشچے کر کے سدا سیون کرے۔ سب پدارتھ شدھ رکھیں۔ ایک بھی اشدھ نہ ہو۔ جتنے سرشیشٹ گن ہوں۔ ان کو گرہن کرنے کا سدا آچار رکھیں۔ ستیہ پرشوں کے سنگ میں سدا پریتی رکھیں۔ اور ان سے وِدیا آدی دیویہ گنوں کو گرہن کریں۔ سدا جتیندریتا سدا رکھیں۔ ان سے

سے چلی ہے۔ پہلے نہیں تھی۔ کیونکہ جتنی بڑے بھیرو ر بزدل ہوتے ہیں۔ اور چھوٹے چھوٹے جیووں کے اوپر دیا رکھتے ہیں۔ اسی سے منہ کے اوپر کپڑا باندھ لیتے ہیں۔ سو چلنے پھرنے میں بھی دوش گنتے ہیں۔ پھر جہازوں میں بیٹھ کر دویپ دویپانتر میں جانا اس میں ہنسا کیوں نہیں گنینگے۔ اور برہمن تتھا سمپردائی لوگوں نے اپنے مطلب کے لئے سب جال پھیلا رکھے ہیں۔ کیونکہ اپنا چیلا یا یجمان جو دویپ دویپانتر میں جائیگا۔ تو جیوکا کی ہانی ہو جائیگی۔ دیش دیشانتر اور دویپ دویپانتر میں جانے سے اس کا کسی نہ کسی بدھیمان سے اوشیہ سماگم ہوگا۔ اس سے اس کو ستیہ استیہ کا بودھ بھی ہوگا پھر اس کے سامنے ہمارا جال نہیں چلیگا۔ اور نتیہ شنیچر آدی گرہ کے نام سے تتھا بھوت پریت آدی نام سے تتھا مندر آدکوں میں آنے جانے سے شونارائن۔ درگا آدی کے نام کے سنانے سے ان کو ڈرا کے لاکھوں روپیہ چھل کپٹ سے نتیہ لیا کرتے ہیں۔ سو وہ دویپ دویپانتر میں چلا جائیگا۔ بہت کال میں آنا ہوگا۔ تب تک اُن کی اجیوکا بند ہو جائیگی۔ کیونکہ جب وہ اُن کے سامنے ہی نہیں رہیگا۔ پھر اس سے کوئی کیا لے گا۔ پھر بھی ایک پرائشچت کا ڈر لگا دیا ہے۔ جو کوئی جا کے آوے۔ اس کے اوپر بڑے بکھیڑے لگا دیتے ہیں۔ کیونکہ اس کی دردشا دیکھ کے کوئی اور دوسرا اگر جانے کی اچھا بھی کرتا ہو۔ تو وہ بھی ڈر کر نہ جاوے۔ اس ہیتو کہ ہماری اجیوکا سدا بنی رہے۔ یہ کیول اُن کی مورکھتا ہے۔ کیونکہ وہ دھنادیہ اور راجہ ہی در در ہو جائیگا۔ ایسے دھیرے دھیرے سب درِدری اور مورکھ ہو جائینگے پھر اُن سے اجیوکا بھی کسی کی نہ ہوگی۔ پرنتو وہ ایسا وچار نہیں کرتے۔ کیونکہ اپنے مطلب میں پھنسے ہیں۔ اور ودیا بھی نہیں۔ اسی لئے کچھ جان نہیں سکتے۔ پرنتو سجن لوگ اس بات کو متھیا ہی جانیں۔ اور کبھی دیش دیشانتر یا دویپ دویپانتر کے جانے میں بھرم نہ کریں۔ کیونکہ جب متھیا بھاشن آدی اناچار کریگا تب سروتر اناچاری ہوگا۔ اور جو ستیہ بھاشن آدی اچار کریگا۔ وہ کبھی کسی دیش میں اناچاری نہیں ہوتا۔ اور جو ایسا جانتے ہیں۔ کہ بہت نہانا اور ہاتھوں کو ملنا

ہیں بھرمن کرتے تھے۔ سوجہازوں ہی میں کرتے تھے۔ اور رام بھی سمندر کے پار لنکا میں گئے تھے۔ وہ بھی ایک دویپ ہی ہے۔ اتیادک منوسمرتی اور مہابھارت آدک اتہاسوں میں لکھا ہے۔ اور یکتی سے وچار کرکے دیکھیں۔ تو یہی آتا ہے کہ ویش ویشانتر اور دویپ دویپانتر میں جانا اچھا ہے۔ کیونکہ انیک پرکار کے پدارتھ پراپت ہونگے۔ انیک پرکار کے منشوں سے سماگم ہوگا۔ ان کا ویوہار بھاشا۔ گن۔ اور دوش دوت ہوتے ہیں۔ اور اُتم اُتم پدارتھوں کو اس دیش میں لے جانے اور وہاں سے بہت لابھ ہوتا ہے۔ تھانبھے اور شوربیر پرش ہونے لگتے ہیں یہ تو بڑا ایک اچھا آچار ہے۔ اور جو اپنے ہی دیش میں رہتے ہیں۔ اور دوسرے دیش میں جانے اور ان کا سپرش کرنے میں چھوت مانتے ہیں وے وچار رہت پرش ہیں۔ دیکھنا چاہیئے۔ کہ مسلمان اور انگریز سے چھونے میں جو دوش مانتے ہیں۔ اور مسلمانی یا انگریز کے دیش کی استری سے سنگ کرتے ہیں۔ اور اپنے پاس گھر میں رکھ لیتے ہیں۔ اس سے کچھ بھید نہیں رہتا۔ یہ بڑے اندھکار کی بات ہے۔ کہ مسلمان اور انگریز جو بھلے آدمی رہیں اُن سے چھوت گننا اور دیشیا آدکوں سے چھوت نہیں ماننا یہ کیول یکتی شونیہ بے دلیل بات ہے۔ اور جو اُن سے چھوت ہی مانتے ہیں۔ کہ ان سے شریر نہ گلے۔ نہ وستر سپرش ہو ایسی بات سے تو آریہ ورت دیش کا ناش ہوا ہے۔ کیونکہ یہ آریہ ورت واسی اُن کے چھوت کے ڈر سے دور دور بھاگتے رہتے ہیں۔ اور وے سکھ سے سب راج لے لیتے ہیں۔ اور ہر وقت سے سدا دویش ہونے سے اتہا بدھی رکھتے ہیں۔ اس سے پرسپر سب دُکھ پاتے ہیں۔ یہ سب اناچار ہے۔ آچار اس کا نام ہے۔ کہ راگ دویش آدک دوشوں کو ہردے سے چھوڑ دینا۔ اور سجنتا یہ رتی آدک کو دھارن کرلینا۔ یہی آچار پہلے منشوں کا تھا۔ امریکہ کی کنیا ارجن سے دواہی گئی تھی۔ جو کہ ناگ کنیا کرکے لکھی ہے۔ پھر جو ایسی بات کہتے ہیں۔ کہ دویپ دویپانتر میں جانے سے جاتی بھرشٹ اور دھرم نشٹ ہو جاتا ہے۔ یہ بات متھیا ہے کیونکہ چھوت۔ اور دیش دیشانتر میں نہ جانا یہ بات آریہ ورت میں جینیوں کے راجیہ

ہے۔ اور تمہارے گھر میں کوئی منش چوری کرے۔ تو تم لوگ بھی اودشیہ اس کو پیڑا دوگے۔ اور کبھی آدک بھوجن کے اوپر سے اُڑا دیتے ہو۔ اس میں بھی اس کو پیڑا ہوتی ہے۔ اور جو کچھ تم کھاتے پیتے چلتے پھرتے۔ اور بیٹھتے ہو۔ اس ویوہار سے بھی بہت جیووں کو پیڑا ہوتی ہے۔ اس سے تمہارا اہنساویرتھ ہے۔ کہ کسی جیو کو پیڑا دینا۔

پرشن۔ جسمیں پریتکش پیڑا ہوتی ہے۔ ہم لوگ اس میں پاپ گنتے ہیں۔ اپریتکش میں کبھی نہیں۔ کیونکہ اپریتکش میں پاپ گنیں۔ تو ہمارا ویوہار نہ بنے۔

اُتر۔ ایسے ہی آپ لوگ جانئیں۔ کہ جہاں اپنا مطلب ہو۔ وہاں تو پاپ نہیں گنتے ہو۔ یہ بات لیکھ سے ورودھ ہے۔ اور کوئی بھی مانس نہ کھائے۔ تو جانور پکشی۔ متسیہ (مچھلی) اور جل جنتو اتنے ہیں۔ ان سے شت سہسر گنے ہو جائیں۔ پھر منشوں کو مارنے لگیں۔ اور کھیتوں میں دھان ہی نہ ہونے پاویں۔ پھر سب منشوں کی آجیوکا نشٹ ہونے سے سب منش نشٹ ہو جائیں اور دیا گھر آدک مانس آہاری جیو بھی ان مرگ آدکوں کا بھکشن کرتے ہیں۔ اور گائے آدکوں کا بھی۔ پرنتو منش لوگوں کو چاہئے۔ کہ گائے بیل بھینسی۔ چھیری بھیڑ اور اونٹ آدک پشوؤں کو کبھی نہ ماریں۔ کیونکہ ان ہی سے سب منشوں کی آجیوکا چلتی ہے۔ جتنے دودھ آدک پدارتھ ہوتے ہیں۔ وے سب اُتم ہی ہوتے ہیں۔ اور ایک پشو سے بہت آجیوکا منشوں کی ہوتی ہے۔ مارنے سے جہاں سو منش ترپت ہوتے ہیں۔ انہیں گائے آدک پشوؤں کے بیچ میں سے ایک گائے کی نسل سے دس ہزار منشوں کی رکھشا ہو سکتی ہے۔ اس سے ان پشوؤں کو کبھی نہ مارنا اچھا ہے۔

پرشن۔ ان پشوؤں کے نہیں مارنے سے ان کے بہت ہونے سے سب پرتھوی بھر جاویگی۔ پھر بھی تو منشوں کی ہانی ہونے لگیگی۔

اُتر۔ ایسا نہ کہنا چاہئے۔ کیونکہ دیا گھر آدک جیو ان کو ماریں گے۔ اور کتنے روگوں سے بھی مرینگے۔ اس سے اتینت نہیں ہونے پاوینگے۔ اور منشوں کے مارنے سے پرتھوی آدک پدارتھ اور پشوؤں کی اتپتی بھی نشٹ ہو جاتی ہے

اچار جانتے ہیں۔ یہ بھی بات ایک طرفہ فضول ہے۔ کیونکہ اتنا ہی شوچ ودھان کرنا اوچت ہے۔ کہ جتنے سے ہاتھ۔ پاؤں۔ شریر اور وستر درگندھ مکت نہ رہے۔ اس سے ادھک کرنا اناچار ہے۔ کنتو جس سے سب پدارتھ گرہ پاتر اور ان آدک شدھ رہیں۔ اتنا شوچ کرنا سب کو اوچت ہے۔ ادھک نہیں۔ ادھک اچار سدگن گرہن میں سدا رکھیں اور دیا کے پرچار کا آچار سدا رکھیں۔ اس کا نام آچار ہے۔ سو منوسمرتی آدکوں میں لکھا ہے۔

بھکش۔ ابھکش بھکش ابھکش دو پرکار کے ہوتے ہیں۔ ایک تو ویدک شاستر کی ریتی سے اور دوسرا دھرم شاستر کی ریتی سے۔ سو ویدک شاستر کی ریتی سے دیش کال۔ وستو۔ اور اپنے شریر کی پرکرتی ان سے انوکول وچار کر کے بھکشن کرنا چاہئے۔ اور تتھا انہیں چیزوں سے بل۔ بدھی۔ پراکرم اور شریر میں نیروگیہ بڑھے۔ ویسا پدارتھ بھکش ہے۔ سو یہی آوکت ویدک شاستروں میں لکھا ہے۔ اور ابھکشیہ۔ گرایہ۔ شوکرو۔ ابھکشیہ۔ گرامیہ ککٹا۔ اتیادک دھرم شاستر سے ابھکش کا نہ کرنا۔ کیونکہ سوئر گاؤں کا اور مرغا پرایہ مل ہی کھاتا ہے اسی کا پرنیام مانس ہوگا۔ اس کے کھانے سے درگندھ شریر میں ہوگا۔ اس سے روگ اتپتی کا سنبھو ہے۔ اور چت بھی اپرسن ہو جائیگا۔ ویسا ہی دھرم شاستر کی ریتی میں دابھکش تتھا جتنے [illegible] کے اپکارک پشو ہیں۔ ان کا مانس ابھکش تتھا بنا ہوم کے ان اور مانس بھی ابھکش ہے

پرشن۔ ایک جیو کو مار کے اگنی میں جلانا اور پھر کھانا یہ کچھ اچھی بات نہیں۔ اور جیو کو پیڑا دینا کسی کو اچھا نہیں۔

اتر۔ اس میں کیا کچھ پاپ ہوتا ہے۔

پرشن۔ پاپ ہی ہوتا ہے۔ کیونکہ جیوں کو پیڑا دے کے اپنا پیٹ بھرنا یہ دھرماتماؤں کی ریتی نہیں۔

اتر۔ اچھا ایک جیو کو مارنے میں پیڑا ہوتی ہے۔ سو سب ویوہاروں کو چھوڑ دینا چاہئے۔ کیونکہ نیتر کی چشٹا سے بھی سوکشم دہ والے جیوں کو پیڑا اوشیہ ہوتی

گنا جاتا ہے۔ اور شودر ہی پاک کرنیوالا ہونا چاہیے۔ پرنتو وہ شودر اپنے جس دوج کے گھر میں رہے۔ اسی کے گھر کے ان اور اسی کے گھر کے پاتروں سے پوتر ہوکے بناوے۔ اسی کے ہاتھ سے بنے ہوئے کو سب کھائیں۔ تو بھی کچھ دوش نہیں۔

"نیتم۔ شدھا۔ کرو ہتا۔ سمیو۔ ارتھم۔ اُپتنا۔"

استیے شاسیو۔ وانا نام ششتروشام انوسو یایا "

اتیادک منوسمرتی میں لکھا ہے۔ سیوا میں بڑی سیوا رسوئی کا بنانا ہے۔ کیونکہ رسوئی کے بنانے میں بڑا پرشرم ہوتا ہے۔ اور کال بھی بہت جاتا ہے۔ اس سے رسوئی آدک سیوا کا شودر ہی کو ادھیکار ہے۔ جو برہمن کھشتری اور ویش ہیں۔ وے تو ودیا آدک پرچار پرجا کا دھرم سے رکھشن ویوپار۔ اور نانا پرکار کے شلپ ان کی انتی ہی میں پرشارتھ کریں۔ کیونکہ جو بدھی اور ودیا یکت ہیں۔ ان کو سیوا کرنا اچت نہیں۔ رسوئی آدک جو سیوا ہے وہ مورکھ پرش جو شودر ہو۔ اسی کا ادھیکار ہے۔ کیونکہ اگنی کے سامنے بیٹھنا۔ پینا مانجھنا۔ ان کی شدھی کرنا۔ نانا پرکار کے پدارتھ بنانا۔ اس میں بڑا پرشرم اور کال جاتا ہے۔ اس کام کے کرنے سے ودوان کی ودیا نشٹ ہو جائے اس سے یہ کام شودر ہی کا ہے۔ سو مہابھارت میں لکھا ہے۔ کہ جب راج سویہ اور اشومیدہ یدھشٹر آدک راجہ لوگوں کے یگہ بھئے تھے۔ اُن میں سب دوئیپ دوئیپانتر اور دیشانتروں کے برہمن۔ کھشتری۔ ویش تتھا شودر۔ راجہ اور پرجا آئے تھے۔ ان کی ایک ہی پنکتی ہوتی تھی۔ اور شودر سود، نام شودر ہی پاک کرنے والے اور پروسنے والے تھے۔ ایک پنکتی میں سب کے ساتھ سب بھوجن کرتے تھے۔ تتھا کورو، دھشٹیر کے یدھ میں جوتے۔ وستر۔ ششتر اور رتھ کے اوپر بیٹھے بھئے بھوجن کرتے تھے اور یدھ بھی کرتے جاتے تھے۔ کچھ شنکا ان کو نہ تھی۔ تب ہی ان کا وجے ہوتا تھا اور آنند سے راج کرتے تھے۔ اور جو بھوجن میں بڑے بکھیڑے کرتے ہیں۔ وے بھوک کے مارے مرجائیں گے۔ یدھ کیا کر سکینگے۔ اب بھی جے پور آدکوں کے

اس سے جہاں جہاں گومیدہ آدک لکھے ہیں۔ وہاں وہاں پشوؤں میں نروں کا مارنا لکھا ہے۔ اس سے اس ابھپرائے سے نرمیدہ لکھا ہے ہنش نرکو مارنا کہیں نہیں کیونکہ جیسے پشیل آدک نروں میں ہے۔ ویسی استریوں میں نہیں ہے اور ایک بیل سے ہزارہا گائے گربھ دتی ہوتی ہیں۔ اس سے ہانی بھی نہیں ہوتی سوئی لکھا ہے "گوانو بندھیو اگرنیشائی" یہ برہمن کی شرتی ہے۔ اس میں پولنگ نردیش سے یہ جانا جاتا ہے۔ کہ بیل آدک کو مارنا۔ گائے کو نہیں۔ سو بھی گومیدہ آدک یگیوں میں۔ انیتر نہیں۔ کیونکہ بیل آدک سے بھی منشوں کا بہت اوپکار ہوتا ہے۔ اس سے ان کی بھی رکھشا کرنی چاہئے۔ اور جو بندھیا گائے ہوتی ہے۔ اس کو بھی گومیدہ میں مارنا لکھا ہے۔

"ستھول پرشتی۔ ملگنے۔ وادنم۔ انڈوا۔ ہوا بھیسُت"

یہ برہمن کی شرتی ہے۔ اس میں استری لنگ اور ستھول پرشتی وشیشن سے بندھیا گائے لی۔ جاتی ہے۔ کیونکہ بندھیا سے دُگدھ اور وتس آدکوں کی اُتپتی ہوتی نہیں۔ اور جو مانس نہ کھائے۔ سو گھرت دُگدھ آدکوں سے نرواہ کرے کیونکہ گھرت۔ دُگدھ آدکوں سے بھی بہت پُشٹی ہوتی ہے۔ سو جو مانس کھائے اتھوا گھرت آدکوں سے نرواہ کرے۔ دے بھی سب اگنی میں ہوم کئے بنا نہ کھائیں کیونکہ جیو کو مارنے کے سمے پیڑا ہوتی ہے۔ اس سے کچھ پاپ بھی ہوتا ہے۔ پھر جب اگنی میں وے ہوم کرینگے۔ تب پرمانوں سے اوگت پرکار سب جیووں کو سکھ پہونچے گا۔ ایک جیو کو پیڑا سے پاپ بھیا تھا۔ سو بھی تھوڑا سا گنا جائیگا اتھا نہیں۔

پرشن۔ سکھری نکھری۔ اتھات کچا پکا اَن اور اس کے ہاتھ کا بھوجن کرنا۔ اس کے ہاتھ کا کھانا اور اس کے ہاتھ کا نہ کھانا یہ بات کیسی ہے؟

اتر۔ اس کا یہ وچار ہے۔ شِشٹ آچار سے نیا دے۔ اگنی آدکوں کا یتھاوت سنسکار نہ جانے۔ تتھا ودھی نہ جانے۔ اس کا بھکشن نہ کرنا چاہئے۔ کیونکہ اس سے روگ ہوتے ہیں۔ اور بدھی بھی ملین ہوجاتی ہے۔ سکھرا اور نکھرا یہ منشوں کی تتھیا کلپنا ہے۔ کیونکہ جو اگنی سے پکایا جاتا ہے۔ وہ سب پکا ہی

آدک نے پردستے تھے۔ وے سب کھاتے تھے۔ سو کھانے پینے میں کسی کا دھرم بھرشٹ نہیں ہوتا ہے۔ اور نہ کوئی تپت ہوتا ہے۔ کیونکہ کھانا پینا اور دھرم کا کچھ سمبندھ نہیں۔ دھرم جو اہنسا آدک لکشن جو بدھی اشدھ ہے۔ کھانا پینا دیوہار سب واہیہ ہے۔ پرنتو شدھ پدارتھ کا کھانا پینا چاہیے۔ کہ جس سے شریر میں روگ آدک نہ ہوں۔ اور جگت کا ان اپکار بھی نہ ہو۔ مد۔ بھانگ۔ گانجہ۔ افیم۔ اور جتنے نشے ہیں۔ وے سب ابھکش ہیں۔ کیونکہ جتنے نشے ہیں۔ وہ سب بدھی آدک کو ناش کرنے والے ہیں۔ اس سے ان کا گرہن کبھی نہ کرنا چاہیے۔ کیونکہ جتنے نشے ہوتے ہیں۔ وے بنا گرمی سے نہیں ہوتے۔ پھر گرمی سے سب دھاتو اور پران تپت ہو جاتے ہیں۔ اور وشم ان کے سنگ سے بدھی تپت اور وشم ہو جاتی ہے۔ اس سے نشہ کا کرنا سب کو ورجت ہے۔ پرنتو اوشدھ کے ہتیہ کے روگ نورتی ہوتا ہو۔ تو چوگنا جل اور ایک گن مد گرہن لکھا ہے۔ شسترت آدک ویدک شاستر میں۔ کیونکہ روگ نورتی کے تیوا ابھکش بھی بھکش ہو جاتا ہے اور جن پشوؤں کے بچھڑے کو دودھ نہیں دیتے۔ اور سب اپنے لیئے ہی دوہ لیتے ہیں۔ یہ بھی انا چار ہے کیونکہ پشو پشٹ کبھی نہیں ہوتے۔ پھر پشٹی کے بنا دگدہ آدک تھوڑے ہوتے ہیں۔ اور پشو نربل ہیں۔ ۔۔ سو ایک ماس بھر جتنا وہ پیئے۔ اتنا دینا چاہیے۔ پھر ایک ستھن کا دودھ دوہ لے۔ اور سب بچھڑا پیئے۔ پھر دو ماس کے پیچھے جب وہ بچھا گھاس پات کھانے لگے۔ تب آدھا دودھ سب دن چھوڑ دے۔ اور آدھا دوہ لے۔ تو پشو بھی پشٹ ہو ویں۔ اور دگدہ آدک بھی بہت ہو ویں۔ پھر ان دگدہ آدکوں سے منشیہ آدکوں کی پشٹی بھی ہوا کرے۔ ۔۔ کھانے اور پینے میں رجو دھرم ملتے ہیں۔ وا دھرم کا ناش۔ وہ بدھی ہین منش ہیں۔ ایسا تو ہے کہ ستیہ دھرم دیوہار سے پدارتھوں کو پراپت ہو۔ ان سے کھانا پینا کرے۔ تو پن ہے۔ اور چوری تتھا چھل کپٹ دیوہار سے کھانا پینا کرے۔ تو ۔۔ پاپ ہوتا ہے ۔۔ کھانے پینے ۔۔ جتنے بھید ہیں۔ وے ۔۔ ودھ ۔۔ دھرم ۔۔ ہیں۔

کھشتری لوگ ناپت رنائی، آدکوں کے ہاتھ کا بھوجن کرتے ہیں۔ سو بات سناتن ہے۔ اور بہت اچھی ہے۔ تتھا سارسوت اور کھتری لوگوں کا ایک ہی بھوجن ہے۔ سو اچھی بات ہے۔ اور گوڑ تتھا اگروال بنیوں کا بھی ایک بھوجن پرایہ ہے۔ سو بھی اچھی بات ہے۔ اور گجراتی۔ مہاراشٹر۔ تیلنگ۔ دراوڑ۔ تتھا کرناٹک ان میں بھوجن کے بڑے بکھیڑے ہیں۔ ان پانچوں میں سے گجراتی لوگوں کے بھوجن کا بڑا پاکھنڈ ہے کیونکہ مہاراشٹر آدک چاروں دراوڑوں کا تو ایک بھوجن ہے۔ اور گجراتی لوگوں کا آپس میں بڑا بھید ہے سب سے بھوجن میں پاکھنڈ کا نیکچ کا ادھک ہے۔ کیونکہ وے جل بھی پیتے ہیں۔ تو جوتے اتار کے۔ ہاتھ پیر دھو کے پیتے ہیں۔ تب چوک دے کے چنا چباتے ہیں۔ سو ٹیڑے دیکھ پاتے ہیں۔ اور چوکہ برتن ہی ہاتھ میں رہ گئے۔ اور کچھ نہیں۔ اور سرجو پاری بھی بہت بھوجن میں پاکھنڈ ہیں۔ یہ کیول متھیا پاکھنڈ با ہر سے رچ لیتے ہیں۔ اور سب سے پاکھنڈ بھوجن چکرانکت آدک ویراگیوں کا اتینت ہے۔ ایسا کوئی کا نہیں۔ کیونکہ جب جگن ناتھ کے درشن کو جاتے ہیں۔ تب چنڈال آدکوں کا جوٹھا کھا لیتے ہیں۔ پھر اپنی بستی میں مل جاتے ہیں۔ ان کا متھیا پاکھنڈ بھی نہیں رہا۔ اور حلوائی کی دکان کا دودھ۔ دہی۔ اور مشٹ ان آدک کھاتے ہیں۔ وہ سب کا اچیشٹ جانو۔ اور ملیچھ کریا سے بھی ہوتے ہیں۔ تتھا گھوسی لوگ۔ مسلمان۔ اور اہیر آدک ہوتے ہیں۔ وے اپنے گھڑے کا جوٹھا جل ملاتے ہیں۔ پھر اس کو سب کھاتے پیتے ہیں۔ اور جانتے بھی ہیں۔ سو ستیہ بات ہی کا نرواہ ہوتا ہے۔ جب ہٹھ کا کچھ نہیں ملا جا آدک دھنا ؤ ویشیا آدکوں کو گھر میں رکھ لیتے ہیں۔ اس سے کچھ بھید نہیں رہتا۔ ان کو کوئی نہیں کہتا۔ کیونکہ کہیں تب جبکہ وے نردوش ہوں۔ سو ہر سپر دوشوں کو چھپاتے چلتے ہیں۔ اور گنوں کو چھوڑتے جاتے ہیں۔ یہ سب اناچار ہے۔ اور ستیہ بھاشن آدکوں کا آچرن کرنا اسی کا نام آچار ہے۔ یدھشٹر کے ساتھ بہت رشی منی برہمن لوگ تھے۔ وے سب سو دنام شودر پاک کرتے تھے اور دروپدی

یکتی اُن چاروں سمولاسوں میں دیکھ لے۔ دسم سمولاس تک کھنڈن ومنڈن نہیں لکھا۔ کیونکہ جب تک بدھی منشوں کی ستیہ استیہ وویک شکتی نہیں ہوتی۔ تب تک ستیہ کے گرہن اور استیہ کے تیاگ کرنے میں سمرتھ نہیں ہوتے۔ اس ہیتو گرنتھ کے پوروبھاگ میں ستیہ منشوں کے ہت سے ہیتو شکشا لکھی۔ اور اس گرنتھ کے اُتر بھاگ میں ستیہ مت کا منڈن اور استیہ مت کا کھنڈن لکھیں گے۔ سنسکرت میں رچنا کرتے۔ تو سب منشوں کے سمجھ میں نہیں آتا۔ اس ہیتو بھاشا میں کیا گیا۔ سوجو اس گرنتھ کو دراگرہ۔ ہٹ۔ اور ایرشا کو چھوڑ کے یتھاوت وچاریگا۔ اس کو ستیہ ستیہ پدارتھوں کے پرکاش سے اتینت آنند ہوگا اور انتھا اس گرنتھ کا ابھپرائے بھی معلوم نہیں ہوگا۔ اس ہیتو سجن لوگوں کو یہ اوچت ہے۔ کہ اس کا یتھاوت ابھپرائے وچار کے بھوشن وادوشن کریں۔ انتھا نہیں۔ اور مورکھ تتھا دراگراہی پرش کے کہے دوشن ماننے کے یوگ نہیں۔

"اتی یشر مید۔ دیانند سرسوتی سوامی کرتے ستیارتھ پرکاشے
سوبھاشا دبھوشتے۔ دسم۔ سمولاسیا سمپورنا۔"
"اتی ستیارتھ پرکاشسیہ۔ پورو بھاگا سماپتا"

گیارھواں سمولاس

"اتھ۔ آریہ ورت۔ واسی مت کھنڈن منڈنے۔ ودھی سیاما"
"سرسوتی۔ درشودی۔ اتی۔ دیو۔ ندیو۔ ید۔ انترم۔"
"تم۔ دیو۔ نرمتم۔ دیشا۔ با آریہ ورتم۔ پرچکشتے۔"

سرسوتی جو کہ گجرات اور پنجاب کے پچھم بھاگ میں ندی ہے۔ ...

ان بکھیڑوں سے آریہ ورت میں پرش واستری لوگ ودیا بل بدھی۔ پراکرم۔ہین ہوگئے ہیں۔ پرتھم دیش دیشانتروں میں سب ورنوں میں وواہ شادی ہوتی تھی۔ پوروکت ورن انوکرم سے۔ پھر بھوجن میں کیسے بھید ہوگا۔ یہ بھید تھوڑے دن سے چلا ہے۔ کہ جب سے نانا پرکار کے مست متانتر چلے اور منش کی بدھی میں پرسپر ورودھ ہونے سے پریتی نشٹ ہوگئی۔ ویر ہوگیا۔ اس سے کوئی کسی کے اپکار میں چت نہیں دیتا۔ اور اپنے دیش کے منشوں سے اپکار کے تیو کوئی پرورت نہیں ہوتا۔ کنتو اپنے اپنے مطلب میں رہتے ہیں۔ سو سب کا ناش ہوتا جاتا ہے۔ یہ بڑا اناچار ہے۔ اور تیتھا وچار سے شدھ یدارتھ کے کھانے سے کسی کا پرلوک دادھرم بگڑتا نہیں۔ پرنتو ودیا اور وچار کے نہیں ہونے سے ان بکھیڑوں میں منش لوگ پڑ کے سدا دکھی رہتے ہیں۔ اور جو پرسپر گن گرہن کریں۔ تو سکھی ہوجائیں۔ اور دیکھنا چاہئے۔ کہ سمے کے اوپر بھوجن نہیں پراپت ہوتا ہے۔ بھوجن کے پاتروں کو اٹھا کے لادے پھرتے ہیں۔ بیلوں کی نیائیں دردر لوگ اور دھناڈ لوگ بہت رسوئی دار آدک ساتھ میں رہتے ہیں۔ اس سے ستھیا دھن بہت خرچ ہوجاتا ہے۔ اتیادک سب دیوہار بدھیمان لوگ وچار لیں۔ نت یکت دیوہار کریں۔ ایکت کبھی نہیں۔ یہ دس سمولاس شکچھا کے وشے میں لکھے۔ اس سے آگے آریہ ورت داسی منش جین۔ مسلمان اور انگریزوں کے آچار۔ اناچار ستیہ استیہ مست متانتر کے کھنڈن اور منڈن کے وشے میں لکھیں گے۔ اس میں سے پرتھم سمولاس میں آریہ ورت داسی منشوں کے مست متانتر کے کھنڈن اور منڈن کے وشے میں لکھا جائیگا دوسرے سمولاس میں جین مت کے کھنڈن اور منڈن کے وشے میں لکھا جائیگا۔ تیسرے میں مسلمانوں کے مست کے وشے میں کھنڈن اور منڈن لکھیں گے۔ اور چوتھے میں انگریزوں کے مست میں کھنڈن اور منڈن کے وشے میں لکھا جائیگا۔ سو جو دیکھا چاہے۔ کھنڈن اور منڈن کی

سے روم - پھر رُوم سے فرنگستان آدی میں ودیا پھیلی ہے پرنتو سنسکرت کے بگڑنے سے گریش - لاطن - انگریزا اور عرب ولیش والوں کی بھاشا بن گئی ہیں - سو ان میں ادہک لکھنا کچھ اوشیک نہیں - کیونکہ اتہاسوں کے پڑھنے والے سب جانتے ہیں - اور پتا بھی ایسا ہی ملتا ہے - ایک گولڈسٹکر صاحب نے پہلے ایسا ہی نشچے کیا ہے - کہ سنسکرت سب بھاشاؤں کی ماتا ہے - تتھا داراشکوہ بادشاہ نے بھی یہ نشچے کیا ہے کہ جو ودیا ہے - سو سنسکرت ہی ہے - کیونکہ میں نے سب دیشوں کی بھاشاؤں کی پستک دیکھا - تو بھی مجھ کو بہت سندیہہ رہ گئے پرنتو جب میں نے سنسکرت کو دیکھا - تب میرے سب سندیہہ نورت ہو گئے - اور اتینت پرسنتا مجھ کو بھئی اور کاشی میں مان مندر جو رچا ہے - اس میں مہاراج سوائی مان سنگھ جی نے کھگول کے کلا اور ینتر ایسے رچے تھے - کہ جس میں کھگول کا سب حال دیکھ پڑتا تھا - پرنتو آج کل اس کی مرمت نہ ہونے سے بہت کلا ینتر بگڑ گئے ہیں تو بھی کچھ کچھ دیکھ پڑتا ہے - پھر آجکل مہاراج سوائی رام سنگھ جی نے کچھ مرمت ستھان کی کروائی ہے - جو اس ینتر کی بھی کرا دینگے - تو کچھ روز بنا رہیگا انتھا نہیں - جب سے مہابھارت یُدھ بھیا - اس دن سے آریہ ورت کی بُری وشا آئی ہے - سو نتیہ بُری ہی دشا ہوتی جاتی ہے - کیونکہ اس یُدھ میں اچھے اچھے ودیاوان راجہ اور برہمن لوگ پرایہ مارے گئے پھر کوئی راجہ پورن ودیا والا اس دیش میں نہیں بھیا - جب راجہ ودوان اور دھرماتما نہیں بھیا - تب ودیا کا پرچار بھی نشٹ ہوتا چلا - پھر کچھ دن کے پیچھے آپس میں لڑنے لگے - کیونکہ جب ودیا نہیں ہوتی تب لیسے ہی بہت پرماد ہوتے ہیں - جو کوئی پربل بھیا - اس نے نربل کا راج چھین کے اس کو مارا - پھر پرجا میں بھی غدر ہونے لگا - کہ جہاں جس نے جتنا پایا - اس کا وہ راجہ و زمیندار بن بیٹھا - پھر برہمن لوگوں نے بھی ودیا کا پریشرم چھوڑ دیا - پڑھنا - پڑھانا بھی نشٹ ہوتا چلا جب

نیپال کے پوروبھاگ کی ندی سے لیکے سمندر تک۔ ان دونوں کے بیچ میں جو دیش ہے۔ سو آریہ ورت دیش ہے۔ اور وے دیو ندی کہاتی ہیں۔ ارتھات دو یہ دیش کے پرانت بھاگ میں ہونے سے دیو ندی ان کا نام ہے۔ سو دیش دیونرمت ہے۔ ارتھات دو یہ گنوں سے رچت ہے۔ کیونکہ بھوگول کے بیچ میں ایسا سریشٹ دیش کوئی نہیں ہے۔ جس دیش میں سب سریشٹ پدارتھ ہوتے ہیں۔ اور چھ رتو یتھاوت ورتمان ہوتے ہیں۔ اور کیول سورن رتن پیدا ہوتے ہیں۔ اس دیش میں جس کا راج ہوتا ہے وہ دردر ہو۔ تو بھی دھن سے پورن ہو جاتا ہے۔ اسی ہیتو اس کا نام آریہ ورت ہے آریہ نام سریشٹ منش اور سریشٹ پدارتھ ان سے یکت ارتھات آورت ہے۔ اس ہیتو اس دیش کا نام آریہ ورت کہتے ہیں۔

"آتید۔ دیش پرسوتیہ۔ سکاشادگرجنما۔"

"سوم۔ سوم۔ چرترن شکھیے۔ پرتھویم۔ سرو مانوا۔"

اس دیش میں "اگرجنما" نام سب سے سریشٹ گنوں سے سمپن جو پرش اتپن ہو وہ اس سے سب بھوگول کی پرتھوی کے منش شکشا ارتھات ودیا تتھا سنسار کے سب دیو ہاروں کا یتھاوت گیان کریں۔ اس سے کیا جانا جاتا ہے کہ پرتھم اس میں منشوں کی سرشٹی بھئی تھی۔ پیچھے سب دویپ۔ دویپانتر میں سب منش پھیل گئے۔ کیونکہ پرتھوی میں جتنے منش ہیں۔ وے اس دیش والوں سے ودیا آدک شکشا گرہن کریں۔ اور سب دیش بھاشاؤں کا مول جو سنسکرت ہے۔ جو آریہ ورت میں ہی سدا سے چلا آتا ہے۔ آج کل بھی کچھ کچھ دیکھنے میں آتا ہے۔ پرنتو پھر بھی سب دیشوں سے سنسکرت کا پرچار ادھک ہے۔ جرمنی اور ولایت آدک دیشوں میں سنسکرت کے پستک اتنے نہیں ملتے جتنے کہ آریہ ورت دیش میں ملتے ہیں۔ اور جو کسی دیش میں سنسکرت کے بہت پستک ہونگے۔ سو آریہ ورت ہی سے لئے ہونگے۔ اس میں کچھ سندیہ نہیں۔ سو دیش سے مصر دیش والوں نے پہلے ودیا گرہن کی تھی۔ اس سے یونان دیش اس

ستھیو اس دیش میں آتے تھے۔ سو پرتیکش بھی دیکھی۔ پھر جینیوں نے وچار کیا۔ کہ اس سمے آریہ ورت دیش میں راج سوگمتا سے ہو سکتا ہے۔ پھر دیے تسئے اور راج بھی آریہ ورت میں کرنے لگے۔ پھر دھیرے دھیرے بودھ گیا میں راج جما کے اور دیش دیشانتر میں پھیلانے لگے۔ سو ویدادک سنسکرت پستکوں کی نندا کرنے لگے۔ اور اپنے پستکوں کے پٹھن پاٹھن کا پرچار تھا اپنے مت کا اپدیش بھی کرنے لگے۔ سو اس دیش میں ودیا کے نہیں ہونے سے بہت منشیوں نے ان کے مت کا سویکار کر لیا۔ پرنتو قنوج کاشی پربت دکھشن اور پشچم دیش کے پرشوں نے سویکار نہیں کیا تھا۔ پرنتو وے بہت تھوڑے ہی تھے۔ وے ہی ویدادک پستکوں کا پٹھن اور پاٹھن کرتے اور کراتے تھے۔ پھر انہوں نے ورن آشرم دیوستھا اور وید وکت کرموں کو ستھیا ستھیا دوش لگا کے اشرودھا اور اپرورتی بہت کرا دیا۔ پھر یگیوپویت آدک کرم بھی پرآ نشٹ ہو گیا۔ اور جو ویدادکوں کی پستک پایا۔ اور پورہو کے اتیاسوں کا ان کا پیرایہ ناش کر دیا۔ جس سے ان کو پوروا وستھا کے سمرن بھی نہ رہے۔ پھر جینیوں کا راج اس دیش میں آمینت خرم گیا۔ تب جین بھی بڑے ابھیمانی ہو گئے۔ اور سو کرم۔ اینائے بھی کرنے لگے۔ کیونکہ سب راجہ اور پرجا ان کے مت میں ہی ہو گئے۔ پھر ان کو ڈر واشنکا کسی کی نہ رہی۔ اپنے مت والوں کو اچھے اچھے ادھیکار اور پرتشٹھا کرنے لگے۔ اور جو ویدادکوں کو پڑھیں۔ تتھا ان میں کہے کرموں کو کریں۔ ان کی اپرتشٹھا کرنے لگے اینائے سے بھی ان کے اوپر چال ستھاپن کرنے لگے۔ اپنے مت کا پنڈت وساد ہو ان کی بڑی پرتشٹھا کرنے لگے۔ سو آج تک بھی ایسا ہی کرتے ہیں۔ اور بہت ستھان ستھان میں بڑے بڑے مندر رچ لئے۔ اور ان میں اپنے آچاریوں کی مورتی ستھاپن کر دیا۔ تتھا ان کی پوجا بھی آمینت کرنے لگے۔ سو جینیوں کے راج ہی سے مورتی پوجن چلی۔ اس سے آگے نہ تھی۔ کیونکہ جتنے رشی منیوں کے کئے پراچین گرنتھ ہیں۔ مہابھارت یدھ کے پہلے جو کہ رچے گئے ہیں۔ ان میں پوجن کا لیش ماتر بھی کتھن نہیں ہے۔ اس سے ورڑھ نشچے سے جانا جاتا

برہمن لوگ ودیا ہین ہوتے چلے۔ تب کھشتری۔ ویش۔ شودر بھی ودیا ہین ہوتے چلے۔ کیول دمبھ۔ کپٹ اور چھل ہی سے دیوہار کرنے لگے۔ پھر جتنے اپنے کام ہوتے تھے۔ وے سب بند ہونے چلے۔ وید آدک ودیا کا پرچار بھی بہت تھوڑا ہوتا چلا۔ پھر برہمن لوگوں نے وچار کیا۔ کہ برہمن ورن میں جو اتپن ہوتا ہے۔ سوئی دیو ہے۔ سب کا پوجیہ ہے۔ کیونکہ پورن ودیا سے برہمن ورن ہوتا ہے۔ یہ ورن آشرم کی سناتن ریتی ہے۔ سوئی رشی۔ منیوں کے پستکوں میں بھی لکھی ہے۔ سو ودیا آدک گنوں سے تو ورن دیوستھا نہیں رکھی۔ کینتو کل میں جنم ہونے سے ورن دیوستھا سدھ کر دیا ہے۔ پھر جنم ہی سے برہمن آدک ورنوں کا ابھیمان کرنے لگے۔ پھر ودیا آدک گنوں میں پرشارتھ سب کا چھوٹا۔ اس کے چھوٹنے سے پرایہ راجا اور پرجا میں مورکھتا ادھک ہونے لگی۔ پھر اُن سے برہمن لوگ اپنے چرن اور شریر کی پوجا کرانے لگے۔ جب پوجا ہونے لگی۔ تب اتینت ابھیمان اُن میں ہونے لگا۔ اُن ودیا ہین راجاؤں کو اور پرجاستھ پرشوں کو وشی بھوت برہمنوں نے کر لیا۔ یہاں تک کہ سونا۔ اُٹھنا اور کوس دو کوس تک جانا۔ وہ بھی برہمنوں کی آگیا کے بنا نہیں کرنا۔ اور جو کوئی کرے گا۔ سو پاپی ہو جائیگا۔ پھر شنیچر آدک گرہ اور نانا پرکار کے بھوت پریت آدکسوں کا جال اُن کے اوپر پھیلانے لگے اور وے مورکھتا کے ہونے سے ماننے بھی لگے۔ پھر راجہ لوگوں کو ایسا نشچے سب لوگوں نے مل کے کرا دیا۔ کہ برہمن لوگ کچھ بھی کریں۔ پرنتو ان کو دنڈ نہ دینا چاہئے۔ جب دنڈ نہیں ہونے لگا۔ تب برہمن لوگ اتینت پرماد کرنے لگے۔ اور کھشتری آدک بھی پھر بڑے بڑے رشی منی اور برہما آدک کے ناموں سے شلوک اور گرنتھ رچنے لگے۔ ان میں پرایہ یہی بات لکھی۔ کہ برہمن سب کا پوجیہ اور سدا ادنڈ ہے۔ پھر اتینت اور وشے اسکتی سے ودیا۔ بل۔ بدھی۔ پراکرم اور شوربیرتا نشٹ ہو گئی۔ اور پرسپر ایرشا اتینت ہو گئی۔ کسی کو کوئی دیکھ نہ سکے۔ اور کوئی کوئی کے سہائیکاری نہ رہے۔ پرسپر لڑنے لگے۔ یہ بات جین آدک دیشوں میں رہنے والے جینیوں نے سنی۔ اور بیوپار آدک کرنے کے

ورت میں بڑا انرتھ ہو گیا ہے۔ اس سے ویدآدکوں کا پڑھنا اور ان کے معنوں کا پرچار ہونا چاہیے۔ تتھا جینیوں کا کھنڈن۔ سو شنکر آچارج نے کہا۔ کہ جینیوں کا آجکل بڑا بل ہے۔ اور ویدمت کا بل نہیں ہے۔ ان سے شاستر ارتھ تو ہم کرنے کو تیار ہیں۔ پرنتو کوئی اپادھی کرے۔ اتھوا شاستر ارتھ ہی نہ کریں۔ تو ہمارا کچھ بل نہیں۔ اس میں آپ لوگ پروردھ ہوں۔ کہ کوئی انیائے کرے۔ اس کو آپ لوگ شکشا کریں۔ سو راجاؤں نے اس بات کا سویکار کیا۔ کہ وہ ہم کرینگے۔ پرنتو ہمارے کچھ راج سمبندھی ہیں۔ اُن کے پاس ہم چٹھی لکھتے ہیں۔ اور آپ کو بھی بھیجیں گے۔ شاستر ارتھ کرنے کے لیے۔ پھر ہم سے بھی جو مل جائیں۔ تو بہت اچھی بات۔ پھر شنکر آچارج اُن راجاؤں کے پاس گئے۔ اور سبھا بھی پھر جین مت کے پنڈتوں کا مباحثہ ہو گیا۔ پھر وے کچھ بھی جواب نہ دے سکے۔ اور سب کی ستمی سے سناتن بھی جیسا تتھا وید وکت کرم بھی کرنے لگے۔ تب تو آریہ ورت میں سرو تر یہ بات پرسدھ ہو گئی۔ کہ ایک شنکر آچارج نام سنیاسی ویدآدک شاستروں کے پڑھنے والے بڑے پنڈت ہیں۔ جس سے بہت جین لوگوں کے پنڈت پراجیت ہو گئے۔ پھر اُن سات راجاؤں نے شنکر آچارج کی رکھشا کے لیے بہت سے بھرتیہ تتھا سیوک اور سواری بھی رکھ دیا۔ اور سب نے کہا۔ کہ آپ سرو تر آریہ ورت میں بھرمن کریں۔ اور جینیوں کا کھنڈن کریں۔ اس میں کوئی زبردستی کریگا انیائے سے۔ اس کو ہم لوگ سمجھا لیں گے۔ پھر شنکر آچارج جی نے جہاں جہاں جینیوں کے پنڈت اور اتینت پرچار تھا۔ وہاں وہاں گمن کیا۔ اور اُن سے سرو تر شاستر ارتھ کیا۔ پرنتو جین لوگوں کا سرو تر پراجے ہی ہوتا گیا۔ کیونکہ وے تین دوش اُن کے بڑے بھاری تھے۔ ایک تو ایشور کو نہیں ماننا۔ دوسرا ویدآدک ست شاستروں کا کھنڈن کرنا۔ تیسرا جگت سوبھاو ہی سے ہوتا ہے۔ اس کا رچنے والا کوئی نہیں۔ ایسا کہنا بھی بہت دوش ہیں۔ وے جین مت کے کھنڈن منڈن میں دستاویز بہت ہیں۔ پھر جتنی جینیوں کے مندر میں مورتی تھیں۔ ان کو سودھنا آدک راجاؤں

ہے۔ کہ اس آریہ ورت دیش میں مورتی پوجن نہیں تھا۔ کنتو جینیوں کے راج ہی سے چلا ہے۔ ایک سمے دراوڑ دیش کے برہمن کاشی میں آ کے ایک گوڑپاد پنڈت تھے۔ اُن کے پاس [illegible] پوروک ویدپرنیت ودیا پڑھی تھی۔ جس کا نام شنکر آچاریہ تھا۔ وے بڑے پنڈت سمجھے تھے۔ ان نے وچار کیا۔ کہ یہ بڑا انرتھ بھیا۔ ناستکوں کا مت آریہ ورت دیش میں پھیل گیا ہے اور ویدآدک سنسکرت ودیا کا پرایہ ناش ہی ہو گیا ہے۔ سو ناستک مت کا کھنڈن اور ویدآدک سنسکرت ودیا کا وچار سے اپنے من سے ایسا وچار کر کے سودھنوا نام راجہ تھا۔ اس کے پاس چلے گئے۔ کیونکہ بنا راجاؤں کی سہائے سے یہ بات نہیں ہو سکیگی۔ سو سودھنوا راجہ بھی سنسکرت میں پنڈت تھا۔ اور ہندو کے بھی سنسکرت سب گرنتھ پڑھا تھا۔ سودھنوا جین کے مت میں تھا۔ پرنتو بدھی اور ودیا کے ہونے سے اتینت وشواس نہیں تھا۔ کیونکہ وہ سنسکرت بھی پڑھا تھا۔ اور اس کے پاس جین مت کے پنڈت بھی بہت تھے۔ پھر شنکر آچاریہ نے راجہ سے کہا۔ کہ آپ سبھا کرا دیں۔ اور ان سے میرا شاستر ارتھ ہو۔ اور آپ سنیں۔ پھر جو ستیہ ہو۔ اس کو ماننا چاہئے۔ اس نے سویکار کیا۔ اور سبھا بھی کرائی۔ اس میں اپنے پاس جین مت کے پنڈت تھے۔ اور بھی دور دور سے پنڈت جین مت کے بلائے۔ پھر سبھا بھئی۔ اس میں یہ پرتگیا ہو گئی کہ ہم ویدا اور ویدمت کا استھاپن کریں گے۔ اور آپ کے مت کا کھنڈن تھا۔ ان پنڈتوں نے ایسی پرتگیا کی۔ کہ ویدا اور ویدک مت کا ہم کھنڈن کریں گے۔ اور اپنے مت کا منڈن۔ سو ان کا پرسپر شاستر ارتھ ہونے لگا۔ اس شاستر ارتھ میں شنکر آچاریہ کا وجے بھیا۔ اور جین مت والے پنڈتوں کا پراجے ہو گیا۔ پھر کوئی یکتی جینیوں کی نہیں چلی کنتو شنکر آچاریہ کی بات پرمانوں سے سدھ بھئی۔ اسی سمے سودھنوا راجہ بدھیمان تھا۔ اس کی جین مت میں اشردھا ہو گئی۔ اور ویدمت میں شردھا ہو گئی۔ پھر سبھا اٹھ گئی۔ راجہ اور شنکر آچاریہ جی کا ایکانت میں وچار بھیا۔ کہ آریہ

کے پانچسو برس کے پیچھے راجہ بھوج ہوئے ۔ اس نے سنسکرت کا پرچار کیا ۔ سو نوین گرنتھوں کا رچنا اور پرچار کیا تھا ۔ ویدآدکوں کا نہیں ۔ پرنتو کچھ کچھ سنسکرت کا پرچار بھوج راجہ نے ایسا کرایا ۔ کہ چنڈال اور ہل جوتنے والے بھی کچھ کچھ لکھنا پڑھنا ۔ اور سنسکرت بولتے بھی تھے ۔ دیکھنا چاہیئے کہ کالیداس گڈریا تھا ۔ پرنتو شلوک آدک رچ لیتا تھا ۔ اور راجہ بھوج بھی نئے نئے شلوک رچنے میں کشل تھا ۔ کوئی ایک شلوک بھی رچ کے لے جاتا تھا ۔ اُن کے پاس ۔ اُن کا پرسنتا سے ستکار کرتے تھے ۔ پھر لوبھ سے بہت سنسار میں نشٹ لوگ نئے گرنتھ رچنے لگے ۔ اس سے وید آدک سناتن پستکوں کی اپرورتی پرایہ ہو گئی ۔ اور سنجیونی نام راجہ بھوج نے اتہاس گرنتھ بنایا ہے ۔ اس میں بہت پنڈتوں کی سمتی ہے ۔ اور یہ بات اس میں لکھی ہے ۔ کہ تین برہمنوں نے برہم ویوورت آدک تین پوران پنڈتوں نے رچے تھے ۔ ان سے راجہ بھوج نے کہا ۔ کہ اور کے نام سے تم کو گرنتھ رچنا اوچت نہیں تھا ۔ اور مہابھارت کی بات لکھی ہے ۔ کہ کتنے ہزار شلوک بیس برس کے بیچ میں ویاس جی کا نام کر کے لوگوں نے ملا دئے ہیں ۔ ایسے ہی لپتک بڑھیگا ۔ تو ایک اونٹ کا بھار ہو جائیگا ۔ اور ایسے ہی لوگ دوسرے کے نام سے گرنتھ رچینگے ۔ تو بہت بھرم لوگوں کو ہو جائیگا ۔ سو اس سنجیونی گرنتھ میں راجہ بھوج نے انیک پرکار کی باتیں پستکوں کے وشے اور دیش کے درتماں کے وشے میں اتہاس لکھے ہیں ۔ سو وہ سنجیونی گرنتھ بٹیشور کے پاس ہولی پور ایک گاؤں ہے ۔ اس میں چوبے لوگ رہتے ہیں ۔ وے جانتے ہیں ۔ جس کے پاس وہ گرنتھ ہے ۔ پرنتو لکھنے وا دیکھنے کو وہ پنڈت کسی کو نہیں دیتا ۔ کیونکہ اس میں ستیہ ستیہ بات لکھی ہے ۔ اس کے پرسدھ ہونے سے پنڈتوں کی اجیوکا نشٹ ہو جاتی ہے ۔ اس بھے سے وہ اس گرنتھ کو پرسدھ نہیں کرتا ۔ ایسے ہی آریہ ورت واسی منشوں کی بدھی کھشدر ہو گئی ہے ۔ کہ اچھا پستک وا کوئی اتہاس اس کو چھپاتے چلے جاتے ہیں ۔ یہ ان کی بڑی مورکھتا ہے ۔ کیونکہ اچھی بات جو لوگوں کے اپکار کی

نے تڑوا ڈالا اور کتنوان وا پرتھوی میں گاڑ دیا۔ اور کوئی مورتی جینوں نے بنا ٹوٹی بھی پہلے سے زمین میں گاڑ دیا۔ سو آج تک وے ٹوٹی اور بنا ٹوٹی مورتی جینیوں کی پرتھوی کھودنے سے نکلتی ہیں۔ پرنتو مندر نہیں توڑے گئے۔ کیونکہ شنکر آچار اور راجہ لوگوں نے وچار کیا۔ مندروں کو توڑنا اچت نہیں۔ ان میں ویدآدک شاستروں کے پڑھنے کے تیو پاٹھ شالا کرینگے کیونکہ لاکھا کروڑ ہا روپیہ کی عمارت ہے۔ اس کو توڑنا اوچت نہیں۔ اور کچھ کچھ گپت جین لوگ جہاں تہاں رہ گئے تھے۔ سو آج تک دیکھنے میں آریہ ورت دیش میں آتے ہیں۔ اس کے پیچھے سروتر ویدآدکوں کے پڑھنے اور پڑھانے کی اچھا بہت منشوں کو ہوئی۔ شنکر آچارج اور سودھنوا دک راجہ تھا اور آریہ ورت دیش کے سرشیشٹ لوگوں نے وچار کیا۔ کر ودیا کا پرچار اوشیہ کرنا چاہئے۔ وے پرچار ہی کرتے رہے۔ است[illegible]یں ۳۲ و ۳۳ برس کی عمر میں شنکر آچارج کا شریر چھوٹ گیا۔ اُن کے مرنے سے سب لوگ کا اُتساہ بھنگ ہو گیا۔ یہ بھی آریہ ورت دیش والوں کے بڑے ابھاگیہ۔ کہ شنکر آچارج دس وا بارہ برس بھی جیتے۔ تو ودیا کا پرچار یتھاوت ہو جاتا۔ پھر آریہ ورت کی ایسی دردشا کبھی نہیں ہوتی۔ کیونکہ جینیوں کا کھنڈن تو ہو گیا۔ پرنتو ودیا پرچار یتھاوت نہیں ہوا۔ اس سے منشوں کو یتھاوت گیان تو یہ اور اگر تو یہ کا نشچے نہیں ہونے سے من میں سندیہ بنی رہا۔ کچھ تو جینیوں کے مت کا سنسکار ہردے میں رہا۔ اور کچھ ویدآدک شاستروں کا بھی۔ یہ بات کوئی بائیس سو برس کی ہے۔ اس کے پیچھے دو سو وا تین سو برس تک سادھارن پڑھنا اور پڑھانا رہا۔ پھر اوجین میں بکرم آدتیہ راجہ کچھ اچھا ہوا۔ اس نے راج دھرم کچھ کچھ پرکاش کیا۔ اور بہت کا راج نیائے سے ہونے لگے تھے۔ اس کے راج میں پرجا کو سکھ بھی ہوا تھا۔ کیونکہ بکرم آدتیہ تیجسوی۔ بدھیمان اور شوربیر تتھا دھرماتما (تھا) اس سے کوئی اونیائے نہیں کرنے پاتا تھا۔ پرنتو ویدآدک ودیا کا پرچار اس کے راج میں بھی یتھاوت نہیں ہوا تھا۔ اس کے پیچھے ایسا راجہ نہیں ہوا۔ کنتو سادھارن ہوتے گئے۔ پھر بکرم آدتیہ

کرنے لگے۔ پھر یہ مورتی پوجن آریہ ورت میں پھیلا۔ ایک محمود غزنوی اس دیش میں آیا۔ اور بہت سی مورتیاں سونے اور چاندی کی لوٹ لیں بہت پوجاری اور پنڈتوں کو پکڑ لیا۔ اور رات کو پیاس پیاوے اور دن میں چلائے ضرور آدمی کو صفا کرا دے۔ اور جہاں کوئی پستک پایا اس کو نشٹ بھرشٹ کر دیا۔ ایسے وہ آریہ ورت میں بارہ دفعہ آیا۔ اور بہت لوٹ مار۔ اتینت انیائے اس نے کیا۔ اس دیش کی بڑی دردشا اس نے کی۔ یہاں تک کہ سر چھیدن بہتوں کا کر دیا۔ نیا اپرادھوں سے استری۔ کنیا اور بالک کو بھی پکڑ کے دُکھ دیا۔ اور بہتوں کو مار ڈالا ایسا اُن نے بڑا انیائے کیا۔ سو جس دیش ایشور کی اپاسنا کو چھوڑ کے کاشٹ پاشان۔ ندی کش گھاس۔ مٹی کے گدھے۔ اور مٹی آدمی کی پوجا ہے ایسا ہی پھل ہو گا۔ اتم کہاں سے ہو گا۔ پھر چار برہمنوں نے ایک لوہے کی پولی مورتی رچوائی۔ اور اس کو گپت کہیں رکھ دیا۔ پھر چاروں نے کہا۔ ہم کو مہادیو نے سوپن دیا ہے کہ ہما آپ مندر رچیں۔ تو کیلاش کو چھوڑ کے آریہ ورت دیش میں واس کریں۔ اور سب کو درشن دیویں ایسا سب دیشوں میں پرسدھ کر دیا۔ پھر مندر سب لوگوں نے مل کے رچوایا۔ اس میں نیچے اوپر اور چاروں اور بھیت میں چمبک پتھر رکھے جب مندر پورا بھیا۔ تب سب دیشوں میں پرسدھ کر دیا۔ کہ اس دن مہا شیو راتری میں کیلاش سے مہادیو مندر میں آویں گے۔ جو درشن کریگا اس کا بڑا بھاگ۔ اور مرنے کے پیچھے کیلاش کو وہ چلا جائیگا۔ پھر اس سمے میں راجہ۔ بابو۔ استری۔ پرش۔ اور لڑکے بالے اس استھان میں جا ٹوٹے۔ پھر اُن چاروں دھورتوں نے مورتی مندر میں کہیں گپت رکھ دی تھی۔ اور میلے میں ایسا پرسدھ کر دیا۔ کہ مہادیو دیوے ہے۔ سو بھومی کو نگ دیاؤں، سے سپرش نہ کریں گے۔ کنتو آکاش ہی میں کھڑے رہینگے ایسا ہم کو سوپن میں کہا ہے۔ سو جب اس دن پہر راتری گئی۔ تب سب کو مندر کے باہر نکال دیا۔ اور کواڑ بند کرکے وہ چاروں بھیتر رہے۔

اس کو کبھی نہ چھپانا چاہیئے۔ پھر راجہ بھوج کے پیچھے کوئی اچھا راجا نہیں ہوا۔ اس سمے میں جین لوگوں نے جہاں تہاں مورتی مندروں میں پرسدھ کیا۔ اور وے کچھ کچھ پرسدھ بھی ہونے لگے۔ تب برہمنوں نے وچار کیا کہ ان کے مندروں میں نہیں جانا چاہیئے۔ کنتو ایسی یکتی رچیں۔ کہ ہم لوگوں کی آجیوکا جس سے ہو۔ پھر اُن نے ایسا پرپنچ رچا۔ کہ ہم کو سوپن آیا ہے۔ اس میں مہا دیو۔ نارائن۔ پاروتی۔ لکشمی۔ گنیش۔ ہنومان۔ رام۔ کرشن نرسنگھ۔ انہوں نے سوپن میں کہا ہے۔ کہ ہماری مورتی ستھاپن کرکے پوجا کرو۔ تو پتر۔ دھن اور نیروگ آدک پدارتھوں کی پراپتی ہوگی۔ جس جس پدارتھ کی اچھا کریگا۔ اس اس پدارتھ کی پراپتی اس کو ہوگی۔ پھر بہت مورکھوں نے مان لیا۔ اور مورتی ستھاپن کرنے کوئی کوئی لگا۔ پھر پوجا اور آجیوکا بھی ان کی ہونے لگی۔ ایک کی آجیوکا دیکھ کے دوسرا بھی ایسا کرنے لگا اور کوئی مہا دھورت نے ایسا کیا۔ کہ مورتی کو زمین میں گاڑ کے پراتہ کال اُٹھ کے کہا۔ مجھ کو سوپن ہوا ہے۔ کہ پھر اُن سے بہت لوگ پوچھنے لگے۔ کہ کیا سوپن ہوا ہے۔ تب اُن سے اس نے کہا کہ دیوتا ہے میں زمین میں گڑا ہوں۔ اور دُکھ پاتا ہوں۔ مجھ کو نکال کے مندر میں ستھاپن کرے۔ اور تو ہی پجاری میرا ہو۔ تو میں سب کام سب منشوں کے سدھ کروں گا۔ پھر یہ ور دیا ہے۔ منش اس سے پوچھنے لگے۔ کہ وہ مورتی کہاں ہے۔ جو تمہارا ستیہ سوپن ہوگا۔ تو تم دکھلاؤ۔ تب اس نے جہاں مورتی گاڑی تھی۔ وہاں سب کو لیجا کے کھود کے اس کو نکالا۔ سب نے دیکھ کے بڑا آشچرج کیا۔ اور سب نے اس سے کہا۔ کہ تو بڑا بھاگ وان ہے اور تیرے پر دیوتا کی بڑی کرپا ہے۔ سو ہم لوگ دھن دیتے ہیں۔ اس سے مندر بناؤ۔ اس مورتی کا اس میں ستھاپن کرو۔ تم اس کے پوجاری بنو۔ اور ہم لوگ نتیہ درشن کرینگے۔ تب تو وہ اس نے پرسن ہوکے ویسا ہی کیا۔ اور اس کی آجیوکا بھی اتینت ہونے لگی۔ اس کی آجیوکا کو دیکھ کے انیہ پرش بھی ایسی دھورتا کرنے لگے۔ اور ودیا ہین پرش اس کی مانتا

کہ آج مہورت اچھا نہیں ہے۔ جو یاترا کرو گے۔ تو تمہارا پراجے ہی ہو جائیگا۔ تب وے
براہمنوں سے ڈر کے بیٹھے رہے۔ تب محمود غزنوی دھیرے دھیرے پانچ چھ کوس
کے اوپر آ کے ٹھیرا۔ اور دوتوں سے سب خبر منگوائی۔ کہ دے کیا کرتے ہیں۔ دونوں
نے کہا۔ کہ آپس میں مہورت وچارا کرتے ہیں۔ محمود غزنوی کے پاس تیس ہزار سینا
تھی۔ ادھک نہیں۔ اور اُن کے پاس دو تین لاکھ فوج تھی۔ پھر اس کے دوسرے دن
پراتہ کال راجہ۔ پنڈت پوجاری مل کے مہورت وچارنے لگے۔ سو سب پنڈتوں
نے کہا۔ کہ آج چندرما اچھا نہیں۔ اور بھی گرہ کھوٹے ہیں۔ پوجاری لوگ اور پنڈت
مورتی کے آگے جا کے گر پڑے۔ اور اتینت ردن کیا۔ ہے مہاراج اس دشٹ
کو کھا او۔ اور اپنے سیوکوں کا سہائے کرو۔ پرنتو وہ لوہا کیا کر سکتا ہے۔ اور سب
سے کہنے لگے۔ کہ آپ لوگ کچھ چنتا مت کرو۔ مہادیو اس دشٹ کو ایسے ہی مار
ڈالیں گے۔ وا وہ مہادیو کے بھے سے وہاں ہی سے بھاگ جائیگا۔ اس کا کیا
سامرتھ ہے۔ کہ سا کھشات مہادیو کے پاس آ سکے۔ اور سنمکھ درشٹی کر سکے۔ ایسے
سب پرسپر بک رہے تھے۔ پھر کچھ لڑائی بھئی۔ اور مسلمان بھی ڈر رہے۔ کہ کیسے
ہوگا۔ اپراجے۔ اس سمے میں اور بہتیک بھیلا بھیلا کے بہت سے منتروں کا جپ
اور پاٹھ کرتے تھے۔ اور کہتے تھے۔ کہ اب دیوتا اور منتر۔ سہارا یا ٹھ۔ سدھ ہوتا
ہے۔ سو وہ وہاں ہی اندھا ہو جائیگا۔ سو بڑی منڈلی کی منڈلی۔ جپ پاٹھ
اور پوجا کر رہی تھی۔ اور مورتی کے سامنے اوندھے گر کے پکارتے تھے۔ ایک سبھا
لگ رہی تھی۔ راجہ اور پنڈت وچارتے تھے۔ مہورت کو اس سمے میں۔ اس کے
نکٹ ایک پربت تھا۔ اور محمود غزنوی نے ایک توپ لگائی۔ اور سبھا کے بیچ میں
گولہ مارا۔ اس سمے کوئی دھیان دھارن کرتا تھا۔ کوئی سوتا تھا۔ اور کوئی سنان
کرتا تھا۔ اتیادک دیواروں سے غافل تھے۔ سو اس گولے سے سب پنڈت
لوگ پوتھی پتر چھوڑ کے بھاگ گئے۔ اور راجہ لوگ بھی بھاگ اُٹھے۔ تتھا سینا بھی
اپنے اپنے ستھانوں سے بھاگ اُٹھی۔ اور وہ محمود غزنوی سینا سہت دھاوا کر کے
اس ستھان پر جھٹ پہونچا۔ اس کو دیکھ کے سب بھاگ اُٹھے۔ بھاگتے بھاگتے
پنڈت۔ پوجاری۔ سپاہی تتھا راجاؤں کو اُن نے پکڑ لیا۔ اور باندھ لیا۔ اور بہت

پھر اس مورتی کو اُٹھا کے مندر میں لے گئے۔ اور بیچ میں چومبک پاشان کے
اکرشنوں سے ادھر آکاش میں وہ مورتی کھڑی رہی۔ اور انہوں نے خوب
مندر میں دیپ جوڑ دئے۔ پھر گھنٹہ۔ جھالری۔ شنکھ۔ رن سنگھا اور نگارا
بجائے۔ تب تو بڑا میلا میں اتساہ بھیا۔ اور اُن نے دروازے کھول دئے
پھر منشوں کے اوپر نشٹ گرے۔ اور مورتی کو آکاش میں ادھر کھڑی دیکھ
کے بڑے آشچریہ چکت بھئے۔ اور لاکھا روپیہ کی پوجی چیڑھی۔ انیک پدارتھ
پوجا میں آئے۔ پھر وے چاروں دھورت باہمن بڑے مست ہو گئے۔
اور مہنت ہو گئے۔ پھر نتیہ میلا ہونے لگا۔ کروڑ ہا روپیوں کا مال ہو گیا سو
وہ مندر دوارکا کے پاس پربھاس کھشیتر ستھان میں تھا۔ اور اس مورتی کا
نام سومناتھ رکھا تھا۔ پھر محمود غزنوی نے سُنا کہ اس مندر میں بڑا مال ہے
ایسا سن کے اپنے دیش سے سینا لیکے چڑھا۔ سو جب پنجاب میں آیا تب
ہلہ ہو گیا۔ اور سومناتھ کی اور چلا۔ تب لوگوں نے جانا کہ سومناتھ کے مندر
کو توڑیگا۔ اور لوٹیگا۔ ایسا سن کے بہت راجہ۔ پنڈت۔ اور پوجاری سینا
لے لے کے سومناتھ کی رکھشا کے ہیتو اکٹھے بھئے۔ سومناتھ کے پاس جب
وہ ڈیڑھ سو دو سو کوس دور رہا۔ تب پنڈتوں سے راجاؤں نے پوچھا
کہ مہورت دیکھنا چاہئے۔ ہم لوگ آگے چل کے اُن سے لڑیں۔ پھر پنڈت
لوگ اکٹھے ہو کے مہورت دیکھا۔ پرنتو مہورت بنا نہیں۔ پھر نتیہ مہورت
ہی دیکھتے رہے۔ پرنتو کوئی دن چندر کوئی دن اور گرہ نہیں بنے۔ کوئی
دن دِک شول سنمکھ آیا۔ کوئی دن یوگنی۔ اور کوئی دن کال نہیں بنا۔ سو
پنڈتوں کی بدھی کو کال آدکوں کے بھرسوں نے کھا لیا۔ اور راجہ لوگ بنا
پنڈتوں کی آگیا سے کچھ کرتے نہیں تھے۔ سو میرا یہ پنڈت اور راجہ لوگ
مورکھ ہی تھے۔ جو مورکھ نہ ہوتے۔ تو پاشان آدک مورتی کیوں پوجتے۔ اور
مہورت آدکوں کے بھرسوں سے نشٹ کیوں ہوتے۔ ایسے وے وچار
کرتے ہی رہے۔ اس کی سینا دوسری منزل پر پہونچی۔ تب راجہ لوگوں
نے پنڈتوں سے کہا کہ اب تو جلدی مہورت دیکھو۔ تب پنڈتوں نے کہا

ہم چھوڑ دیں گے۔ تب اُن نے سونا چاندی کے پاتروں کو بھی تلوا دیا۔ جو کچھ تھا
اُس نے سب لے لیا۔ سوا اٹھارہ کروڑ کا مال اس مندر سے اس نے پایا۔ پھر
بہت سی گاڑی۔ اونٹ اور مجور (مزدور) اس کے پاس تھے۔ اور بھی وہاں
سے پکڑ لئے۔ اُن کے اوپر سب مال کو لاد کے اپنے دیش کی اور (طرف)
چلا۔ سو تھوڑے۔ تھوڑے۔ پنڈت۔ مہنت۔ اور پوجاری تیتھا۔ کھشتری
ویش۔ برہمن۔ اور شودر تیتھا استری۔ بالک۔ دس ہزار تک پکڑ کے سنگ
لے لئے تھے۔ اُن کا یگیوپویت توڑ ڈالا۔ مکھ میں تھوک دیا۔ اور تھوڑے تھوڑے
سوکھے چنے نتیہ کھانے کو دیتا تھا۔ اور جائے ضرور (پاخانہ) صاف کروائے
(چکی) پسوائے۔ گھاس چھلوائے۔ اور گھوڑوں کی لید اُٹھوائے۔ اور
مسلمانوں کے جوٹھے برتن منجواوے۔ اور سب بیگار کی ٹہل سیوا اُن سے
ایسے کراتا کراتا جب مکہ کے پاس پہونچا۔ (یہ غلط ہے) تب اپنے مسلمانوں
نے کہا۔ کہ ان کافروں کا یہاں رکھنا اوچت نہیں۔ پھر ان کو بُری دشا سے
مار ڈالا۔ (ایسا نہیں ہوا تھا) کیونکہ اُن کے قرآن میں لکھا ہے۔ کہ کافروں کو
لوٹ لے۔ ان کی استری چھین لے۔ جھوٹ۔ فریب سے ان کا سب مال لے
لے۔ اور انکو مار ڈالے (ایسا نہیں ہے) تو بھی کچھ دوش نہیں ہے۔ کنتو اس
مسلمان کو بہشت ارتھات اس کو سورگ واس ملتا ہے۔ وہ خدا کے گھر
میں بڑا مانیہ ہوتا ہے۔ پھر کافر وہ کہاتا ہے۔ جو کہ محمدؐ کے کلمہ کو نہ پڑھے۔
اور قرآن کے اوپر وشواس نہ لے آوے۔ اس کو بگاڑنے اور مارنے میں
کچھ دوش نہیں۔ ایسا مسلمانوں کے مت میں لکھا ہے۔ (ایسا نہیں لکھا ہے)
اس سے اُن کے انیائے کرنے میں کچھ بھے نہیں ہوتا۔ اور جو کچھ پاپ ہوتا ہے
سو توبہ شبد سے چھوٹ جاتا ہے۔ اس سے وے پاپ کرنے میں بھے کیوں
کریں گے۔ ایسے ہی بارہ دفعہ وہ آیا ہے۔ اور دو تین بار متھرا کی بھی دردشا
ایسی کی تھی۔ اور جہاں جہاں وہ گیا تھا۔ وہاں وہاں ایسی ہی اس دیش کی
دردشا کی تھی۔ اور ڈاکو کی نیائیں وہ آتا تھا۔ مار کے جو کچھ پاتا تھا۔ سو اپنے
دیش میں لے جاتا تھا۔ اس دن سے مسلمان لوگ دروہ (فریب) سے دغا دیتے

سی مار پڑی اُن کے اوپر۔ تمہارا بھی ڈالا کسی کو۔ اور بہت بھاگ گئے۔ کیونکہ اُن
پنڈتوں کے اپدیش سے سولہ بیر کے بیٹھے تھے۔ اور کتھا سنی تھی۔ کہ مسلمانوں کا
سپرشن نہیں کرنا۔ اور اُن کے درشن سے دھرم جاتا ہے۔ ایسی ستھیا بات سُن
کے بھاگ اُٹھے۔ پھر مندر کے چاروں اور محمود غزنوی کی سینا ہوگئی۔ اور آپ
مندر کے پاس پہونچا۔ تب مندر کے مہنت اور پوجاری ہاتھ جوڑ کے کھڑے
ہوئے۔ اُن سے پوجاریوں نے کہا۔ کہ آپ جتنا چاہیں اتنا دھن لے لیجئے۔ پرنتو
مندر اور مورتی کو نہ توڑیئے۔ کیونکہ اس سے ہم لوگوں کی بڑی آجیوکا ہے۔ ایسا
سُن کے محمود غزنوی بولا۔ کہ ہم بُت بیچنے والے نہیں۔ کنتو اس کو توڑنے والے
ہیں۔ تب تو جے ڈرے۔ اور کہا کہ ایک کروڑ روپیہ آپ لے لیجئے۔ پرنتو اس
کو مت توڑیئے۔ ایسے کہتے سنتے تین کروڑ تک کہا۔ پرنتو محمود غزنوی نے نہیں
مانا۔ اور ان کی مُشکیں چڑھالیا۔ پھر ان کو لے کے مندر میں گیا۔ اور اُن سے
پوچھا۔ کہ خزانہ کہاں ہے؟ سو کچھ تو اس نے بتلا دیا۔ پھر بھی اس کو لوبھ آیا۔ کہ
اور بھی کچھ ہوگا۔ پھر ان کو مارا پیٹا۔ تب اُن نے سب خزانہ بتلا دیا۔ پھر مندر
میں آکے سب لیلا دیکھی۔ پھر مہنت اور پوجاریوں سے کہا۔ کہ تم نے دنیا کو ایسی
دھوکا کرکے ٹھگ لیا۔ کیونکہ لوہے کی تو مورتی بنائی ہے۔ اس کے چاروں
اور (طرف) چمبک پاشان (پتھر) رکھنے سے اکاش میں ادھر کھڑی ہے
اس کا نام رکھ دیا ہے۔ مہادیو۔ یہ تم نے بڑی دھوکا کیا ہے۔ پھر اس مندر
کا شکھر اُن نے تڑوایا۔ جب وہ چمبک پاشان الگ ہو گیا۔ تب مورتی
زمین میں چمبک پاشان میں لگ گئی۔ پھر سب بھیتیں (دیواریں) تڑوا ڈالیں
سب چمبک کے نکلنے سے مورتی زمین میں گر پڑی۔ پھر اس مورتی کو محمود غزنوی
نے اپنے ہاتھ سے لوہے کے گھن (گُرز) کو بیک کے مورتی کے پیٹ میں مارا۔
اس سے مورتی پھٹ گئی۔ اس سے بہت جواہرات نکلا۔ کیونکہ ہیرا آدک
اچھے اچھے رتن (جب) مے پاتے تھے۔ تب مورتی ہی میں رکھ دیتے تھے
پھر اُن مہنت اور پوجاریوں کو خوب تنگ کیا۔ اور پھیلایا بھی۔ پھر اُن
نے بھید سب بتلا دیا۔ ان سے کہا۔ کہ جو تم سب سچ سچ بتلا دو گے تو تم کو

کی شکشا بھی کیا۔ تتھا یُدھ وِدیا کی شکشا گرہ میں بالکوں کا پالن اور پتی سیوا کا اپدیش بھی یتھاوت کیا پھر اُن پرشوں کو پرسپر چاروں کا یُدھ کرنا اور کرانے کا یتھاوت ابھیاس کرایا۔ ایسے چالیس چالیس برس کے پرش بھئے بیس بیس برس کی وے کنیا بھئی۔ تب ان کی پرسنتا اور گُن پریکشا سے ایک سے ایک کا وواہ کر دیا۔ جب تک وواہ نہیں بھیا تھا تب تک اُن پرشوں کی اور کنیاؤں کی یتھاوت رکھشا کیگئی تھی۔ اس سے ان کو وِدیا۔ بل۔ بدھی۔ تتھا پراکرم آدک گُن بھی اُن کے شریر میں یتھاوت بھئے تھے۔ پھر اُن سے برہمنوں نے کہا۔ کہ تم لوگ ہماری آگیا کرو۔ تب اُن سبوں نے کہا۔ کہ جو آپ کی آگیا ہوگی۔ سوئی ہم کریں گے۔ تب اُن نے اُن سے کہا۔ کہ ہم نے تمہارے اوپر پرشرم کیا ہے۔ سو کیول جگت کے اپکار کے ہیتو کیا ہے۔ سو آپ لوگ دیکھو۔ کہ آریہ ورت میں غدر مچ رہا ہے۔ سو مسلمان لوگ اس دیش میں آکے بڑی دُردشا کرتے ہیں۔ اور دھن آدک لوٹ کے لے جاتے ہیں سو اس دیش کی نتیہ دُردشا ہوتی جاتی ہے۔ سو آپ لوگ یتھاوت راج دھرم سے پالن کرو۔ اور دشٹوں کو یتھاوت ڈنڈ دو۔ پرنتو ایک اپدیش سدا ہردے میں رکھنا کہ جب تک ویرج کی رکھشا اور جتیندری رہوگے تب تک تمہارا سب کارج سدھ ہوتا جائیگا۔ اور ہم نے تمہارا وواہ اب جو کرایا ہے۔ سو کیول پرسپر رکھشا کے ہیتو کیا ہے۔ کہ تم اور تمہاری استریاں سنگ سنگ رہوگے۔ تو بگڑوگے نہیں اور کیول سنتان اتپتی ماتر وواہ کا پریوجن جاننا۔ اور من سے کبھی پر پرش وا پر استری کا چنتن بھی نہیں کرنا۔ اور تتھا پرمیشور کی اپاسنا اور ستیہ دھرم میں سدا استھت رہنا۔ جب تک تمہارا راج نہ جمے۔ تب تک استری پرش دونوں برہمچریہ آشرم میں رہو۔ کیونکہ جو کہ پڑا اسکت ہوگے۔ تو بل آدک تمہارے شریر سے نیون ہو جائینگے۔ تو یدھ آدکوں میں اتساہ بھی نیون ہو جائیگا۔ اور ہم بھی ایک ایک کے ساتھ ایک ایک رہیں گے۔ سو ہم اور آپ لوگ چلیں۔ اور چل کے یتھاوت راج کا پربندھ کریں۔ پھر وے وہاں سے چلے۔ وے چار ان ناموں سے

ہوگئے ہیں۔ سو آریہ ورت پرتاپ سے آجتک بھی دھن چلا آتا ہے۔ اور آریہ
ورت دیش اپنے ہی دوشٹوں سے نشٹ ہوتا چلا جاتا ہے۔ سو ہم کو بڑا اشچرج
(افسوس) ہے۔ کہ ایسا جو دیش اور اس پرکار کا دھن جس دیش میں ہے۔
سو دیش بال اوستھا میں وواہ۔ ودیا کا تیاگ۔ مورتی پوجن آدک پاکھنڈوں
کی پرورتی نانا پرکار کے متھیا متوں کا پرچار۔ وشے اسکتی۔ اور وید ودیا کا
لوپ جب تک یہ دوش رہیں گے۔ تب تک آریہ ورت دیش والوں کی
اونتی اور شاہی ہوگی۔ اور جو ستیہ ودیا ابھیاس۔ تتھا سونیم۔ دھرم
اور ایک پرمیشور کی اپاسنا۔ اتیادک گنوں کو گرہن کریں۔ تو سب دکھ نشٹ
ہو جائیں۔ اور اتینت آنند میں رہیں۔ پھر چار برہمنوں نے وچار کیا۔ کہ کوئی کھشتری
راجہ اس دیش میں اچھا نہیں ہے۔ اس کا کچھ اپائے کرنا چاہئے۔ وے برہمن
چاروں اچھے تھے۔ کیونکہ سب منشوں کے اوپر کرپا کر کے اچھی بات وچاری
یہ اچھے پرشوں کا کام ہے۔ تج کا نہیں۔ پھر اُن نے کھشتریوں کے بالکوں میں
سے چار اچھے بالک چھانٹ لیئے۔ اور اُن کھشتریوں سے کہا۔ کہ تم لوگ دنسے
کھانے پینے کا پربندھ بالکوں کا رکھنا۔ اُن نے سوئیکار کیا۔ اور سیوک بھی ساتھ
رکھ دیئے۔ وے سب آبو راج پربت کے اوپر جاکے رہے۔ اور اُن بالکوں
کو رکھشا ابھیاس اور سرشیشٹ دیوہاروں کی شکشا کرنے لگے۔ پھر ان کا یتھا
ودھی سنسکار بھی اُن نے کیا۔ سندھیا اپاسن اگنی ہوتر آدک وید کت
کرموں کی شکشا اُن نے کیا۔ پھر ویاکرن۔ چھند درشن۔ کاویہ النکار۔ سوتر
سناتن کوش پتھا دت پدارتھ ودیا ان کو پڑھائی۔ پھر ویدک شاستر تتھا
گان ودیا۔ شلپ ودیا۔ اور دھنرودیا۔ ارتھات یدھ ودیا بھی ان کو اچھی
پرکار سے پڑھائی۔ پھر راج دھرم جیسا کہ پرجا سے ورتاؤ کرنا اور نیائے کرنا
دشٹوں کو ڈنڈ دینا۔ سرشیشٹوں کا پالن کرنا یہ بھی سب پڑھایا۔ اپنے پچیس
وا چھبیس برس کی عمر ان کی بھئی۔ اور اُن پنڈتوں کی استریوں نے ایسے ہی
چار کنیا روپ۔ گن۔ سمپن۔ ان کو اپنے پاس رکھ کے۔ ویاکرن۔ دھرم شاستر
وید۔ گان ودیا۔ تتھا نانا پرکار کے شلپ کرم ان کو پڑھائے۔ اور ودیا

اورنگ زیب ایک بادشاہ بھیا تھا۔ اُن نے متھرا کاشی۔ ایودھیا اور
انیہ ستھان میں بھی جابجا کے مندر اور مورتیوں کو توڑ ڈالا۔ اور جہاں جہاں
بڑے بڑے مندر تھے۔ اُن اس ستھان پر اپنی مسجد بنا دیا۔ جب وے
کاشی میں مندر توڑنے کو آیا۔ تب وشوناتھ کنوئیں میں گر پڑے۔ اور مادھو
ایک برہمن کے گھر میں بھاگ گئے۔ ایسا بہت منش کہتے ہیں۔ یہ تو ہم کو یہ
بات جھوٹ معلوم ہوتی ہے۔ کیونکہ وہ پاشان وادھاتو جڑ پدارتھ کیسے بھاگ
سکتا ہے کبھی نہیں۔ سو ایسا بھیا۔ کہ جب اورنگ زیب آیا۔ تب پوجاریوں
نے بھے سے مورتی اٹھا کے اور کنوئیں میں ڈال دیا۔ اور مادھو کی مورتی اٹھا
کے دوسرے کے گھر میں چھپا دیا۔ کہ وہ نہ توڑ سکے۔ سو آج تک اس کنوئیں
کا بڑا درگندھ جل اسی کو پیتے ہیں۔ اور اسی برہمن کے گھر میں مادھو کی مورتی
کی آج تک پوجا کرتے ہیں۔ دیکھنا چاہئے کہ پہلے تو سونا چاندی کی مورتیاں
بناتے تھے۔ تتھا ہیرا اور مانک کی آنکھ بناتے تھے۔ سو مسلمانوں کے بھے
سے اور دردرتا سے۔ پاشان۔ مٹی۔ پیتل۔ لوہا۔ اور کاشٹ آدکوں کی
مورتیاں بناتے ہیں۔ سو اب تک بھی ان ستیاناش کرنے والے کرم کو نہیں
چھوڑتے۔ کیونکہ چھوڑیں تو تب۔ جو ان کی اچھی دشا آوے۔ ان کی تو
ان کرموں سے دردشا ہی ہونے والی ہے۔ جب تک کہ انکو نہیں چھوڑتے
اور مہابھارت یدھ کے پہلے آریہ ورت دیش میں اچھے اچھے راجہ ہوتے
تھے۔ ان کی ودیا۔ بدھی۔ بل۔ پراکرم۔ تتھا دھرم نشٹھا۔ اور شور بیر
آدک گن اچھے اچھے تھے۔ اس سے ان کا راج یتھاوت ہوتا تھا۔ سو اکشو
سگر۔ رگھو۔ دلیپ۔ آدک چکرورتی ہوئے تھے۔ اور کسی پرکار کا پاکھنڈ
اُن میں نہیں تھا۔ سدا ودیا کی انتی اور اچھے اچھے کرم آپ کرتے تھے تتھا
پرجا سے کراتے تھے۔ اور کبھی ان کا پراجے نہیں ہوتا تھا۔ تتھا دھرم
سے کبھی نہیں یدھ کرتے تھے۔ اور یدھ سے نورت نہیں ہوتے تھے۔ اس
سمے سے لیکے جین راج کے پہلے تک اسی دیش کے راجہ ہوتے تھے۔ انیہ
دیش کے نہیں۔ سو جینوں اور مسلمانوں نے اس دیش کو بہت بگاڑا ہے

پرکھیات تھے۔ چوہان۔ پنوار۔ سولنکی۔ اتیادک۔ اُن نے دِلّی آدک میں راج کیا تھا۔ کچھ کچھ پربندھ بھی بھیا تھا۔ جب راج کرنے لگے۔ کچھ کال کے پیچھے
شہاب الدین غوری ایک مسلمان تھا۔ سو بھی اسی پرکار اس دیش میں آیا تھا
قنوج آدک میں اس سمے قنوج کا بڑا بھاری راج تھا۔ سو اس کے بھیجے کے
بارے اپنی ہی جا کے ان کو بلا۔ اور یدھ کچھ بھی نہیں کیا۔ پھر انیتر وہ یدھ
جہاں تہاں کیا۔ سو اس کا وجے بھیا۔ اور آریہ ورت والوں کا پراجے
بھیا۔ پھر دِلّی والوں سے کوئی وقت اس کا یدھ بھیا۔ اس یدھ میں پرتھی
راج مارا گیا۔ اور اس نے اپنا سیناادھیکش (سپہ سالار) دلّی میں رکھشا
کے ہیتو رکھ دیا۔ اس کا نام قطب الدین تھا۔ وہ جب وہاں رہا۔ تب کچھ
دن کے پیچھے ان راجاؤں کو نکال کے آپ راجہ بھیا۔ اس دن سے مسلمان
لوگ یہاں راج کرنے لگے۔ اور سب نے کچھ کچھ ظلم کیا۔ پرنتو اُن کے بیچ
میں سے اکبر بادشاہ اچھا بھیا۔ اور نیائے بھی سنسار میں ہونے لگا۔ سو
اپنی بہادری سے اور بدھی سے سب غدر مٹا دیا۔ اس سمے راجہ اور پرجہ
سب سکھی تھے۔ پرنتو آریہ ورت کے راجہ اور دھناڈھیہ لوگ وکرم
آدتیہ کے پیچھے سب وشے سکھ میں پھنسے رہے تھے۔ اس سے اُن کے
شریر میں بل۔ بدھی۔ اور پراکرم اور شور ویرتا پرایہ نشٹ ہو گئی تھی۔ کیونکہ
سدا استریوں کا سنگ۔ گانا۔ بجانا۔ نرت دیکھنا۔ سونا۔ اچھے کپڑے
اور آبھوشن کو دھارن کرنا۔ نانا پرکار کے عطر اور انجن (سرمہ) نیتر میں
لگانا۔ اس سے اُن کے شریر بڑے کومل ہو گئے تھے۔ کہ تھوڑے سے تاپ
واشیت اتھوا وایو کا سہن نہیں ہو سکتا تھا۔ پھر وے یدھ کیا کر سکینگے۔
کیونکہ جو نتیہ استریوں کا سنگ کریں گے۔ اور وشے بھوگ۔ ان کا بھی شریر
پرایہ استریوں کی نیائیں ہو جاتا ہے۔ وے کبھی یدھ نہیں کر سکتے۔ کیونکہ
جن کے شریر درڑھ۔ روگ رہت۔ بل بدھی اور پراکرم تھا وِیرج کی
رکھشا اور وشے بھوگ میں نہیں پھنسنا۔ نانا پرکار کی ودیا کا پڑھنا اتیادک
کے ہونے سے سب کارج سدھ ہو سکتے ہیں۔ انتھا نہیں۔ پھر دلّی میں

"نہ ودید - بھاشام - پرانئی - کنٹھ - گتی - ریپی ۔"

"ہستی نا - تاڑیم - آنوپی - نہ گچھید - جین - مندرم ۔"

ایسا دِک شلوک بنائے ہیں۔ کہ مسلمانوں کی بھاشا بولنی اور سننی بھی نہیں چاہیے۔ اور مست ہاتھی ارتھات پاگل ہاتھی پیچھے مارنے کو دوڑے ۔ سو جین کے مندر میں جانے سے بچ سکتا بھی ہو۔ تو بھی جین کے مندر میں نہ جائے۔ کنتو ہاتھی کے سنمکھ مر جانا اس سے اچھا ہے۔ ایسی ایسی نندا کے شلوک بنائے ہیں۔ سو پوجاری پنڈت اور سمپردائی لوگوں نے چاہا۔ کہ ان کے کھنڈن کے بنا ہماری آجیوکا نہ بنے گی۔ یہ کیول ان کا متھیا چار ہے۔ کہ مسلمان کی بھاشا پڑھنے میں اتھوا کوئی دیش کی بھاشا پڑھنے میں کچھ دوش نہیں ہوتا۔ کنتو کچھ گن ہی ہوتا ہے "اپ - شبد - گیان - پورو کے - شبد - گیانے - دھرما" یہ دیاکرن مہا بھاشیہ کا وچن ہے۔ اس کا یہ ابھپرائے ہے۔ کہ اپ شبد گیان اوشیہ کرنا چاہیئے۔ ارتھات سب دیش ودیشانتر کی بھاشا کو پڑھنا چاہیئے۔ کیونکہ اُن کے پڑھنے سے بہت ویوہاروں کا اپکار ہوتا ہے۔ اور سنسکرت شبد کے گیان کا بھی ان کو یتھاوت بودھ ہوتا ہے۔ جتنی دیشوں کی بھاشا جانے اتنا ہی پرش کو ادھک گیان ہوتا ہے۔ کیونکہ سنسکرت کے شبد بگڑ کے دیش بھاشا سب ہوتی ہے۔ اس سے ان کے گیانوں سے پرسپر سنسکرت اور بھاشا کے گیان میں اپکاری ہوتا ہے اسی ہیتو مہا بھاشیہ میں لکھا ہے۔ کہ "اپ شبد گیان پورو ک گیان" میں معلوم ہوتا ہے اتھا ہیں۔ کیونکہ جس پدارتھ کا سنسکرت شبد ہو جائیگا۔ اور اس کے بھاشا شبد کو نہ جانیگا۔ تو اس کے یتھاوت پدارتھ بودھ اور ویوہار بھی نہیں چل سکیگا تتھا مہا بھارت میں لکھا ہے۔ کہ یدھشٹر اور بدُر آدک عربی آدک دیش بھاشا کو جانتے تھے ۔ سو جب یدھشٹر آدک لاکھشا گرہ کی اور چلے۔ تب بدُر جی نے یدھشٹر جی کو عربی بھاشا میں سمجھایا۔ اور یدھشٹر جی نے عربی بھاشا میں پرتی اُتر دیا۔ یتھاوت اس کو سمجھ لیا۔ تتھا راجسویہ اور اشومیدھ یگیہ میں دیش دیشانتر کے راجا اور پرجا ستھ آئے تھے ۔ ان کا پرسپر دیش بھاشاؤں میں ویوہار ہوتا تھا۔ تتھا دیپ دیپانتر میں یہاں کے لوگ

کا پہ چپ ... کر ...

...ح میں نہیں ملتی) جو آریہ ورت واسی لوگ اس سے ...
...سکتے ہیں۔ اور جو پاکھنڈ ہی میں رہینگے۔ تو ان کا اُدّھار کب ہی...
...ن میں کچھ سندیہ نہیں۔ کیونکہ بڑے بڑے آریہ ورت ...
...ودھاؤ ینہ لوگ برہم چریہ آشرم۔ ودیا کا پرچار...
...یہاروں کا کرنا۔ اور ودیا تھا پراستری گمن آدکوں...
...کے سکھ کی اُنتی ہو سکتی ہے۔ پرنتو جب تک پاشان...
...د میراگی۔ بیردہت۔ سیاچار رہ۔ اور کتھا کہنے والوں...
...تب ان کا اچھا ہو سکتا ہے۔ انتھا نہیں۔
...ورتی پوجن آدک سناتن سے چلے آئے ہیں۔ ان کا کھنڈن...

...ورتی سناتن سے نہیں۔ کنتو جینیوں کے راج ہی سے ...
...جینیوں نے پرشن ناتھ۔ مہاویر جین اندر۔ رشبھ دیو...
...مورتیوں کے نام رکھے تھے۔ اُن کے بہت بہت...
...کی استینت پرتیبھی تھی۔ اس سے اُن چیلوں نے...
...کے پوجنے لگے۔ مندر بنائے۔ پھر جب ان کو شنکر...
...اس سے کیئے اوکت پرکار سے برہمنوں نے ...
...تک رکھے تھے اُن مورتیوں سے...

میں ارتھ کیا ہے سو اس کا سبر شیرشا اتیادک پرشین میں۔ اس کا ارتھ اس پرکار کا ہوتا ہے

"سہسرانی۔ شیرانسی۔ سہسرانی اکھشینی۔ سہسرانی"

"پادا۔ اسنکھیات۔ نین۔ پاہنے۔ پرشے۔ سہسر۔"

"شیرشا۔ سہسراکھشا۔ سہسرات۔ پرشا"

جتنے سر جتنی آنکھ۔ اور جتنے پگ۔ اسنکھیات۔ وے سب پورن چیتن ہے۔ اسی میں واس کرتے ہیں۔ کیونکہ سب جگت کا ادھی کرن پرمیشور ہی ہے اور دُنہو۔ بری۔ ہی"سماس ہی اینہ پدارتھ کے ہونے سے ہوتا ہے۔ تتھا سہسرپات شبد کے ہونے سے "دُنہو۔ بری۔ ہی" نشچت ہوتا ہے۔ دیاکرن کی ریتی سے سوئی ارتھ منتر کے اُترادہ میں سپشٹ ہے۔

"سا۔ بھومی۔ درشٹا۔ سروتا۔ سپرتوات۔ اتی۔"

"تشٹھدش۔ انگلم۔ پرشا۔ آ۔ وید۔ وردھ۔"

"سردم۔ وید۔ ھا۔ ستیم۔ پرشم"

اتیادک اُتر منتروں سے یہی ارتھ نشچت ہوتا ہے اور سب جگت کی اتپتی بھی پرش سے لکھی ہے۔ نیا پرمیشور کے کسی میں نہیں گھٹ سکتی۔ اس سے جو کوئی کہے۔ کہ ان منتروں سے شودھسی بیچار۔ پوجا ہوتی ہے۔ اس کی بات متھیا جاننی۔ اور پران پرتشٹھا شبد کا یہ ارتھ ہے۔ کہ پران کی استھتی اور استھاپن کا ہونا۔ جو مورتی میں پران آتے۔ تو مورتی چیتن ہی ہو جاتی۔ سو جیسی پہلے جڑ تھی۔ ویسی ہی سدا رہتی ہے۔ کیونکہ چلنا۔ پھرنا۔ کھانا۔ پینا۔ بیٹھنا۔ دیکھنا۔ اور سننا اتیادک ویوہار وہ مورتی نہیں کرتی۔ اس سے جو کوئی کہے۔ کہ پران پرتشٹھا ہوتی ہے۔ یہ بات اس کی متھیا جاننی۔ اور مورتی ٹھوس ہوتی ہے۔ اس میں پران کے جانے آنے کا چھدر اوکاش ہی نہیں۔ پھر پران اس میں کیسے گھس سکیگا۔ اور جو کہیں کہ ہم پران پرتشٹھا کرتے ہیں۔ ان سے کہنا چاہیئے۔ کہ آپ لوگ مردے کے شریر میں کیوں نہیں پران پرتشٹھا کرتے ہیں۔ کسی راجہ۔ بابو۔ اور سب جگت کے منشوں کو مُردے میں پران پرتشٹھا کر کے جلا دیا کرو۔ تو تم لوگوں کو بہت دھن ملیگا۔ اور

[illegible]

بیاشان کے پڑھنے اور جاننے میں کچھ دوش نہیں۔ کیونکہ وہ اپکار ہی ہوتا ہے اور جتنے پاشان مورتی کے مندر ہیں۔ وے سب جینیوں ہی کے ہیں۔ پھر کسی مندر میں کسی کو جانا اوچت نہیں۔ کیونکہ سب میں ایک ہی لیلا ہے۔ ویسے جین مندروں میں پاشان آدک مورتیاں ہیں۔ ویسی آریہ مندر۔ وانسیوں کے مندروں میں بھی جیٹر مورتیاں ہیں۔ کچھ نام وِلکشن ان لوگوں نے رکھ لئے ہیں۔ اور کچھ وشیش نہیں۔ کیول کنکش بات ہی ہے ایسا کہتے ہیں کہ جین مندروں میں نہ جانا۔ اور اپنے مندروں میں جانا۔ یہ سب لوگوں نے اپنا اپنا سندھو نبا لیا ہے۔ آجیو کا کے ہتیو۔

پرشن۔ وید شاستر میں مورتی پوجن لکھا ہے۔ اور وید منتروں سے پران پرتشٹھا ہوتی ہے۔ اس میں دیو کی شکتی بھی آجاتی ہے۔ پھر آپ کھنڈن کیوں کرتے ہیں۔

اتر۔ وید شاستر میں مورتی پوجن کہیں نہیں لکھا۔ اور نہ پران پرتشٹھا۔ اور نہ کچھ اس میں شکتی آتی ہے۔

پرشن۔ سہسر۔ شیرشا۔ پُرشا۔ اُدبدھیل گنے۔ پران دا۔ اپان دا'' اتیادک منتروں سے شودسی بچار پوجا اور پران پرتشٹھا بھی ہوتی ہے۔ تتھا پرتشٹھا سیو کھ گرنتھ اور تنتر گرنتھوں میں آتے ہیں۔ ''ا۔ گچھنتو۔ سکھم۔ چِرنتی تشٹھنتو سوا ہا''۔ پرانا۔ ایہا گچھنتو۔ سکھم۔ چِرنتی۔ تشٹھنتو۔ سوا ہا۔ اندریانی۔ ایہا گچھنتو۔ سکھم۔ چِرنتی۔ تشٹھنتو۔ سوا ہا''۔ انتہ۔ کرنم۔ ایہا۔ گچھنتو۔ سکھم چِرنتی تشٹھنتو۔ سوا ہا'' اتیادک لکھے ہیں۔ پھر کیسے کھنڈن ہو سکتا ہے۔

اتر۔ ان منتروں کے ارتھ نہیں جاننے سے آپ لوگوں کو بھرم ہوتا ہے۔ کیونکہ پرش نام پورن ایشور کا ہے۔ سہسر۔ شیرشا اتیادک پرش کے وشیشن ہیں سو پرش کے نراکار ہونے سے شرآدک او یو کبھی نہیں ہو سکتے۔ اور جو ساکار نبتا۔ تو وہ اپکشے نہیں بن سکتا۔ تتھا ہی۔ یودنتوات پرشاہ اتیادک تروکت

کھیت اور مارگ میں ہاتھی کے پگ (پاؤں) چنہہ (نشان) دیکھ کے بڑے آشچریہ بھئے۔ اور لال بجھکڑ کو بلا کے پوچھا کہ یہ کیا ہے۔ تب وہ بڑا رونے لگا۔ پھر رو کے ہنسا۔ پھر سب نے اس سے پوچھا۔ کہ تم رو کے کیوں ہنسے تب اس نے اُن سے کہا۔ کہ جب میں مر جاؤں گا۔ تب ایسی ایسی باتوں کا اُتر کون دیگا۔ اس ہیتو میں رویا۔ اور ہنسا اس ہیتو۔ کہ اس کا اُتر بڑا سوگم ہے۔ تو بھی تم نے نہیں جانا۔ اس ہیتو میں ہنسا۔ تب اُن نے کہا۔ کہ اس کا تو اُتر دیجئے تب وہ بولا۔ کہ لال بجھکڑ بوجھیا اور نہ بوجھا کو۔ پگ میں چکی باندھ کے کوئی ہرنا کودا ہو۔ ہرنا اپنے پگ میں چکی کا پاٹ باندھ کے کودتا کودتا چلا گیا ہے۔ اس کے پگ کے یہ چنہہ ہیں۔ تب وہ سُن کے بڑے پرسن بھئے۔ اور سب نے کہا۔ کہ لال بجھکڑ بڑے پنڈت اور بدھیمان ہیں۔ ویسے ہی پاشان مورتی کے پوجن وشے اور وید منتروں کے وشے میں ان پنڈت لوگوں نے متھیا کولاہل کر رکھا ہے۔ اس سے وید کی نندا اور اپرتشٹھا کر رکھی ہے۔ ویدوں میں ایسی ایسی جھوٹ بات ہوتی۔ تو وید ہی سچے نہ ہو سکتے۔ اس سے یہی نشچے کرنا۔ کہ اپنے اپنے مطلب کے ہیتو متھیا متھیا کلپنا لوگوں نے کر دیا ہے۔ اور وید میں سچ بات ہی ہے۔ ان باتوں کا لیش بھی نہیں ہے

پرشن۔ وید۔ انت ہیں۔ کیونکہ یجروید کی شاکھا ۱۰۱۔ سام وید کی ایک ہزار رگوید کی اکیس اور اتھروید کی ۹ شاکھا ہیں۔ سو بہت شاکھا گپت ہو گئی ہیں۔ اُن میں پاشان پوجن آدک لکھا ہوگا۔ تم کیا جانتے ہو۔

"انتوا وے۔ ویدا" یہ براہمن کی شرتی ہے۔ اس کا یہ ابھپرائے ہے۔ کہ وید انت ہیں۔ ارتھات انت شاکھا ہیں۔

اُتر۔ شاکھا جو ہوتی ہے۔ سو سو جاتی ہوتی ہے کیونکہ جب برکش کی شاکھا ہوتی ہے اس برکش کے تلیہ پتر۔ پُشپ پھل۔ مول اور سواد تتھا روپ ایسی ہی جو جو شاکھا پرسدھ ہیں۔ ان اُن شاکھاؤں کی لپت شاکھا بھی اوشیہ ہونگی۔ کہ جیسا ان میں ستیہ ستیہ ارتھ پرتی پادت ہیں۔ ویسا ان میں بھی ہوگا۔ اس سے جانا جاتا ہے۔ کہ ان پرسدھ شاکھاؤں میں مورتی پوجن کا لیش نہیں ہے۔ تو

بڑی پرتشٹھا ہوگی۔ پھر کیوں نہیں ایسی بات کرتے ہو جو سب کہیں کہ جیسا پرمیشور نے نیم کر دیا ہے۔ ویسا ہی مرنے جینے کا ہوتا ہے۔ اس کو ہرے سے بچے کوئی نہیں جلا سکتا۔ تو ان سے ہم لوگ پوچھتے ہیں۔ کہ جن پدارتھوں کو پرمیشور نے پران اور چیتنا رہت جڑ بنایا ہے۔ ان کو تم چیتن اور پران سہت کیسے بنا سکو گے۔ کبھی نہیں اور جو کہیں کہ دیوا اور سیوہ پرش مرتک کو جلا دیتے ہیں۔ ان سے پوچھا جاتا ہے کہ وے دیوا اور سیوہ کیوں مر جاتے ہیں۔ اس سے پران پرتشٹھا کی سب بات جھوٹی ہے "پران وا۔ اپان وا" ان کا ارتھ پورب ارد ہیں کر دیا ہے۔ وہیں دیکھ لینا۔ اور "اُدبدھ ر سیاگنے" اس کا بھی ابھپرائے وہیں دیکھ لینا۔ "آتم۔ ابھا۔ گچھنتو۔ چرم۔ سُکھم۔ تشٹھنتو۔ سواہا" اتیادک سنسکرت متھیا ہی لوگوں نے رچ لیا۔ کوئی ستیہ شاستر میں نہیں ہے۔ دیکھنا چاہئے کہ

"شنو۔ دیوی۔ ربھشٹئے۔ آپو۔ بھونتو"

"پیتئے۔ شنیو۔ ابھی۔ سروَنتو۔ نا۔"

"اگنی۔ مور دھا۔ اُدبدھ سیا۔ اگنے۔"

اتیادک منتروں میں کہیں شنیچر۔ منگل۔ اور بدھ آدک گرہوں کا نام بھی نہیں ہے پرنتو ودیا ہین ہونے سے آجیوکا کے لوبھ سے برہمنوں نے جال رچ رکھا ہے کہ یہ گرہ کی کانڈی ہیں۔ سو کسی نے ایسا وچارا۔ کہ گرہوں کا منتر پرتھک نکالنا چاہئے سو منتروں کا ارتھ تو نہیں جانتا۔ کنتو انکل سے اس نے کیتی رچی۔ کہ شنیچر شبد کے آدی میں "تالویہ شکار" ہے۔ اور شنو دیوی اس منتر کے آدی میں "تالویہ شکار" ہے۔ اس سے یہی شنیچر کا منتر ہے "دِ تتھا پرتھویا۔ ایم" اس سے پرمیشور کا گرہن ہوتا ہے۔ اس شبد سے منگل کو لیا۔ اور "اُدبدھ۔ اسیہ" کر لے بدھ کو لیا۔ دیکھنا چاہئے کہ "گشم" اہے سکھ کا نام ہے اور بدھ۔ اسو۔ بدھ۔ آدگنے دھاتو کی کریا ہے۔ اس سے بدھ کو لیا۔ اتیادک بھرم سے گرہوں کو گرہن کیا ہے۔ سو یہ تتھا کیول لال بجھکڑ کی نیائیں ہیں۔ جیسے کہ کسی گاؤں میں ایک مورکھ پرش رہتا تھا۔ اس کا نام لال بجھکڑ تھا۔ کبھی کسی راجہ کا ہاتھی اس گاؤں کے پاس سے چلا گیا تھا۔ اور کسی نے دیکھا نہیں تھا۔ پھر جب پراتہ کال لوگ اُٹھ کے باہر چلے۔ تب

بھنگ بھی ہو جاویگا۔ کہ وید کا انت نہیں ہے ہم لوگ کیسے پڑھ سکینگے
اس نے سب لوگوں کو بھرم ہی بنا دے گا سا بن سے وید شبد کا یہ ارتھ ہے۔
جس سے جانا جائے پدارتھ اس کا نام وید ہے۔ اور گمرتھی۔ سوت ویدیا
جو جاننے والا ہے۔ اس کا نام بھی وید ہے۔ سو اننت نام اسنکھیات جیو
ہے۔ وے ہی جاننے والے کے ہونے سے اس کا نام وید ہے اور

"دینتی پیتے۔ ویدا"

جن سے پدارتھ جانا جائے۔ ان کا نام وید ہے۔ سو سب شکتی متوا اور سب
جگت کا رچن آدک پرمیشور کے انت گن ہیں۔ وے پرمیشور کے جاننے والے
ہیں۔ اس سے ان کا نام وید ہے۔ اس سے "اننتا وئی ویدا"، ایسا برہمن
شرتی میں ابھپرائے گیاپن کیا ہے۔ پرشن۔ پاشان آدک مورتی پوجن وید
آدکوں میں نہیں ہیں۔ پھر کیسے یہ پرم پرا چلی آئی۔ اور اتنی بڑی پرورت بھی
آج تک کسی نے نہیں کھنڈن کیا۔ جیسے کہ آپ کھنڈن کرتے ہیں۔ اتر
آپ لوگ سروگیہ نہیں ہیں۔ وتر کال درشی جو کہ پرم پرا کا ٹھیک ٹھیک
نشچے کریں۔ دیکھنا چاہئے۔ کہ ستیہ نارائن رشی گھر بودھ۔ کودی آدک نئے
نئے منو ترنویں نویں تیرتھ تتھا مندر آدک ہوتے ہی جاتے ہیں۔ اور ان کو
پرم پرا مان لیتے ہیں۔ اور وے اب کے نئے ہیں۔ سب اور اپنا پتا جیسا کرم
کرتا ہے۔ ویسا ہی اس کا پتر پرم پرا مان لیتا ہے۔ پھر کوئی چوری آدک
انیائے میں پرورت ہو جاتا ہے۔ اور کوئی کچھ انیائے سے ڈرتا بھی ہے۔ سو
لوک کی پرم پرا آپ لوگ مانیں گے۔ تو بہت دوش آجاینگے۔ اور کبھی نہ ہو
سکیگی۔ کیونکہ کسی کا پتا دردر ہو وے۔ اور اس کے کل میں پتر آدک دھناڈیہ
ہوتے ہیں۔ پھر پرم پرا سے جو دردرتا اس کو کیوں چھوڑتے ہیں۔ کسی کا
پتا اندھا ہووے۔ تم اس کا پتر آنکھ کو کیوں نہیں نکال ڈالتا ہے۔ اور جس کا پتا
مورکھ ہوتا ہے۔ وا پنڈت اس کا پتر مورکھ و پنڈت نیم سے کیوں نہیں ہوتا
کسی کا پتا چوری کرتا ہوئے یا ور جیلخانوں کو جائے۔ اس کا پتر چوری وا
جیلخانوں کو کیوں نہیں جائے۔ جس دن اس کا پتا مرے۔ اسی دن آپ نے بھی

لُپت شاکھاؤں میں بھی نہیں ہوگا۔ ایسا جو کوئی کہے کہ آپنے وے شاکھا
دیکھی ہیں۔ یہ آپ لوگ کیوں کہتے ہو کہ اُن لپت شاکھاؤں میں لکھا ہوگا
اِسے آپ لوگ انومان بھی نہیں کر سکتے۔ کیونکہ ان شاکھاؤں میں تھوڑا سا بھی ستی
پادن ہوتا۔ تو اُن شاکھاؤں میں بھی انومان ہو سکتا۔ انیتھا نہیں۔ اور جو شٹ
سے متھیا کلپنا کرتے ہو۔ تو ہم بھی کر سکتے ہیں۔ کہ اُن شاکھاؤں میں جو دی متھیا
بھاشن وشواش گھاتک کنیا۔ ماتا بھگنی۔ ان سے سماگم کرنا۔ وشیا گمن پرستری
گمن کرنا اور درن آشرم ورستھا نہ ہوگی۔ اتیادک انومان متھیا کر سکتے ہیں۔
اور پھر تم نے بھی وے شاکھا دیکھی نہیں۔ واکوئی نہیں دیکھ سکتا پھر کیسے
نشچے ہوگا۔ کیونکہ کبھی بھرم کی نورتی نہ ہوگی۔ نہ جانے اُن شاکھاؤں میں برہمن
کا نام چانڈال ہوئے۔ اور چانڈال کا نام برہمن ہوئے۔ اس سے ایسا آپ
لوگ متھیا انومان نہ کریں۔ اور اِن شاکھاؤں کا مول بھی تو کوئی ہوگا۔ اور جو
مول نہ ہوگا۔ تو شاکھا کیسی۔ اس سے جو وید لپتک ہیں۔ وے سب شاکھاؤں
کے مول ہیں۔ اور شاکھا و یاکھیانوں کی نیائیں برہما آدک رشی منیوں کے
کئے ہیں جیسے۔

"منو۔ جو تر۔ جوشتا ما۔ جیا سیا"

الیسا پاٹھ شکل یجروید میں ہیں۔ اور تیتریہ شاکھا میں

"منو۔ جو تر۔ جوشتا ما۔ جیا سیا"

الیسا پاٹھ ہے۔ جو تی جو منکا وشیشن تھا۔ منو جیوتی شبد سے سپشٹ ارتھ ہو
گیا۔ سو سروتر وشیشن کا یتھا یوگیہ بھید ہے۔ جو وشیش کا بھید ہوگا۔ تو
پرسپر وردھ کے ہونے سے متھیا تو آجائیگا۔ اس سے وشیش کا بھید کبھی
نہیں ہوتا۔ وشیش بھید سے پوروپر وردھ ہو جائیگا۔ پھر کس کو ستیا نیں
کس کو متھیا۔ اس سے ویدوں میں ایسا دوش کہیں نہیں۔ اس سے ایسا
بھرم کبھی نہیں کرنا چاہئے۔ جو وید اننت ہونگے۔ تو کوئی پرش سب کو
پڑھنا دیکھو بھی نہ سکیگا۔ اور پورن ودوان بھی کوئی نہ ہو سکیگا پھر بھی بھرم
ہی رہیگا۔ بھرم کے رہنے سے کسی پدارتھ کا درڑھ نشچے نہ ہوگا۔ اور اتساہ

دیکھ کے ہم لوگ بھی کرتے ہیں۔ تب پنڈت نے پوچھا۔ کہ اس کے کرنے کا
کیا پریوجن ہے۔ تب اُن نے کہا کہ جو آپ کا پریوجن ہے۔ سو ہمارا بھی ہے۔
پنڈت نے بچارا کہ میرا تو پاتر ہی نشٹ ہو گیا۔ تب پنڈت نے کہا۔ کہ اپنا اپنا
پنڈ سب بگاڑ ڈالو نہیں تو تم کو بڑا پاپ ہو گا۔ تب انہوں نے پنڈت سے
کہا کہ آپ کو بھی پنڈ بنانے سے پاپ بھیا ہو گا۔ تب پنڈت نے کہا۔ کہ
تم اپنا اپنا پنڈ بگاڑ ڈالو۔ تب میں بھی اپنا بگاڑ ڈالونگا۔ تب سب نے اپنے اپنے پنڈ توڑ ڈالے
تب پنڈت کا پنڈ رہ گیا۔ پنڈت نے جا کے پنڈ توڑا۔ و پیچھے سے ارگھا نکال لیا
اور ان سے کہا کہ میں نے اس ہیتو نشان دھرا تھا۔ تم نے پوچھا بھی نہیں۔ اور
پنڈ دھرنے لگ گئے۔ تب اُنہوں نے کہا۔ کہ آپ کا کام دیکھ کے ہم بھی
کرنے لگے ویسے ہی پاشان آدک مورتی پوجن ایک کا دیکھ کے دوسرے
بھی کرنے لگے۔ ایسے بھیڑوں کے پرواہ کی نیائیں لوگ گت انوگتک
ہوتے ہیں۔ جیسے ایک بھیڑ آگے چلے اس کے پیچھے سب بھیڑ چلنے لگتی ہیں
اور جیسے ایک سیار وا ایک کتا بولنے و بھونکنے لگیں۔ اس کا شبد سن کے
انیہ سیار و کتے بہت بولنے و بھونکنے لگتے ہیں۔ ویسی ہی ودیاہین منشیوں کی
اندھ پرمپرا چلتی ہے۔ اس میں بڑے بڑے آگرہ کر کے نشٹ ہوتے
چلے جاتے ہیں۔ اور پرمارتھ وچار ستیہ ستیہ کوئی نہیں کرتا۔ اس سے ہم لوگ
بھی متھیا دیوتاؤں کا کھنڈن کرتے ہیں۔ پکشپات چھوڑ کے۔ کیونکہ پرتیکش
آدی پرمانوں سے اور وید آدک ستیہ شاستروں سے درڑھ نشچیہ کر کے
جان گیا ہے۔ کہ مکتی کے ہیتو و سب ویوہار سکھ ہیتو پرمیشور ہی کی درڑھ
اپاسنا کرنی یوگیہ ہے۔ پاشان آدک جڑ مورتیوں کی کبھی نہیں۔ پرشن
آج تک بہت پنڈت پہلے بھئے اور بہت پنڈت بھی ہیں۔ پھر کھنڈن
نہیں کوئی کرتا۔ اور مورتیوں کا پوجن نہیں کرتے ہیں۔ سو آپ ایک بڑے
پنڈت آئے۔ جو کھنڈن کرتے ہیں۔ سو آپ کا کہنا کون مانتا ہے۔ اُتر یہ تم
میں آپ سے پوچھتا ہوں۔ کہ پنڈت کون ہوتا ہے جو آپ کہیں کہ پنچا
نگ شیگھر بودھ مہورت چنتامنی آدک سارسوت چندرکا رگھوونشی

کیوں نہیں مر جاتے۔ پرنتو انگریزی اس دیش میں پڑھائی نہیں جاتی تھی۔ اب
کیوں پڑھی جاتی ہے۔ ریل پر پہلے چڑھا نہیں ہوتا تھا۔ اور تار خبر نہیں جاتی
آتی تھی۔ پھر ریل پر چڑھتے اور تار پر خبر بھیجتے بھجاتے کیوں ہیں۔ ایسا دک بہت
دوش آتے ہیں۔ ایسا ماننے میں بھرم پرکاشتے تو پرتیکھش آدک پرمان اور
وید ستیہ شاستروں ہی سے ہوتا ہے۔ انیتھا کبھی نہیں۔ یہ پاشان آدک
پوجن کی ستھاپر ورتی بُدھی بھی ہے۔ سو کیول ودیا۔ دھرم۔ وچار۔ برہمچریہ
آشرم ست سنگ۔ اور شریشٹ راجاؤں کے نہیں ہونے سے بھی ہے۔ کیونکہ
ستیہ ودیا جب منشوں میں نہیں ہوتی۔ تب انیک بھرموں میں بدھی نشٹ
ہوتی ہے۔ تب بہت مورکھ۔ ادھرمی۔ پاکھنڈی تتھا ست والوں کے اپدیش
لیکے ماننے لگتے ہیں۔ پھر بڑے بھرم جال میں پڑ کے دے دھورت جیسا
اپدیش کرتے ہیں۔ ویسا ہی مان لیتے ہیں۔ اور لوگوں کی بدھی وپریت ہو جاتی
ہے۔ پھر بڑا اندھکار ہو جاتا ہے۔ اُن کو بدھی سے کچھ نہیں سوجھتا۔

"گتانوگت۔ کا لوکا۔ نہ لوکا۔ پرمارتھکا"

"بالو دار پنڈ۔ دانین۔ گتم۔ تامر بھاجنم"

اس میں یہ درشٹانت ہے۔ کہ ایک کوئی پنڈت تانبے کا ارگھا لیکے تریبن اور
سنان کے ہیتو گیا۔ اس گھاٹ میں انیہ پرش بھی بہت جاتے اور آتے تھے۔
اس پنڈت کو شوچ کی اچھا بھئی۔ تب تانبے کا ارگھا بالو میں گاڑ دیا۔ اور اس
کے اوپر گیلی بالو کا پنڈ دھر کے نشان کے ہیتو شوچ کو پھر چلا گیا۔ انیہ سنان
کرنے والوں نے یہ چرتر دیکھا۔ دیکھ کے پنڈت سے تو کسی نے نہیں پوچھا۔
کنتو جیسا پنڈت نے پنڈ بنا کے رکھا تھا۔ ویسا پنڈ سیکڑوں آدمی نے
بنا کے رکھ دیا۔ اس کے پاس اُن کے ہردیہ میں ایسا وچار آیا۔ کہ پنڈت نے
جو یہ کام کیا ہے۔ سو پنیہ کے واسطے ہی کیا ہوگا۔ اس ہیتو ہم بھی ایسا ہی کریں
تب تک پنڈت بھی شوچ ہو کے آیا۔ اور ان نے دیکھا۔ کہ بہت پنڈ ویسے دھرے
ہیں۔ اور بہت منش پنڈ بنا بنا کے رکھتے بھی جاتے تھے۔ سو پنڈت نے ان
سے پوچھا۔ کہ آپ یہ کام کیوں کرتے ہیں۔ تب اُن نے پنڈت سے کہا۔ کہ آپ کا

ہے۔ استیہ میں کبھی نہیں اور اس میں پرمان و یکتی کوئی وے بھی نہیں سکیگا
اس میں کچھ سندیہ نہیں۔ پرشن۔ انیک سنیاسی۔ اداسی۔ ویراگی۔ درگتشا
آدک کھنڈن نہیں کرتے ہیں۔ اور پوجا کرتے ہیں۔ اُتر۔ وے بھی ویسے ہی
سنسار کی نندا اور اجیوکا سے ڈرتے ہیں۔ اس سے وے کھنڈن نہیں کرتے
و پوجا نہیں چھوڑتے۔

پرشن۔ اُن کو کیا اجیوکا کا بھے ہے۔ اور سنسار کا حس ہے کہ وے ڈرتے
ہیں۔ کیونکہ اُن کو دواہ مرنے میں دواد شاہ کرنا ہی نہیں، جیسے دھن کی پنتا
ہو۔ اور ماتا پتا استری پتر آدک کٹمب اور گھر گرہستی کے سونتر ہیں۔ اس
سے اُن کو بھے نہیں ہے۔ پرنتو وے بھی کھنڈن نہیں کرتے۔ اور پوجا کرتے
ہیں۔ پھر آپ ہی جیسے ورکت آ گئے کہ ان باتوں کا کھنڈن کرتے ہیں۔
اُتر۔ یہ بات تو ستیہ ہے کہ ان کو ستیہ پاشن آدک کا چھوڑنا اور پاشان آدک
مورتیوں کا پوجن اوچت نہیں۔ پرنتو وے [illegible] سینکڑوں میں کوئی ایک
دھرماتما ودوان پنڈت ہے۔ [illegible] میں تھے۔ ویسے ہی بنے رہتے
ہیں۔ اور کتنے ہی گرہستیوں سے بھی نیچ کرم کرتے ہیں۔ کیونکہ انہوں نے کیول کپڑے
رنگا [illegible] ویش دھارن کر لیا ہے۔ پرنتو ورکتا
ان میں کچھ نہیں معلوم پڑتی۔ یہ [illegible] دھرم کی رکشا اور [illegible] کرنے کے سمبودت
نہیں ہوتے ہیں۔ [illegible] اور [illegible] ہو سکے [illegible]
ہوتے ہیں۔ کوئی دھرماتما راجہ ہوئے۔ اور انکی پریکھشا کرے
تو ہزاروں میں ایک دو [illegible] نکلیگا۔ بہت مزدوری اور [illegible] کسب
کرنے کے یوگیہ نکلیں گے۔ کیونکہ جو [illegible] ودیا جتنے [illegible] ہیں۔ کپٹ
آدک دوش رہت ہو ستیہ [illegible] تھا۔ سب کے اوپکار کرنے
ویراگیہ گیان اور پرمیشور کا دھیان کریں۔ تمہارا کام [illegible] آدک
دوشوں کو چھوڑیں۔ اور ستیہ دھرم ستیہ ودیا ستیہ اپدیش کی [illegible] ہوتے
سے ورکت ہوتا ہے۔ انیتھا نہیں۔ دیکھنا چاہیئے کہ [illegible]
کیسے دھورتتا سے دھن ہرن کر کے دھنادھیہ ہو گئے ہیں۔

آدک ترک سنگرہ مکتاولی آدک ۔ جو گوتم آدک پوران منتر ہو ویا آدک تنتر گرنتھ اور تلسی کرت رامائن آدک بھاشا پڑھنے سے کیا پنڈت ہوتا ہے ۔ کنتو اودیکی بن جاتا ہے ۔ کیونکہ ۔ سد ۔ سد ۔ دویک ۔ کرتری ۔ جو بیا ۔ پنڈا ۔ پنڈا ۔ اسم جاتا لپئے تیس ۔ پنڈتا ۔ جو بدھی سد سد وویک کرنے والی ہووے ۔ اس کا نام پنڈا ہے ۔ اور وہی پنڈا نام وویک یکت بدھی جس کو ہووے وہی پنڈت ہوتا ہے سو آپ لوگ وچار کے دیکھیں ۔ کہ یتھاوت دھرم اور ادھرم تتھا ستیہ اور استیہ کا وویک ان پنڈتوں کو ہے ۔ وہنیں جن کو آپ پنڈت کہتے ہو ۔ اور جو مورکھ ہیں ۔ وے تو آج کل کوئی کوئی ادھرم سے ڈرتے بھی ہیں ۔ کنتو پنڈت لوگ پرایہ نہیں ڈرتے ۔ کنتو کوئی پنڈت سینکڑوں میں ایک اچھا بھی ہے ۔ پرنتو اس ایک کی وے دھورت لوگ بات ہی چلنے نہیں دیتے اور وہ سچ جانتا بھی ہے ۔ تو من ہی میں ستیہ بات رکھتا ہے ۔ کیونکہ وہ ستیہ کہے تو سب مل کے اس کی ورودھ کر دیتے ہیں ۔ اس بھے کا مارا وہ بھی مون کر لیتا ہے پرنتو ان ستیہ پنڈتوں کو مون و بھے کرنا اوچت نہیں ۔ کیونکہ مون اور بھے کے رہنے سے دیش کا اکلیان دھرم کا ناش ادھرم کی بردھی اور ان دھورتوں کی بڑھتی ۔ اس سے کبھی مون و بھے ستیہ کرنے و کہنے میں نہیں کرنا چاہئے کیونکہ جو اچھے پنڈت اور بدھیمان بھے و مون کریں گے ۔ تو اس دیش کا ناش ہی ہو جائیگا ۔ اور وید ودیا آدک نہیں پڑھنے سے بہتوں کو ستیہ ستیہ نشچے بھی نہیں ہے ۔ اس سے وے کھنڈن نہیں کرتے ہیں ۔ لوک کے بھے کے ڈر سے کہ ہماری آجیوکا نشٹ ہو جائیگی ۔ جو ہم کھنڈن کریں گے ۔ تو ہماری نندا ہو گی ۔ اور آجیوکا بھی نشٹ ہو جائیگی ۔ اس سے ایسا کہنا و کرنا چاہئے جس سے کہ سنسار میں ورودھ ہو جائے ۔ پرنتو میں کہتا ہوں کہ جیسے تو سر شٹ پرشوں کو ایک پرمیشور اور دھرم کے آچرن ہی سے کرنا چاہئے ۔ اور جو میں کھنڈن کرتا ہوں ۔ سو پرتیکش آدک پرمان اور وید آدک ستیہ شاستروں ہی سے کرتا ہوں ۔ سو آج تک کسی نے وید و کت پرمان و ٹھیک ٹھیک یکتی نہیں دیا ۔ کیونکہ پرمان او یکتی تو ستیہ بات میں ہو سکتی

سمرپن کا منتر ہے۔

"کلیم کرشنائے۔ گوپی جن ولبھائے سواہا"

اس منتر کو اس کو دیتے ہیں۔ کہ شریر۔ من اور دھن گوسائیں جی کے ارپن کر دے اور گوسائیں لوگ اپنے کو کرشن مانتے ہیں۔ اور اپنی چیلیاں رادھا کی سکھیاں رادھا ہیں۔ سو جس استری سے چاہے۔ اس استری سے سماگم کر لیں۔ اُن کو پاپ نہیں لگتا۔ اور ان کے سمرپن جو چیلے ہوتے ہیں۔ وے اپنی پرستاسے گوسائیں جی کو پرسادی کر لیتے ہیں۔ ارتھات استری دیتر کی استری تتھا کنیا اُن کو گوسائیں جی کی خاص سیوا میں ایکانت میں بھیجتے ہیں۔ جب گوسائیں جی ایک بار اپنی سیوا میں پرتھم رکھ لیتے ہیں۔ تب وہ استری پوتر ہو جاتی ہے۔ اور وہ استری اپنے کو دھنیہ مانتی ہیں۔ تتھا اُن کے سیوک بھی اپنے کو دھنیہ مانتے ہیں۔ جن کا گورو اس پرکار کا وبھچاری ہوگا۔ ان کا شِشیہ ورگ وبھچاری کیوں نہیں ہوگا۔ سو بڑے بڑے انرتھ ہوتے ہیں۔ ان کے سمپردائے میں۔ سو کہنے یوگ نہیں۔ وے پان بیڑا کھا کے پاتر میں پیک ڈال دیتے ہیں۔ سو اس کو اُن کے چیلے بڑی پرستا سے کھا لیتے ہیں۔ اور اپنے کو بڑا دھنیہ مانتے ہیں۔ کہ ہم کو گوسائیں جی مہاراج کی پرسادی مل گئی۔ جب کوئی دھنا ڈھیہ ان کو اپنے گھر میں لے جاتا ہے۔ اس کا نام پدھراونی کہتے ہیں۔ جب وے وہاں جاتے ہیں۔ تب بڑا ایک پاتر تانبے وا پیتل کا رکھ لیتے ہیں۔ اس کے بیچ میں سنان کے ہیتو ایک چوکی رکھ دیتے ہیں۔ پھر گوسائیں جی ایک دھوتی سمیت اس پاتر کے بیچ میں چوکی پے بیٹھ جاتے ہیں۔ پھر انیک سوگندھ کیسر آدک پدارتھوں سے ان کے شریر کو استری و پرش ملتے ہیں۔ پھر پیچھے سر شیشٹ جل سے اُن کو سنان کراتے ہیں۔ پھر جب سنان ہو جاتا ہے۔ تب مہا پیتامبر کو دھر لیتے ہیں۔ اور گیلی دھوتی اس کڑاہی کے جل میں چھوڑ دیتے ہیں۔ پھر گوسائیں جی نکل آتے ہیں۔ تب ان کے سیوگ اس جل کو پیتے ہیں۔ اور اپنے کو دھنیہ مانتے ہیں۔ پھر گوسائیں جی۔ بہو جی۔ بیٹی جی۔ لالہ جی ٹھاکر جی۔ پوجاری۔ گویا جی

چیلے اور چیلیاں بنا لیتے ہیں۔ ان سے سمرپن کرا لیتے ہیں۔ کرشن نام شرپردھن اور من گوسائیں جی کے ارپن کرو۔ سو بڑے بڑے مندر انہوں نے بنائے ہیں۔ اور نانا پرکاش مورتیاں رکھ لیا ہے۔ اور نانا پرکار کے کلا و تو سیجے جھوٹے آبھوشنوں سے ایسا جال رچا ہے۔ کہ دیکھتے ہی موہت ہو کے اس میں پھنس جاتے ہیں۔ پرایہ استری لوگ اس مندر میں بہت جاتی ہیں۔ جتنی وبھچارنی استری اور وبھچاری پرش بہودھا مندروں میں جاتے ہیں۔ کیونکہ وہاں پرسپر استری پرشوں کا درشن ہوتا ہے۔ اور جس سے جو چاہے۔ اس سے سماگم بنا پر پریم سے کرے۔ اس میں شین آرتی اور منگل آرتی بہودھا وبھچار کے موں ہیں۔ کیونکہ اس سمے پرایہ راتری ہی رہتی ہے۔ اس سے آنند پوروک نربھے ہو کے کریڑا کرتے ہیں۔ پرسپر ل کے اور اس میں پاپ بھی نہیں گنتے۔ کیونکہ ایک شلوک بنا رکھا ہے۔

"آہم کرشن۔ تو مرادھا۔ حیا دیور۔ استو سنگم"

پر استری دیر پرش جب پرسپر گمن کرا چاہیں۔ تو اس کو یہ جو ہے۔ تو کچھ پر استری گمن و پر پرش گمن میں کچھ پاپ نہیں ہوتا ہے۔ جب وے پرسپر سنمکھ ہوویں تب پرش کہے کہ میں کرشن ہوں۔ تو رادھا ہے۔ تب استری بولے کہ میں رادھا ہوں۔ آپ کرشن ہیں۔ ایسا کہ کے کرم کرنے کو لگ جاتے ہیں۔ اُن کے دو منتر ہیں۔ "شری کرشن شرنن مم"

یہ انہوں نے متھیا سنسکرت بنا لیا ہے۔ اس کا یہ ابھپرائے ہے۔ کہ جو کرشن موتی میرا شرن ارتھات اشٹ ہے۔ بھیر بھاگوت کی کتھا میں اس منڈل کی لیلا شن کے ایسا نشچے کرتے ہیں۔ کہ ہم لوگوں کے اشٹ نے جیسی لیلا کیا ہے۔ ویسی ہم بھی کریں۔ کچھ دوش بھی نہیں۔ اور اس کا ایسا بھی ارتھ بن سکتا ہے۔ کہ جو شری کرشن ہے۔ سو میری شرن کو پراپت ہو۔ ارتھات میرا سیوک شری کرشن بن جائے۔ ایسا ارتھ بھی بجر شٹ سنسکرت سے ہو سکتا ہے۔ سو یہ منتر گوسائیں لوگ کنگال اور سادھارن پرشوں کو دیتے ہیں۔ اور جو بڑا آدمی ہے۔ اس کے لیے دوسرا منتر بنا لیا ہے۔ وہی

ایک پتر ہوا۔ اس کا نام بلبھ رکھا۔ اسی وشے میں وے لوگ ایسا کہتے
ہیں۔ کہ جنم سمے میں ہی اس بالک کو بن میں چھوڑ کے چلے گئے۔ سو اس بالک
کے چاروں اور اگنی جلتا رہتا تھا۔ اس سے اس بالک کو کوئی جانور نہیں
کھا سکا۔ جب وے پانچ ورش کے ہوئے تب لوگ وجے کرنے گئے۔ اور سب
پرتھوی کے پنڈتوں کو انہوں نے جیت لیا۔ پانچ ورش کی عمر میں سو یہ بات
ہم کو جھوٹ معلوم دیتی ہے۔ کیونکہ وے بالک کو بن میں کبھی نہیں چھوڑ دیا
گئے تھے۔ اگنی رکھشا بھی نہیں کر سکتا۔ اور پانچ ورش کی عمر میں وِدیا کبھی
نہیں ہو سکتی۔ پھر وے کیا پراجے کرینگے۔ یہ بات اپنے سمپروائے کی
پرتشٹھا کے ہیتو ستھاپن کر لی ہے۔ کیونکہ سو بدھی تھا۔ و دوان منتر شتر
میں گرنتھ ان کے بنائے دیکھنے میں آتے ہیں۔ ان میں ان کا سا ودیا پاتر
تو ہی دیکھنے میں آتا ہے۔ اس سے وے کیا پنڈتوں کا پراجے کر سکینگے
پھر وے ایسا کہتے ہیں۔ کہ شری کرشن نے بلبھ جی سے کہا۔ کہ ہمارے
جتنے دیوی جیو ہیں۔ ان کا تم ادّھار کرو۔ پھر بلبھ جی پھرتے گھومتے متھرا میں آگئے
رہے۔ اور وہاں سمپروائے کا جال پھیلایا۔ کتنے پرش ان کے چیلے ہوئے۔ اور
انہوں نے وواہ کیا۔ اس سے سات پتر ہوئے۔ سو آج تک گوکلستھوں کی سات گدی
بجتی ہے۔ پھر ایسی ایسی کتھا پرسدھ کرنے لگے۔ کہ جو کوئی گوسائیں جی کا چیلا
ہوگا۔ وہی ویشنو اور دیوی جیو ہے۔ اور جو کوئی ان کا چیلا نہیں ہوتا۔ وہ اُن نام
دیت اور راکھشس سنگ جیو ہے۔ ایسی پرسدھی ہونے سے بہت لوگ چیلے ہو گئے
اور بہت وبھچار تتھا وشے بھوگ کے ہیتو چیلے ہوتے ہیں۔ یہاں تک ان
نے متھیا کتھا رچی ہے۔ کہ جب متھرا میں رہتے تھے۔ تب بلبھ جی نے ایک چیلے
سے کہا۔ کہ تو دہی میرے لئے بازار سے لے آ۔ وہ چیلا دہی لینے کے ہیتو بازار
میں گیا۔ وہاں ایک دہی بیچنے کی بوڑھی استری بیٹھی تھی۔ اس سے اس
نے کہا۔ کہ اس دہی کا کیا تو مول لیگی۔ تب بوڑھیا نے جانا کہ یہ بلبھ جی کا
چیلا ہے۔ اس سے بولی کہ میں اس دہی کے بدلے مکتی لونگی۔ تب اس
نے دہی لے لیا۔ اور بڑھیا سے کہا۔ کہ تجھ کو میں نے مکتی دیدی۔ سو اس

ان سات جالوں سے اُس گُرو کا بہت دھن ہر لیتے ہیں۔ اس سے اُن کے پاس خوب دھن ہو گیا ہے ایشور سے رات دن وشے سیوا اور پرماد میں رہتے ہیں۔ ان کے چیلے مانتے ہیں۔ کہ ہم مکتی کو پراپت ہونگے پرنتو ان کرموں سے مکتی تو نہیں ہوتی۔ کنتو نرک ہی ہوتا۔ کیونکہ ان پرمادوں میں جن کا دھن جاتا ہے۔ ان کا بھلا کبھی نہ ہوگا۔ اور ان گُروؤں کا بھی۔ اور ان نے ایک کتھا رچ رکھی ہے۔ کہ لکشمن بھٹ ایک برہمن تیلنگ تھا۔ اس نے کاشی میں آکے سنیاس لینا چاہا۔ تب اس سے پوچھا کہ آپ کے ماتا پتا و دوا استری تو گھر میں نہیں ہے۔ تب ان نے کہا تھا۔ کہ میرے گھر میں کوئی نہیں ہے۔ مجھ کو سنیاس دیدیجئے۔ پھر ان نے سنیاس دیدیا۔ کچھ دن کے پیچھے ان کی استری کاشی میں کھوجتی کھوجتی آئی۔ اور وہ کہیں مارگ میں ملا۔ سو اس کے پیچھے پیچھے چلی گئی۔ وہ اپنے گُرو کے پاس جاکے بیٹھے۔ استری بھی بیٹھی۔ اور اُس کے گُرو سے استری نے کہا۔ کہ مہاراج مجھ کو بھی آپ سنیاس دیدیجئے۔ کیونکہ میرے پتی کو آپ نے سنیاس دیدیا۔ اب میں کیا کرونگی۔ تب تو اس سنیاسی نے بہت کرودھ کرکے اس کا ڈنڈ کاشائے بستر لے لیا۔ اور اُسے کہا۔ کہ تو جھوٹ کیوں بولا۔ تو نے بڑا انرتھ کیا۔ اب تم پھر گرہستھ ہو کے اپنی استری کے ساتھ رہو۔ اور اُن کے گُرو نے اشیرباد دیا۔ کہ تمہارا پتر بڑا سرشیشٹ ہوگا۔ سو ان کے بھاشا گرنتھ میں ایسی بات لکھی ہے۔ سو جب سو[illegible] ان سے معلوم پڑتا ہے۔ کہ جب انہوں نے کاشی میں سنیاس لیا تھا خوب [illegible] نے چھینے لگے۔ تب کام آتر ہو کے کسی استری سے [illegible] پھر جب کاشی میں نندا ہونے لگی۔ تب کاشی چھوڑ کے [illegible] چلے گئے۔ پرنتو کوئی اُن کے ساتھ جاتی [illegible] نے [illegible] نہیں [illegible] آج تک تیلنگ [illegible] کی اور [illegible] کی ایک [illegible] ہوتا ہے کوئی تیلنگ برہمن گوسائیں جی کو آنیا دیتے [illegible] جاتی باہر ہو جاتا ہے۔ پھر وے دونوں جہاں تہاں گھومنے لگے۔ اور اُن

پشو کی نیائیں ارتھات لال مکھ کے بندر جیسے کر بیڑا کرتے ہیں۔ ویسے وے بھی پشو ہیں۔ اس میں کچھ سندیہ نہیں۔ جتنے سندر دھاری بیراگی ہیں ان کا بھی پرایہ ایسا ہی ویوہار ہے۔ ایک چکر انکت جو کہ آچاری کہلاتے ہیں ان کا ایسا مت ہے کہ

"تاپ۔ پنڈرم۔ تتھا نام۔ ماِلا۔ منتر۔ اسنچیتو ہی"

"امیہ۔ پنچ۔ سنسکارا۔ پرمیکانت۔ ہیتو۔"

یہ ان کا شلوک ہے۔ شنکھ۔ چکر۔ گدا۔ اور پدم۔ لوہے چاندی وسونے کے چار چنہ بنا رکھتے ہیں۔

جو کوئی ان کا چیلا چیلی ہوتی ہے جب وے سنان کر کے آتے ہیں۔ پرابرت گستی ان کی بیٹھ جاتی ہے۔ اور اُن چنہوں کو اگنی میں تپا کے ان کے ہاتھ کے مول این تپت تپت لگا دیتے ہیں۔ اس سے جس اگنی میں تپایا جاتا ہے اس کا نام ویدی رکھا ہے۔ جب ان کے ہاتھ میں تپت وے لگتے ہیں۔ تب بڑا دکھ اُن کو ہوتا ہے۔ کیونکہ چمڑے۔ لوم۔ اور مانس کے جلنے سے انکو بڑی پیڑا ہوتی ہے۔ اور درگندھ بھی اُٹھتا ہے۔ پھر اُن کے ہاتھ میں لگ کے۔ چمڑا مانس اس میں کچھ کچھ لگا رہتا ہے۔ اور ایک پاتر میں جل دودھ رکھ دیتے ہیں۔ اس میں ان چنہوں کو بجھا دیتے ہیں۔ پھر کوئی کوئی اس جل و دودھ کو پی لیتے ہیں۔ دیکھنا چاہئے یہ بات کون دھرماتما کس کیتی کی ہوگی۔ کیول ستھیا ہی جاننا۔ کیونکہ جیسے شریر کو جلانے سے ایک پرتھم سنسکار مانتے ہیں۔ اور جتنے سمپرولائے والے ہیں سب اوردھ پُنڈر ترپنڈ کا سنسکار سب لگاتے ہیں۔ ان سے شیو وشنو آدک اپنے ہردیہ میں اکبیران کرتے ہیں۔ اور وہ سنپڈ والے نارائن کے یگ کی پرکرتی لنگ کو مانتے ہیں۔ تتھا شیو شکت آدک مہادیو کے لِلاٹ میں جو چنہ ہے اس کی آکرتی مانتے ہیں۔ چھر چار انکت آدک تیج میں تلک کرتے ہیں۔ اس کا نام شری رکھ لیا ہے۔ اس میں بچارنا چاہئے کہ جن کے للاٹ میں ہری کیر تلک۔ کا چنہ لکھشمی اور چندرما کا چنہ ہو وے۔ تو وے روگی دکھی۔

بڑھیا کو مکتی ہو گئی۔ اور بلبھ جی کا نام رکھا ہے مہا پربھو۔ سو ایسی ایسی جھوٹی
کتھاؤں کے جگت کو ٹھگ لیتے ہیں۔ ایک گھاس کی کنٹھی دیتے ہیں۔ اس
کا نام رکھا ہے پوتر۔ اور رودر کی دو ریکھا تلک کے تلیہ للاٹ میں بنوا
دیتے ہیں۔ پھر کہتے ہیں۔ کہ تم گوسائیں جی کے سمرپن ہو جاؤ۔ اور اس سے تمہارا
سب پاپ چھوٹ جائے گا۔ تم لوگ دیوی جیو ہو۔ وشنو کہاؤ گے۔ اس
لوک میں آنند سے بھوگ کرو۔ اور مرنے کے پیچھے تم لوگ گولوک سورگ میں
جاؤ گے۔ جہاں رادھا آدک سکھی اور سری کرشن نتیہ راس منڈل اور آنند
بھوگ کرتے ہیں۔ ویسے تم بھی انیک استریوں کے ساتھ آنند بھوگ کرو گے
ایسی کتھا کو سن کے۔ استری اور پرش موہت ہو کے چیلے ہو جاتے ہیں۔ پھر
ایک ایسی متھیا کتھا رچی ہیں۔ کہ بٹھل ساکھشات شری کرشن کا اوتار ہوا
ہے۔ اور ہم لوگ ساکھشات کرشن کے سوروپ ہیں۔ سو بہت بہت دھن
دے دے کے دھناڈھیہ کی استریاں ایک راتری گوسائیں جی کی سیوا
میں رہ آتی ہیں۔ تب اُن کے چیلے اور چیلیاں اس استری سے کہتی ہیں۔ کہ
تو بڑی سوبھاگیہ وتی ہے۔ کہ گوسائیں جی نے تجھ کو انگ سے لگا لیا۔ کیونکہ
سمرپن کا یہی پریوجن ہے۔ کہ گوسائیں جی شریر دھن اور اُن کے من کو
چاہیں سو کریں۔ اُن چیلے اور چیلیوں کا جب مرن ہوتا ہے۔ تب ان کا
دھن سب گوسائیں جی لے لیتے ہیں۔ کیونکہ پہلے ہی سمرپن کیا گیا تھا۔
بڑے آنند کا سمپرداے ان کا ہے۔ کہ چیلے چیلی نوکر چاکر سب وشے بھوگ
آنند کے سمندر میں ڈوب کے مگن ہو جاتے ہیں۔ اور گوسائیں لوگ خوب
شنگار سے بنے ٹھنے سدا رہتے ہیں۔ جیسے دیکھ کے استری لوگ موہت
ہو جائیں۔ سو رات دن استری لوگ گھیرے رہتی ہیں۔ اور استریوں
کے اتھات چیلوں کے جھنڈ کے جھنڈ کریڑا کرتے رہتے ہیں۔ کیونکہ گوسائیں
لوگ اپنے کو کرشن مانتے ہیں۔ اور اُن کی چیلیاں اپنے کو رادھا روپ
سکھی مانتی ہیں۔ خوب استری لوگ دھن دیتی ہیں۔ اور اپنی اچھیا
پوری کر کریڑا کرتی ہیں۔ کیول وے بڑے پامر ہو جاتے ہیں۔ اس سے

ہندو کورا دھاوت مانتے ہیں۔ کبیر کے سمپروائے والے ویپ کی شکھاوت تلک کو ملنتے ہیں۔ اور بہت لوگ بیل کے پتے کی نیائیں۔ کوئی کوئی تلک کرتے ہیں۔ سو کیوں سمجھا کلپنا لوگوں نے بنائی ہے۔ جو تلک کے بنا چانڈال ہوتا ہو تو وے بھی چانڈال ہو جائیں۔ کیونکہ جب سنان او لکھ پر کھشالن کرتے ہیں۔ تب تو ان کے بھی للاٹ میں تلک نہیں رہنے پاتا۔ پھر وے چانڈال کیوں نہ بن جائیں۔ اور جو پھر تلک کے کرنے سے اتم بن جائیں تو چانڈال اتم بننے میں کیا دیر۔ پرنتو۔ چکر انکتوں کے گرنتھ منتر ارتھ ودیا سوریہ رتن پربھا ورنا بھلانے بنائی۔ بھگت مال آدکوں میں یہ پرسدھ لکھا ہے کہ جو چکر انکتوں کا مول آچاریہ شٹھ کوپ جی۔ سو کنجرا ورنا بوڑاسکے کل میں اتپن ہوئے تھے۔ سوئی ان گرنتھوں میں لکھا ہے کہ

" وکریہ۔ سپر نیگ۔ وچار۔ یوگی "

یہ وچن ہے اس کا اس سے یہ ابھپرائے ہے۔ کہ سوپ کو بیچ کے یوگی جو شٹھ کوپ سو بچار نے بھئے۔ اس سے کیا آیا۔ کہ وہ سوپ بنانے والے کل میں اتپن بھیا تھا۔ ان ہی نے چکر انکت سمپروائے کا پرارنبھ کیا۔ اس سے اس کا لوپ چکر انکت آج تک پوجتے ہیں۔ ان کے پیچھے دوسرا ان کا آچاریہ من واہن بھیا۔ ان کی ایسی کتھا ان گرنتھوں میں ہے۔ کہ دکھشن میں ایک لوٹھا دری اور انگ جی دوا۔ نھان ہیں ن میں بہت سے ان کے سمپروائے کے سادھو آج تک رہتے ہیں۔ وہاں ایک چانڈال تھا۔ اس کی ایسی اچھیا تھی۔ کہ میں بھی کیچھ ٹھاکر جی کا پریچیہ کروں۔ پرنتو مندر میں جھاڑو بہارنی دینے کے ہیتو۔ پوجاری لوگ اس کو نہیں آنے دیتے تھے۔ سو جب پراتہ کال کچھ راتری رہے۔ تب پوجاری لوگ سنان کو دروازہ کھول کے چلے جائیں۔ تب وہ چانڈال چھپ کے مندر میں جھاڑو دے کے نکل جائے۔ کوئی اس کو دیکھے نہیں۔ پرنتو پوجاریوں نے وچار کیا۔ کہ جھاڑو کون دے جاتا ہے۔ رات میں چھپ کے وچار پوجاری بیٹھ رہے کہ اس کو پکڑنا چاہیے۔ جب پراتہ کال ادھ پجاری سنان کو چلے گئے تب وہ

ہوں تو درگت ہوگی۔ ان لوگوں ہو دین پھروے کہتے ہیں۔ کہ بنا تلک سے
چانڈال کے سمان وہ منش ہوتا ہے۔ ان سے پوچھنا چاہیئے۔ کہ چانڈال جو تمہارا
تلک لگاوے۔ تو تمہارے تلیہ ہو سکتا ہے۔ وہ نہیں جو دے نہیں۔ کہ ہو سکتا
ہے۔ تو کیا دشمن کے للاٹ میں تلک لگانے سے وہ شدھ بھی ہو جاتا ہے۔ دو
نہیں۔ سو تلک کا ایسا مرنہ نہیں دیکھ پڑتا ہے کہ اور کا اور ہو جاوے۔
اور لکھشمی سیند۔ ان کے للاٹ میں براجمان تو بھی اودر کا پالن نہ ہونا کٹھن دیکھ
پڑتا ہے۔ اس سے ایسا نتیجہ ہوتا ہے۔ کہ یہ لکھشمی اور چندرما نہیں ہے
کنتو دراوڑا دشٹتا جاننی چاہیئے۔ پھر یہ تلک کے وشے میں ایک
درشٹانت کہتے ہیں۔ کہ کوئی منش ایک ورکش کے نیچے رہتا تھا۔ اور اوگی
سو مرنے سمے اس کا آگیا تو ورکشن کے اوپر ایک کوا بیٹھا تھا۔ اس نے وشٹا
کیا۔ سو گری اس کے للاٹ کے اوپر۔ سو تلک کی نیائیں چنہ ہو گیا۔ پھر یم
راج کے دوت اس کو لینے کو آئے۔ تب تک نارائن نے اپنے بھی دوت
بھیج دیئے۔ یم راج کے دونوں کہا۔ یہ بڑا پاپی ہے۔ سو اپنے سوامی کی آگیا سے
ہم ان کو نرک میں لے جاویں گے۔ تب نارائن کے دوت بولے۔ کہ ہمارے
سوامی کی آگیا ہے۔ کہ اس کو بیکنٹھ میں لے آؤ۔ دیکھو تم اندھے ہو گئے
اس کے للاٹ پر تلک ہے۔ تم کیسے لیجا سکو گے۔ سو یم راج کے دوتوں
کی بات نہیں چلی۔ اور اس کو بیکنٹھ میں لے گئے۔ نارائن نے بڑی پریتی سے
پرتشٹھا کیا۔ اور اس ست ۔۔ تو آنند کر بیکنٹھ میں ایسے ایسے پرمان سے
تلک کو ۔۔ کرتے ہیں۔ اور لوگ ۔۔ مانتے ہیں۔ یہ بڑا آشچریہ ہے۔ کیونکہ
الٹے ہی جیسا انہوں نے ۔۔ مان لیتے ہیں۔ تو کلنکی ہوگے۔ کیول ہری پد آکرتی
بھی کو تلک مانتے ہیں۔ نمبر سمپردائے کے ایک کالا بند تلک کے بیچ
دے دیتے ہیں۔ اس کو جیسے مندر میں سری کرشن بیٹھا ہوئے۔ ایسا
مانتے ہیں۔ تتھا دھوارک سمپردائے ایک کالی ریکھا کھڑی للاٹ میں
کرتے ہیں۔ اس کو بھی ایسا مانتے ہیں۔ تتھا چتین سمپردائے میں جو ہیں۔
وے آشا رکے ایسا چنہ کو ہری پد آکرتی مانتے ہیں۔ اور رادھا بلبھی بھی

"وتیسا جنم۔ نرارتھم۔ سیا۔ ترینڈ۔ رہتم۔ یدی"
ایتادِک شلوک شوپوران اور دیوی بھاگوت آدِک شیو اور شاکتوں میں اپنے سپردائیوں کے بڑھنے کے ہیتو لکھے ہیں۔ اور وشنوؤں کے کھنڈن کے ہیتو ویاس آدکوں کے نام سے بہت شلوک رچ رکھے ہیں۔
"وکاشٹ۔ مالا۔ دھرشچیو۔ سدیاشِ۔ چانڈال۔ اُچیتے"
"وآوردھ۔ پنڈ۔ دھرشچیو۔ وناشم۔ وجیتی۔ دھروم"
ان کے وِرودھ ایتادِک وشنوؤں نے بنایا ہے۔
"رُدراکھش۔ دھارنے۔ نیونرکم۔ پراپنویا۔ دھروم"
"شالگرام سسرانام۔ شولنگم۔ شٹت۔ اسیدج"
"وردش۔ کوئی۔ دیپراناں۔ تت۔ ہیلم۔ شوبیج۔ وشنیے"
"ویرا۔ دوشد۔ گن۔ تیا۔ دردزنابھ۔ یادارونددکھاجھبج"
"ورشنم۔ ابھیاگتیہ۔ دلشیہ۔ تکسی۔ تیرناستی۔ ہی"
دونوں کے وِرودھی وام مارگی آئے پروِرت بھئے
"پرورتتے۔ بھیردی۔ چکرے۔ سرو۔ ورنا۔ دوجاتیا"
"نہ ورتتے۔ بھیروی۔ چکرے۔ سرو۔ ورنا۔ پرتھک پرتھک"
"مدیم۔ مانسچہ۔ مینیچہ۔ مدرا۔ میتھن۔ مے وچہ"
"اتیسے پنچ۔ مکارتئے۔ سوئیم۔ رکھشدائی۔ سیگے یگے"
"پتیوا۔ پتیوا۔ پنا پتیوا۔ یاوت۔ پاتت۔ بھوتلے"
"پنر پتھاوت۔ وئی پتیوا۔ پنر جنم۔ نہ ودتے"
"سہسر۔ بھگ۔ ورشناں۔ نکتر۔ نا۔ کرکاریو۔ ورنا"
"ماتر۔ یونی۔ پرتیجیا۔ دہیریت۔ سرو۔ یونی۔ شو"
"وکاشیام۔ ہی۔ مرنا۔ نکتی۔ نہ۔ راتر۔ کاریو۔ وچارنا"
"وکاشیام۔ مرنا۔ نہ مکتا"
یہ مشرقی شیوں نے بنالی ہے "سہسر بھگ۔ ہمشاں۔ مکتی" یہ شاکتوں نے شرتی بنالی ہے۔

چانڈال مندر میں گھس کے جھاڑو دینے لگا۔ جب اُن سنے دیکھا۔ تب پکڑ کے ایسا مارا۔ کہ موچھت ہوگیا۔ تب ان ویراگیوں نے پکڑ کے مندر کے باہر اس کو ڈال دیا۔ جب وے سنان کر کے پجاری لوگ ٹھاکر کا کواڑ کھولنے لگے۔ سو نہ کھلا۔ کیونکہ ٹھاکر جی سنے اس کو مارنے سے بُرا کر دوہ کیا۔ تب بڑے اسچریہ بھئے۔ سب کے کواڑ کیوں نہیں کھلتے ہیں۔ پھر ایک بیراگی کو ٹھاکر جی سنے سوپن دیا۔ کہ کواڑی تب کھلیگی۔ آپ سب لوگ اس چانڈال کو پالکی میں بیٹھا کے اپنے کندھے پر سب نگموں اس کو پھراؤ اور پالکی سمیت مندر کو پرکرما کر دو۔ پھر اس کو مندر میں لے آؤ۔ وہی میری پوجا کرے۔ اور اس مندر کا ادھشٹاتا اور سب کا گورو بنے۔ جب وہ کواڑ کو ہاتھ کے سپرش کریگا۔ تب کواڑ کھلیگا مانتھا نہیں۔ ایسا ہی اُن نے کیا اور سب بات ہو گئی۔ اس کا نام اس دن سے منی واہن رکھا گیا کیونکہ منی جو ویراگی ان سنے واہن نام پالکی اُٹھائی۔ اس سے اس کا نام منی واہن پڑا۔ ان کا چیلا ایک مسلمان بھیا۔ اُس کا نام "یاونا چارج" اس کو اب جگر انکتوں سنے لکایا۔ سنو آچارج نام رکھا ہے۔ اُن کے چیلے رامانج بھئے وہ برہمن تھے۔ رامانج کے وشے میں یہ لوگ کہتے ہیں۔ کرشن جی کا اوتار ہیں۔ شنکر آچارج شیو کا۔ نمبارک مادھو۔ رامانند اور نتیانند یہ چاروں سنکا دِک کے اوتار ہیں۔ نانک جنک جی کا اوتار ہے۔ کبیر برہم کا بیات سب ان کی متھیا ہے۔ کیونکہ اپنے اپنے سمپرداے کے ہیتو متھیا کتھا لوگوں نے رچ لی ہیں۔ تیسرا سنسکار مالا دھارن کرنا ہے یہیں رودراکشش تلسی گھاس کمل گٹے۔ اتیادک جان لینا۔ اس وشے میں سمپردائی لوگ کہتے ہیں۔ کہ تلا مالا کنٹھی اور رودراکشش کے دھارن سے جل پئے۔ اور بھوجن کرے سو مدیہ پان اور گوماس کے تلیہ ہے۔ ان سے پوچھنا چاہئے۔ کہ نشہ کیوں نہیں ہوتا۔ اور ماس کا سواد کیوں نہیں آتا۔ اس سے یہ بات کیول متھیا اجیوکا کے ہیتو لوگوں نے رچ لی ہیں۔ ان میں شلوک بھی بنا رکھے ہیں۔

.. بیام۔ گیناستی رودراکشش۔ ایکوپی۔ بہوپنیہ۔ دا۔،،

بہشٹ سواہا" اتیادک وام مارگیوں کے منتر ہیں۔

"ستیہ نام جپ" یہی کبیر سمپردائے کا منتر ہے "دادو رام" یہ دادو سمپردائے کا منتر ہے "رام رام" یہ رام سنیہی سمپردائے کا منتر ہے "واہگورو ایک اونکار ست نام کرتا پورکھ نرویر اکال مورت ایونی سبھنگ گور پرساد جپ" یہ نانک سمپردائے کا منتر ہے۔ اتیادک کہاں تک ہم جال گنا دیں کہ لاکھا پرکار کے متھیا کلپنا لوگوں نے کر لئے ہیں۔ یہ سب گائتری جو پرمیشور کا منتر اس کے چھڑانے کے واسطے دھورتتا لوگوں نے سب رچی ہے۔ اور جیسے گڈریا اپنی بھیڑا در چھیلوں کو چراتا ہے۔ اُن سے جب چاہے دودھ دوہ لیتا ہے۔ اپنا مطلب سدھ کر لیتا ہے۔ دوہ کے ان میں سے ایک بھیڑ و چھیری کوئی لے لے۔ اتھوا بھاگ جائے۔ تب اس گڈریئے کو بڑا دکھ ہوتا ہے۔ سو دو برس بھر چرا کے ایک استھان میں اکٹھا کر دیتا ہے وہ چاہتا ہے۔ اس جھنڈ میں سے ایک بھی پرتھک نہ ہو جائے۔ کنتو اپنے بھیڑ و چھیری ملا کے بڑھایا چاہتا ہے۔ کیونکہ ان سے ہی اس کی اجیوکا چلتی ہے۔ ویسے ہی آجکل مورکھ منشوں کو دھورت گرو لوگ جال میں باندھ کے اپنت دھن آدک لوٹتے ہیں۔ اور بڑے بڑے انرتھ کرتے ہیں۔ کیونکہ جتنے مورکھ ہیں۔ اس سے جیسا وے کہہ دیتے ہیں۔ ویسا ہی مان لیتے ہیں جو اُن گورووں کو ودیا اور بدھی ہوتی تو ایسی اپنے واسطے نرک کی سامگری کیوں کرتے۔ تتھا چیلے لوگوں کو ودیا اور بدھی ہوتی۔ تو ان دھورتوں کے جال میں پھنس کے کیوں نشٹ ہوتے۔ دیکھنا چاہئے کہ نانک جی۔ کبیر جی اور دادو جی ان کے سمپردائے میں پاشان آدک مورتی پوجن تو نہیں ہے۔ پرنتو اُن نے بھی سنسار کا دھن آدک ہرنے کے واسطے گرنتھ صاحب کی اس سے بھی ادھک پوجا کرتے ہیں۔ یہ بھی ایک مورتی پوجن ہی ہے۔ پستک بھی جڑ ہوتا ہے۔ کیونکہ جیسی پاشان آدکوں کی پوجا ویسی پستکوں کی بھی پوجا جانتی۔ اس میں کچھ بھید نہیں۔ یہ کیول پرپدارتھ ہرنے کے واسطے ہی لوگوں نے یکتی رچ لی ہے۔ اپنے اپنے سمپردائے میں ایسا آگرہ ہے

"گنگا گنگیتی ۔ یو ۔ بروپات ۔ یوجنا نام شتیر ۔ ربی ۔"
"مچیتے سرو ۔ پاپیبہ بھیو ۔ وشنو ۔ لوکم ۔ سا گچھتی ۔"
"اشومیدھ ۔ کیسرانام ۔ واجپیے ۔ شت ۔ ایہ ۔ چ"
"کنیاں ۔ کوٹی ۔ سہسرا ۔ نام ۔ کلم ۔ پرا ۔ بنوتی ۔ مانوا"

یہ ایکادشی آدک برتوں کا مہاتم بنا لیا ہے۔ ایسے ہی شالگرام نرمدا لنگ آدیکا مہاتم بنا لیا ہے۔ سو اس پرکار کے متھیا متھیا جال اپنے مطلب کے ہیتو لوگوں نے بنا لئے ہیں۔ اور پرسپر ایک کو ایک دیکھ کے جلتے ہیں تتھا آتینت ورودھ اور پرسپر نندا ہوتی ہے۔ کیونکہ جو متھیا متھیا کلپنا ہے۔ انکی ایکتا کبھی نہیں ہوتی۔ جو ستیہ بات ہے۔ سو سب کے بیچ میں ایک ہی ہے۔ چکر انکت آدکوں نے اپنے سمپردائے کے منتر بنا لئے ہیں۔

"اوم ۔ نمو ۔ نارائن چرنم ۔ شرنم ۔ پر ۔ پدیئے ۔"
"شری ۔ متے ۔ نارائن آئے نمہ"

یہ دونوں چکر انکتوں کے منتر ہیں۔

اوم ۔ نمو ۔ بھگوتے ۔ واسدیو ۔
اوم ۔ کرشنائے نمہ
اوم ۔ رادھا کرشنے ۔ بھیو نمہ
اوم ۔ گوبند آسیئے نمہ
اوم ۔ رادھا ۔ بلبھ آئے نمہ

یہ نبوارک آدکوں کے منتر ہیں۔

اوم ۔ رامائے نمہ ۔ اوم ستیا راما بھیا نمہ ۔ اوم ۔ رام لاے نمہ

یہ رام اپاسکوں کے منتر ہیں۔

"نرسنگھائے نمہ ۔ اوم ہنومتے نمہ"

یہ شاکی آدکوں کے منتر ہیں۔

"اوم نمہ شوائے" یہ شیووں کا منتر ہے۔ یہ لنگ ہر لنگ کر بنیا منڈانے دیئے
"اوم ہرانگ ہرنیگ ۔ ہرنگ ۔ ہرئی انگ ۔ ہرونگ ۔ ہرا ۔ لنگا لکھے۔"

کرلیا ہے۔ جیسے کہ بیراگی آدکوں نے نارائن دا۔ اس سے بڑا بھاری بگاڑ بھیا۔ کہ نیچ اور اُتم کی پریکشا ہی نہیں ہوتی۔ کیونکہ سب کا ایک سا ہی نام دیکھ پڑتا ہے۔ تاپ پنڈ نام مالا اور منتر یہ پنچ سنسکار چکرانکت آدک مانتے ہیں۔ اور موکھش ہونا بھی ان سے مانتے ہیں۔ پرنتو اس میں وچار کرنا چاہئے کہ سنسکار نام ہے پوترتا کا۔ سو پوترتا دو پرکار کی ہوتی ہے۔ ایک من کی دوسری واہیہ بیار نجھوں کی۔ ان میں سے من کی پوترتا ہونے سے واہیہ پوترتا بھی ہوتی ہے۔ جن کا من ادھرم کرنے میں رہتا ہے۔ اُن کی واہیہ پوترتا سب ویرتھ ہے سو ان سنسکاروں سے من کی پوترتا کچھ نہیں ہوسکتی۔ دیکھنا چاہئے۔ کہ گوکلستھوں کے مندروں میں روٹی اور دال تک لوگ بیچتے ہیں۔ اور باہر سے پرسدھی رکھتے ہیں۔ کہ ٹھاکر کو اتنا بڑا بھوگ لگتا ہے۔ سو جتنے نوکر چاکر مندروں میں رہتے ہیں۔ اُن کو ماسک دھن نہیں دیتے۔ کنتو اُس کے بدلے پکا ان روٹی دال تک دیتے ہیں۔ ان کے ہاتھ گوسائیں جی ان بیچتے ہیں۔ اور وے پر جل کے ہاتھ بیچتے ہیں۔ جیسے حلوائی کی دوکان میں بیچا جاتا ہے۔ اور پرشاد بھی اُن کے ہاں بھیجتے ہیں۔ سب مندر دھاری کہ جس سے کچھ پراپتی ہو۔ مندروں میں جب ورشن کے ہیتو جاتے ہیں۔ تب جو ان کے استری و پرش سیوک تتھا دھن دینے والے ان کا بڑا ستکار کرتے ہیں انیہ کا نہیں۔ ان ستھیا ویوہاروں کے ہونے سے دیش کا بڑا انوپکار ہوتا ہے۔ کیونکہ باہر سے تو مہاتما کی نیائیں بنے رہتے ہیں۔ چھل اور ہردیہ میں کپٹ کام۔ کرودھ۔ لوبھ۔ آدک دوش بڑھتے چلے جاتے ہیں۔ دیکھنا چاہئے کہ بڑے بڑے مندر بیٹھ گاؤں۔ راجیہ۔ دکانداری کرتے ہیں۔ اور نام رکھتے ہیں۔ وشنو۔ اچاری۔ اداسی۔ نرملے۔ گوسائیں جٹا جوٹ بنے رہتے ہیں۔ تلک چھاپا مالا اوپر سے دھار رکھتے ہیں۔ اور ان کا ہردیہ کا ویوہار ہم لوگ دیکھتے ہیں۔ ودیا کا لیش نہیں۔ بات بھی ٹھیک ٹھیک کہنا وا سننا نہیں جانتے۔ اس سے سب منشوں کو ایک ستیہ دھرم ودیا آدک گن گرہن کرنا چاہئے۔ اور ان نشٹ ویوہاروں کو چھوڑنا چاہئے۔ تبھی سب منشوں کا

ان کو کہ وید آدک ستیہ پستکوں کی ایسی پوجا وان میں پرتی کبھی نہیں کرتے
جیسی کہ اپنی بھاشا پستکوں میں پرتی کرتے ہیں۔ اور سنیاسیوں نے
ایک شنکر دگوجے رچ لیا ہے۔ اس میں بہت بہت متھیا کتھا لکھی ہیں۔
اس میں ونڈی لوگ اور گری پوری آدک گوسائیں لوگ اتینت پریتی
کرتے ہیں۔ ارتھات۔ رامانج دگوجے نمبارک دگوجے مادھوارک دگوجے
ولبھ آدک دگوجے۔ کبیر دگوجے۔ اور نانک دگوجے۔ آدک اپنی اپنی بڑائی
کے واسطے لوگوں نے متھیا متھیا جال رچ لئے ہیں۔ شنکر آچاریہ کوئی
سمپردائے کے پرش نہیں تھے۔ کنتو ویدوکت چار آشرموں کے بیچ سنیاس
آشرم میں تھے۔ پرنتو ان کے وشئے میں لوگوں نے سمپردائے کی نیائیں
دیو ملا کر رکھا ہے۔ دش نام لوگوں نے سے کلپت کر لئے ہیں جیسے
کہ کسی کا نام دیودت ہوئے۔ اس کے انت میں دش پرکار کے شبد رکھتے
ہیں۔ کہ دیودت شرما (۱) دیودت آرتھ تیرتھ (۲) دیودتانند سرسوتی اور
اسی کا بھید دوسرا کہ دیودت اندر سرسوتی (۳) دیودت گری (۴) دیودت
پوری (۵) دیودت پروت (۶) دیودت ساگر (۷) دیودتارنیہ (۸) دیو
دت ون (۹) دیودت بھارتی (۱۰) یہ دش نام رچ لئے ہیں۔ پھر ان میں
شرنگیری۔ گیری شردا بھوگوردھن اور جیوتی مٹھ چار پرکار کے مٹھ
مانتے ہیں۔ اور ونڈیوں نے دامودر نرسنگھ نارائن اتیادک ونڈوں کے
نام رکھ لئے ہیں۔ اس میں یگیوپویت باندھتے ہیں۔ اس کا نام شنکھ
مدرادک رکھا ہے۔ ایسی ایسی بہت کلپنا ونڈیوں نے بھی کی ہے۔
کنتو جو بالیہ اوستھا میں نام رہتا تھا سوئی سب آشرموں میں رہتا تھا
جیسی کہ جے گیش۔ ویا۔ اسر۔ پنچ شکھا اور بودھیہ ایسے ایسے نام سنیاسیوں
کے مہابھارت میں لکھے ہیں۔ اس سے جانا جاتا ہے۔ کہ یہ پیچھے سے متھیا
کلپنا ونڈی لوگوں نے کر لیا ہے۔ پرنتو ونڈی لوگ سناتن سنیاسی
آشرمی ہیں۔ کیونکہ منوسمرتی آدک میں ان کا ویاکھیان دیکھنے میں آتا
ہے۔ اور گوسائیں لوگوں نے بھی درگا ناتھ اتیادک مرضی شبد کلپت

ہاتھ میں جس کا وستر آوے۔ وہ اس کی استری ہوتی ہے۔ وہ ماتا کنیا بھگنی وتیر کی بھی ہو استری۔ یہ ایسے ایسے متھیا ویوہار کرتے ہیں۔ اور مانتے ہیں۔ کہ مکتی ہوئے یہ بڑا اشچریہ ہے۔ ایسے کرموں سے کبھی نہیں مکتی ہوتی۔ پرنتو ودیاہین جو پرش ہیں۔ وہ ایسے ایسے جالوں میں پھنس جاتے ہیں۔ اور ان لوگوں نے اپنے اپنے مت کی پشٹی کے ہیتو انیک پاراشری آدک سمرتی۔ برہم ویورت آدک پوران تنتر آپ پوران۔ پرسیپر و سودھ رشی اور منیوں کے نام سے رچ لئے ہیں۔ ایک کا دوسرا ایمان کرتا ہے۔ اپنی اپنی پشٹی کے ہیتو۔ کیونکہ استیہ بات اور بھرم جو ہوتا ہے۔ سو پرسپر ورودھ سے ہی ہوتا ہے۔ اور جو ستیہ بات ہے۔ سو سب کے ہیتو ایک ہی ہے۔ جو سجن ہوتے ہیں۔ وے سدا سریشٹ کرم ہی کرتے ہیں کیونکہ وے ستیہ استیہ وچار سے استیہ کو چھوڑتے ہیں۔ اور ستیہ کو گرہن کرتے ہیں۔ کسی کے جال میں وچاروان پرش نہیں پھنستا۔ سب کے اوپکار میں ہی اس کا چت رہتا ہے۔ ایسے جو منش ہیں۔ وہ دھنیہ ہیں۔ اس سے کیا آیا۔ کہ سریشٹ گرہست دورکست جو ہیں۔ وے سدا سریشٹ کرم ہی کرتے ہیں۔ اسریشٹ نہیں۔ اس واسطے وے ورکست لوگ اپنے مطلب میں پھنس کے ستیہ استیہ نہیں جان سکتے ہیں۔ کیونکہ ان کو بھرم اندھ [illegible] سے کچھ نہیں سوجھتا۔ پرشن۔ جگن ناتھ [illegible] چھپتا دیکھ پڑتا ہے۔ تتھا نانا پرکار کے تیرتھ جو گنگا آدک وے پاپ ناشک اور مکتی پردایک ہیں وا نہیں۔

اُتّر۔ نہیں کیونکہ جگن ناتھ کی مورتی چندن ونیم کا شٹ کی بناتے ہیں۔ اس کی ناکھی میں پول رکھتے ہیں۔ اس میں سونے کے سمپٹ ایک شالگرام رکھ کے دھر دیتے ہیں۔ اس کو برہم آتما مانتے ہیں [illegible] وستھر پر دیتے ہیں۔ اس میں کچھ چمتکار (معجزہ) نہیں ہے [illegible] نے اجیوکا کے واسطے بات [illegible] کا پتلا بنا لیا ہے [illegible] یہ چمتکار کہتے ہیں کہ چھتیس برس میں چولا بدلتا ہے [illegible]

پر سب ایکار ہو سکتا ہے۔ انیتھا نہیں۔ وام مارگی لوگ ایک بھیروی چکر رچتے ہیں۔ اس میں ایک ننگی استری کر کے اس کے ہاتھ میں چھری و تلوار دے دیتے ہیں۔ اور بیچ میں ایک ایک آسن کے اوپر بٹھا دیتے ہیں پھر اس استری کی پوجا کرتے ہیں۔ یہاں تک گپت انگ کی بھی۔ پھر اس جل کو سب لوگ پیتے ہیں۔ اور اس استری کو مانتے ہیں۔ کہ یہ ساکھشات دیوی ہے۔ اور براہمن سے لیکے اور چمار تک اس استھان میں سب بیٹھتے ہیں۔ پھر ایک پاتر میں مدھ کی پوجا کر کے مدھ رکھتے ہیں۔ اسی ایک پاتر سے [illegible] استری بھی پیتی ہے۔ پھر اسی جوٹھے پاتر سے سب لوگ مدھ پیتے ہیں۔ اور ماس بھی کھاتے جاتے ہیں۔ پھر جب مدھ پی کے مست ہو جاتے ہیں۔ تب اسی استری سے بھوگ کرتے ہیں۔ [illegible] اور [illegible] کا [illegible] تھا۔ اور [illegible] کا باپ [illegible] کرتے ہیں۔ [illegible] ہیں۔ مرد [illegible] کرتے ہیں۔ اور استری [illegible] جب کرتے ہیں۔

[illegible]

اور یہ بھی ان کا منتر ہے۔ کہ ایک ماتا کو چھوڑ کے کوئی استری [illegible] ان میں سے ایک ننگی ودیا والا ہے۔ وہ ایسا کہتا ہے۔ [illegible] ماتا کو بھی نہ چھوڑنا چاہیے۔ کیونکہ [illegible] ماتا کو بھی نہیں چھوڑتا۔ ویسے ہی بھی مانتے ہیں۔ ایسی دشٹ مہا [illegible] لوگوں نے بنا رکھی ہیں۔ ان میں سے ایک چولی مارگ ہے۔ اس کا ایسا [illegible] ہے۔ کہ استری اور پرش سب ایک استھان میں رات میں کو اکٹھے ہوتے ہیں۔ ایک بڑا بھاری مٹی کا گھڑا وہاں رکھتے ہیں۔ اس میں سب استری اپنے ہردیہ کا وستر اتار جس کا نام چولی ہے اس کو اس گھڑے میں ڈال دیتی ہیں۔ پھر ان وستروں کو گھڑے کے بیچ میں ملا دیتے ہیں۔ پھر خوب مدھ پیتے ہیں۔ ماس کھاتے ہیں۔ جب وے بڑے انمت ہو جاتے ہیں۔ پھر اس گھڑے میں ہاتھ ڈالتے ہیں جس کے

کی بات متھیا ہے۔ کیونکہ کسی کے نیتر میں دوش ہونے سے آنکھ کے سامنے تمر آجاتے ہیں۔ اور وے پوجاری لوگ ایسی یکتی رچتے ہیں۔ کہ وستر کے امیتھا روپ کرکے پردے بنا رکھے ہیں۔ اُن کے دونوں اور پوجاری لوگ کھڑے رہتے ہیں۔ اور بھرتے بھی رہتے ہیں۔ سو کسی پرکار سے اُس مورتی کا آڑ کر دیتے ہیں۔ پھر نہیں دیکھ پڑتی۔ اس وقت ایسا وے کہتے ہیں۔ کہ تم لوگ پاپی ہو۔ جب تمہارا پاپ چھٹ جائیگا۔ تب تم کو درشن ہوگا۔ تب وے بدھی ہین پرش جھٹ جھٹ روپے دھر دیتے ہیں۔ پھر اُن کو درشن کرا دیتے ہیں۔ یہ سب نشئوں کی دھورتتا ہے۔ چمتکار کچھ نہیں ہے۔ جھوٹا ان یہ چمتکار کہتے ہیں۔ کہ اندھا وکشٹی ہوجاتا ہے۔ جو کہ وہاں کا پرساد نہیں کھاتا۔ یہ بھی اُن کی بات متھیا ہے۔ کہ بات سے کبھی کوئی کشٹی وا اندھا نہیں ہو سکتا ہے۔ بنا روگ سے اور انیک دن کا سڑا سڑایا ان تتھا پترا ولی اور ہڈیوں کے کھپرے۔ جنکو کوے کتے۔ چمار اور چانڈال آدک سپرش کرتے ہیں۔ اور دھور بھی لگ جاتی ہے۔ سب کا اُچشٹھ۔ جوٹھا کھانے سے کچھ روگ بھی ہو سکتا ہے۔ اور پرسپر سب کا جوٹھ سب کھاتے ہیں۔ اور بھرانیتر جا کے کسی کا جل و اُن نہیں کھاتے۔ یہ دیکھنا چاہئیے۔ کہ ان کا آشچریہ ودیا کہ سب کا سب جوٹھ کھاتے بھی ہیں۔ پھر کہتے ہیں۔ کہ ہم کسی کا نہیں کھاتے یہ کیول ان کا اُچار ہی ہے۔ سوجن کی وہاں آجیوکا ہے۔ وے ایسی ایسی بات سدا رچتے رہتے ہیں۔ کلکتہ میں ایک مرنکا کی مورتی تیار کھی ہے۔ اس کا نام رکھا ہے کالی۔ وہاں بھی ایسی ایسی متھیا متھیا جال رچ رکھی ہیں۔ کہ کالی مدیہ پیتی ہے۔ اور مانس کھاتی ہے۔ سو وہ جڑ مورتی کیا پیویگی۔ اور کیا کھائیگی۔ پرنتو ان پوجاریوں کو خوب مدیہ پینے اور مانس کھانے میں آتا ہے۔ وے لوگ سواد کے ہیتو اور دھن ہرنے کے ہیتو نانا پرکار کے جھوٹ بات بنا لیتے ہیں۔ وہاں ایک مندر میں پاشان کا لنگ استھاپن کر رکھا ہے۔ اس کا نام تارکیشور رکھا ہے

معلوم دیتی ہے۔ کیونکہ چھتیس ورش میں مورتی پُرانی ہو جاتی ہے۔ پھر دوسری بنا کے رکھ دیتے ہیں۔ اور کرشن تھا بلدیو کی مورتی کے بیچ میں سُبھدرا کی مورتی بنا رکھی ہے۔ اس میں بچارنا چاہئے۔ کہ ایک کے وام بھاگ دوسرے کے دہنے بھاگ میں مورتی رکھنا دھرم شاستر اور یکتی سے وِرودھ ہے۔ اور دوسرا چمتکار یہ کہتے ہیں۔ کہ ایک راجا۔ بڑی اور پنڈا یہ تینوں اُسی سمے مر جاتے ہیں۔ یہ بات اُن کی متھیا ہے۔ کیونکہ اکسمات کوئی اس دن مر گیا ہوگا۔ اتھوا شترو لوگوں نے وِش دان دے کے کبھی مار ڈالے ہونگے۔ سو نہ اتم کی ایسی بات لوگوں نے متھیا بنا لی ہے۔ تیسرا چمتکار یہ کہتے ہیں کہ آپ سے آپ ہی رتھ چلتا ہے۔ یہ بھی اُن کی بات متھیا ہے۔ کیونکہ ہزار ہا منشیہ مل کے رتھ کو کھینچتے ہیں۔ اور کاریگر لوگوں نے اس رتھ میں کلا بنا لی ہے۔ ان کے الٹ گھمانے سے وہ رتھ کھڑا ہو جاتا ہوگا۔ اور سیدھا گھمانے سے کچھ چلتا ہوگا۔ جیسے کہ گھڑی آدی کے نیتر گھومتے ہیں۔ ایسے بہت پدار تھ ودیا سے ہوتے ہیں۔ چوتھا چمتکار یہ کہتے ہیں۔ کہ ایک چولہے کے اوپر سات پاتر دھر لیتے ہیں۔ ان میں سے اوپر کے پاتروں کا چاول پہلے چھد ریک جاتے ہیں۔ یہ بھی ان کی بات متھیا ہے۔ کیونکہ اُن پاتروں میں چاول پہلے چورا ریکا لیتے ہیں۔ پھر اس کے پیٹ کو بانج دیتے ہیں۔ پھر اوپر اوپر پاتر رکھ دیتے ہیں۔ اور نیچے کے چولہے میں تھوڑی سی آنچ لگا دیتے ہیں۔ پھر ود ... ڈل دیتے ہیں۔ اور اچھے لپٹے دھاؤ یہ تمہارا جا لوگوں کو دور سے کر کھل سے نکال کے دکھا دیتے ہیں۔ کہ دیکھئے مہاراج کیسا چمتکار ہے کہ نیچے کا اب تک چاول کچا ہے۔ کیونکہ اس پاتر کا چاول اگنی پر تیسے دھرے ہیں۔ اس کو دیکھ کے بچارے پرش موہت ہو کے بڑا اشچریہ گنتے ہیں۔ اور ہزار ہا روپیہ دیدیتے ہیں۔ یہ کیول ان منشیوں کی دھورتتا ہے۔ اور چمتکار کچھ نہیں ہے۔ پانچواں چمتکار یہ کہتے ہیں۔ کہ جو پاپی ہوئے۔ اس کو اُس مورت کا درشن نہیں ہوتا۔ یہ بھی اُن

ایک کا چار چار کوس کا شریر لکھا ہے۔ تتھا کمبھ کرن کی مونچھ چار چار کوس کی لمبی لکھی ہے۔ سولہ[16] کوس کی ناک چونسٹھ[64] کوس کا ہاتھ لمبا ۹۶ چھیانوے کوس کا اُدر (پیٹ) ایسا جو کمبھ کرن ہوتا۔ تو لنکا میں ایک بھی نہیں سماتا۔ اور اٹھارہ پدم بانر پرتھوی بھر میں نہیں سماتے تھا بانر انش کی بھاشا نہیں بول سکتے۔ پھر سگریو آدک رام سے کیسے بول سکینگے۔ راجیہ کا کرنا ادرد واہ پشوؤں میں کبھی نہیں ہو سکتا۔ ایسی ایسی بہت تلسی کرت راماین میں جھوٹ بات لکھی ہیں۔ سو اس کے کہنے کا کیا پرمان پھر پاشان کے اوپر رام نام لکھ دیئے۔ اس سے پاشان سمدر کے اوپر تیرے ہیں۔ یہ بات اُس کی متھیا ہے۔ کیونکہ ایسا ہوتا۔ تو ہم لوگ بھی پاشان کے اوپر رام نام لکھ کے اس کا ترنا دیکھتے۔ سو نہیں دیکھنے میں آتا۔ اس سے جھوٹ بات کو ماننا نہ چاہیئے جیسی یہ بات جھوٹ ہے۔ اُس کی ویسی رامیشور کی لکھی بھی جھوٹ ہے کسی دکھشن کے دھناڈیہ نے مندر بنالیا ہے۔ اس کا نام رامیشور اس کو چار سو ورش بیتے ہونگے۔ اور ایک دکھشن میں کالیا کنت کا مندر ہے۔ اس وشے میں لوگوں نے ایسی بات بنالی ہے۔ کہ وہ مورتی حقہ پیتی ہے۔ سو جھوٹ ہے کیونکہ پاشان کی مورتی حقہ کیسے پیویگی۔ اس میں لوگوں نے مورتی کے مکھ میں چھید بنا رکھا ہے۔ اس چھید میں نالی لگا کے کوئی نشیب کے دھواں کھینچتا ہے۔ پھر وے پجاری کہتے ہیں۔ دیکھو ساکھشات مورتی حقہ پیتی ہے۔ ایسا پرکار کے دھن ہر لیتے ہیں۔ ایسے ہی جے پور کے راجیہ میں ایک جین دیوی مجتی ہے۔ وہ مدیہ پیتی ہے۔ سو بھی بات جھوٹ ہے۔ کیونکہ وہ مورتی پولی بنا رکھی ہے۔ اُس کے مکھ میں چھید ہے۔ مدیہ کے پاتر کو مکھ سے لگا کے بھبکا (اُلٹا) دیتے ہیں۔ وہ مدیہ اپنے استھان میں چلا جاتا ہے۔ پھر اُسی کروے کے بیچتے ہیں۔ تتھا دوارکا کے وشے میں لوگ کہتے ہیں۔ کہ دوارکا ڈوبنے کی بنی ہے۔ اس میں ایک پیپا بھگت سمندر میں ڈوب کے

اس دیشے میں اُنہوں نے بات بنا رکھی ہے۔ کہ روگیوں کو سوپن اوستھا میں مہادیوا وشدھ بنا جاتے ہیں۔ اس اوشدھ سے ان کا روگ چھوٹ جاتا ہے۔ یہ بات ان کی متھیا ہے۔ کیونکہ ان کا جو پوجاری ہے وہ بھی ویدا ور ڈاکٹروں کی اوشدھی کیا کرتا ہے۔ اور ایسی اوشدھی کیوں نہیں سوپن اوستھا میں مہادیو کہے دیتا ہے۔ کہ جس کے کھانے سے کسی کو کبھی روگ ہی نہ ہو۔ اس سے یہ بات جھوٹ ہے۔ کہ وہ پاشان کیا کہہ وسُن سکتا ہے۔ کبھی نہیں۔ سیت بندرا میشور کے وشے میں ایسا لوگ کہتے ہیں۔ کہ جب گنگا جل چڑھاتے ہیں۔ تب وہ لنگ بڑھ جاتا ہے۔ یہ بات متھیا ہے۔ کیونکہ اس مندر میں دوس (دن) کو بھی اندھکار رہتا ہے۔ اسی سے چار کونے میں چار دیپ سدا جلتے رہتے ہیں۔ اس مندر میں کسی کو گھسنے دیتے نہیں۔ اُن کے ہاتھ سے گنگا جل لیکے اس مورتی کے اوپر جل چڑھاتا ہے۔ جب وہ پجاری نیچے سے اوپر ہاتھ کرتا ہے۔ تب مورتی سے لیکر ہاتھ تک گنگا جل کی ایک دھارا بن جاتی ہے۔ اس دھارا میں چاروں دو دیپ کے پرکاش کے پڑنے سے جل بجلی کی نیائیں چمکتا ہے۔ تب ان یاتریوں کو پوجاری لوگ کہتے ہیں۔ کہ تم لوگوں کے اوپر مہادیو کی بڑی کرپا ہے۔ دیکھو مہادیو کا لنگ بڑھ گیا۔ سو تم روپے چڑھاؤ۔ ایسے وہ کہہ کہہ کے خوب دھن ہرن کرتے ہیں۔ اور کہتے ہیں۔ کہ رام نے یہ مورتی استھاپن کی ہے۔ سو یہ بات متھیا ہی ہے۔ کیونکہ بالمیکی رامائن میں اس کا نام بھی نہیں ہے۔ کیول تلسی داس کے جھوٹ لکھنے سے لوگ کہتے ہیں۔ کیونکہ تلسی داس کی متھیا متھیا بات بچارنا چاہئے۔ ناری نام استری کا روپ دیکھ کے استری موہت نہیں ہوتی۔ پھر سیتا کے سوئمبر میں لکھا ہے۔ کہ جب سوئمبر میں سیتا جی آئی۔ تب نر اور ناری سب موہت ہو گئے۔ سیتا جی کو دیکھ کے یہ بات پورا واپر اس کی وردھ ہے۔ اور اپنے گرنتھ میں اُن نے لکھا ہے۔ کہ اٹھارہ پدم بوتھ پ باندھے۔ سو ایک

اور یہ بات جھوٹ معلوم دیتی ہے۔ کہ پارس پتھر سے لوہا چھو جانے سے سونا بن جاتا ہے۔ اس کو کسی نے دیکھا تو ہے نہیں۔ سنتے سنتے چلے آتے ہیں۔ اس بات کا کیا پرمان۔ اور شنکر آچاریہ تو مورتیوں کے توڑنے والے تھے۔ وہ ستھاپن کیوں کرتے۔ کیدار کے وشئے میں ایسی بات لوگ کہتے ہیں۔ کہ جب پانڈو لوگ ہمالیہ میں گلنے کو گئے۔ تب مہادیو کا درشن کیا چاہتے تھے۔ سو مہادیو نے درشن نہیں دیا۔ کیونکہ وے گوتر نام اپنے کٹمب کے پرشوں کو مار کے یدھ میں آئے تھے۔ سو مہادیو پاربتی اور سب اُن کے گنوں نے بھینسے کا روپ دھارن کر لیا تھا۔ سوناروجی نے کہا۔ کہ مہادیو آدکوں نے بھینسا کا روپ دھارن کر لیا ہے۔ تم کو بہکانے کے واسطے اس کی یہ پریکھشا ہے۔ کہ مہادیو کسی کی ٹانگ کے نیچے سے نہیں نکلتے۔ سو بھیم نے تین کوس کے چوڑے دو پربت تھے اُن کے اوپر دو ٹانگ رکھ دی۔ ایک ایک کے اوپر۔ پھر سب بھینسے تو اُن کے نیچے سے نکل گئے۔ پرنتو ایک بھینسا نہیں نکلا۔ تب بھیم نے نشچے کر لیا۔ کہ یہی بھینسا ہے۔ اس کے پکڑنے کو بھیم دوڑا۔ تب وہ بھینسا پرتھوی میں گپت ہو گیا۔ اس کا سر نیپال میں نکلا۔ جس کا نام پشوپت رکھا ہے تیتھا اس کا ایک کشمیر میں نکلا۔ اس کا نام امرناتھ رکھا۔ اور چوتڑ وہیں نکلا۔ جس کا نام کیدار ہے۔ اور جنگھا دران جہاں نکلیں۔ اس کا نام تنگ ناتھ آدک رکھا ہے۔ ایسے پنچ کیدار لوگوں نے رچ لئے ہیں۔ اس میں وچار نا چاہئے کہ نیپال میں بھینسے کا شنگ ناک کان کچھ نہیں دیکھ پڑتا ہے۔ تتھا کشمیر میں کھر بھی نہیں دیکھ پڑتے۔ ایسے انتر کچھ بھی نہیں۔ بھینسے کا چنہ دکھائی پڑتا۔ کنتو سرو تر پاشان ہی دیکھ پڑتا ہے۔ پرنتو ایسی ایسی متھیا بات کو منشیہ لوگ مان لیتے ہیں۔ یہ کیول اودیا اور سورکھتا کا گن ہے۔ کیونکہ بھیم اتنا لمبا چوڑا ہوتا۔ تو اس کا گھر کتنا لمبا چوڑا ہوتا۔ اور نگر میں و مارگ میں کیسے چل سکتا تھا۔ اور ویدی آدک اُن کی استری کیسے بن سکتی۔ اور مہادیو کو کیا ضرور پڑا تھا۔ کہ بھینسا ہو جائے۔ پھر اتنا لمبا چوڑا کیوں بن جاتا۔ اور کیا پرادھ وپاپ مہادیو نے کیا تھا۔ کہ جس سے جبر بن جائے۔ اس سے یہ بات

چلا گیا تھا اس کو شری کرشن جی ملے۔ ان میں بات چیت بھئی۔ پیپا نے کہا۔ کہ میں تو آپ کے پاس رہوں گا۔ تب سری کرشن نے کہا۔ کہ مات لوک کا آدمی یہاں نہیں رہ سکتا۔ سو تم ہمارا شنکھ۔ چکر۔ گدا۔ پدم کے چینہ دوارکا میں سے جاؤ۔ اور سب سے کہہ دیو۔ کہ جیوں کا داغ تپیش کر کے جو لگوالیگا۔ سو بیکنٹھ میں چلا آویگا۔ ایسے ہی چکرانکت لوگ بھی کہتے ہیں۔ سو سب بات متھیا ہے۔ کیونکہ جیتے شریر کو جلانے سے کوئی بیکنٹھ میں نہیں جا سکتا ہے۔ اور جو جا سکتا ہے۔ تو مرے پیچھے اس شریر کو بھسم کر دیتے ہیں۔ اس سے بیکنٹھ کے آگے بھی جائیگا۔ پھر جیتے شریر کو جو جلانا یہ بات کیول متھیا ہی ہے۔ ایک پنجاب میں جوالا جی کا مندر ہے۔ اس میں اگنی نکلتا رہتا ہے۔ اس کو کہتے ہیں۔ کہ ساکشات بھگوتی ہے۔ ان سے پوچھنا چاہئے۔ کہ تمہارے گھر میں جب رسوئی کرتے ہیں۔ تب چولہے میں بھی جوالا نکلتی رہتی ہے پرنتو۔ چولہے میں تو لکڑی لگانے سے نکلتی ہے۔ اور وہاں آپ سے آپ ہی نکلتی رہتی ہے۔

اُتر۔ ایسے ہی انیک استھانوں میں اگنی نکلتی ہے۔ سو پرتھوی میں اتھوا پربت میں گندنگ آدک دھاتو ہیں۔ ان میں کسی پرکار سے اگنی اتپن ہو کے لگ جاتا ہے۔ سو پرتھوی کو پھوڑ کے اوپر نکل آتا ہے۔ جب تک وے گندنگ آدک دھاتو رہتی ہیں۔ تب تک اگنی جلتا ہی رہتا ہے۔ یہی پرتھوی کے ہلنے کا کارن ہے۔ کیونکہ جب بھیتر سے باہر پربت میں اگنی نکلتا ہے۔ تبھی پرتھوی میں کنپ ہو جاتا ہے۔ سو وہ بات کیول منشوں نے اپنی اجیوکا کے واسطے متھیا بنالی ہے۔ ایک اُترکھنڈ میں کیدار اور بدری نارائن یہ دو استھان پرسدھ ہیں۔ اس وشے میں لوگ ایسا کہتے ہیں۔ کہ بدری نارائن کی مورتی پارس پتھر کی ہے۔ اور شنکراچاریہ نے استھاپت کی ہے۔ سو یہ بات متھیا ہے کیونکہ جو وہ پارس پتھر کی رہتی۔ تو پوجاری لوگ دردر کیوں بلاتے۔

اس کا ایسا جھوٹ مہاتم بنالیا ہے۔ کہ ساکھشات مہا دیو کی پوری ہے اور مہادیو نے مکتی کا سدا برت باندھ رکھا ہے تھا اوسر بھومی ہے۔ اس سے پاپ پن لگتا ہی نہیں۔ سب دیوتا پندرہ پندرہ کلا سے کاشی میں رہتے ہیں اور ایک ایک کلا سے اپنے اپنے استھان میں رہتے ہیں۔ ایک منی کرن کا کنڈ رچ رکھا ہے۔ کہ یہاں پاربتی کے کان کا منی گر پڑا تھا۔ تھا کال بھیرو یہاں کا کوتوال ہے۔ سو سب کو ونڈ دیتا ہے۔ پاپ پن کی دوستھا سے اس کاشی کا مہا پرلے میں بھی پرلے نہیں ہوتا۔ کیونکہ کال بھیرو ترشول کے اوپر کاشی کو رکھ لیتا ہے۔ اور بھوچال میں ہلتی بھی نہیں۔ پنچ کوشی کے بیچ میں جو کوئی کیٹ پتنگ تک بھی مرے۔ تو اس کو مہادیو مکتی دے دیتے ہیں۔ ان پورنا سب کو ان دیتی ہے۔ انتر گرہی اور پنچ کروشی کے کرنے سے سب پاپ چھوٹ جاتے ہیں۔ اتیادک ستھیا متھیا جال رچ کے کاشی رہیے اور کاشی کھنڈ آدک گرنتھ بنائے ہیں۔ اور کہتے ہیں۔ کہ بارہ جیوتی لنگ ہوتے ہیں۔ ان میں سے ایک یہ وشونا تھ ہے۔ ان سے پوچھنا چاہئے۔ کہ جیوتی لنگ ہوتے۔ تو مندر میں کبھی اندھکار نہ ہوتا۔ اور پاشان کت وبندھ بھی نہیں کر سکتا۔ کیونکہ اُسی کو کاریگروں نے مندر کے بیچ گڑھے میں چپکا کے بند کر رکھا ہے۔ پھر اپنے ہی بندھنے سے نہیں چھوٹ سکتا پھر اپنے کی مکتی کیا کر سکیگا۔ سو یہ کیول پنڈتوں نے بات بنالی ہے۔ کہ کاشی میں مرنے سے مکتی ہوتی ہے۔ کیونکہ اس بات کو سُن کے سب لوگ کاشی میں مرنے کے ہیتو آویں گے۔ ان سے ہماری اجیوکا سدا ہوا کریگی۔ اس سے ایسے ایسے جال رچا کرتے ہیں۔ پریاگ میں گنگا جمنا کے سنگم میں ایک تیسری جھوٹ سرسوتی مان لیتے ہیں۔ کہ تیسری سرسوتی بھی یہاں ہے اور اس استھان میں ڈسر امنڈھانے سے سدھ ہو جاتا ہے۔ سو ایسا انومان کیا جاتا ہے۔ کہ پہلے کوئی نو واد حجام تھا۔ اس نے اپنے گل کی اجیوکا کر لی ہے۔ اور سنگم میں سنان کرنے سے مکتی ہو جاتی ہے۔ یہ کیول اجیوکا کے واسطے جھوٹ جھوٹ بات اور جھوٹ جھوٹ لیکھ لوگوں نے بنالئے

سب متھیا ہے۔ ایک گیا کھشا استھان رچ لیا ہے۔ اس میں ایک کنڈ بنا رکھا ہے اس کا نام یونی رکھا ہے۔ اور وہ رجسولا ہوتی ہے۔ یہ سب بات اُن پوجاریوں نے اجیوکا کے ہیتو متھیا بنالی ہے۔ ایک بودھ گیا استھان ہے۔ اس میں بدھ کی مورتی بنا رکھی ہے۔ اس کی پوجا اور درشن آج تک کرتے ہیں۔ وہ مورتی کیول جینیوں کی ہی ہے۔ سو ایسا جاننا چاہیئے۔ کہ جتنا پاشان پوجن ہے۔ اور جو جو بڑھ بیدارتھوں کا پوجن سو سب جینیوں کا ہی ہے ایک گیا استھان بنا رکھا ہے۔ اس میں بڑا سنسار کا دھن لوٹا جاتا ہے گیا کے پنڈوں کو مفت کا بہت دھن ملتا ہے۔ سو ویشیا گمن مدیہ پان اور مانس آہار میں ہی جاتا ہے۔ کیول برباد ہیں۔ اچھے کام میں کچھ نہیں۔ پھر یجمان لوگ مانتے ہیں۔ کہ گیا کے شرادھ سے ہی پتروں کا ادھار ہو جاتا ہے۔ سو ایسے کرموں سے ادھار تو کسی کا ہوتا نہیں۔ پرنتو نرک ہونے کا سنبھو ہوتا ہے۔ پھر اس وشے میں ایسا کہتے ہیں۔ کہ رامچندر نے گیا میں شرادھ کیا تھا سو ساکھشات دشرتھ جی اُن کے پتا اُن نے ہاتھ نکال کے گیا میں پنڈ لے لیا تھا۔ اس دن سے گیا کا مہاتم چلا ہے۔ اور وہ استھان گیا سُر کا تھا۔ سو یہ بات سب متھیا ہے۔ کیونکہ وے لوگ آج کل بھی ہاتھ نکال کے کیوں نہیں پنڈ لے لیتے۔ کسی سمے کوئی پُرش پھلگو ندی میں بھومی میں گوہا رگیھا بنا کے بھیتر بیٹھ رہا ہوگا اور انہوں نے سنکیت بنا رکھا تھا ایسے ہی اس نے بھومی میں سے ہاتھ نکال کے پنڈ لے لیا ہوگا۔ پھر جھوٹ بات پرسدھ کر دی۔ کہ ساکھشات پتری لوگ ہاتھ نکال کے پنڈ لے لیتے ہیں اس استھان کا پنڈتوں نے مہاتم بنا لیا۔ پھر پرسدھ ہو گئی۔ اور سب ماننے لگے۔ سو گیا نامی جس استھان میں شرادھ کریں۔ اور اپنے پتروں کو ترتھا راجہ جس دیش میں لینے رہتا ہوئے۔ ان کا نام گیا وید کے گھنڈو میں لکھا ہے اس کا ارتھا جیسا ہے تو جاننا نہیں۔ پھر یہ پاکھنڈ رچ لیا۔ کاشی راج نے مہا بھارت میں لکھا ہے۔ کہ اس نے نگر بسایا تھا۔ اس سے اُس کا نام کاشی پڑا۔ ورونا تھا اسی نالا کے بیچ میں ہونے سے وارانسی نام رکھا گیا

ندیاں بہت تمام سے اتپن بھئی ہیں۔ اور جیسا پھل [redacted] تھ گوں سے بھی بہت ندیاں اتپن ہوتی ہیں۔ کیول جل سب میں ہے۔ اس جل میں اوتم دھرم۔ اور نیچتا بھومی کے سنیوگ گن سے ہے۔ اس سے ادھک کچھ نہیں سو جل ہوتا ہے وہ جو کیا پاپ کو چھڑا سکیگا۔ او مکتی کو بھی دے سکیگا۔ کچھ بھی نہیں۔ جیسا جل میں گن ہے۔ شبت۔ اوشن۔ میشٹ۔ نرملتا دنیا اس میں ہوتا ہے۔ ان سے ادھک گن نہیں۔ وے کھشار مشٹ آدک گن سب بھومی کے سنیوگوں سے ہیں۔ انیتھا نہیں ہو سکتے۔ تو درشنان مکتی۔ رجانشے۔ سنان۔ جم۔ پھلم" اتیادک نارد آدکوں کے ناموں سے متھیا متھیا شلوک لوگوں نے بنا لئے ہیں جو درشن سے مکتی ہوتی تو سب سنسار کی ہی مکتی ہو جاتی۔ اور مکتی سے کوئی ادھک پھل نہیں ہے۔ کہ سنسار میں سنان سے کچھ ادھک ہووے۔ یہ کیول متھیا کلپنا ان کی ہے۔ کہ "کاشی مرنا۔ نو۔ مکتا" "گنگے تو درشنا۔ نو۔ مکتا" "تمسرے سینگ درشنا۔ نو۔ مکتا" اتیادک متھیا شرتی لوگوں نے بنا لی ہیں۔ "گنگو رتیے گیا نار۔ نام۔ مکتا" یہ ستیہ شرتی ہے۔ کہ بنا گیان سے کسی کی مکتی نہیں ہوتی کیونکہ ستیہ۔ ستیہ۔ وویک کے بنا استیہ کے وشوں کا گیان نہیں ہوتا۔ دوش گیان کے بنا متھیا وو ہار او متھیا پدارتھوں سے کبھی نہیں جیو چھوٹتا اس سے مکتی کے واسطے ستیہ استیہ کا وویک۔ پرمیشور میں پریتی۔ دھرم کا انوشٹھان۔ ادھرم کا تیاگ۔ ست سنگ۔ ستیہ ودیا۔ جتیندریتا آدک گن ان میں اتینت پرشارتھ سے مکتی ہو سکتی ہے۔ انیتھا نہیں۔ اور جس کو اس بات کا نشچے کرنا ہووے۔ وہ اس بات کو کہے کہ جتنے تیرتھوں کے پروہت اور مندر استھان کے پروہت ان کے پرا چین لیکھوں کے دیکھنے سے ستیہ نشچے ہوتا ہے۔ کیونکہ جہ سجمان دہشے کا مول جاتی۔ دن۔ ماس۔ اور سموت سر۔ ان کا تیتھاوت لیکھ جو بھی کھاتا اس میں لکھے رہتے ہیں۔ ان کے دیکھنے سے ٹھیک ٹھیک دن ماس اور سموت سر کا نشچے ہوتا ہے۔

ہیں۔ کہ پریاگ تیرتھ راج ہے۔ ایسے ہی ایودھیا میں ہنومان جی کو راجی
گدی دے گئے ہیں۔ اور ایودھیا میں نواس سے بھی مکتی ہوتی ہے۔ یہ بھی
ان کی بات متھیا ہی ہے۔ تتھا متھرا اور برندابن میں بڑی بڑی متھیابات
بنائی ہیں۔ کہ یم دوتیہ کے سنان سے یم کے بندھن سے جیو چھوٹ جاتا
ہے۔ کیونکہ یمنا یم راج کی واہن ہے۔ اور برندابن کے دشئے میں مکتی بھی
روتی ہے۔ کہ میری مکتی کیسی ہوویگی۔ مکتی مکتی کے واسطے برندابن کی گلیوں
میں جھاڑو دیتی ہے۔ اور مندروں میں نانا پرکار کے پرسادوں سے وبھچار
آدک کرتے ہیں تتھا انیک پرکار کے جالوں سے لوگوں کا دھن ہرن
کر لیتے ہیں۔ ایک چکرانکتوں نے مندر رچوایا ہے۔ ان کے دروازوں کا
نام بیکنٹھ دوارا تیادک رکھے ہیں۔ اور سکل ونیگو سونشٹ مل کے اکٹھے کھاتے
ہیں۔ سکل ونیگو اس کا نام ہے۔ کہ کبھی پکی سب پرکار کا پکا کچا ان بنتا ہے
پھر برہمن سے لیکے انتیج پرینت ان کے جتنے شش ہیں۔ ان کی پنگتی
لگ جاتی ہے۔ ان کے ہاتھ کے بیچ میں تھوڑا تھوڑا سب پدارتھ سب کو دے
دیتے ہیں۔ اور وے کھالیتے ہیں۔ ان میں کوئی جل سے ہاتھ دھو ڈالتا ہے
اور کوئی وستر سے پونچھ لیتا ہے۔ اور ٹھاکر جی کو جلاب دیتے ہیں۔
ایسا ہی کبھی بڑے بڑے انرتھ سننے میں آتے ہیں۔ اور ایک راتری کو نٹیا
کے گھر ٹھاکر جی چلے جاتے ہیں۔ پھر ان کو پرائشچت کراتے ہیں۔ اور دیوتا جی
[illegible] کے سنان کراتے ہیں۔ یہ کیول ان کا متھیا پرپنچ ہے۔ پر دھن
ہرنے کے واسطے۔ اور مورکھوں کو بہکانے کے واسطے پھر اس مندر میں
بہت لوگوں کو ششنکھ چکر آدک تپا کے داغ دیدیتے ہیں۔ ایسے ایسے
متھیا چھل پرپنچ سے اپنی آجیوکا کرتے ہیں۔ ان میں کچھ ستیہ و چمتکار نہیں
تتھا گنگا آدک تیرتھوں کے دشئے میں سب پاپ کا چھوٹنا۔ بیکنٹھ سے آنا
مکتی کا ہونا۔ اور برہم درویہ تتھا اسا گنسات بھگوتی کا ماننا یہ بات متھیا
ہے۔ کیونکہ [illegible] پرتھوی [illegible] گنگا [illegible] یہ ویاکرن مہا بھاشیہ کا وچن ہے۔
[illegible] ہے کہ [illegible] گنگا [illegible] ہوتی ہے۔ تتھا یمنا آدک

اس سے ورودھ اسی پرب میں شوسہسر نام جہاں لکھے ہیں۔ وہاں وشنو کو تچھ کر دیا ہے۔ تتھا جہاں وشنو کی بڑائی ہے۔ وہاں مہادیو کو تچھ کر دیا ہے۔ اور جہاں گنیش اور کارتک سوامی کی استتی کی ہے۔ وہاں اینہ سب کو تچھ بنا دئے ہیں۔ تتھا بھشیم پرب اور ویراٹ پرب میں جہاں دیوی کی کتھا لکھی ہے۔ وہاں اینہ سب تچھ گنے ہیں۔ ایک بھیم اور دھرتراشٹر کی کتھا لکھی ہے۔ کہ دھرتراشٹر کے شریر میں چھ ہزار ہاتھی کا بل تھا۔ تتھا بھیم کے شریر میں دس ہزار ہاتھی کا بل تھا۔ اور ایک گرڑ گھٹشی کا بل ایسا ورنن کیا ہے۔ کہ جس کا تولن نہیں ہو سکتا۔ اس گرڑ کا بل وشنو کے آگے تچھ گنا۔ تتھا اُس وشنو کا بل ویربھدر کے آگے تچھ کر دیا ہے۔ ویربھدر کا رُدر کے آگے۔ اور رُدر کا وشنو کے آگے۔ وشنو کا ویربھدر کے آگے ایسی پرسپر متھیا دیاس جی کی بنائی۔ مہابھارت میں نہیں بن سکتی۔ اور بھی ایسی ایسی کتھا لکھی ہیں۔ کہ بھیم کو دریودھن نے وِش دان دیا۔ جب وہ مورچھت ہو گیا۔ تب اس کو باندھ کے گنگا جی میں گرا دیا۔ سو وہ پاتال کو چلا گیا۔ وہاں سرپوں نے بہت کاٹا۔ پھر جب اس کا وِش اتر گیا۔ تب سرپوں کو مارنے لگا۔ اس سے سرپ بھاگ گئے۔ واسوکی راجا سے جا کے پھر کہا۔ کہ ایک منش کا لڑکا آیا ہے۔ سو بڑا پراکرمی ہے۔ تب باسوکی بھیم کے پاس گیا۔ اور پوچھا کہ تو کون ہے۔ کہاں سے آیا ہے۔ تب بھیم نے کہا کہ میں پنڈو کا پتر ہوں۔ اور یدھشٹر کا بھائی۔ تب تو باسوکی بڑے پرسن بھئے۔ اور بھیم سے کہا کہ جتنا تجھ سے اِن کنڈوں میں سے جل پیا جائے اتنا پی۔ کیونکہ یہ نو کنڈ امرت سے بھرے ہیں۔ ایسا سن کے اُٹھا۔ اور نو کنڈوں کا سب جل پی گیا۔ سو نو ہزار ہاتھی کا بل بڑھ گیا۔ اس میں بچارنا چاہئے۔ کہ وِش کے دینے سے وہ بھیم کیوں نہ گیا۔ اور جل میں ایک گھڑی بھر نہیں جی سکتا۔ اور پاتال کا مارگ وہاں کہاں ہو سکتا ہے۔ اور جو ہو سکتا۔ تو گنگا کا جل سب پاتال میں چلا جاتا ایسی ایسی متھیا کتھا دیاس جی کی کبھی نہیں ہو سکتی۔ اور جتنی ستیہ کتھا ہے

۔کہ اس تیرتھ واس مندر کا پرارنبھ اس سموت سر میں بھیا ہے۔ کیونکہ جب جس کا پرارنبھ ہوتا ہے۔ تب اس کے پنڈے اور پجاری تتھا پروہت اُسی سمے بن جاتے ہیں۔ دیکھنا چاہئے کہ بندھیاچل سورتی کے وشئے میں لوگ کہتے ہیں۔ کہ ایک دن میں دیوی تین روپ دھارن کرتی ہے۔ ارتھات پراتہ کال میں کنیا مدھیان میں جوان اور سندھیا کال میں بوڑھی بن جاتی ہے۔ کہ رات میں اس سورتی کی کون اوستھا ہوتی ہے سو کیول پوجاری لوگوں کی دھورتتا ہے۔ کیونکہ جیسا وستر آبھوشن دھارن کریں۔ ویسا ہی سروپ دیکھ پڑتا ہے۔ اور کہتے ہیں۔ کہ اس مندر میں مکھی نہیں ہوتی۔ پرنتو انسکھیات مکھی ہوتی ہیں۔ سو کیول جھوٹ بکا کرتے ہیں۔ اجیوکا کے واسطے۔ تتھا بیجناتھ کے وشئے میں کہتے ہیں۔ کہ کیلاش سے راون نے آیا ہے۔ یہ سب متھیا کلپنا لوگوں کی ہے۔ کیونکہ آج تک نئے نئے مندر نئے نئے مورتیوں کے نام دھرتے ہیں اور سمپردائی لوگوں نے اپنے اپنے سمپردائے کی پشٹی کے واسطے بنا لئے ہیں۔ ان کا نام رکھدیا پوران اور ایسا بھی وے کہتے ہیں۔ کہ "اشٹا دش پورانا نام۔ کرتا۔ ستیہ اوتی۔ ستا" اس کا یہ ابھپرائے ہے۔ کہ اٹھارہ پورانوں کے کرتا ویاس جی ہیں۔ جو کہ ستیہ وتی کے پتر ہیں۔ یہ بات متھیا ہے۔ کیونکہ ویاس جی بڑے پنڈت تھے۔ اور ستیہ وادی سب پدارتھ وِدیا یتھاوت جانتے تھے۔ ان کا کتھن یتھاوت پرمان یکت ہی ہوتا ہے۔ کیونکہ اُن کے بنائے شاریرک سوتر ہیں۔ اور مہابھارت میں جو جو شلوک ہیں۔ وے بھی یتھاوت ستیہ ہی ہیں۔

پرشن۔ مہابھارت میں اینیہ بھی شلوک ہیں۔ اتھوا سب ویاس جی کے بنائے ہیں۔

اُتر۔ کئی ہزار شلوک۔ مہابھارت میں سمپردائی لوگوں نے ملا دئے ہیں اپنے اپنے سمپردائے کے پرمان کے واسطے کیونکہ شانتی پرب میں وشنو کی بڑائی لکھی ہے۔ اور سب کی نیونتا اور اُس میں سہسر نام لکھتے ہیں

دواہ ہوگیا۔ ایک کا نام اُما دوسری کا نام لکشمی۔ تیسری ساوتری۔ ان کے وشئے میں برہما نارائن کی نابھی سے اُتپن ہوا کہیں لکھا۔ کہ برہما سے رودر اور نارائن اتپن ہوئے۔ کہیں لکھا۔ کہ اما دکش کی کنیاں کہیں لکھا ہمالیہ کی کنیا ہے۔ لکشمی سمندر کی کنیاں ہے۔ کہیں لکھا کہ ورن کی کنیا ہے۔ کہیں لکھا کہ ساوتری سوریہ کی کنیاں ہے۔ کہیں لکھا۔ کہ برہما سے جگت اُتپن ہوا کہیں نارائن سے کہیں مہادیو سے۔ کہیں گنیش سے۔ کہیں سکند سے۔ ایسی جھوٹ جھوٹ کتھا پورانوں میں بنا رکھی ہیں۔

پرشن۔ آپس ورودھ نہیں۔ کیونکہ یہ سب کتھا کلپ کلپانتر کی ہیں۔

اُتر۔ یہ بات متھیا ہے۔ کیونکہ "سوریہ چندر مسو دھاتا یتھا پورو مکلپیت" جیسے سوریہ آدک سرشٹی پورو کلپ میں بنی تھی۔ ویسی سب کلپ میں ہوتی ہے۔ اپا جو کہوگے۔ تو کسی کلپ میں یگ ریا کھیل (؟) سے بھی کھاتے ہونگے۔ اور کھ سے چلتے ہونگے نیتر سے بولتے ہونگے۔ جیبھ (زبان) سے نہ بولتے ہونگے۔ اتیادک سب جان لینا۔ لوگوں نے مارکنڈے پوران آشرگت جو درگا استوتر ہے۔ جس کا نام رکھا ہے سپت شتی۔ اس میں ایسی ایسی جھوٹ کتھا لکھی ہے۔ کہ "رُدو ہرڈ۔ گھپا ندیا۔ سدلیں۔ تتر۔ پرسو۔ سرور" (ارکت مہیج اور دیوی کے یدھ میں رودر کی بڑی بڑی ندیاں چلیں۔ ان سے پوچھنا چاہئے۔ کہ رودر دایک کے سپرش سے جم جاتا ہے۔ اس کی ندی کبھی نہیں چل سکتی۔ رکت مہیج اتنے بڑھے کہ سب جگت پورن ہوگیا۔ اُن کے شریر سے۔ ان سے پوچھنا چاہئے۔ کہ ورکھش نگر گاؤں پربت بھگوتی۔ بھگوتی کا شنگھ کہاں کھڑے تھے "ملیپا پربھاؤ۔ متولم۔ بھگوان۔ انتو برہم۔ ہرشچین۔ سی۔ وکتو۔ بلم۔ بلم جیسا جینید کا کھیل۔ جگت۔ پر۔ پالنائے۔ ناشائے۔ چاسبھیتھ۔ متم۔ گیرو تو"

(اس شلوک میں برہما وشنو اور مہادیو کو تو مورکھ بنایا۔ کیونکہ چنڈکا کا اتلیہ پربھاؤ اور بل کو وے نہیں جانتے ہیں۔ ارتھات۔

وے سب مہابھارت میں ویاس جی کی سی کہیں ہیں۔ اور جتنے پوران ہیں۔ ان میں ویاس جی کا کیا ایک بھی شلوک نہیں۔ کیونکہ شو پوران آدک سب شیو لوگوں کے بنائے ہیں۔ ان میں کیول شیو کو ہی ایشور ورنن کیا ہے۔ اور نارائن آدک شو کے داس ہیں۔ پھر رودراکش بھسم نرمدا کا لنگ اور مرتکا کا لنگ بنا کے پوجنے بنا کسی کی مکتی نہیں ہوتی۔ یہ کیول شیووں کی متھیا کلپنا ہے۔ اور ان باتوں سے کبھی نہیں مکتی ہوتی۔ بنا دھرم انشٹھان ودیا اور گیان سے۔ پھر وہی شیو جس کو کہ ایشور ورنن کیا تھا پاربتی کے مرنے میں سروتر روتا پھرا۔ ایسی کتھا سرلیشٹ پرشوں کی کبھی نہیں ہوتی۔ کنتو یہ کیول شیو سمپردائے والوں کی بنائی ہے۔ تتھا شاکت لوگوں نے دیوی بھاگوت تتھا مارکنڈے پوران آدک بنائے ہیں۔ ان میں ایسی ایسی کتھا جھوٹ لکھی ہے۔ کہ شری پور میں ایک بھگوتی پرم روپ تھی۔ اس نے سنسار رچنے کی اچھیا کی۔ تب برہما کو اتپن کیا۔ اور کہا کہ تو میرے سے بھوگ کر۔ تب برہما نے کہا۔ کہ تو میری ماتا ہے۔ تجھ سے میں سماگم نہیں کر سکتا۔ تب کوپ سے بھگوتی نے برہما کو بھسم کر دیا۔ اور دوسرا پتر اتپن کیا جس کا نام وشنو ہے۔ اسے بھی ویسا ہی کہا۔ پھر وشنو نے بھی سماگم نہیں کیا۔ اس سے اس کو بھی بھسم کر دیا۔ پھر تیسرا پتر اتپن کیا۔ جس کا نام شیو ہے۔ اسے بھی کہا۔ کہ تو مجھ سے سماگم کر۔ تب مہادیو نے کہا۔ کہ تو تو میری ماتا ہے۔ تیرے سے میں سماگم نہیں کر سکتا۔ پرنتو تو اپنے انگ سے ایک استری کو پیدا کر۔ اس سے میں سماگم کرونگا۔ پھر اس نے پیدا کی۔ اور دونوں کا وواہ بھی کیا۔ پھر مہادیو نے دیکھا۔ کہ دو بھسم کیا پڑی ہیں۔ تب دیوی نے کہا۔ کہ تیرے بھائی ہیں۔ ان دونوں نے میری آگیا نہیں مانی اس سے ان کو میں نے بھسم کر دیا۔ پھر مہادیو نے کہا۔ کہ میرے بھائی ہیں۔ ان کو جلا دو۔ تب بھگوتی نے جلا دئے۔ اور پھر کہا کہ اور دو کنیاں اتپن کرو۔ کہ میرے بھائی کا بھی وواہ ہو جائے۔ بھگوتی نے اتپن کی

کاموں مانتے ہیں۔ سو نارائن نے برہما سے۔ برہما نے نارد سے۔ نارد نے ویاس جی سے۔ ویاس جی نے شُک سے۔ شُک نے پریکھشت سے بھاگوت سنسار میں چل نکلا (نکلا) سو یہ بڑا جال رچ لیا ہے کیونکہ "گیانم۔ پرم۔ گوہیم۔ میں۔ یدوگیان۔ سمنوتم۔ سرہیم۔ تدم۔ گیہ۔ گرہان گدنت۔ میا" اتیادک چار شلوک بنا لئے ہیں۔ کیونکہ پرم اور گوہیہ یہ دونوں گیان کے وشیشن ہونے سے وہی وگیان ہو جاتا ہے۔ پھر "یدوگیان یسمنوت" یہ جو اس کا کہنا سو متھیا ہو جاتا ہے۔ اور گوہیہ وشیشن سے "سرہس" متھیا ہو جاتا ہے۔ کیونکہ رہسیہ نام ایکانت اور گوہیہ کا ہی ہے۔ پرم گیان کے کہنے سے تدانگ ارتھات بھکتی کا انگ ہے۔ یہ اس کا کہنا متھیا ہی ہے۔ کیونکہ پرم گیان جو ہوتا ہے۔ سو بھکتی کا انگ ہی ہوتا ہے۔ جیسا یہ شلوک متھیا ہے۔ ویسا سب بھاگوت بھی متھیا ہے۔ کیونکہ جے وجے کی کتھا بھاگوت میں لکھی ہے۔ سنک آدک چار بیکنٹھ کو گئے تھے۔ اس سمے نارائن لکشمی جی کے پاس تھے۔ اور وے یہ دونوں بیکنٹھ کے دوارپالوں نے اُن کو روک دیا۔ تب ان کو کرودھ بھیا اور شاپ جے وجے کو دیا۔ کہ تم جاؤ بھومی میں گر پڑو۔ تب تو ان کو بڑا بھے بھیا۔ اور ان کی پرارتھنا کی۔ کہ مہاراج میرے شاپ کا ادھار کیسے ہوگا۔ تب سنک آدکوں نے کہا۔ کہ جو تم پریتی سے نارائن کی بھگتی کرو گے۔ تو ساتویں جنم تمہارا ادھار ہوگا۔ اور جو ویر سے بھگتی کرو گے۔ تو تیسرے جنم تمہارا ادھار ہوگا۔ اس میں وچارنا چاہیے۔ یہ کہ سنک آدک سدھ تھے۔ وے وایو وت اکاش مارگ سے جہاں چاہے وہاں جاتے تھے۔ ان کا نرودھ کیسے ہو سکتا ہے۔ تتھا جے وجے نیوا انک روپ تھے۔ چاروں کو کیوں روکا۔ کیونکہ وے دونوں مورکھ تھے۔ اور وے ساکھشات برہم گیانی تھے۔ اُن کو کرودھ کیوں ہوتا۔ اور کوئی کسی کی پریتی سے سیوا کرے۔ اور دوسرا اس کو ڈنڈے سے مارے۔ ان میں سے کس کے

"سورکھ۔ ہی۔ بھے۔ چنڈ کو۔ پئے"

اس دھاتو سے چنڈ کا شبد سدھ ہوتا ہے۔ جو کوپ روپ ہے۔ وہ ادھرم کا سروپ ہی ہے۔ وشنو شریر گرہن بھی۔ شان۔ ایوچ۔ کارتیاستے نیو۔ است ستوانک۔ ستو۔ تم۔ شکتی۔ ماں۔ بھویت" برہما وشنوا درمہادیو۔ تونے ہی شریر دھارن والے کیئے ہیں۔ پھر تیری استتی کرنے میں سامرتھ کون ہو سکتا ہے۔ ایسا کہئے "توم۔ سواہا" "توم۔ سودہا" "توم ہی" اتیادک استتی کرنے بھی لگا۔ یہ بڑی بھاری برماد کی بات ہے۔ کہ جس کا نشیدھ کرے۔ اسی کو اپنے کرنے لگ جائے "سروا۔ دادہا وی۔ نرلتو۔ دھن۔ دھانیہ۔ متانیوتا۔ منشیو۔ مت۔ پرسادین۔ بھوشین سنشیہ" یوچھنا چاہیئے۔ اس بھگوتی کی بڑ نکیا ہے۔ کہ میرا اس استوتر کا پاٹھ اور میری بھگتی کریگا۔ ارتھات سب دکھوں سے چھوٹ جائیگا اور دھن دھانیہ پتروں سے یکت ہوتا ہے۔ سو یہ بڑ گیا نہ جانے کہاں گئی۔ کہ اس پاٹھ کے کرنے اور کرانے والے انیک دکھوں سے پیڑت دیکھنے میں آتے ہیں۔ دھن دھانیہ پتروں کی اچھیا بھی اتینت ہوتی ہے اور ملتا کچھ نہیں۔ یہاں تک کہ پیٹ بھی نہیں بھرتا۔ ایسی ایسی متھیا کتھاؤں میں ودیا ہین۔ پرشوں کو وشواش ہو جاتا ہے۔ یہ بڑا ایک اشچریہ ہے۔ ایسے ہی وشنو پران۔ برہم ویورت اور پدم پوران آدکوں میں انیک جھوٹ کتھا لکھی ہیں۔ تتھا بھاگوت میں بہت متھیا کتھا لکھی ہیں۔ کہ شکاچاریہ ویاس جی کے پتر پریکھشت کے جنم سے سو برس پہلے مر گیا تھا۔ پریکھشت کا جنم پیچھے بھیا ہے۔ سوموکش دھرم میں مہابھارت کے لکھا ہے۔ پھر جو نش کہتے ہیں۔ کہ شکاچاریہ نے سپتاہ سنایا۔ سو کیول متھیا بات ہے۔ کیونکہ اس سمے شکاچاریہ کا شریر ہی نہیں تھا۔ اور رشی کا شراپ تھا۔ کہ یم لوک کو پریکھشت جائے۔ پھر بھاگوت میں لکھا ہے۔ کہ پریکھشت پرم دھام کو گیا یہ ان کی بات پوروا پرور دھ اور متھیا ہے۔ اور چتو شلوکی سب بھاگوت

پہلے ہی جنم میں سدگتی کیوں دیدی۔ اور پرنتو ہی ان کا جنم تھا۔ اس کی اکیلیں پیڑ بھی نہیں بن سکتی۔ اور جو کشیپ۔ مریچ۔ برہما تک سچارین میں تو بھی چار پیڑھی ہو سکتی ہیں۔ اکیلیں تک کبھی نہیں۔ پھر اس نے لکھا کہ ہرنا کھش۔ ہرنیہ کشپ ہی راون کمبھ کرن۔ ششوپال۔ اور دنت وکر جھنے تھے۔ پھر سدگتی کنکی بھئی۔ یہ بڑی ہتھیا کتھا ہے۔ اجامل کی کتھا میں لکھا ہے۔ کہ اپنے پتروں کو مرن سمے میں بلایا۔ اس کا بھی نام نارائن تھا۔ سو نارائن نے اتنا جانا بھی نہیں سکے میرے کو پکارتا ہے۔ و اپنے پتر کو۔ اور وہ بڑا پاپی تھا۔ پرنتو ایک سمے نارائن کے نام سے اس کو بیکنٹھ کا باس دیدیا۔ سو بڑا بھاری انیائے ہے۔ کہ پاپ کرے اور ونڈ نہ ہوئے۔ ایسی کتھا سُن کے لوگوں کی بھرشٹ بدھی ہو جاتی ہے۔ کیونکہ ایک بار نارائن کے نام سے سب پاپ چھوٹ جاتے ہیں پھر کوئی پاپ کرنے میں بھے کبھی نہیں کریگا۔ ویاس جی نے سب وید ویدانگ۔ ودیاؤں کو پڑھ لیا۔ اور پرمیشور پرنیت تبھا دت پداتھوں کا ساکھشات کار کیا تھا۔ تتھا اینما دک سدھی بھی بھئی تھی۔ پھر بھی سرسوتی ندی کے تٹ میں ایک ورکھش کے نیچے شوک آتر ہو کے جیسے روتا ہووے ویسے بیٹھے تھے۔ اس سمے میں وہاں نارد آئے۔ اور ویاس جی سے پوچھا۔ کہ آپ ایسی اوستھا میں کیوں بیٹھے ہیں۔ تب ویاس جی بولے۔ کہ میں نے سب ودیا پڑھی۔ اور پرکار کا گیان بھی مجھ کو بھیا۔ پرنتو میرے چت کی شانتی نہیں بھئی۔ تب نارد بولے کہ تم نے بھاگوت کتھا نہیں کی۔ اور ایسا گرنتھ بھی کوئی نہیں بنایا۔ جس میں بھاگوت کتھا ہووے۔ سو آپ بھاگوت بنا دیں۔ کرشن جی کے گن یکت تب آپ کا چت شانت ہوگا۔ اس سے وچارنا چاہئے۔ کہ ویاس جی جو نارائن کا اوتار ہوتے۔ تو ان کو گیان شوک اور موہ کیوں ہوتا۔ اور جو ان کو گیان تو ہوتا تو کیوں ہوتا۔ اور جو ان کو گیان آدک تھے۔ تو گیانی کا بنایا جو بھاگوت اس کا پرمان نہیں ہو سکتا۔ پھر اس کتھا

اور وہ پرسن ہوگا۔ جو کہ سیوا کرتا ہے۔ اور جو ڈنڈا مارتا ہے۔ اس کے اوپر کبھی کسی کی پرنتا نہیں ہو سکتی۔ پھر وے ہرنا کشیپ اور ہرنیہ کشپ۔ دونو بھے۔ ایک کو براہ نے مارا اور دوسرے کو نرسنگہ نے۔ اس کا پتر تھا پرہلاد اس کے وشے میں بہت جھوٹ کتھا بھاگوت میں لکھی ہے۔ کہ اس کو کوئیں میں گرایا۔ اور پربت سے گرایا۔ پرنتو وہ نہ مرا۔ پھر لوہے کا کھمبا اگنی سے تپایا۔ اور پرہلاد سے کہا۔ کہ تو اس کو پکڑ نہیں تو تیرا سر میں کاٹ ڈالوں گا۔ پھر پرہلاد کھمب کے سامنے چلا۔ اور چت میں ڈرا بھی کچھ کہ میں جل نہ جاؤں۔ سو نارائن نے چیونٹی اس کے اوپر چلائی ان کو دیکھ کے پرہلاد نڈر ہو کے کھمبے کو پکڑا تب کھمبا پھٹ گیا۔ اور بیچ میں سے نرسنگھ نکلے۔ سو اس کے پتا کو پکڑ کے پیٹ پھاڑ ڈالا۔ اور نرسنگہ کو بڑا کرودھ آیا۔ سو برہما دیو لکشمی تتھا اندر آدک دیوؤں سے نرسنگہ کے کوپ کی شانتی ہی نہیں بھئی۔ پھر پرہلاد سے سب نے کہا۔ کہ تو ہی شانتی کر سو پرہلاد نرسنگہ کے پاس گیا۔ اور نرسنگہ شانت ہو گیا۔ سو پرہلاد کو جیبھ (زبان) سے چاٹنے لگا۔ اور کہا کہ ور مانگ تب پرہلاد نے کہا۔ کہ میرے پتا کا موکش ہووے۔ تب نرسنگہ بولے۔ کہ میرے درشن سے اکیس پرشوں کا موکش ہو گیا۔ تیرے پتا آدکوں کا ان سے پوچھنا چاہیے۔ کہ نارائن نے شوکر اور شپو کا شریر کیوں دھارن کیا۔ اور کیسے دھارن کر سکتے۔ ہرنا کشپ پرتھوی کو چٹائی کی نیائیں دھر کے سرہانے سو گیا۔ سو کس کے اوپر سویا۔ اور پرتھوی کو اٹھایا۔ سو کس کے اوپر کھڑا ہو کے۔ اور پرتھوی کو کوئی اٹھا بھی سکتا ہے۔ اور کوئی نارائن۔ یا بھگت کو پربت سے گرا دے۔ وا کوئیں میں ڈال دے۔ وہ مر جائیگا۔ اتھوا ہاتھ گوڈا ٹوٹ جائیگا۔ رکھشا کوئی نہیں کریگا۔ کھمب میں سے نرسنگہ کا نکلنا۔ یہ بات بڑی مٹھیا ہے اور نرسنگہ جو نارائن کا اوتار اور سروگیہ ہوتا۔ تو پہلی بات کو کیوں بھول جاتا۔ جو سنک آدکوں نے سات وتین جنم میں سدگتی کہی تھی۔ ان نے

راجا کو پھر کبھی ہٹھ درآگرہ نہ کریں۔ اور راجا کو اپرادھ کیا بھیا تھا۔ کہ اس کو شراپ لگا۔ ایک گودان کے دیتی کرم سے درگتی کو دہ گیا۔ اور اسنکھیات گودان کا پنیہ اس کا کہاں گیا۔ یہ اندھکار کی بات ہے۔ اُن کی کراتنے اس نے گودان کئے۔ پرنتو سب اس کے نشٹ ہو گئے بہت گودان کے پنیہ نے کچھ سہائے نہیں کیا۔ پھر اس نے ایک کتھا لکھی۔

"رتھین۔ وایو۔ وگین۔ جگام۔ گوکلم۔ پرتی"

جب اکنس نے اکرور جی کو سری کرشن کے لینے کے واسطے بھیجا۔ تب متھرا سے سوریہ ادے سمے میں وایو ویگ رتھ کے اوپر بیٹھ کے چلے۔ دو کوس دور گوکل تھا۔ سو چار پہر میں ارتھات سوریہ است سمے میں گوکل آپہونچے۔ اس سے پوچھنا چاہیئے۔ کہ رتھ کا وایو ویگ کہاں نشٹ ہو گیا جو کوئی کہے۔ کہ اکرور جی کو پریم ہوا۔ سو دیر سے پہونچے۔ پرنتو گھوڑے کو اور سائیس کو پریم کہاں سے آیا۔ اس کا وایو ویگ اس نے کیوں متھیا لکھا۔ پھر پوتنا کو شری کرشن نے مار کے گوکل متھرا کے بیچ میں اس کا شریر ڈال دیا۔ سو چھ کوس تک اس شریر کی استھولتا لکھی۔ پھر کنس کو معلوم بھی نہیں بھیا۔ کہ پوتنا ماری گئی۔ ورنہ جو چھ کوس کی استھولتا ہوتی۔ تو دو کوس کے بیچ میں کیسے سماتا۔ کنتو گوکل متھرا یہ دونو چورن ہو جاتے۔ اور گوکل متھرا کے پار کوس کوس تک شریر گرتا۔ سو ایسی ایسی جھوٹ کتھا لکھی ہیں۔ پرنتو کتھا کرنے اور کرانے والے سب بھانگ پان کر کے مست ہو گئے ہیں۔ کہ ایسے جھوٹ کو بھی نہیں جان سکتے۔ برہما جی کو نارائن جی نے ور دیا کہ

"بھوان۔ کلپ وکلپیشو۔ ومو ہیہ۔ تی۔ کرہی چت"

جب تک سرشٹی ہے۔ اس کا نام کلپ۔ اور جب تک پرلے بنا رہے اس کا نام ہے وکلپ۔ سو نارائن جی نے برہما جی سے کہا۔ کہ تم کو کبھی موہ نہ ہوگا۔ پھر دس ہزار کتھا میں لکھا ہے۔ کہ برہما موہت ہو گئے اور بچھڑے کو ہر لیا۔ اور انہیں برہما نے تو کہا تھا۔ کہ آپ باسدیو اور

ہیں ویدآدکوں کی کیول نندا آتی ہے۔ کیونکہ ویدآدکوں کے پڑھنے سے دیاس جی کو گیان نہیں بھیا۔ تو ہم لوگوں کو کیسے ہوگا۔ پھر بھی

"نگم۔ کلپترو۔ گلیتم۔ پھلم"

اتیادک شلوکوں سے کیول ویدوں کی نندا ہی کی ہے۔ کیونکہ ویدادک ستیہ شاستروں کی یہ نندا نہ کرتا۔ تو اس مہاتمیا جال روپ جو بھاگوت گرنتھ اس کی پرورتی ہی نہیں ہوتی۔ پھر اس نے نرگ راج کی کتھا لکھی۔ کہ "یاوتیا۔ سکتا۔ بھوئو۔ یاونتو۔ دوناکار۔ یاوتیو۔ ورش دھار شچ۔ تاوتی۔ رتم۔ سمگا" نرگ راجانے اتنی گائے دیں۔ کہ جتنے بھومی میں کنکا ہیں۔ اس سے پوچھنا چاہئے۔ کہ اتنی گائے کہاں رہتی تھیں۔ کیونکہ ایک گائے تین وچار ہاتھ کی جگہ میں کھڑی رہتی ہیں۔ اس بھومی کے کنوں کو سب بھومی کے منش کروڑہا۔ لاکھا درس تک گنیں۔ تو بھی پاراوار نہیں ہوے۔ پھر بھی اُس متھیاوادی کو سنتوش نہیں بھیا۔ متھیا کہنے سے۔ کہ جتنے آکاش میں تارے۔ اور جتنے برشٹی (بارش) کے بندواتنے گو دان نرگ راجانے کئے۔ پھر بھی وہ درگتی کو پراپت بھیا۔ کیونکہ ایک گائے ایک برہمن کو پہلے دی تھی۔ پھر بھول کے دوسرے کو دیدی۔ پھر دونو برہمن لڑنے لگئے۔ کہ ایک کہے یہ میری گائے ہے۔ دوسرا کہے کہ میری۔ تب نرگ راجانے کہا۔ کہ دونو تم سمجھ کے ایک تو اس گائے کو لیلے اور دوسرا ایک کے بدلے میں۔ سو۔ ہزار لاکھ کروڑ۔ اور سب راجیہ لیلو۔ پرنتو لڑ دمت۔ وے دونو ایسے مورکھ کہ لڑتے ہی رہے۔ کنتو شانت نہ بھے۔ اور پھر راجا کو شراپ دیدیا۔ کہ تو درگتی کو جا۔ اس میں وچارنا چاہئے۔ کہ ایک تو اس نے کرم کانڈ کی نندا کی۔ تھوڑی سی بھی بھول پڑ جائے۔ تو درگتی کو جائے اس سے کرم کانڈ میں کچھ پھل نہیں۔ ایسا اس کی متھیا بدھی تھی۔ کہ اس پرکار کی متھیا کتھا اس نے لکھی۔ اور برہمنوں کی نندا لکھی۔ کہ سدا لڑتے رہتے ہیں۔ اور راجانے اُن کو ڈنڈ بھی نہیں دیا۔ ایسے پرشوں کو ڈنڈ دینا چاہئے

کیا۔ تو بھی کسی نے نہ مانا۔ پھر اِلشا آبھوشن اور وستر دھارن کر کے
وہاں سے چلی۔ سو جب کوس برندابن میں جانے کچھشی کی نیا ٹھیک اُڑ گئی
ہو گئی۔ پلک کا آبھوشن تاک میں ناک کا آبھوشن جگ میں کیسے دھارن
لگی۔ پھر شری کرشن نے گوپیوں سے کہا۔ کہ تم نے بُرا بُرا کام کیا۔
اس سے تم اپنے اپنے گھر کو چلی جاؤ۔ اور اپنے اپنے پتی کی سیوا کرو چپلتا
کی آگیا بھنگ مت کرو۔ پھر گوپیاں بولیں۔ کہ یہ جھوٹے پتی ہیں سچے
تو آپ ہی ہیں۔ ہم اُن کے پاس کیوں جائیں۔ آپ کو جیو جھکے تب
تو سری کرشن بھی پرسن ہو گئے۔ اور تب ہاتھ پکڑ کے جھٹ کریڑا
کرنے لگے۔ سو چھ ماس کی ماتری کر دی۔ کیونکہ استریاں بہت تھیں
اور کام آتر تھیں۔ پھر سری کرشن نے بھی وچارا۔ کہ ان سے تھوڑے
کال میں ترپتی نہ ہو گی۔ اس سے چھ ماس کا کریڑا کے واسطے کال بنایا۔
پھر کریڑا کرتے کرتے انتردھان ہو گئے۔ پھر گوپی بہت ویاکل ہونے
لگیں۔ اور رونے لگیں۔ تب شری کرشن پرگٹ ہو گئے۔ تب پھر گوپی
پرسن ہو گئیں۔ پھر بھی سب مل کے کریڑا کرنے لگے۔ پھر ایک بار ایک
گوپی کو سری کرشن کندھے پر لیکے بن میں بھاگ گئے۔ اُس استری کا دیکھ
ستراؤ ہو گیا۔ اس میں وچارنا چاہیئے۔ کہ سری کرشن کبھی ایسی بات نہ
کریں گے۔ اس سے بہت جگت کا انوپکار ہوتا ہے۔ کیونکہ استری لوگ
گوپیوں کا درشٹانت سن کے وبھچارنی ہو جائیں گی۔ تتھا پرش بھی سری
کرشن کا درشٹانت سن کے وبھچاری ہو جائیں گے۔ ایسی کتھا سے بہت
جگت کا انوپکار ہوتا ہے۔ پھر وہاں پریکشت نے پرشن کیا۔ کہ یہ
دھرم کا اُلنگھن شری کرشن نے کیوں کیا۔ اس کا شُکدیو نے اتر دیا

"دھرم۔ ویت۔ کرمو۔ درشٹ۔ ایشورانچ۔ ساہس
تے۔ جیا سام۔ نہ دوشا۔ یون ہے۔ سرو۔ بھجو۔ یتھا"

اس کا یہ ابھپرائے ہے۔ کہ جو ایشور ہوتا ہے۔ سو دھرم کا اُلنگھن کرتا
ہی ہے۔ کنتو جیسا چاہیئے۔ ویسا کریں۔ پر استری گمن کرنے۔ چھکی

دیوکی کے گھر میں جنم لیجئے۔ پھر کیسی گاڑھی بھنگ پی لی۔ کہ جھٹ بھول
گئے۔ کہ یہ گوپ ہے۔ وشنو کا اوتار ہے۔ اور بھاگوت بنانے والے
نے ایسا نشہ کیا ہے۔ کہ بڑا اندھکار اُس کے ہردے میں ہے۔ کہ ایسا
بڑا پورو پر ورودھ لکھتا ہے۔ اور جانتا بھی نہیں۔ پریہ برت کی کتھا
اس نے لکھی۔ کہ سات دن تک سوریہ ردے نہیں بھیا۔ تب پریہ
برت رتھ پر بیٹھ کے سوریہ کی نیائیں پرکاشت ہو کے گھومنے لگا۔ سو
اس کے رتھ کے پہیے کی ایک سے سات دن تک گھومنے سے سات
سمندر پست دویپ بن گئے۔ اس سے پوچھنا چاہیئے۔ کہ رتھ کے چکر
کی اتنی بڑی استھول لیک بھئی۔ تو اس رتھ کے چکر کا کیا پرمان۔ رتھ
اشو۔ اور پریہ برت کے شریر کا کیا پرمان ہوگا۔ ایک رتھ اس کتھا
سے اتنا استھول ہوگا۔ کہ پرتھوی کے اوپر اوکاش نہیں ہوسکتا اور
سوریہ اکاش میں بھرمن کرتا ہے۔ پریہ برت نے پرتھوی کے اوپر
بھرمن کیا۔ پھر جتنا سوریہ کا پرکاش اتنا اُس سے کبھی نہیں ہوسکتا۔
اور سوریہ لوک کے اتنا استھول بھی کبھی نہیں ہوسکتا۔ بھوگول کے
وشئے میں جیسا ان نے لکھا ہے۔ ویسا انمت بھی نہ لکھے۔ تتھا سومیرو
پربت کے وشئے میں جیسا لکھا ہے۔ ویسا بالک بھی نہیں لکھیگا۔ سو
انیسی متھیا کتھا اور اسنبھو بھاگوت کا لکھنے والا لکھتا ہے۔ سری کرشن
ودوان دھرماتما اور جتیندریہ تھے۔ ایسا مہابھارت کی کتھا سے یتھاوت
نشچے ہوتا ہے۔ سو سری کرشن کی جیسی نندا اس نے کرائی۔ ایسی کسی
کی نہ ہوگی۔ کیونکہ اس نے راس منڈل کی کتھا لکھی۔ اس میں ایسی ایسی
بات لکھی جس سے یتھاوت شری کرشن کی نندا ہوئے۔ جیسے کہ
برندابن سے مہابن چھ کوس ہے۔ برندابن میں بنسی بجائی۔ اس کا شبد
نکٹ نکٹ گاؤں اور ستھرا میں کسی نے نہیں سنا۔ کنتو جیسا ندا اڑ کے
چلے گئے۔ ویسا شبد اڑ کے مہابن میں کیسے گیا ہوگا۔ پھر اُس شبد کو سن
کے مہابن کی استریاں ویاکل ہوگئیں۔ پھر ان کے پتیوں نے نرودھ بھی

چنیہ پائے جاتے ہیں۔ کھانڈو بن اندر کا باغ تھا۔ پشکر میں برہما نے یگیہ کیا۔ کورو کھشیتر میں دیوؤں نے یگیہ کیا۔ ارجن اور سری کرشن سے اندرا دکوں کا یدھ ہونا۔ تتھا پانڈوؤں سے گندھروؤں کا یدھ ہونا۔ دمینتی کے سوئمبر میں اندرا دکوں کا آنا۔ ارجن کا مہادیو سے پشوپت استر کا سیکھنا۔ تتھا دیولوک میں جا کے ودیا کا پڑھنا۔ بھیم کو بیرپوری میں جانا۔ تتھا دشرتھ اور کیکئی کا رتھ کے اوپر چڑھ کے دیواسر سنگرام میں جانا۔ سرو تر یدھ دیکھنے کے واسطے۔ ومانوں پر چڑھ کے دیوؤں کا آنا۔ اس دیش واسیوں کا انیک بار سماگم کا ہونا۔ بھورھی اور گنگا کا برہم لوک سے آنا۔ سورگاروہنی کا کیلاش سے نکلنا۔ الک نندا کا کوبیرپوری سے آنا۔ وسودھار کا وسوپوری سے گرنا۔ نرا ور نارائن کا بدرکا آشرم میں تپ کا کرنا۔ یدھشٹر کا شریر سمیت سورگ میں جانا۔ نارد کا دیو لوک سے اس لوک میں آنا۔ یگیہ میں دیوؤں کو نمنترن دینا۔ اور ان کا یگیہ میں آنا۔ نہوش کے اندر کا ہونا۔ یدھشٹرا ور یم راج کا سماگم کا ہونا اس وقت تک۔ برہم لوک۔ کیلاش۔ بیکنٹھ۔ اندروں کو بیر۔ دسواگنی ہک آٹھ وسو پوریوں کا ان سب کے آج تک اتر کھنڈ میں پرسدھ دیالو کا ہونا۔ مہابھارت اور کیدار کھنڈ آدکوں میں سب کے چنہ چنیہ لکھے ہیں۔ ان کے پریکشن کا ہونا۔ ہمالیہ کی کنیا پاربتی کا مہادیو سے وواہ ہونا۔ دران کی کنیا سے نارائن کا وواہ ہونا۔ اتیاد کس ہیتوؤں سے ہمالیہ میں ہی دیش لوک نشچت تھا۔ اس میں کچھ سندیہ نہیں ہے پرتھم جب سرشٹی ہوئی تھی۔ اس سے کیا آیا کہ پرتھم سرشٹی منشوں کی ہمالیہ میں ہی ہوئی تھی پھر دھیرے دھیرے بڑھتے چلے۔ ویسے ویسے سب بھوگول میں منش واس کرتے چلے۔ اور پھیلتے بھی چلے۔ سو جتنے پرش اور منش سرشٹی میں۔ وے سب ہمالیہ اتر کھنڈ سے ہی چڑھتی ہیں۔ سو اتر کھنڈ میں تینتیس کروڑ منش پرتھم تھے۔ سب پربتوں میں۔ کچھ بہت بڑھتے تب چاروں اور منش پھیل گئے۔ ان میں سے دیو اتل

کبھی کرلے۔ اُن کو دوش نہیں۔ جیسے تیجسوی پرش جو چاہے۔ سو کرلے جیسے اگنی سب کو جلا دیتی ہے۔ اور دوش نہیں لگتا ہے۔ ویسے کرشن آدک سامرتھ تھے۔ ان کو بھی دوش نہیں لگتا۔ ان میں وچارنا چاہیئے۔ کہ شری کرشن دھرماتما تھے۔ ایسا کام کبھی نہیں کرینگے۔ اور جو سری کرشن ایسا کرتے۔ تو کبھی پاپ سے کبھی نہ نکلتے۔ اس سے شری کرشن نے کبھی ایسا کام نہیں کیا تھا۔ کیونکہ بڑے دھرماتما تھے۔

"ایشورانا ونچ۔ ستیم۔ تتھیٔ۔ وچرتم۔ کوسچت،"

اس کا یہ ابھپرائے ہے۔ کہ ایشور کا وچن کہیں کہیں جیسے ستیہ ہوتا ہے ویسے آچرن بھی ستیہ کہیں کہیں ہوتا ہے۔ سروتھا ایشور استیہ بولتا ہے۔ اور ادھرم کو ہی کرتے ہیں۔ کنتو کداچت ستیہ وچن بولتا ہے ایشور اور ستیہ آچرن۔ ان سے پوچھنا چاہیئے۔ کہ یہ ایشور کی بات ہے۔ وانمت کی دسے کہتے ہیں۔ کہ جس کے کنٹھ میں اور اکھش وتلسی کی مالا نہ ہوئے۔ دللاٹ میں تلک ان کے مکھ دیکھنے سے پاپ ہوتا ہے۔ ان سے کہو۔ کہ ان کی پیٹھ دیکھنے سے تو پنیہ ہوتا ہوگا۔ اور وے کہیں۔ کہ ان کے ہاتھ سے جل پینے میں پاپ ہوتا ہے۔ تو ان سے کہو۔ کہ وہ پگ رکھے جل دیدے۔ پھر تو کچھ پاپ نہیں ہوگا۔ ایسی ایسی باتیں لوگوں نے مٹھیا بنالی ہیں۔ اور بھاگوت کے وشے میں ہم نے تھوڑے سے دوش دکھائے ہیں۔ پر نتو بھاگوت سب دوش ہی روپ ہی ہے۔ ویسے ہی اٹھارہ مہا پران اپنے پران اور سب تنتر گرنتھ دے نشٹ ہی ہیں۔ ان سے کچھ بھی اپکار نہیں ہوتا سوا نے انوپکار کے۔

پرشن۔ برہما۔ وشنو۔ مہادیو آدک دیوتا وں کا استھان کہاں ہے۔

اتر۔ مہا بھارت کی ریتی سے اور یکتی سے بھی یہی سپشٹ ہوتا ہے۔ کہ برہما آدک سب ہمالیہ میں رہتے تھے۔ کیونکہ اس کھونی میں ان کے

تھا۔ سو اب اس ہمالیہ دیولوک میں کوئی نہیں ہے۔ کنتو سب جو پربت واسی ہیں۔ دیووں کا پریوار ہی ہے۔ آریہ ورت آدک دیشوں میں جتنے اُتم آچار والے منش ہیں۔ وے دیووں کے پروار ہیں۔ اور جتنے جیتی آدک آج تک بھی جو منشوں کے مانس کو کھا لیتے ہیں وے راکھش اور دیت کے کل کے ہیں۔ سو مہابھارت آدک اتہاسوں سے سپشٹ نشچے ہوتا ہے۔ اس میں کچھ سندیہ نہیں۔ ایک جے پور میں نابھا ڈوم جاتی کا تھا۔ جس کا گرداگر داس تھا۔ سو اس کو انہوں نے چیلا کر لیا تھا۔ اس کا نام بھی داس رکھا تھا۔ سو ویراگیوں کا جوٹھ کھاتا تھا۔ اور جہاں ویراگی لوگ ہاتھ دھوتے تھے۔ اس کا جل پیتا تھا۔ سو ویراگیوں کے جوٹھا ان اور جوٹھ جل کھانے پینے سے سدھ ہو گیا۔ اس پرمان سے جب تک ویراگی لوگ پرسپر جوٹھ کھاتے ہیں۔ کیونکہ جیسے نابھا سدھ ہو گیا۔ ویسے ہم لوگ بھی سدھ ہو جائیں گے۔ پرنتو آج تک کسی نے جوٹھ کے کھانے اور پینے سے سدھ نہیں کیا۔ اس سے یہ بھی نشچت کیا۔ کہ نابھا بھی سدھ نہیں تھا۔ ان نے ایک گرنتھ بنایا ہے۔ اس کا نام بھگت مال رکھا ہے۔ اس میں ویراگیوں کا نام سنت کہا ہے۔ سو پیپا کی کتھا اس نے لکھی ہے۔ اس کی استری کا نام ستیا تھا۔ سو اس کے پاس ویراگی دس پانچ آئے۔ اُن کے کھانے پینے کے واسطے پیپا کے پاس کچھ نہیں تھا۔ سو اس کی استری کے پاس کہا کہ ان سادھوں کے کھانے کے واسطے کچھ لانا چاہئے۔ کیونکہ اس کو کوئی ادھار مانگنے سے نہیں دیتا تھا۔ اور اس کی استری ستیا روپ وتی تھی۔ سو ایک دوکاندار کے پاس گئی۔ اور کہا کہ ہم کو ان ادھکی تم دو۔ تب ویش نے اس کو دیکھ کے کہا۔ کہ تم ایک رات بھر میرے پاس رہے۔ تو تجھ کو میں دوں۔ تب ستیا نے کہا۔ کہ کچھ چنتا نہیں۔ سادھوں کی سیوا کے واسطے میرا شریر ہے۔ تب ویش نے ان آدک دیا۔ اور ان ویراگیوں کو بھوجن ان نے کرایا

بدھی پراکرم آدک گنوں سے جو یکت تھے۔ دے برہمن آدک دیو کہاتے تھے۔ اور اُن کی گدی پر جو بیٹھتا تھا۔ ان کا نام برہما پڑتا تھا۔ ویسے ہی مہادیو وشنو اندر کوبیر اور ورن آدک نام پڑتے تھے۔ جیسے متھلا پوری میں جو گدی پر بیٹھتا تھا۔ اس کا نام جنک پڑتا تھا تھا جو کوئی راجہ ابھیشیک ہو کے راج پر بیٹھے ہیں۔ اس کا نام پدوی کے یوگیہ اب تک پڑتا جاتا ہے جیسے آماتیوں کا نام دیوان۔ لاٹ۔ جج۔ کلکٹر۔ اتیادک نام پرتیکش پڑتے ہی ہیں۔ پرنتو دے ہمالیہ واسی دیو پدارتھ ودیا بہت کر کے بہت اچھی پرکار سے جانتے تھے۔ ان میں سے وشوکرما بڑے پدارتھ ودیا یکت تھے۔ انیک پرکار کے نیتر اگنی۔ جل۔ وایو اتیادک کے یوگ سے ومان آدک رتھ چلتے تھے۔

دھرماتما تھا۔ جتنے یہ آدک سرشٹ گن والے ہوتے تھے۔ اور بڑے شور بیر تھے۔ نانا پرکار کے اکاش پرتھوی اور جل میں پھرنے کے واسطے بنا لیتے تھے۔ اکاش میں جو یان سے چلتے تھے۔ اس کا نام ومان رکھتے تھے۔ سو اُن منشوں میں سے بہت دشٹ کرم کرنے والے تھے۔ اُن کو ہمالیہ سے نکال دیتے تھے۔ سو ہمالیہ سے دکشن دیش میں آ کے رہتے تھے۔ پھر بڑے بڑے کو کرم کرنے کو لگ گئے تھے۔ ان کا نام راکشس پڑ گیا۔ پھر کچھ ان راکشسوں میں سے اچھے تھے۔ ان کا نام دیت پڑ گیا تھا۔ یہی دیت اور راکشسوں سے ہمالیہ واسی دیووں کا ویر بن گیا تھا جب کبھی ان دیووں کا بل ہوتا تھا۔ تب ان کو مارتے تھے۔ اور ان کا راجیہ چھین لیتے تھے۔ جب دیت آدکوں کا بل ہوتا تھا۔ تب دیووں کا راجیہ چھین لیتے تھے۔ اور مارتے بھی تھے۔ ایک شکراچاریہ دیتوں کا گرو تھا اور برہسپتی دیووں کا۔ سو دونوں اپنے اپنے چیلوں کو ودیا پڑھاتے تھے۔ جب جس کا بل بدھی پراکرم بڑھتا تھا۔ ان کا وجے ہوتا تھا۔ پرنتو دیو و دیاؤں میں سدا سرشٹ ہوتے تھے اور ہمالیہ میں دیووں کے استھان تھے۔ اس سے دیتوں کا ادھک بل نہیں چلتا

بڑے پرسن تھے۔ اور درشن دیا۔ کہ تو بڑا بھگت ہے۔ دیکھنا چاہیے کہ نارائن بھی کیسے انیائے کاری ہیں۔ ڈاکوؤں کے اوپر کرپا کر دیتے ہیں۔ اتھات ڈاکو اور چوروں کے سنگی ہیں۔ پھر وے چکرانکت لوگ نیت اپدیش سب کرتے ہیں۔ کہ چوری کر کے بھی پدارتھ لے آوے۔ اور نارائن تتھا ویشنووں کی سیوا میں لگا دے۔ تو بھی وہ بڑا بھگت ہوتا ہے۔ اور بیکنٹھ کو جاتا ہے۔ پھر وہ پریکال کوئی بنئے کے جہاز پر بیٹھ کے سمندر پار بنیوں کے ساتھ چلا گیا۔ وہاں بنیوں نے جہاز میں سپاری بھری۔ سو ایک سپاری کا آدھا کھنڈ پریکال نے جہاز میں دھر دیا۔ کہ میں آدھی سپاری پار جا کے لے لوں گا۔ تب ویشیوں نے کہا۔ کہ ایک کیا دس لے لینا۔ تب پریکال نے کہا۔ کہ نہیں میں تو آدھی ہی لوں گا۔ پھر جہاز پار کو آ گیا۔ جب سپاری جہاز سے اتارنے لگے۔ تب پریکال نے کہا۔ کہ آدھی سپاری ہم کو دے دو۔ تب ویش لوگ سپاری کا آدھا کھنڈ دینے لگے۔ سو پریکال بڑا کرودھ کر کے سب سے کہنے لگا۔ کہ یہ ویش متھیا وادی ہے۔ کیونکہ دیکھو اس پتر میں آدھی سپاری میری لکھی ہے۔ سو یہ دیتے نہیں۔ سو امینت دھورتتا کرنے لگا۔ اور لڑنے کو طیار ہو کر جعلسازی کر کے آدھی سپاری ناؤ میں سے بٹوا لی۔ اُن ویراگیوں کے سیوا میں سب دھن لگا دیا۔ سو ایسی پریکال کی چکرانکت کے سمپردائے میں بڑی پرتشٹھا ہے۔ سو چکرانکت کے منتر آریہ گرنتھ میں ایسی بات لکھی ہے۔ سو جتنے سمپردائی ہیں۔ وے اپنے چیلے کو ایسے ایسے اپدیش کر کے اور ایسے گرنتھوں کو سنا کے پاپوں میں لگا دیتے ہیں۔ پھر بھگت مال میں ایک کتھا لکھی ہے۔ کہ ایک سادھو ایک برہمن کے گھر میں ٹھہرا تھا۔ اور برہمن اُس کی سیوا کرتا تھا۔ اُس کی ایک کنواری کنیا تھی۔ اس سے وہ سادھو موہت ہو گیا۔ سو اُس کنیا کو لے کے راتر میں کہیں گم کیا۔ اور کٹیا لے کے اوپر دونوں ننگے سو گئے۔ سو جب

پھر جب پہر رات رہ گئی۔ تب پیپا سے کہا۔ کہ ایسی بات کہہ کے میں پدارتھ لے آئی ہوں۔ تب تو پیپا نے دھن واد دیا۔ کہ تو بڑی سادھوں کی سیوک ہے۔ پرنتو اس وقت کچھ کچھ برشٹی (بارش) ہوتی تھی۔ سو سیتا کو کندھے پر لیجا کے اس بنئے کے پاس پہونچا دیا۔ تب بنئے نے کہا۔ کہ برشٹی (بارش) ہوتی ہے۔ برشٹی میں تیرا انگ بھی نہیں بھیگا پھر تو کیسے آئی۔ تب سیتا نے کہا کہ تجھ کو اس بات کا کیا پریوجن ہے۔ تجھ کو جو کرنا ہوئے سو کر۔ تب ویش نے کہا۔ کہ تو سچ بول۔ سیتا نے کہا کہ میرا پتی کندھے پر چڑھا کے تیرے دوکان پہ پہونچا۔ تب تو وہ ویش سیتا کے چرن میں گر پڑا۔ اور کہا کہ تو اور تیرا پتی دھنیہ ہے۔ کیونکہ تم نے سنتوں کے واسطے اپنا شریر بھی بیچ ڈالا۔ یہ سب بات ان کی ادھرم یکت اور جھوٹ ہے۔ کیونکہ یہ سرشٹ پرشوں کا کام نہیں۔ جو کہ ویشیا اور بھڑووں کا کام کرے۔ ایسے ہی دھنا بھگت کا بنا بیج سے کھیت جم گیا۔ نام دیو کی پاشان کی مورتی نے دودھ پی لیا۔ میرا بائی پاشان کی مورتی میں سما گئی۔ اور کوئی بھگت کے پاس سے نارائن کتا بن کے روٹی اٹھا کے بھاگے۔ اور میراں وش پینے سے بھی نہیں مری۔ اتیادک بھگت مال کی بات جھوٹ ہے اور ایک پریکال ان سادھوؤں کی سیوا کرتا تھا۔ جو کہ چکر انکت تھے۔ وہ بھی چکر آنکت تھا۔ پرنتو وہ پریکال ڈاکو پنے سے دھن ہرن کر کے سادھوؤں کو دیتا تھا۔ سو ایک دن چوری سے ڈاکو پنے سے دھن نہیں پایا۔ پھر بڑا ویاکل بھیا۔ اور گھوڑے پر چڑھ کے جہاں تہاں گھومتا تھا۔ سو نارائن ایک دھناڈیہ کے ویش سے بہتھ پے جیھ کے پریکال کو ملے۔ سو جھٹ پریکال نے ان کو گھیر لیا اور کہا کہ تم کو مار ڈالوں گا۔ نہیں تو تم سب کچھ رکھ دو۔ پرنتو ان کے رکھنے میں کچھ دیر بھئی۔ سو جھٹ اتر کے نارائن کی انگلی میں سونے کی انگوٹھیاں تھیں۔ سو انگوٹھی سمیت انگلی کو کاٹ لی۔ تب نارائن

گھر میں لے گئے۔ اور کھوج ہونے لگا۔ کہ یہ کس کا ہے۔ پھر وہ اپنے گھر میں چلا گیا۔ اور سادھوؤں کے واسطے بھوجن بنایا۔ اور اُن کی بھگتی کی۔ اس سمے میں سادھوؤں نے پوچھا۔ کہ کہاں ہے تمہارا لڑکا۔ اس کو جلدی بلاؤ۔ تب اس کے ماتا اور پتا جو چیلے تھے اُن نے کہا۔ کہ کہیں چلا گیا ہوگا۔ آ جائیگا۔ آپ تب تک بھوجن کیجئے۔ تب سادھوؤں نے کہا۔ کہ وہ جب آویگا۔ تب ہم بھوجن کریں گے۔ انیتھا نہیں۔ تب اُس کی ماتا نے رو کے کہا۔ کہ وہ تو مارا گیا۔ تب سادھوؤں نے پوچھا۔ کیسے مارا گیا۔ کہ ہمارے گھر میں آپ کے ستکار کے ہیتو۔ پدارتھ نہیں تھا۔ اس سے وے دونوں چوری کرنے کو گئے۔ وہاں وہ مارا گیا۔ تب سادھوؤں نے کہا۔ کہ اس کا شریر کہاں ہے۔ تب اُن نے کہا کہ سر ہمارے گھر میں ہے اور شریر راج گھر میں ہے۔ وے سادھو راج گھر میں جا کے شریر لے آئے۔ شریر اور سر کا سندھان کر کے مٹھ میں رکھ دیا۔ پھر وے سادھو ناچنے کودنے اور گانے لگے۔ پھر وے جی اُٹھا۔ اور سادھوؤں نے آنند سے بھوجن کیا۔ اور ان سے کہا سادھوؤں نے کہ تم بڑے بھگت ہو۔ اور سورگ میں تمہارا واس ہوگا۔ اس میں بچارنا چاہیئے کہ سادھوؤں کی آگیا ہونا۔ اور چوری کا کرنا پھر نرک میں نہ جانا۔ کنتو سورگ میں جانا۔ یہ بڑی متھیا کتھا ہے۔ ایسی کتھا کو سُن کے لوگ سب بھرشٹ بدھی ہو جاتے ہیں۔ ایسی ایسی کتھا سب بھرشٹ بھگت مال میں لکھی ہیں۔ پھر بھی لوگوں کی ایسا موڑھتا ہے۔ کہ سنتے ہیں۔ اور کرتے ہیں۔ شو پران میں ترودشی پردوش برت جو کوئی نہ کرے وے نرک میں جائیں گے۔ تنترا اور دیوی بھاگوت آدکوں میں لکھا ہے نوراتر کا برت نہ کریں۔ وے نرک میں جائیں گے۔ تتھا پدم پران آدک میں لکھا ہے۔ کہ دشمی وگیانوں کا۔ ایکا دشی۔ وشنو کا دوادشی درمن کا چتردشی۔ نرسنگھ اور اننت کا ماوسیہ۔ پتروں کا پورن۔

اس کنیا کا پتا پراتاکال اُٹھا۔ تب دونوں کو ننگے دیکھ کے اپنی چادر
دونوں پر اوڑھا دی۔ اور سپاہیوں سے کہا۔ کہ یہ سادھو بھاگ نہ
جائے۔ پھر وہ باہر چلا گیا۔ تب وے دونوں اُٹھے۔ اُٹھ کے دیکھا کہ چادر
کس نے ڈالا۔ سو کنیا نے پہچان لیا۔ کہ میرے پتا کا یہ وستر ہے۔ پھر وہ
کنیا ڈر کے بھاگ گئی۔ بھاگ کے چھپ گئی۔ وہ سادھو بھی وہاں
سے نکل کے جانے لگا۔ تب سپاہیوں نے اس کو روک لیا۔ تب تو
سادھو بہت ڈرا۔ تب تک کنیا کا پتا باہر سے آیا۔ سو سادھو کے
پاس آکے ساشٹانگ نمسکار کیا۔ کہ مہاراج دھنیہ بھاگ ہے۔ جو کہ
آپ نے میری کنیا کا گرہن کیا۔ اس سے میرا بھی اُدھار ہو جائیگا۔
سو آپ آنند سے میرے گھر میں رہئے۔ اور کنیا کو بھی میں نے آپ
کو سمرپن کر دیا۔ تب سادھو شردھا پُورن ہو کے رہا۔ اور دوشٹ بھوگ
کرنے لگا۔ اس کو وچارنا چاہئے۔ کہ بڑے انرتھ کی بات ہے کیونکہ
ایسی کتھا کو سن کے سادھو اور گرہست لوگ بھرشٹ ہو جاتے
ہیں۔ اس میں کچھ سندیہ نہیں۔ پھر بھکت مال میں ایک کتھا لکھی
ہے۔ کہ ایک بھگت تھا۔ اس کے گھر میں سادھو بیراگی مہمان
آئے۔ پھر اُنکی سیوا کے واسطے تھا۔ تب وے دونوں چوری کرنے کے واسطے
گئے۔ سو ایک بنئے کی دوکان کی بھینت میں سرنگ دے کے
پتر بھیتر گھسا۔ اور پتا باہر کھڑا رہا۔ سو بھیتر سے گھی چینی۔ ان
نکال کے دیتا تھا۔ اور وہ لیتا تھا۔ جب بھیتر سے باہر نکلنے لگا تب
تک دوکان والے جاگ اُٹھے۔ سو اس کے ٹنگ تو بھیتر تھے اور
سر باہر نکلا تھا۔ تب تک اس نے اس کے ٹنگ پکڑ لئے۔ اور سر
پکڑ لیا پتا نے۔ دونوں طرف کھینچنے لگے۔ سو اس کے پتا نے وچار
کیا۔ کہ ہم پکڑے جائیں گے۔ تو سادھوؤں کی سیوا میں حرکت
ہوگی۔ سو پتر کا سر کاٹ کے گھر آکے پٹارے میں رکھ کے
لے کے بھاگ گیا۔ تب تک راج پُرش آئے۔ اور دھڑ کا شریر لوج

ٹیک۔ رشی منی۔ رادھا اور کرشن سیتا اور رام جگن ناتھ۔ وشنوناتھ گنیش۔ اور ردھ سدھ اتیادک رکھ لئے ہیں۔ پھر ان کے پوجاری بہت درود یکھنے میں آتے ہیں۔ اور سنسار سے دھن لینے کے ہیتو اپدیش کرتے ہیں۔ کہ آؤ یجمان دھن چڑھاؤ۔ دیوتاؤں کو نہیں تو تم کو درشن کا پھل نہیں ہوگا۔ آم نیالے آؤ ٹھاکر جی کے ہیتو۔ بال بھوگ لے آؤ تتھا راج بھوگ کے واسطے دیو۔ اور گہنا چڑھاؤ تتھا وستر اور نارائن تتھا دیپ کے واسطے مندر بنواؤ۔ اور خوب اجیو کا لگواؤ۔ ہم کہتے ہیں۔ کہ ایسے درور دیوتا اور مہنت تتھا پوجاری لوگ آریہ ورت کے ناش کے واسطے کہاں سے آگئے۔ اور کوتا اس دیش کا ابھاگیہ اور پاپ تھا۔ کہ ایسے ایسے پاکھنڈ اس دیش میں چل گئے۔ پھر ان کو لجیا بھی نہیں آتی۔ کہ اپنے پرشوں کا اُپہاس کرتے ہیں۔ کہ یہ سیتا رام ہیں۔ اتیادک نام سے ان کے درشن کرتے ہیں۔ اس میں بڑا اپ ہاس رہنسی) ہے۔ پرنتو سمجھتے نہیں۔ دیکھنا چاہیئے۔ کہ کرشن تو دھرماتما تھے۔ ان کے اوپر جھوٹ جال بھاگوت میں لکھا ہے۔ پھر اُس لیلا کو راس منڈل بنا کے کہتے ہیں۔ اس میں کسی لڑکے کو کرشن بناتے ہیں۔ کسی کو رادھا اور گوپیاں بنا لیتے ہیں تتھا سیتا رام اور راون آدک لڑکوں کو بنا کے لیلا کرتے ہیں۔ سو کیول بڑے لوگوں کا اُپ ہاس رہنسی) اس میں ہوتا ہے۔ اور کچھ نہیں۔ کیونکہ سری کرشن اور رام آدکوں کے جو ستیہ بھاشن آدک دو ہار تتھا راج نیتی کا ٹھاوت پالنا اور جتیندریہ آدک سب وِدیاؤں کا پڑھنا۔ ان ستیہ دو ہاروں کا آچرن تو کچھ نہیں کرتے۔ کنتو کیول اُپ ہاس رہنسی) کی باتیں تتھا پاپوں کی پرسدھی کرتے ہیں۔ اپنی کو گتی کے واسطے۔

وش۔ سنا۔ سمم۔ چکرم۔ دش۔ چکر۔ سمی۔ دھوجا

،، دش۔ دھوج۔ سمو۔ وکشیو۔ دش۔ ولیش۔ سمو۔ نرپا،،

ناسی چندر کا۔ سومت شاستروں سے اور پوران تھا اپ پرانوں سے یہ آیا۔ کہ کسی تتھی میں بھوجن نہ کرنا چاہئے۔ اور جل بھی نہ پینا۔ اور جو کوئی کھایا۔ وپیا وہ نرک کو جائیگا۔ اس میں وے کہتے ہیں۔ کہ جس کا دواہ اُس کی گیت۔ اس سے ایسی کتھا میں دروھ نہیں آتا۔ اُن سے پوچھنا چاہئے۔ کہ جس کا دواہ ہوتا ہے۔ اس کے گیت گائے جاتے ہیں۔ پرنتو پہلے جن کے دواہ ہوتے تھے۔ اور جن کے ہونے والے ہیں۔ اُن کا کھنڈن تو نہیں ہوتا۔ کیا ہی اوتم ہے۔ وپہلے جس کے دواہ ہوئے اور جن کے ہونگے۔ ان کو نیچ تو نہیں بناتے۔ اس سے ایسے ایسے مورکھتا کے درشٹانت سے کچھ نہیں ہوتا۔ ایسے ایسے شاکت لوگوں نے بنا لئے ہیں۔ کہ

"شیتے۔ توم۔ جگت۔ ماتا۔ شیتلے۔ توم۔ جگت پتا۔"

"شیتے۔ توم۔ جگت۔ دھاتری۔ شیتلائے نموںہ۔"

ایک وِش پھوڑے روگ ہے۔ اس کا نام شیتلا رکھا ہے۔

"ہا درشی۔ شیتلا دیوی رتا درشی۔ واہن کھراما۔"

شیتلا اشٹمی کو گدھے کی پوجا کرتے ہیں۔ اور ہنومان کا روپ مانکے بانر کی پوجا کرتے ہیں۔ بھیرو کا واہن کتا کو مان کے پوجا کرتے ہیں۔ تتھا پاشان۔ پیپل آدک برکھش تلسی آدک اوشدھی ڈوب اور کشا آدک گھاس۔ پیپل آدک دھاتو۔ چندن آدک۔ کاشٹ پرتھوی جل۔ اگنی۔ وایو۔ جوتا اور وشتا تک آریہ ورت ولیش والے پوجا کرتے ہیں۔ ان کو سکھ وکلیان کبھی نہیں ہو سکتا۔ جب تک ان پاکھنڈوں کو آریہ ورت واسی لوگ نہ چھوڑیں گے۔ تب تک ان کا اچھا کچھ نہیں ہو سکتا۔ پھر ایک سالگرام پاشان اور تلسی گھاس دونوں کا دواہ کرتے ہیں۔ تتھا تڑاگ۔ باغ۔ کوپ رکنواں ادکوں کا دواہ کرتے ہیں۔ اور نانا پرکار کی مورتیاں بنا کے مندر میں رکھتے ہیں۔ اُن کے نام شوا اور پاربتی نارائن اور لکشمی۔ درگا۔ کالی۔ بھیرو

سو سب تو بند ھیا (بانجھ) ہوتی ہی نہیں ہیں۔ جو کسی کو پتر ہو جاتا ہے۔ تب وہ پاکھنڈی کہتا ہے۔ کہ دیکھو میرے ور سے پتر ہو گیا اور لا سے بھی کہتا ہے۔ کہ میرے ور سے پتر ہو گیا۔ وہ استری اور اس کا پتی بھی بکتے رہتے ہیں۔ کہ باباجی کے ور سے مجھ کو پتر بھیا۔ ان کی بات سُن کے بہت مورکھ لوگ موہت ہو کے باباجی کی پوجا میں لگ جاتے ہیں پھر وہ پاکھنڈی دھن پا کے بڑے بڑے انرتھ کرتے ہیں۔ یہ سب بات جھوٹھ ہے مدعا علیہ اور مدعی ان دونوں سے دھورت لوگ کہہ دیتے ہیں کہ تمہارا وجے ہو گا۔ سو دونوں کا پرلیے تو ہوتا نہیں جس کا وجے ہوتا ہے۔ اس سے خوب دھن لیتے ہیں۔ کہ ہمارے پرسنچرن اور ور سے تیرا وجے بھیا ہے۔ انیتھا کبھی نہ ہوتا۔ پھر بہت بدھی ہین پُرش اس بات میں بھی دھن ناش کرتے ہیں۔ کوئی کہتا ہے۔ کہ جو کچھ ہوتا ہے۔ سو ایشور کی اچھیا سے ہی ہوتا ہے۔ جیسا چاہتا ہے۔ ویسا کر لیتا ہے۔ اور کسی کے کچھ کرنے سے ہوتا نہیں۔ سب گوسائیں ایسے ایسے جھوٹھ وچن بنا لیے ہیں۔ ان سے پوچھنا چاہیے کہ جو وہ ویبھیا بھاشن چوری پرستری گمن آدک کرتا ہے۔ تو وہ بہت بُرا ہے۔ وہ کبھی ایشور وسرشیٹ نہیں ہو سکتا۔ کوئی کہتا ہے۔ کہ جو کچھ ہوتا ہے۔ سو پرار بدھ سے ہی ہوتا ہے۔ ان سے پوچھنا چاہیے کہ تم وہ ہار چیشٹا کیوں کرتے ہو۔ سو پرشارتھ میں ہی سدا چت دینا چاہیے۔ انیتر نہیں۔ بہت ایسے ایسے بالکوں کو اور استریوں کو بہکاتے ہیں۔ کہ دے جنم تک نہیں سدھر سکتے۔ ایسا کہتے ہیں۔ کہ وہ ماتا پتا تو جھوٹھے ہے تم آجاؤ۔ نارائن کی شرن اور ایک ایک سادھو ہزار ہزار کو سونڈ لیتا ہے۔ اور بہکا کے پتت کر دیتے ہیں۔ ان کا مرن تک کچھ سو کرم نہیں ہوتا۔ کیونکہ سدھرے تو تب جو کچھ ودیا پڑھے اور بدھی ہوتی۔ پھر ایک گھر کو چھوڑ دیتے ہیں۔ اور ماتا پتا کی سیوا بھی چھوڑ دیتے ہیں۔ پھر کوئی مٹھ اور مندروں کو بنا کے ہزار ہا پرکار کے

یہ منو کا شلوک ہے۔ اس کا یہ ابھپرائے ہے۔ کہ سُنا نام ہتیا سو دش ہتیا
کے تلیہ جیون کو پیڑا درہن چکر سے ہوتا ہے۔ سو تیلی و کمہار کے دوہار
سے جیون کو دش گنا پیڑا دہن ہوتا ہے۔ اس سے دش گنا دھوبی د
مدہیہ (شراب) کے نکالنے والے کو دوہار میں سو گنا ہتیا ہوتی ہے تتھا
اس سے دش گنا ہتیا ویش میں ہوتی ہے۔ ارتھات ویش کس کو کہتے
ہیں۔ کہ کسی کا سروپ بنانا۔ اور نقل کرنا۔ ارتھات مورتی پوجن رام
لیلا۔ اور راس منڈل آدک جتنے دوہار ہیں۔ وے سب ویش میں ہی
گنے جاتے ہیں۔ کیونکہ ان کا ویش دھارن ہی کیا جاتا ہے۔ اس
سے ویش میں ہزار ہتیا کا اپرادھ ہے۔ تتھا جو راجا نیائے سے پالن
نہیں کرتا۔ ادھ نیائے کرتا ہے۔ وہ دس ہزار ہتیا کا سروپ ہے۔
اس سے ویش بنانا دنبوانا تتھا دیکھنا بھی سجنوں کو نہ چاہئے۔ اور ان
سب دوہاروں کو چھوڑنا چاہئے۔ اور اچھے دوہاروں کو کرنا چاہئے
ایسی اس ویش میں نشٹ پرورتی بھی ہے۔ کہ کوئی ایسا کہتا ہے
مارن۔ موہن۔ اُچاٹن۔ وشی کرن۔ اور دویشیکرن آدک میں جانتا
ہوں۔ ان سے پوچھنا چاہئے۔ کہ تم جیون مرے بچے کا بھی کرا سکتا
ہے۔ وہ نہیں۔ سو کوئی دیو یوگ سے مرجاتا ہے۔ وکپٹ چھل سے
وش آدک دیکے مار ڈالتے ہیں۔ پھر کہتے ہیں۔ کہ میرا پرشچرن سدھ ہو
گیا۔ یہ بات سب جھوٹ ہے۔ کوئی روگی ہوتا ہے۔ اس کو بتلاتا
ہے۔ کہ بھوت چڑھ گیا ہے۔ پھر دوسرا بتلاتا ہے۔ کہ اس کے اوپر
سنیچر آدک گرہ چڑھے ہیں۔ تیسرا کہتا ہے۔ کسی دیوتا کی غور ہے چوتھا
کہتا ہے۔ چوتھا کہتا ہے۔ کسی کا شراپ لگا ہے۔ یہ سب بات متھیا
ہیں۔ کوئی کہتا ہے کہ میں رسائن بناتا ہوں۔ اور دوسرا کہتا ہے۔ کہ
میں پارے کو بھسم بناتا ہوں۔ اس کو کوئی کھائے تو بوڑھے کا جوان
ہو جاتا ہے۔ یہ بھی متھیا ہی جاننا۔ اور بہت سے پاکھنڈی لوگ
بہت پرش اور استریوں سے کہتے ہیں۔ کہ جاؤ تم کو پتر ہو جائے گا

بنائے ہیں۔ پھر کہتے ہیں۔ یہ گرنتھ دیا دیو نے بنائے ہیں۔ ان کا انا چار وام مارگی لوگ سمشان میں پرشچرن کرتے ہیں۔ تتھا منش کپال (آدمی کی کھوپڑی) کھانے پینے کے واسطے رکھتے ہیں۔ تتھا رجسولا استری کا دستر شکھا دیا ہو میں باندھ رکھتے ہیں۔ اس سے اپنے کو دھنیہ مانتے ہیں۔ اور ایسے ایسے پرمان مان لیتے ہیں۔

"رجسولا۔ اسی۔ لشکرم۔ تیرتھم۔ چانڈالی۔ تو سوئم۔ کاشی وبھچارنی۔ تو گنگا سیات۔ پنشچلی۔ تو۔ کور وکشیترم۔ بمنار۔ چرم۔ کارنی"

اتیادک وچنوں سے وے ایسا مانتے ہیں۔ کہ ان استریوں کے ساتھ سماگم کرنے سے ان تیرتھوں کا پھل پرا پت ہوتا ہے۔ پھر وے ایسے ایسے شلوک کہتے ہیں۔ کہ۔

"ہالام۔ پوت۔ دیکشتیہ۔ مندرے۔ سپتو یشا یام گنیکا"

گرہ شو دکشت نام رکھا ہے۔ مدھ بیچنے والے کا۔ اس کے گھر میں جو ہرش نر بیٹھے اور نرلیج ہو کے مدیہ پیتا ہے۔ پھر ویشیا کے گھر میں جا کے اس سے سماگم کرے۔ اور وہیں سو جائے۔ اس کا نام سدھا اور جہا بیر رکھتے ہیں۔ اور لجیا آدک آٹھ پاشوں کو چھوڑ دے تب وہ شو ہوتا ہے۔ اس میں ایسا پرمان کہتے ہیں۔

"پاش۔ بدھو۔ بھوے۔ جیوا پاش۔ مکتا۔ سدا شوا"

ارتھات جتنے وبھچار آدک پاپ کرم ہیں۔ ان کے کرنے میں لجیا آدک جب تک کرتا ہے۔ تب تک وہ جیو ہے۔ جب نرلجیا آدک دوشوں سے مکت ہوتا ہے۔ تب سدا شو ہو جاتا ہے۔ دیکھنا چاہیئے۔ کہ یہ کیسی مہا بات نکلی ہے۔ پھر ان نے مدیہ کا نام تیرتھ رکھا ہے۔ مانس کا نام شدھی تنس کا نام تریتیا روٹی کا نام چترتھی۔ اور مچھلی کا نام پنچمی۔ جب وے آپس میں بات کرتے ہیں۔ کہ لے آؤ تیرتھ اور پیتو۔ اس واسطے ان نے ایسے نام رکھ

جال میں پھنس جاتے ہیں۔ ان سے پوچھنا چاہئے۔ کہ تم لوگوں نے گھر اور ماتا پتا آدک کیوں چھوڑے تھے۔ تب وے کہتے ہیں۔ ایسا سکھ گھر میں نہیں ہے۔ ٹھیک ہے۔ کہ گھر میں جھیر کے نیچے رہنا پڑتا تھا۔ مزدوری محنت سے چنا اور جو کا آٹا بھی پیٹ بھر نہیں ملتا تھا۔ سو آریہ ورت میں اندھکار پورن ہے۔ نتیہ موہن بھوگ ملتا ہے اور نت نئے بھوگ ایسا سکھ استری کا بھی گرہ آشرم میں نہیں ہوتا ہے۔ اس سے گرہ آشرم میں کچھ سے نہیں۔ دیکھئے کہ ایک روپیہ کوئی مندر میں چڑھاتا ہے۔ اس کو ایک آنے کا پرساد دیتے ہیں کبھی نہیں دیتے ہیں۔ پرنتو ہم لوگوں نے اس کو وچار لیا ہے۔ کہ سولہ پچاس۔ سو اور ہزار گنا تک بھی اس مندر کے دکانداری میں تتھا تیرتھ میں ہوتا ہے۔ انیتر کیسی ہی دکانداری کرو۔ تو بھی ایسا لابھ نہیں ہوتا۔ کیونکہ کھانا۔ نت نئی استریاں اور نت ماتا پیر کار کے پدارتھوں کی پراپتی انیتر کہیں نہیں ہوتی۔ سوائے مندر پوران آدکو کی کتھا اور چیلوں کے مونڈنے سے اس سے آپ ہزار کہو۔ ہم لوگ اس آنند کو چھوڑنے والے ہیں نہیں۔ اچھا ہم نے بھی جان لیا ہے کہ جب تک گیان ودیا اور بدھی یکت نہیں ہونگے۔ تب تک تم لوگ کبھی نہیں چھوڑوگے۔ پرنتو کبھی دیو لوگ سے ودیا اور بدھی آریہ ورت میں ہوگی۔ پھر تم کو اور تمہارے پاکھنڈوں کو وے سیوک اور گیان ہی چھوڑیں گے۔ تب پیچھے جھک مار کے تم لوگ بھی چھوڑ دوگے۔

ایسے ایسے متھیا مت چل گئے ہیں۔ کہ کان کو پھاڑ کے مندرا کو پہننے سے یوگی اودکتی ہوتی ہے۔ سو ان کے مت میں تیندر ناتھ دوا چاریہ بھئے ہیں۔ ان نے یہ مت چلایا۔ ان کو شوا و تارا ور سدھ مانتے ہیں یدیمہ شواسے ،،ان کا منتر ہے۔ اور اپنے مت کا وگوجے بھی بنا لیا ہے۔ اور جلندھر پوران ہٹھ پردیپ کا۔ گورکھش شتک آدک

نہیں ہوتے ہیں۔ اور دوسرا راج پربندھ سب پرکار سے اچھی بنی ہے۔ پرنتو کتنی بات تم کو اپنی بدھی سے اچھی معلوم نہیں دیتی ہیں۔ وُہ ان کو پرکاش کرتے ہیں۔ سنیاسیوں سے بڑے بدھیمان ہو۔ اُن نے اِن باتوں میں گن سمجھا ہوگا۔ پرنتو میری بدھی میں گن ان باتوں میں نہیں دکھائی پڑتے ہیں۔ اس سے ان باتوں کو میں لکھتا ہوں۔ ایک یہ بات ہے کہ نون (نمک) اور پون روٹی پہ جو کر لیا کرتا ہے۔ وہ مجھ کو اچھا نہیں معلوم دیتا کیونکہ نون (نمک) بنا دردر کا بھی نرواہ نہیں ہوتا۔ کِنتو سب کو نون کا اوشیک ہوتا ہے۔ اور وے مزدوری محنت سے جیسے تیسے نرواہ کرتے ہیں۔ اُن اوپر بھی یہ نون کا ڈنڈ تلیہ رہتا ہے۔ اس سے دردریوں کو کلیش پہونچتا ہے۔ اس سے ایسا ہووے کہ مدیہ افیم گانجا بھانگ۔ ان کے اوپر چوگنا کر استھاپن ہووے۔ تو اچھی بات ہے۔ کیونکہ نشہ آدکوں کا چھوٹنا ہی اچھا ہے۔ اور جو مدیہ آدک بالکل چھوٹ جائیں گے۔ تو منشیوں کا بڑا بھاگیہ ہے۔ کیونکہ نشہ سے کسی کو کچھ اپکار نہیں ہوتا۔ پرنتو روگ نورتی کے واسطے اوشدھارتھ تو مدیہ آدکوں کی پرورتی رہنا چاہئے۔ کیونکہ بہت سے ایسے روگ ہیں۔ کہ جن کے مدیہ آدک ہی نورتی کارک اوشدھ ہیں۔ سو ویدک شاستر کی ریتی سے اُن روگوں کی نورتی ہو سکتی ہے۔ تو ان کو گرہن کرے جب تک روگ نہ چھوٹے۔ پھر روگ کے چھوٹنے سے پیچھے مدھیہ آدکوں کو کبھی گرہن نہ کریں۔ کیونکہ جتنے نشہ کرنے والے پدارتھ ہیں۔ وے سب بدھی آدکوں کے ناشک ہیں۔ اس سے ان کے اوپر ہی کر لگانا چاہئے۔ اور لون آدکوں کے اوپر نہ چاہئے۔

پون روٹی سے بھی غریب لوگوں کو کلیش ہوتا ہے۔ کیونکہ غریب لوگ کہیں سے گھاس چھیدن کر کے لائے۔ وہ لکڑی کا بھار ان کے اوپر کوڑیوں کے لگنے سے ان کو اوشیہ کلیش ہوتا ہوگا۔ اس سے پون روٹی کا جو کر استھاپن کرنا سو بھی ہماری سمجھ سے اچھا نہیں تھا۔ چور ڈاکو پراستری گامی اور جوا کے کرنے والے ان کے اوپر ایسا ڈنڈ ہونا چاہئے کہ جس کو

لئے ہیں۔ کہ کوئی اور نہ جانے اور جتنے وام مارگی ہیں۔ ان کے کول ویر۔ بھیرو۔ آردر۔ اور گن یہ پانچ نام رکھ لئے ہیں۔ استریوں کے نام بھگوتی دیوی۔ درگا۔ کالی۔ اتیادک رکھے لئے ہیں۔ اور جو ان کے مت میں نہیں ہیں ان کا نام پشو۔ کنٹک۔ شُشک۔ بے مکھ آدک نام رکھ لئے ہیں۔ سو کیول متھیا جال ان کا ہے اس کو سجن لوگ کبھی نہ مانے۔ ویسے ہی کان پھٹے ناتھوں کا ووہار ہے۔ کیونکہ وے بھی شمشان میں رہتے ہیں۔ منشوں کا کپال رکھتے ہیں۔ وام مارگیوں سے وے ملتے ہیں۔ اتیادک بہت نشٹ ووہار آریہ ورت میں چل جانے سے دیش کا سریشٹ ووہار نشٹ ہوگیا۔ اور سب دیش خراب ہوگیا۔ پرنتو آج کل انگریز کے راجیہ سے کچھ کچھ سدھرنا اور سکھ بھیا ہے۔ جو اب اچھے اچھے برہمچریہ آدک آشرم آدک ووہار وید آدک ودیا اور پاکھنڈ پاشان پوجن آدکوں کا تیاگ کریں۔ تو ان کو بہت سکھ ہو جائے۔ کیونکہ راجیہ کا آج کل بہت سکھ ہے۔ دھرم وشے میں جو جیسا چاہے ویسا کرے۔ اور نانا پرکار کے پستک بھی نیتر الیوں کے استھاپنے سے سگمتا سے ملتی ہیں۔ اچھے اچھے مارگ شدھ بن گئے ہیں تتھا راجا اور دور کی بھی بات راجیہ گھر میں سنی جاتی ہے۔ کوئی کسی کا زبردستی سے پدارتھ چھین نہیں سکتا۔ انیک پرکار کی پاٹھشالہ ودیا پڑھنے کے واسطے راجیہ پربرنا سے بنتی ہیں۔ اور بنی بھی ہیں ان میں بالکوں کی بہاوت سکھشا ہوتی ہے۔ اور پڑھنے سے اچھا کا بھی راجیہ گھر میں پڑھنے والے کی ہوتی ہے۔ کسی کا بندھن ووند راج گھر میں نہیں ہوتا۔ جسمیں جس کی خوشی ہوئے۔ اُس کو وہ کرے۔ اپنی پرسنتا سے اتینت دیش میں منشوں کی بردھی بھئی ہے۔ اور پرتھوی بھی کھیت آدکوں سے بہت ہو گئی ہے۔ بن آدک نہیں رہے ہیں۔ لڑائی۔ بکھیڑا۔ غدر کچھ اس وقت

نہ مانے۔ تو اس کو برے حال سے مار ڈالنا چاہئے۔ کسی دن اس کی آنکھیں نکال ڈالے۔ کسی دن ہاتھ۔ کسی دن ناک اور سب جگہ گھمانا چاہئے۔ کہ جس کو سب دیکھیں۔ بہت منشوں کے سامنے اس کو کتوں سے نچوا ڈالیں۔ ایسا ڈنڈ ایک پرش کو ہوئے تو اس کے راجیہ بھر میں کوئی چوری کی اچھیا بھی نہ کرے گا۔ اور راجا کو تبھی ان کے پربندھ میں بڑا آنند ہوگا۔ نہیں تو بڑے پربندھ میں کلیش ہوتے ہیں۔ سادھارن ڈنڈ سے وے کبھی سیدھے ہونگے نہیں۔ ڈاکوؤں کو بھی چوری کی نیائیں ڈنڈ دینا چاہئے۔ اور جوا، قماربازی کرنیوالوں کو ایک بار کرنے سے ہی بری حال سے جیسا کہ چوری کا لکھا۔ گدھے پر چڑھانا آدک سب کے بیچ کتوں سے چھچھوا کر مس ڈالنا چاہئے۔ کیونکہ جو بھی پرستری گمن اور جتنے برے کرم ہیں۔ وے جوا ہی سے اتپن ہوتے ہیں۔ اس سے ان کے سہائے کرنے والے کو بھی ایسا ڈنڈ دینا چاہئے۔ کیونکہ جتنے لڑائی دنگہ چوری پراستری گمن آدک ان سے ہی اتپن ہوتے ہیں۔ اس سے ان کے اوپر راجا ڈنڈ دینے میں کچھ تھوڑا بھی آلسیہ نہ کرے۔ سدا اتت پر رہے۔ مہابھارت میں ایک شلوک کا مطلب ہے۔ کہ سونے چاندی اور اچھے اچھے پدارتھ دھرے رہیں۔ اس کو کوئی نہ سپرش کرے۔ تب جاننا کہ راجا ہے۔ اور دھناڈیہ لوگ لاکھوں روپیوں کی دوکان کا کواڑ کبھی نہ لگا دیں۔ اور رات دن کوئی کسی کا پدارتھ نہ اٹھاوے۔ تب جاننا کہ راجا ہے۔ دھرماتما ان اس واسطے ایسا اگر ڈنڈ چاہئے۔ کہ سب منش نیائے سے چلیں۔ انیائے سے کوئی نہیں۔ جب استری و پرش وبھچار کریں۔ اور تھا جب پرش سے استری گمن کرے۔ پر استری سے پرش۔ جب ان کا ٹھیک ٹھیک نشچے ہو جائے۔ تب استری کے لاٹ میں ارتھات بھون کے بیچ میں پرش کے لنگ اندریہ کا چنہ لوہے کا اگنی میں تپا کے لگا دے تھا پرش کے لاٹ میں استری کے اندریہ کا چنہ لگا دے۔ جیسے کہ

دیکھ کے دشمن کے سب لوگوں کو بھے ہوجائے۔ اور اُن کاموں کو چھوڑ دے
کیونکہ جتنے انرتھ ہوتے ہیں۔ وے سب ان سے ہی ہوتے ہیں۔ سو جیسا
منوسمرتی راج دھرم میں ڈنڈ لکھا ہے۔ ویسا ہی کرنا چاہیے۔ جب کوئی
چوری کرے۔ تب تیھاوت نشچے کر کے کہ اس نے اوشیہ چوری کی ہے۔
کتے کے پنجے کی نیائیں لوہے کا چنہہ راجا نار کھے۔ اس کو اگنی میں تپا
کے للاٹ کے بھون کے بیچ میں لگا دے۔ پھر بیت بھی اس کو مار دے
اور گدھے پر چڑھا کے نگر کے بیچ میں بازار میں جوتیاں بھی لگتی جائیں
اور گھمایا کرے۔ پھر اس کو کچھ دھن ڈنڈ کے آگھوا کھوڑے دن جیل خانہ
رکھے۔ وہاں سوکھے چنے پاؤ بھر تک کھانے کو دے۔ اور رات بھر
پسوا وے۔ نہ پیسے تو وہاں بھی اس کو جوتے ٹھیکیں۔ اور دوس روز
میں بھی کٹھن کام اس سے کرا وے۔ جب تک وہ نربل نہ ہو جائے۔
پرنتو ایسا بہت دن نہ رکھے۔ جس سے کہ مر جائے۔ پھر اس کو دو
تین دن تک شکھشا کرے۔ کہ سن بھائی تو نے منش ہو کے ایسا برا کام
کیا۔ کہ تیرے اوپر ایسا ڈنڈ ہوا۔ ہم کو بھی تیرا ڈنڈ دیکھ کے ہردے میں
دکھ بھیا۔ اور آپ بھلے آدمی ہوکے وہار کرنا۔ پھر ایسا کام کبھی نہ کرنا
چاہیے۔ اچھے اچھے کام کرنا چاہیے۔ جس سے راجہ گھر میں اور سبھا میں
تمہارا پرتشٹھا ہوئے۔ اور آپ لوگوں کے اوپر
ایسا کٹھن جو ڈنڈ دیا گیا۔ سو کیول آپ لوگوں کے اوپر نہیں۔ کنتو سب
سنسار کے اوپر یہ ڈنڈ بھیلے۔ جس سے اس ڈنڈ کو دیکھ دشمن کے
سب لوگ بھے کریں۔ اور پھر ایسا کام کوئی نہ کرے۔ ایسی شکھشا
جتنے برے کام کرنے والے ہیں۔ ان کو ڈنڈ کے پیچھے اوشیہ کرنی چاہیے
کیونکہ ڈنڈ کا تو اس کو سدا سمرن رہے۔ اور بھی ودروہی نہ بن جائے
اس واسطے شکھشا اوشیہ کرنا چاہیے۔ کیول شکھشا وکیول تاڑنا
ڈنڈ سے دونوں سدھار نہیں سکتے۔ کنتو دونوں سے منش سدھر سکتے ہیں
پھر بھی وہ چوری کرے۔ تو اس کا ہاتھ کاٹ ڈالنا چاہیے۔ پھر بھی وہ

تت پر ہو کے نیائے ہی کرنے لگے ۔ دیکھنا چاہئے ۔ کہ ایک کے یہاں عرضی پتر دیا ۔ اس کے اوپر وچارپتی نے وچار کر کے اپنی بدھی اور قانون کی ریتی سے ایک کی جیت کی ۔ اور دوسرے کا پراجے جس کا پراجے بھیا ۔ اس نے اس کے اوپر جو حاکم ہوتا ہے ۔ اس کے پاس پھر اپیل کرے ۔ سو پرایہ جس کا پرتھم وجے بھیا تھا ۔ اس کی دوسرے استھان میں پراجے ہوتا ہے ۔ اور جس کا پراجے ہوتا ہے ۔ اس کا وجے پھر ایسے ہی جب تک دھن نہیں چوکتا ۔ دونوں کا تب تک ولایت تک لڑتے ہی چلے جاتے ہیں ۔ پرایہ رئیس لوگ اس بات سے تھ کے مارے بگڑ جاتے ہیں ۔ اس سے کیا چاہئے ۔ کہ بچار کرنے والے کے اوپر بھی ونڈ کی ووستھا ہونی چاہئے ۔ جس سے وے انیت وچار کر کے نیائے ہی کریں ۔ ایسا آلسیہ نہ کریں ۔ کہ جیسا ہماری بدھی میں آیا ویسا کر دیا ۔ تم کو اچھا ہوئے ۔ تو تم جاؤ اپیل کر دو ۔ ایسی باتوں سے وچارپتی بھی آلسیہ میں آ جاتے ہیں ۔ اور وچارپتی کو اتینت پریکھشا کرنی چاہئے ۔ کہ ادھرم سے ڈرتے ہوئیں ۔ اور ودیا بدھی سے یکت کام ۔ کرودھ ۔ لوبھ ۔ موہ بھے ۔ شوک آدک جن میں نہ ہوئے ۔ اور نتریامی جو سب کا پرمیشور اس سے ہی جن کو بھے ہوئے ۔ اور سے نہیں ۔ سو کبھی بات کبھی نہ کریں ۔ کسی پرکار سے تب اس راجا کی پرجا کو سکھ ہو سکتا ہے ۔ انیتھا نہیں ۔ اور پولس کا جو درجہ ہے ۔ اس میں اتینت کبھدر پرشوں کو رکھنا چاہئے ۔ کیونکہ پرتھم استھان نیائے کا یہی ہے ۔ اس سے ہی آگے پرایہ واد وواد کے ووہار چلتے ہیں اس استھان میں جو بکشش بات سے انرتھ لکھا پڑھا جائیگا ۔ سو آگے بھی انیتھا پرایہ لکھا پڑھا جائیگا ۔ اور انیتھا ووہار بھی پرایہ ہو جائیگا اس سے پولیس میں اتینت سرٹیفیٹ پرشوں کو رکھنا چاہئے ۔ اتھوا پہلے جیسے چوکیدار محلے محلے میں ایک ایک رہتا تھا ۔ اس سے بہودھا انیائے نہیں ہوتا تھا ۔ جب سے پولیس کا پربند بھیا ہے ۔ تب

سب دیکھا کریں۔ پھر ان کی بھی خوب فضیحت کریں۔ اور کچھ دھن ڈنڈ
بھی کریں۔ جیسے اُسی پرکار سے شکشا بھی کریں سب کو۔ پھر بھی وے
نہ مانیں تو اور ایسا کام کریں۔ تب بہت استریوں کے سامنے اس استری
کو کتوں سے چِھچھوا ڈالے۔ اور پرش کو بہت پرشوں کے سامنے لوہے
کے تپت پلنگ کو اگنی میں تپا کے سوا دے اُس کے اوپر۔ پھر اس
کے اوپر آگ ڈال دے۔ یہی پرتیگ (پلنگ) کے اوپر اس کا مرن ہو جائے
پھر کوئی پرش ویبھچار کبھی نہ کریگا۔ ایسا ڈنڈ دیکھ کے ڈر سکے۔ اور سرکار
کا فنڈ کو بیچتی ہے۔ اور بہت سا کاغذوں پر دھن بڑھا دیا ہے۔ اس
سے غریب لوگوں کو بہت کلیش پہونچتا ہے۔ سو یہ بات راجا کو کرنی
اُوچت نہیں۔ کیونکہ اس کے ہونے سے بہت غریب لوگ دکھ پاکے
بیٹھے رہتے ہیں۔ کچہری میں بنا دھن سے کچھ بات ہوتی نہیں۔ اس
سے کاغذوں کے اوپر جو بہت دھن لگتا ہے۔ سو مجھ کو اچھا معلوم
نہیں دیتا۔ اس کو چھوڑنے سے ہی پرجا میں آنند ہوتا ہے۔ کیونکہ کھاتے
پیتے کے آگے لگے دھن کا ہی نتیجہ دیکھ پڑتا ہے۔ نیلے سونا تو
جیسے پھر اتنا پرکار نے لوگ ساکھشی جھوٹ سچ بنا لیتے ہیں۔ یہاں تک
کہ ہو کھانے کر دے ور اور جب گواہی ہزار وقت دوا دیلوے۔ جو
جیسا منو جی نے ڈنڈ لکھا ہے۔ ویسا ڈنڈ چلے تو کھانے کے پینے کے واسطے
جھوٹی ساکھشی دینے کو کوئی تیار نہیں ہووے۔

"اوانگک۔ نرکم۔ کبھیتی۔ پرتیپ۔ سوزگا۔ چھی۔ یتے،،

اس کا یہ ابھپرائے ہے کہ جب یہ نشچے ہو جائے کہ اس نے جھوٹ ساکھشی
دی تب اس کی جیبھ کچہری کے بیچ میں کاٹ لے۔ وہی اوانگک نام
جیبھ ہے۔ جو نرک بھوگ اس کو پرتیکھش ہوئے۔ کیونکہ راجا پرتیکھش
نیائے کرتا ہے۔ اسی وقت اس کو پرتیکھش ہی پھل ہونا چاہئے۔
اور جتنے آتماتیہ وچار یتی راج گھر میں ہوویں۔ ان کے اوپر بھی کچھ ڈنڈ
وہ سنسکار کھنی چاہئے۔ کیونکہ وے بھی آتینت سچ جھوٹ کے وچار میں

پرجا سے راجہ پرسن رہے۔ یہی بات کرنی۔ سب کو اچت ہے دیکھنا چاہیے۔ کہ مہابھارت میں سگر راجا کی ایک کتھا لکھی ہے۔ اس کا ایک پتر اسمنجا نام تھا۔ اس کو اتینت شکشا کی گئی۔ پرنتو اس نے اچھا آچار و ودیا گرہن نہیں کی۔ اور پرمادمیں ہی چت دیتا تھا۔ سو اس کی یووستھا بھی ہو گئی۔ پرنتو اس کو شکشا کچھ نہ لگی۔ راجا آدک رشیشٹ پرشوں کو اس کے اوپر پرسنتا نہیں کبھی۔ پھر اس کا وواہ بھی کرا دیا۔ ایک دن سرجو میں اسمنجا سنان کے لئے گیا تھا۔ وہاں پرجا کے بالک آٹھ آٹھ دس دس ورش کے جل میں سنان کرتے تھے۔ اور کریڑا بھی کرتے تھے۔ سو ان میں سے ایک بالک باہر نکلا۔ اس کو پکڑ کے اسمنجا نے گہرے جل میں پھینک دیا۔ سو بالک ڈوبنے لگا۔ تب تک کوئی پرجاستھ پرش نے بالک کو پکڑ لیا۔ اس کے شریر میں جل پروشٹ ہونے سے وہ مورچھت ہو گیا۔ اس کی دشا دیکھ کے اسمنجا بہت پرسن بھیا۔ اور مہس کے گھر کو چلا گیا۔ کوئی بالک اس کے پتا کے پاس گیا اور کہا۔ کہ تمہارے بالک کی یہ دشا ہے۔ راجہ کے پتر نے کر دی۔ سن کے اس کے ماتا پتا اور سب کٹمب کے لوگ دکھی بھئے۔ اس کو دیکھ کے پھر اس بالک کو اٹھا کے جہاں سگر راجہ کی سبھا لگی تھی۔ وہاں کو چلے۔ راجہ سبھا کے بیچ میں سنگھاسن پہ بیٹھے تھے۔ سو ان کو تنے دور سے دیکھ کے جھٹ اٹھ کے ان کے پاس چلے گئے۔ اور پوچھا کہ اس بالک کو کیا بھیا۔ تب ان کی ماتا رونے لگی۔ راجہ نے دیکھ کے بہت ان کو دھیریہ دیا۔ کہ تم رود مت۔ بات کہہ دو۔ کہ کیا بھیا۔ تب بالک کا پتا بولا۔ کہ ہمارے بڑے بھاگیہ ہیں۔ کہ آپ جیسے راجا ہم لوگوں کے اوپر ہیں۔ دور سے دیکھ کے پرجا کے اوپر کرپا کر کے پوچھنا اور دوڑ کے آنا۔ یہ بڑا ہی بھاگیہ ہے۔ اس پرکار کا راجہ ہونا۔ پھر راجہ نے پوچھا

سے بہودھا انیتھا دوہاری منتے میں آتا ہے۔ اور گائے بھینس میں ہیں
چھیری اور بھیڑ آدک مارے جاتے ہیں۔ اس سے پرجا کو بہت
کلیش پراپت ہوتا ہے۔ اور انیک پدارتھوں کی ہانی بھی ہوتی ہے
کیونکہ ایک گائے دس سیر دودھ دیتی ہے۔ کوئی آٹھ سیر، چھ سیر
پانچ سیر اور دو سیر تک۔ اس کے مدھیہ چھ سیر نت دودھ گنا جائے
کوئی دس ماس تک دودھ دیتی ہے۔ کوئی چھ ماس تک۔ اس کا
مدھیہ آٹھ ماس تک گنا جاتا ہے۔ سو ایک ماس بھر میں سو چار
من دودھ ہوتا ہے۔ اس میں چاول ڈال کے چینی بھی ڈال دیں تو
سو پُرش ترپت ہو سکتے ہیں۔ جو ایسا ہی ہے۔ تو اسی پُرش ترپت ہو
جائیں گے۔ اور آٹھ سو چھ سو چالیس پُرش ترپت ہو سکتے ہیں۔ کوئی
گائے پندرہ دفعہ بیاتی ہے۔ کوئی دس دفعہ۔ اس کا ہم نے بارہ وقت
رکھ لیا۔ سو نو ہزار چھ سو پُرش ترپت ہو سکتے ہیں۔ پھر اس کے بچھڑے
اور بچھیاں پیدا ہوتے ہیں۔ ان سے بہت بیل اور گائے پیدا ہوں گی۔
ایک گائے سے لاکھ منشوں کا پالن ہو سکتا ہے۔ اس کو مار کے تنوں
سے اسی پُرش ترپت ہو سکتے ہیں۔ پھر دودھ اور پشوؤں کی اُتپتی
کا مول ہی نشٹ ہو جاتا ہے۔ جو بیس آریہ ورت میں پانچ روپیہ سے
آتا تھا۔ سو اب تیس سے بھی نہیں آتا۔ اور کچھ گاؤں اور نگر کے
پاس پشوؤں کے چرنے کے واسطے ان کی زمین کھلی رکھنی چاہئے
جس میں کہ وے پشو چریں۔ جیسی دودھ آدک سے منش کے شریر
کی پشٹی ہوتی ہے۔ ویسی سوکھے ان آدکوں سے نہیں ہوتی۔ اور
بدھی بھی نہیں بڑھتی۔ اس سے راجا کو یہ بات اوشیہ کرنی چاہئے
کہ جن پشوؤں سے منش کے ودھار سدھ ہوتے ہیں۔ اور اپکار ہوتا
ہے۔ وے کبھی نہ مارے جائیں۔ ایسا پربندھ کرنا چاہئے جس
سے سب منشوں کو سکھ ہووے۔ ویسا ہی پرجا ستھ منشوں کو
بھی کرنا اچت ہے۔ سو راجا سے پرجا جس سے پرسن رہے۔ اور

گئی۔ اپنے استھان پر اور رشی لوگوں نے اس بالک کے تیتھاوت سنکار کئے۔ ودیا پڑھائی۔ اور سب پرکار کی شکھشا بھی کی۔ اور اس نے تیتھاوت گرہن کی۔ جب وہ چھتیس برس کا ہوگیا۔ تب اس کو لے کے سگر راجا کے پاس رشی لوگ گئے۔ اور کہا کہ یہ آپ کا پتر ہے۔ اس کی پریکھشا کیجئے۔ سو راجہ نے اس کی پریکھشا کی اور پرجا ستھ سریشٹ پرشوں نے بھی۔ سو سب گن اور ودیا میں یوگیہ ہی ٹھہرا۔ تب پرجاستھ پرشوں نے راجہ سے کہا۔ کہ اسمنجا سے جو آپ کا پتر ہے۔ سو راجہ ہونے کے یوگیہ ہے۔ تب راجہ نے کہا۔ کہ سب بدھی مان پرجاستھ جو سریشٹ پرش اُن کی پرسنتا اور سمتی ہوئے تو اس کا راجیہ ابھیشیک ہو جائے۔ پھر سب سریشٹ لوگوں نے سمتی دی۔ اور اس کا راجیہ ابھیشیک بھی ہو گیا۔ کیونکہ سگر راجہ اتینت بردھ ہو گئے تھے۔ راجیہ کاریہ میں بہت پرشرم پڑتا تھا۔ سو سب ادھکار اس کے اوپر دیدیئے۔ پرنتو آپ بھی جتنا ہو سکتا تھا اتنا کرتے تھے۔ راجا ایسا ہی ہونا چاہئے۔ کہ ایک بھرت راجہ تھا۔ جس کے نام سے اس دیش کا بھارت کھنڈ نام رکھا گیا ہے۔ اس کے بھی نو پتر تھے۔ سو پچیس ورش کے اوپر سب ہو گئے تھے۔ پرنتو مورکھ اور پرمادی تھے۔ راجہ نے اور پرجاستھ پرشوں نے بچار کیا۔ کہ ان میں سے ایک بھی راجہ ہونے کے یوگیہ نہیں۔ سو بھرت راجہ نے اشتہار کر کے پرش اور استری لوگوں کو بلایا۔ جو پرتشٹت راجہ اور پرجاستھ تھے۔ سو ایک میدان میں سماج استھان بنایا۔ اس کے بیچ میں ایک مچان بھی گاڑ دیا۔ سو جب سب لوگ ایک دن اکٹھے بھئے۔ پرنتو کسی کو ودت نہ بھیا۔ کہ راجہ کیا کریگا۔ اور کیا ہوئے گا۔ پھر مچان کے اوپر راجا چڑھ کے سب سے کہا۔ کہ جن راجا تھوا پرجاستھ رئیس رئیس لوگوں کا پتر اس پرکار کا دشٹ ہوئے۔ اس کو ایسا ہی دنڈ دینا اُچت ہے۔ جو کہ اس وقت ہم اپنے پتر دل کو دیں گے۔

کہ تم اپنی بات کہو۔ تب اس نے راجا کو کہا۔ کہ ایک تو آپ ہیں۔ اور ایک
آپ کا پتر ہے۔ جو کہ اپنے ہاتھ سے ہی پرجا کو مارنے لگا۔ اور جیسا بھیا
تھا۔ وے جل نکلوا ڈالا۔ اور او شدھوں سے اسی وقت سو استھ
بالک ہو گیا۔ پھر سبھا کے بیچ میں بالک اس کی ماتا پتا اور جس نے بالک
نکالا تھا۔ وہ بھی وہاں تھا۔ پھر راجہ نے سپاہیوں کو آگیا دی۔ کہ اسنجا
کی مشکیں چڑھا کر لے آؤ۔ سپاہی لوگ گئے۔ اور ویسے ہی اس کو
باندھ کے لے آئے۔ اسنجے کی استری بھی سنگ سنگ چلی آئی۔ اور
سبھا میں کھڑے کر دئے۔ راجہ نے پتر کی استری سے پوچھا۔ کہ تو اس کے
ساتھ جانے میں پرسن ہے۔ وا نہیں۔ تب اس نے کہا۔ کہ اب جو دکھ
و سکھ ہو سو ہوئے۔ پرنتو میرے بھاگیہ سے ایسا پتی ملا۔ سو میں
ساتھ ہی رہوں گی پرتھک نہیں۔ تب راجہ نے اسنجے سے کہا۔ کہ تیرا
کچھ بھاگیہ اچھا تھا۔ کہ یہ بالک مرا نہیں۔ جو یہ مر جاتا۔ تو تجھ کو برے
حوال سے چور کی نیائیں میں مار ڈالتا۔ پرنتو تجھ کو میں مرن تک بن باس
دیتا ہوں۔ سو تو کبھی گاؤں میں و نگر میں اتھوا منشوں کے پاس کھڑا
رہ گیا۔ تو تجھ کو چور کی نیائیں مار ڈالیں گے۔ اس سے تو ایسے بن میں
جا کے رہ کہ جہاں منش کا درشن بھی نہ ہو جائے۔ سپاہیوں سے حکم
دیدیا۔ کہ جاؤ تم گھور بن میں ان دونوں کو چھوڑ آؤ۔ اس کو نہ بستر
دئے۔ اچھے اچھے نہ سواری دی۔ نہ دھن دئے۔ کنتو جیسے سبھا
میں دونوں کھڑے تھے۔ ویسے ہی چھوڑ آئے۔ پھر وے بن میں رہے
اور ان دونوں سے بن میں ہی پتر بھیا۔ اس کی استری اچھی تھی سو
اپنے پاس ہی بالک کو رکھا۔ اور شکھشا بھی کی۔ جب پانچ ورش کا
بھیا۔ تب رشیوں کے پاس پتر کو وہ استری رکھ آئی۔ اور رشیوں
سے کہا۔ کہ مہاراج یہ آپ کا ہی بالک ہے۔ جیسے یہ اچھا برجے ویسا
کیجئے۔ تب رشی لوگ نے بہت پرسن ہو کے اس کو رکھا۔ کہ اس کو اچھی
پرکار سے شکشا کی جائیگی۔ کیونکہ یہ سگر لوکا پوتر ہے۔ پھر استری چلی

دوہار ودیا آدک گنوں سے سکھ نہیں ہوتا۔ آج کل جو کوئی راجہ زمیندا
ودھناڈیہ ہوتا ہے۔ اُن کے پاس مست ستانتر کے پرش اور
خوشامدی لوگ بہت رہتے ہیں۔ وے بدھی دھن اور دھرم
نشٹ کر دیتے ہیں۔ اس سے سجن لوگ ان باتوں کو بچار کے سمجھ
لیں۔ اور کرنے کے ووہاروں کو کریں۔ انیتھا نہیں۔ ایک برہم
سماج مست چلا ہے۔ وے ایسا مانتے ہیں۔ نت پرمیشور سرشٹی
کرتا ہے۔ ارتھات جیو آدک نئے نئے نت اتپن کرتا ہے۔ جیو
پدارتھ ایسا ہے۔ کہ جڑ ھ اور چیتن ملا ہوا اتپن ایشور کرتا ہے جب
وہ شریر دھارن کرتا ہے۔ تب جڑھ انش سے شریر بنتا ہے۔
اور چیتن انش جو ہے۔ سو آتما رہتا ہے۔ جب شریر چھوٹتا ہے تب
کیوں چیتن اور من آدک پدارتھ رہتے ہیں۔ پھر جنم دوسرا نہیں ہوتا۔
کنتو پاپوں کا بھوگ پشچاتاپ سے کر لیتا ہے۔ ایسے ہی کرم سے
اننت اُنتی کو پراپت ہوتا ہے۔ یہ بات اُن کی یکتی اور وچار سے
ورودھ ہے۔ کیونکہ جو نت نت نئی سرشٹی ایشور کرتا۔ تو سوریہ چندر
پرتھوی آدک پدارتھوں کی بھی سرشٹی نئی نئی دیکھنے میں آتی جیسے
پرتھوی آدک کی سرشٹی نئی نئی دیکھنے میں نہیں آتی۔ ایسے جیو کی سرشٹی
بھی ایشور نے ایک ہی بار کی ہے۔ سو کیوں کلپنا مات سے ایسا کتھن
وے لوگ کرتے ہیں۔ کنتو سدھانت بات یہ نہیں ہے۔ اس سے
ایشور میں نت اتپتی کا دکھشیپ دوش آویگا۔ اور سرو شکتیمتو آدک
گن بھی ایشور میں نہیں رہیں گے۔ کیونکہ جب یہ جیو کرم سے شلپ ودیا
سے پدارتھوں کی رچنا کرتا ہے۔ دُیا ایشور بھی ہو جائیگا۔ اس سے
یہ بات سجنوں کی ماننے کے یوگیہ نہیں۔ اور ایک جنم واد جو ہے۔
سو بھی وچار ورودھ ہے۔ کیونکہ انیک جنم ہوتے ہیں۔ سو پرتھم پورواردھ
میں وچار کیا ہے۔ وہی دیکھ لینا۔ اور پشچاتاپ میں پاپوں کی نورتی
ماننا یہ بھی یکتی ورودھ ہے۔ سو پرتھم لکھ دیا ہے۔ کہ پشچاتاپ جو

سو سدا سب سجن لوگ اس نیتی کو مانیں اور کریں۔ پھر مچان سے اتر اور نوپتر بھی بیچ میں کھڑے تھے۔ سب سماج والے دیکھ بھی رہے تھے۔ اور اُن کی ماتا بھی۔ سو سب کے سامنے کھڑگ ہاتھ میں لیکے نووں کا سر کاٹ کے اور مچان کے اوپر باندھ دیے۔ پھر بھی سب سے کہا۔ کہ جو کسی کا تیرا ایسا دشٹ ہوئے۔ اسکو ایسا ہی ڈنڈ دینا چاہیئے۔ کیونکہ جو ہم ان کا سر نہ کاٹتے۔ تو یہ ہمارے پیچھے آپس میں لڑتے۔ راجیہ کا ناش کرتے۔ اور دھرم کی یاد کو توڑ ڈالتے۔ اس سے راج پوتر و پرجا ستھ جو سرشٹ دھاڈ یہ لوگ ان کو ایسا ہی کرنا اُچت ہے۔ انیتھا راج۔ دھن اور دھرم سب نشٹ ہو جائینگے اس میں کچھ سندیہ نہیں۔ دیکھنا چاہیئے۔ کہ آریہ ورت دیش میں ایسے ایسے راجہ اور پرجا ستھ سرشٹ پرش ہوتے تھے۔ سو اس وقت آریہ ورت دیش میں ایسے بھرشٹ آچار ہوگئے ہیں۔ کہ جن کی سنکھیا بھی نہیں ہو سکتی۔ ایسا سروتر بھوگول میں دیش کوئی نہیں۔ ایسا سرشٹ آچار بھی کسی دیش میں نہیں تھا۔ پرنتو اس وقت پاشان آدک مورتی پوجن آدک پاکھنڈوں سے چکر انکت آدک سمپردایوں کے واد ودواودوں سے بھاگوت آدک گرنتھوں کے پرچار سے برہم چریہ آشرم اور ودیا کے چھوڑنے سے ایسا دیش بگڑا ہے۔ کہ بھوگول میں کسی دیش کی نہیں جیسی کہ درد شا مہابھارت کے یدھ کے پیچھے آریہ ورت دیش کی بھئی ہے۔ سو آج کل انگریز کے راجیہ سے کچھ کچھ سکھ آریہ ورت دیش میں بھیا ہے جو اس وقت ویدا دک پڑھنے لگیں۔ برہم چریہ آشرم چالیس برس تک کریں۔ کنیاں اور بالک سب سرشٹ شکھشا اور ودیا والے ہوویں۔ ان مت متانتروں کے واد ودواد اگر ہون کو چھوڑیں۔ ستیہ دھرم اور پرمیشور کی اپاسنا میں تت پر ہوویں تو اس دیش کی اُنتی اور سکھ ہو سکتا ہے۔ انیتھا نہیں۔ کیونکہ بنا سرشٹ

نہیں دیتا۔ کیونکہ اس میں منش کی بدھی باہر مکھ ہو جاتی ہے۔ اور دھن بھی اتینت خرچ ہوتا ہے۔ کیول انگریزی پڑھنے سے سنتوش کر لینا یہ بھی اچھی بات اُن کی نہیں ہیں۔ کنتو سب پرکار کی پستک پڑھنا چاہیئے۔ پرنتو جب تک وید آدک سناتن ستیہ سنسکرت پستکوں کو نہ پڑھیں گے۔ تب تک پرمیشور۔ دھرم۔ ادھرم۔ کرتویہ۔ اور اکرتویہ وشیوں کو یتھاوت نہیں جانیں گے۔ اس سے سب پرشوں کو ان ویدآدکوں کو پڑھنا اور پڑھانا چاہیئے۔ اس سے سب وگھن نشٹ ہو جائیں گے۔ انیتھا نہیں۔ اور ہم کو ایسا معلوم دیتا ہے۔ کہ تھوڑے ہی دنوں میں برہم سماج کے: دتین بھید چل گئے ہیں۔ اور ان کا چت بھی پرسپر پرسن نہیں ہے۔ کنتو انیرشا ہی ایک سے دوسرے کی ہوتی ہے۔ سو جیسے ویراگی آدکوں میں انیک بھیدوں کے ہونے سے انیک پرمادا ورودھ وہار ہو گئے ہیں۔ ایسا ان کا بھی کچھ کال میں ہو جائے گا۔ کیونکہ ورودھ سے ہی ورودھ ودہار منشوں کے ہوتے ہیں۔ انیتھا نہیں۔ سو ویدآدک ستیہ شاستروں کو رشی منیوں کے دیاکھیان سناتن ریتی سے ارتھ سہت پڑھیں۔ تو اتینت اپکار ہو جائے۔ انیتھا نہیں۔ تو آگے آگے ودہار ہو جائیگا جیسے۔ موسے۔ محمد۔ نانک۔ چیتن پربھرتیوں کو ہی سادھو ماننا۔ اور جے گیشویہ۔ پنچ شکھا۔ اُسری رشی اور منیوں کو نہیں گننا یہ بھی اُنکی بھول ہے۔ انیہ بات جو پرمیشور کی اپاسنا آدک دے سب اُن کی اچھی ہیں۔ اس کے آگے جین مت کے وشئے میں لکھا جائیگا۔

اتی شری مد دیانند سرسوتی سوامی کرتے۔ ستیارتھ پرکاشے۔ سوبھاشا۔ ورچتے۔ ایکادش سمولاس سمپورنا

ہوتا ہے۔ سو کئے ہوئے پاپوں کا نورتک نہیں ہوتا۔ کنتو آگے کر تو یہ
پاپوں کا نورتک ہوتا ہے۔ بنا شریر سے پاپ پنیوں کا پھل بھوگ
کبھی نہیں ہو سکتا۔ اور بنا شریر کے جیو رہتا ہی نہیں۔ جو من میں
پشچاتاپ سے جیو پاپوں کا پھل بھوگتا۔ تو جس جس دیش کال اور
جن جیوں کے ساتھ پاپ اور پنیہ کئے تھے۔ ان کا کبھی مرن میں سمرن
ہوتا۔ تو پھر بھی جیو سوہ کے ہونے سے وہیں اپنے پتر استری آدک
سمبندھیوں کے پاس آ جاتا۔ سو کوئی آتا نہیں۔ اس سے یہ بات
کبھی اُن کی پرمان ورودھ ہے۔ اور ورن آشرم کی جو ستیہ ووستھا
شاستر کی ریتی میں اس کا چھیدن کرتا ہے۔ سو سب منشوں کے
انوپکار کا کرم ہے۔ یہ تو نے سمولاس میں وستار سے لکھ دیا ہے۔
وہی دیکھ لینا۔ یکیوپویت کیول ودیا آدک گنوں کا ادھیکار کا
چنہ ہے۔ اس کا توڑنا سا ہس سے اس سے بھی اتینت نندت کا
اپکار نہیں ہوتا۔ کنتو ودیا آدک گنوں میں ورن آشرم کا استھاپن
کرنا شاستر کی ریتی سے اس سے ہی منشوں کا اپکار ہو سکتا ہے۔
سنسار آچار کی ریتی سے نہیں۔ جیسے برہمن آدک ورن واچی
جو شبد ہیں۔ ان کو جاتی واچی برہم لوگ جان کے نشیدھ کرتے ہیں
سو کیول ان کو بھرم ہے۔ کنتو شاستر کی ریتی سے منش آدک جاتی
واچک شبد ہیں۔ سو منش پشو ورکش آدک کی ایکتا کوئی نہیں کر سکتا۔
سو وئی منش آدک شبد جاتی واچک شاستر میں لکھے ہیں۔ سو ستیہ
ہی ہے۔ اور کھانے پینے سے دھرم کسی کا بڑھتا نہیں۔ اور نہ کسی
کا گھٹتا۔ اس میں بھی اتینت جو آگرہ کرنا۔ کہ سب کے ساتھ کھانا
اتھوا کسی کے ساتھ نہیں کھانا۔ وہی دھرم مان لینا یہ بھی انوچت
بات ہے۔ کنتو نشٹ بھرشٹ سنسکار ہین پدارتھوں کے کھانے اور
پینے سے منش کا انوپکار ہوتا ہے۔ انیتر نہیں۔ اور وار شک اتسو
آدکوں سے میلا کرنا۔ اس میں بھی ہم کو اتینت سریشٹ گن معلوم

پدگل جڑے جڑے ہو جاتے ہیں۔ اور جب وے ملتے ہیں۔ تب پرتھوی آدک استھول بھوت بن جاتے ہیں۔ اور جیو کرم یوگ سے اپنا اپنا شریر دھارن کر لیتے ہیں۔ جیسا جو کرم کرتا ہے۔ اس کو ویسا پھل ملتا ہے۔ اکاش میں جو وارا جیہ مانتے ہیں۔ ان کے اوپر جو پدم شلا اس کو موکھش استھان مانتے ہیں۔ جب شبھ کرم جیو کرتا ہے تب کرموں کے ویگ سے چودہ راجیوں کو النگھن کرکے پدم شلا کے اوپر براجمان ہوتے ہیں۔ چراچر کو وہی گیان درشٹی سے دیکھتے ہیں۔ پھر سنسار دکھ جنم مرن میں نہیں آتے۔ وہی آنند کرتے ہیں۔ ایسی مکتی جین لوگ مانتے ہیں۔ اور ایسا بھی کہتے ہیں۔ کہ دھرم جو ہے۔ سو جین کا ہی ہے۔ اور سب نسبک ہیں۔ تتھا ادھرمی۔ کیونکہ جو ہنسا کرتے ہیں۔ وے دھرماتما نہیں۔ جو یگیہ میں پشو مارتے ہیں۔ اور ایسی ایسی باتیں کہتے ہیں۔ کہ یگیہ میں جو پشو مارا جاتا ہے۔ سو سورگ کو جاتا ہوئے۔ تو اپنا پتر وا پتا کو نہ مار ڈالیں سورگ میں جانے کے واسطے ایسے ایسے شلوک ان نے بنا رکھے ہیں۔

"ترلو ویدسیہ کرتارو۔ دھورت بھانڈ۔ نشاچرا"

اس کا یہ ابھپرائے ہے۔ کہ ایشور وشے کی جتنی باتیں وید میں ہیں۔ وے دھورت کی بنائی ہیں۔ جتنی پھل استتی ارتھات اس یگیہ کو کریں تو سورگ میں جائے۔ یہ بات بھانڈوں نے بنا رکھی ہیں۔ اور جتنا مانس بھکشن پشو مارنے کا ودھی ہے۔ وید میں سو راکھشسوں نے بنائی ہیں کیونکہ مانس بھوجن راکھشسوں کو بڑا پریہ ہے۔ سب بات اپنے کھانے پینے اور جیوکا کے واسطے لوگوں نے بنائی ہیں۔ اور جو جین مت ہے۔ سو سناتن ہے۔ اور یہی دھرم ہے۔ اس کے بنا کسی کو مکتی وا سکھ کبھی نہیں ہو سکتا۔ ایسی ایسی وے باتیں کہتے ہیں۔ ان سے پوچھنا چاہئے۔ کہ ہنسا تم لوگ کس کو کہتے ہو۔ جو وے کہیں کہ کسی جیو کو پیڑا دینا سو تو بنا پیڑا کے کسی پرانی کا کچھ وہار سدھ نہیں ہوتا کیونکہ آپ لوگوں کے مت میں ہی لکھا ہے۔ کہ ایک بند میں اسنکھیات

بارھواں سمولاس

"اتھ - جین مت - وشیا - پاکھیا - سمیا ما -"

سب مت والوں سے جین کا مت پرتھم چلا ہے۔ اس کو ساڑھے تین ہزار ورش انومان سے بیتے ہیں۔ سو ان کے چوبیس تیرتھنکر ارتھات آچاریہ بیتے ہیں۔ جینندر، پرشناتھ، رشبھ دیو، گوتم اور بدھ آدک ان کے نام ہیں ان نے اہنسا دھرم پرم مانا ہے۔ اس وشئے میں وے ایسا کہتے ہیں۔ کہ ایک بند و جل میں اتھوا ایک ان کے کن میں اسنکھیات جیو ہیں۔ ان جیووں کے پانکھ آجاتے تو ایک بندو اور ایک کن کے جیو برہمانڈ میں نہ سماویں۔ اتنے ہیں۔ اس سے مکھ کے اوپر کپڑا باندھ رکھتے ہیں جل کو بہت چھانتے ہیں۔ اور سب پدارتھوں کو شدھ رکھتے ہیں۔ اور ایشور کو نہیں مانتے۔ ایسا کہتے ہیں۔ کہ جگت سوبھاؤ سے سناتن ہے۔ اس کا کرتا کوئی نہیں۔ جب جیو کرم بندھن سے چھوٹ جاتا ہے۔ اور سدھ ہوتا ہے۔ تب اس کا نام کیولی رکھتے ہیں۔ اور اسی کو ایشور مانتے ہیں انادی ایشور کوئی نہیں ہے۔ کنتو تپو بل سے جیو ایشور روپ ہو جاتا ہے جگت کا کرتا کوئی نہیں۔ جگت انادی ہے۔ جیسے گھاس ورکھش۔ پاشان آدک پربت بن آدکوں میں آپ سے آپ ہی ہو جاتے ہیں۔ ایسے پرتھوی آدک بھوت بھی آپ سے آپ بن جاتے ہیں۔ پرمانو کا نام پدگل رکھا ہے۔ سو پرتھوی آدکوں کے پدگل مانتے ہیں۔ جب پرلے ہوتا ہے تب

[illegible] آپ لوگ نہیں مانتے ہیں۔ یہ آپ لوگوں کی بڑی [illegible]
[illegible] جگت [illegible] اتپتی کا ماننا۔ یہ کیونکہ تم لوگوں کو جو [illegible]
ایشور اور [illegible] کی اتپتی کے وشے میں دیکھ لینا [illegible]
کا کرتا ایشور ثابت وہ سدھ ہوگا۔ جب جیو اور [illegible]
نہیں ہوتا۔ اور پرتکش جگت میں نیموں کے [illegible] سناتن
جگت کا بنانا ایشور ادھین ہے۔ پھر اس کو [illegible]
[illegible] کیا اسی کو ہی ایشور ماننا۔ یہ بات آپ لوگوں کی [illegible]
ہے کہ [illegible] آپ جیو شریر دھارن کر لیتے ہیں۔ تو [illegible]
متونت ٹھہرے۔ پھر چھوڑ کیوں دیتے ہیں۔ کیونکہ ہوا [illegible]
دھارن [illegible] لیتے ہیں۔ پھر کبھی اس شریر کو چھوڑ دیگا ہی نہیں۔ جو آپ کہیں
کہ کرم کے پربھاؤ سے شریر کا ہونا اور چھوڑنا بھی ہوتا ہے تو [illegible]
[illegible] بھی نہیں گرہن کرتا۔ کیونکہ دکھ کی اچھا کسی کو نہیں [illegible]
سب [illegible] کی اچھا ہی رہتی ہے۔ جب سناتن نیا [illegible] ایشور
پھل کی [illegible] کا کرنے والا نہ ہوگا۔ تو یہ بات بھی نہ بنے گی۔ [illegible]
[illegible] بدم شلا کتی کا استھان ماننا یہ بات [illegible] سے
ورودھ ہے۔ کیول کیول کا اپنا استر ہے۔ اور اس کے اوپر بیٹھ کے [illegible]
کا دیکھنا۔ او کرم [illegible] سے وہاں چلا جانا۔ یہ بھی بات آپ لوگوں
کی [illegible] ہے۔ یگیوں کے وشیوں میں آپ کو ترک کرتے ہیں۔ [illegible]
[illegible] ہوتے ہے۔ کیونکہ گھرت دودھ اور [illegible]
[illegible] نہ جانتے۔ اور یگیہ کا اپکار [illegible] کو ماننے میں [illegible]
دکھ ہوتا ہے۔ پرنتو یگیہ میں جو [illegible] کا [illegible]
تو بھی یگیہ [illegible] میں ترک نہ کرتے۔ ویدوں [illegible]
[illegible] ایسی بات تم لوگ کہتے ہو [illegible]
نے لکھا ہے۔ یہ بات کیول اپنے اگیان اور [illegible]
کہتے ہو۔ اور دیہ جو ہے۔ سو سب کے ہتکاری ہے۔ کسی [illegible]

جیو ہیں۔ اس لئے لاکھ وقت بچانے تو بھی وے جیو پرکھک نہیں ہو سکتے پھر جل پان اوشیہ کیا جاتا ہے۔ تتھا بھوجن آدک دوارا ونسپتی آدکوں کی چیشٹھا اوشیہ کی جاتی ہے۔ پھر تمہارا اہنسا دھرم تو نہیں بنا۔

پرشن۔ جتنے جیو بچائے جاتے ہیں۔ اُتنے بچاتے ہیں۔ جس کو ہم لوگ دیکھتے ہی نہیں۔ ان کی پیڑا میں ہم لوگوں کو اپرادھ نہیں۔

اُتّر۔ ایسا دو ہار سب منشوں کا ہے۔ جو مانس ہاری ہیں۔ وے بھی اشو آدک پشوؤں کو بچا لیتے ہیں۔ ویسے تم لوگ بھی جین جیوؤں سے کچھ دو ہار کا پریوجن نہیں ہے۔ جہاں اپنا پریوجن ہے۔ وہاں منش آدکوں کو نہیں بچاتے ہو پھر تمہاری اہنسا نہیں رہی۔

پرشن۔ منش آدکوں کو گیان ہے۔ گیان سے وے اپرادھ کرتے ہیں۔ اس سے اُن کو پیڑا دینے میں کچھ اپرادھ نہیں۔ وے پشو آدک جیو بنا اپرادھ ہیں۔ اُن کو پیڑا دینا اُچت نہیں۔

اُتّر۔ یہ بات تم لوگوں کی وِرودھ ہے۔ کیونکہ گیان والوں کو پیڑا دینا اور گیان ہین پشوؤں کو پیڑا نہ دینا یہ بات وچار شونیہ پرشوں کی ہے۔ کیونکہ جتنے پرانی دیہ دھاری ہیں۔ ان میں سے منش اتینت سریشٹ ہے۔ سو منشوں کا اُپکار کرنا اور پیڑا کا نہ کرنا سب کو اوشیہ ہے۔ ہنسا نام ہے ویر کا سو یوگ شاستر واس جی کے بھاش میں لکھا ہے۔

"سروتھا سروداسرو بھوتیشوں۔ ابھدروہا۔ اہنسا"

یہ اہنسا دھرم کا لکھشن ہے۔ اس کا یہ ابھیپرائے ہے۔ کہ سب پرکار سے سب کال میں سب بھوتوں میں ابھدروہ۔ ارتھات ویر کا جو تیاگ سو کہاتا ہے۔ اہنسا سو آپ لوگ اپنے سمپردائے میں تو پریتی کرتے ہو۔ اور انیہ سمپردایوں میں دویش تتھا وید آدک ستیہ شاستر تتھا ایشور پرنیت آپ لوگوں کا ویر اور دویش ہے۔ پھر اہنسا دھرم آپ لوگوں کا کیسے مانا ہے۔ اپنے سمپردایوں کے پستک تتھا بات بھی انیہ پرشوں کے پاس پرکاشت نہیں کرتے ہو۔ یہ بھی بنا آپ لوگوں میں ہنسا سمجھ ہے ایشور

کہ وایو کے کمپ سے ورکھش میں چیشٹا ہو جاتی ہے۔ اچھا تو منش آدکوں کو بھی وایو کی چیشٹا سے شبد سن پڑتا ہے۔ اس سے ورکھش آدکوں میں بھی شروتر اندریہ ہے۔ تتھا ناسکا اندریہ بھی ہے۔ کیونکہ ورکھشوں کا روگ دہوپ کے دینے سے چھوٹ جاتا ہے۔ جو ناسکا اندریہ نہ ہوتا۔ تو گندھ کا گرہن کیسے کرتا۔ اس سے ناسکا اندریہ بھی ورکھش آدکوں میں ہے۔ تتھا توچا اندریہ بھی ہے۔ کیونکہ کمودنی کمل بھیا وتی ارتھات چھوٹی موٹی اوشدھ اور سوریہ مکھی آدک لپٹیوں میں اوشیت تتھا اوشن ورکھش آدکوں میں بھی جان پڑتے ہیں۔ کیونکہ شیت تتھا اتیت اوشنتا سے ورکھش آدک کملا جاتے ہیں۔ اور سوکھ بھی جاتے ہیں۔ اس سے تت تت اندریوں کا کرم دیکھنے سے تت تت اندریاں ورکھش آدکوں میں اوشیہ ماننا چاہئے۔ یہ بھرم جین سمپرداے والوں کو ستھول گولک اندریوں کے نہیں دیکھنے سے ہوا ہے۔ سو اس سے جین لوگ اندریوں کو نہیں جان سکتے۔ پرنتو کاریہ دوارہ سب بدھی مان لوگ ورکھش آدکوں میں بھی اندریاں جانتے ہیں۔ اس میں کچھ سندیہ نہیں۔ اور جہاں جیو ہوگا۔ وہاں اندریاں اوشیہ ہونگی۔ کیونکہ ان سب شکتیوں کا جو سنگھات اسی کو جیو کہتے ہیں۔ جہاں جیو ہوگا وہاں اندریاں اوشیہ ہونگی۔ جینیوں کا ایسا بھی کہنا ہے۔ کہ تالاب باولی کنواں نہیں بنوانا۔ کیونکہ ان میں بہت جیو مرتے ہیں۔ جیسے تالاب کے رچنے سے بھینسیں اس میں بیٹھیں گی۔ اس کے اوپر مکھا بیٹھیگا اس کو کوا لے جائیگا۔ اور مار بھی ڈالیگا۔ اس کا پاپ تالاب بنانے والے کو ہوگا۔ کیونکہ وہ تالاب نہ بناتا۔ تو یہ ہتیا نہ ہوتی۔ اس میں ہم نہیں کچھ نہیں سمجھا۔ کیونکہ اس تالاب کے جل سے اسنکھیات جیو سکھی ہوں گے۔ اس کا پنیہ کہاں جائیگا۔ سو پاپ کے واسطے تالاب کوئی نہیں بنواتا۔ کنتو جیووں کے سکھ کے واسطے بناتے ہیں۔ اس سے پاپ نہیں ہو سکتا۔ پرنتو جس دیش میں جل نہیں ملتا ہوئے۔ اس

کاگرنتھ وید نہیں ہے۔ کنتو کیول پداتھ ودیا اور سب منشوں کے ہت کے واسطے وید لپتک ہے۔ مکھش بات اس میں کچھ نہیں۔ ان باتوں کو جانتے۔ تو ویدوں کا تیاگ اور کھنڈن کبھی نہ کرتے۔ سو وید وشے میں سب لکھ دیا ہے۔ وہی دیکھ لینا۔ اور یگیہ میں پشو کو مارنے سے سورگ میں جاتا ہے یہ بات کسی مورکھ کے مکھ سے سن لی ہوگی۔ ایسی بات وید میں کہیں نہیں لکھی۔ جیووں کے وشے میں وے ایسا کہتے ہیں۔ کہ جیو جتنے شریر دھاری ہیں۔ ان کے پانچ بھید ہیں۔ ایک اندریہ۔ دوئی اندریہ۔ ترندریہ۔ چترندریہ اور پنچندریہ۔ جڑ میں ایک اندریہ مانتے ہیں۔ ارتھات ورکھش آدکوں میں سو یہ بات جینیوں کی وچار شونیہ ہے۔ کیونکہ اندریہ سوکھشم کے ہونے سے کبھی نہیں دیکھ پڑتی۔ پرنتو اندریہ کا کام دیکھنے سے انومان ہوتا ہے۔ سو جتنے ورکھش آدکوں کے بیج ہیں۔ ان کو پرتھوی میں جب بوتے ہیں۔ تب انکر اوپر آتا ہے۔ اور مول نیچے جاتا ہے۔ جو نیتر اندریہ ان کو نہ ہوتا۔ تو اوپر نیچے کو کیسے دیکھتا۔ اس کام سے نشچت جانا جاتا ہے۔ کہ نیتر اندریہ جڑ ورکھش آدکوں میں بھی ہے۔ تتھا بہت لتا ہوتی ہے۔ سو ورکھش اور بھیتی کے اوپر چڑھ جاتی ہے۔ جو نیتر اندریہ نہ ہوتا۔ تو اس کو کیسے دیکھتا۔ تتھا سپرش اندریہ تو وے بھی مانتے ہیں۔ جبیھ اندریہ بھی ورکھش آدکوں میں ہیں۔ کیونکہ مدھر جل میں باغ آدکوں میں جتنے ورکھش ہوتے ہیں۔ ان میں کھار جل دینے سے سوکھ جاتے ہیں۔ جبیھ اندریہ نہ ہوتا۔ تو سواد کھارے و میٹھے کا کیسے جانتے۔ تتھا شروتر اندریہ بھی ورکھش آدکوں میں ہے۔ کیونکہ جیسے کوئی سوتا ہوئے۔ اس کو اتینت شبد کرنے سے سن لیتا ہے۔ تتھا توپ آدک شبد سے بھی ورکھشوں میں کمپ ہوتا ہے۔ جو شروتر اندریہ نہ ہوتا۔ تو کمپ کیوں ہوتا۔ کیونکہ اکسمات بھینکر شبد کے سننے سے منش پشو پکھشی ادھک کمپ جاتے ہیں۔ ویسے ورکھش آدک بھی کمپ جاتے ہیں۔ جو وے کہیں

اس کی داڑھی مونچھ اور سر کے بال سب نوچ لیتے ہیں۔ جو اس وقت
دکھ شریر کیا وے اتھوا نیتر سے جل گرا دے۔ تب سب کہتے ہیں
کہ یہ سادھو نہیں بھیا ہے۔ کیونکہ اس کو شریر کے اوپر موہ ہے۔ وچار
کرنا چاہئے کہ ایسی ایسی پیڑا اور سادھوؤں کو دکھ دینا اور اُن کے
ہردیہ میں دیا کا لیش بھی نہ ہونا۔ یہ ان کی بات بہت متھیا ہے کیونکہ
بالوں کے نوچنے سے کچھ نہیں ہوتا۔ جب تک کام۔ کرودھ۔ لوبھ
موہ بھے شوک آدک دوش ہردیہ سے نہیں نوچے جائیں گے۔
یہ اوپر کا سب ڈھونگ ہے۔ اُن میں جتنے آچاریہ ہوئے ہیں۔ اُن
کے بنائے گرنتھوں کو وید مانتے ہیں۔ سو اٹھارہ گرنتھ ہوئے ہیں۔
تتھا مہا بھارت۔ رامائن۔ پوران۔ سمرتیاں بھی اُن لوگوں نے اپنے
مت کے انوکول گرنتھ بنا لئے ہیں۔ انیہ بھگوتی گیتا گیان چرتر
آدک بھی گرنتھ نانا پرکار کے بنا لئے ہیں۔ بہت سنسکرت میں
گرنتھ ہیں۔ اور بہت پراکرت بھاشا میں رچ لئے ہیں۔ ان میں
اپنے سمپردائے کی پشٹی اور انیہ سمپردایوں کا کھنڈن کپول کلپنا سے
انیک پرکار لکھا ہے۔ جیسے کہ جین مارگ سناتن ہے۔ پرتھم سب
سنسار جین مارگ میں تھا۔ پرنتو کچھ دنوں سے جین مارگ کو چھوڑ دیا
ہے۔ لوگوں نے سو بڑا اپنا لئے ہے۔ کیونکہ جین مارگ چھوڑنا کسی کو
اُچت نہیں۔ ایسی ایسی کتھا اپنے گرنتھوں میں جینوں نے لکھی ہیں
سو سب سمپردائے والے اپنی اپنی کتھا ایسی ہی لکھتے ہیں۔ اور
کہتے ہیں۔ اس میں پرایے اپنے مطلب کے لئے باتیں متھیا متھیا
بنائی ہیں۔

"پاو۔ جیو۔ سکھم۔ جیویں۔ ناستی۔ مرتیو۔ گوچرا۔"
"بھسمی۔ بھوتسیہ۔ دیہسیہ۔ پنرا۔ گمنم۔ کتا۔"
"یاوجیو۔ تسو کھم۔ جیوے۔ ورنم۔ رتوا۔ گھرتم۔ پیت"
"اگنی۔ تریو ویدا۔ [illegible] بھسم۔ گنشٹھم۔"

دیش میں بنانے سے ہنسیہ ہوتا ہے جس دیش میں بہت جل ملتا ہوئے
اس دیش بیچ تڑاگ آدکوں کا بنانا دیر تھے ۔ اور وے بڑے بڑے
مندر اور بڑے بڑے گھر بناتے ہیں ۔ ان میں کیا جیو ہنسیہ نہیں کرتے ہونگے
سو لاکھاں روپے مندر آدکوں میں ستھیا لگا دیتے ہیں ۔ جس سے کچھ
سنسار کا اپکار نہیں ہوتا ۔ اور جو اپکار کی بات ہے ۔ اس میں دوش
لگاتے ہیں ۔ پھر کہتے ہیں کہ جین کا دھرم سرنیشٹ ہے ۔ اور اس کے
بنا مکتی بھی نہیں ہوتی ۔ سو یہ بات اُن کی متھیا ہے ۔ کیونکہ کسی بات
اور ایسے کرموں سے مکتی کبھی نہیں ہوسکتی ۔ مکتی تو مکتی کے کرموں سے
سروتیہ ہوتی ہے ۔ انیتھا نہیں ۔ جتنا مورتی پوجن چلا ہے ۔ یہ بھی اُن
اُپکار کا کرم ہے ۔ اس سے کچھ اپکار نہیں ۔ سنسار میں بنا اُپکار کے
سو جینیوں کو بڑا بھاری اگرہ ہے ۔ جو کوئی کچھ پنیہ کیا چاہتا ہے دھن دیہ
سو مندر ہی بنا دیتا ہے ۔ اور پر کار کا دان پنیہ نہیں کرتے ہیں ۔ ان
نے جین گاتری بھی ایک بنائی ہے ۔ اور ایک یتی ہوتے ہیں ۔ اُن
کو شوتیا نبر کہتے ہیں ۔ دوسرا ہوتا ہے دگمبر جس کو منی اور سراوک
کہتے ہیں ۔ ان میں سے ڈھونڈھئے ۔ لوگ مورتی پوجن کو نہیں مانتے اور
لوگ مانتے ہیں ۔ ان میں سے ایک شری پوجیہ ہوتا ہے ۔ اس کا ایسا
نیم ہوتا ہے کہ آسنا دھن جب سیوک لوگ دے ۔ تب اُس کے
گھر میں جائے اور منی دگمبر ہوتے ہیں ۔ وے بھی ان کے گھر میں
جب جاتے ہیں ۔ تب آگے آگے تھان بچھاتے چلے جاتے ہیں اور
اُنکے مت میں نہ ہو وہ سرنیشٹ بھی ہوئے ۔ تو بھی اس کی سیوا اور کھانا
جل تک بھی نہیں دیتے ۔ یہ ان کا پکش پات سے انرتھ ہے ۔ کنتو جو
سرنیشٹ ہوئے ۔ اس کی سیوا کرنی چاہئے ۔ دُشٹ کی کبھی نہیں ۔
یہ سب منشوں کے واسطے اُچت ہے ۔ جو کچھ دھیہ ہوتے ہیں
ان کے کھیش میں جو جیو پڑ جائیں ۔ تو بھی نہیں نکالتے ۔ اور حجامت
نہیں بنواتے ۔ کنتو اُن کا سادھو جب آتا ہے ۔ تب جینی لوگ

ہین لین ہو جاتا ہے۔ اور چیتن پرتھک پدارتھ نہیں۔ ایسے ایسے
پراکرت ورشٹانت دے کے نربدھی پرشوں کو بہکا دیتے ہیں
جو چار بھوتوں کے یوگ سے چیتن اپتن ہوتا۔ تو اب بھی کوئی چار
بھوتوں کو ملا کے چیتن دکھلا دے۔ سو کبھی نہیں دیکھ پڑیگا۔ ان
دکی ، سبھاو سے جگت کی اپتی آدک کا اُتر ایشور اور سرشٹی کے
وشے میں لکھ دیا ہے۔ وہیں دیکھ لینا۔

"بھوتے۔ بھیو۔ مورتی۔ اپادان۔ وت اپادانم"

اپادک گوتم منی جی کے کئے سوتر ناستکوں کے مت دیکھنے کے
واسطے لکھے جاتے ہیں۔ اور اُن کا کھنڈن بھی۔ سو جان لینا۔ جیسے
پرتھوی آدک بھوتوں سے بالو۔ پاشان گیرو انجن آدک سوبھاؤ
سے کرتا کے بنا اپتن ہوتے ہیں ویسے منش آدک بھی سوبھاؤ سے
اپتن ہوتے ہیں۔ نہ پوروپر اجنم۔ نہ کرم۔ اور نہ ان کا سنسکار۔
کنتو جیسے جل میں پھین۔ ترنگ۔ اور بدبدے بلبلے آدک اپنے
آپ سے اپتن ہوتے ہیں۔ ویسے بھوتوں سے شریر بھی اپتن ہوتا ہے
اس میں جیو بھی سوبھاؤ سے اپتن ہوتا ہے۔

اُتر۔ نہ سادھیہ نہ متواُت۔ گوتم جیسے شریر کی اُپتی کرم سنسکار
کے بنا سدھ مانتے ہو۔ ویسے بالوک آدک کی اپتی سدھ کرو۔ بالک
آدکوں کے پرتھوی آدک پرتیکش نمت اور کارن ہے۔ ویسے پرتھوی
آدک ستھول بھوتوں کا کارن بھی سوکشم ماننا ہو گا جیسے انوستھاوشا
بھی آجائیگا۔ اور سادھیہ سم ہیتو ابھاس ہے کے نیائیں یہ کٹھن ہو گا۔
اور اس سے وہ بیبا اپتی میں نمت انترادشٹ کرم کو ماننا چاہیے۔

"نہ اُپتی نمتواُت۔ ماتا۔ پتر وتُو۔ گوتم۔"

یہ ناستک کا اپنے پکش کا سمادھان ہے۔ کہ شریر کی اپتی کا نمت
ماتا اور پتا ہیں۔ جن سے کہ شریر اپتن ہوتا ہے۔ اور بالک آدک
سمیج اپتن ہوتے ہیں۔ ان سے سادھیہ سم دوشن ہمارے پکش میں

،، بدھی - پرش - ہینا نام - جیو کتی - ورہیپتا - ،،
،، اگنی - روشنو - جلم - شیتم - سپرشستھا - ندا ،،
،، کے نیدم - جیترم - تسمات - سبھا وات - ڈھیہ - ستھا ،،
،، نہ سورگو - ناپورگو - وا - نیوانیہ - پار - لوکا - ،،
،، نیو - ورن - آترم - آدمی - نام - کرشیج پھل واکا ،،
،، اگنی ہوترم - تریو ویدا - استری - ونڈم - بھسم گنٹھنم ،،
،، بدھی - پورش - ہینا نام - جیوکا - دھاتر - نرمتا ،،
،، پشو بیج - ہتا - سورگم - جیو لنشٹو - میگ - میشتی ،،
،، سوپتا - یکمانین - نترکسمات - ہنیتے - ،،
،، مرتا نام بیجم - تو نام شردھم - جیترپتی - کارنم ،،
،، گیچھتا ہی - جنتو نام - ویرتھم - پاتھیہ - کلپنم - ،،
،، سور گا - استھلے دات - ترپتم - گچھے - لپست - تردانیا ،،
،، پرساد سیہ - پرستھانا - مترکسمان - ندیتے ،،
،، یدی - گچھت - پرم - لوکم - ویہا - ویش - ونرگتا ،،
،، کسمات - بھویو - سنچایاتی - بندھو سنے - سما - کلا ،،
،، نشیج - جیون - اپایو - برہمنیر - وتیستوا - ،،
،، مرتا نام - پریت کاریانی - نتونیہ - دوود تیے رکرچتا ،،
،، تریو ویدسیہ - کرتارو - بھنڈ - دھورت نشاچرا ،،
،، جبرجبری - ترپھری - اتیادی - پنڈتا نام - یچہ سمرتم
،، اشوسیہ - ترہی - ششنتہ - پتنی گراہم - پرکیرتیتم ،،
،، بھنڈے ستدوتبرم - جیوگراہم - جاتم - پرکیرتیتم ،،
،، مانسا نام - کھادنم تدو - نشاچر - سمویریم - ،،
اتیادک شلوک جینیوں نے بنا رکھے ہیں اور ارتھ تھا کام دونوں پدارتھ مانتے ہیں - لوک سے جدا جو سوکی پرشیو و دالیشور نہیں پرتھوی جل اگنی وایوان کے سنجوگ سے چیتن اتپن ہوتا ہے نہیں

کہتا ہے۔ کہ نمت کا رن تو اُست ہیتو ہے۔ ایشور ہی کرم کا پھل اور کرم
کرانے میں کارن ہے۔ جیسا کرم کرتا ہے۔ ویسا جیو کرتا ہے۔
اُتّھا نہیں۔

اُتّر۔ جو ایشور کراتا۔ تو پاپ کیوں کراتا۔ اور ایشور کے ستّ سنکلپ کے ہونے سے جو جیو جیسا چاہتا۔ ویسا ہی ہو جاتا۔ اور ایشور پاپ کرم کرا کے پھر جیو کو ڈنڈ دیتا۔ تو ایشور کو بھی جیو سے ادھک اپرادھ ہوتا۔ اس اپرادھ کا پھل جو دُکھ رہی سو ایشور کو بھی ہونا چاہئے۔ اور کیول پھل کی پشٹی۔ اور پاپوں کے کرانے سے پاپی ہو جاتا۔ اس سے ایسا کبھی نہ کہنا چاہئے۔ کہ ایشور کرتا ہے۔ چوتھے ناستک کا ایسا مت ہے۔ کہ انمتتو۔ بھاوی اُتپتی کنٹکتی۔ ایکھشنا آدی درشٹانت۔ نمت کے بنا پدارتھوں کی اُتپتی ہوتی ہے۔ کیونکہ برکش میں کانٹے ہوتے ہیں۔ ویسے بھی نمت کے بنا ہی تیکشن ہوتے ہیں۔ کنزودن کی تیکھشنا۔ پربت آدی کی چترتا۔ پاشان کی چکنتا۔ جیسے پرتیکش دیکھنے میں آتی ہے۔ ویسے ہی سرشٹی آدک سنسار کی اُتپتی کرتا کے بنا ہوتی ہے۔ اس کا کرتا کوئی نہیں۔

اُتّر۔ انمت۔ انمتتو اُت۔ نہ نمتا بنا نمت کے سرشٹی ہوتی ہے۔ ایسا مت کہو۔ کیونکہ جس سے جو اُتپن ہوتا ہے۔ وہی اس کا نمت ہے۔ برکش۔ پربت پرتھوی آدک کی اُتپتی کا نمت پرمیشور ہی ہے۔ اس سے تمہارا کہنا جھوٹا ہے۔ پانچوں ناستک کا ایسا مت ہے کہ۔

سروم انتیم اُتپتی۔ بناش دھرم کنوت۔

سب جگت انتیہ ہے۔ کیونکہ سب کی اُتپتی اور بناش دیکھنے میں آتا ہے۔ جو اُتپتی دھرم [illegible] اُتپن نہیں ہوتا۔ جو بناش دھرم والا ہے۔ سو [illegible] آدی کی بھوت

نہیں آتا۔ کیونکہ ماتا۔ پتا۔ کھانا پینا کرتے ہیں۔ اس سے ویرج
بیج شریر کا ہو جائیگا۔

اُتر "پرا تیوو۔ چہ۔ نیمات" اگوتم۔ ایسا تم مت کہو۔ کیونکہ اس
کا نیم نہیں۔ ماتا اور پتا کا سنیوگ ہوتا ہے۔ اور جو ویرج بھی ہوتا ہے
تو بھی سروتر پتر اُتپتی نہیں دیکھنے میں آتی۔ اس سے یہ جو آپ کا
کہا نیم رہے، سو کھنڈ ہو گیا۔ اتیادک ناستک کے کھنڈن ہیں
نیائے درشن میں لکھا ہے۔ جو دیکھا چاہے۔ سو دیکھ لے دوسرے
ناستک کا ایسا مت ہے کہ "ابھاد۔ بھاو۔ اُتپتی۔ نانوپمرد۔ یا
پرادربھاوت"۔ ابھاو ارتھات است سے جگت کی اُتپتی ہوتی
ہے۔ کیونکہ جیسے بیج کا ناش کرکے اونکر اُتپن ہوتا ہے۔ ویسے جگت
کی اُتپتی ہوتی ہے؟

اُتر "ویاگھاتاد۔ پر یوگاہ"۔ یہ تمہارا کہنا اُیکت ہے۔ کیونکہ
ویاگھات کے ہونے سے جس کا مردان نہیں ہوتا ہے۔ بیج کے اوپر
بھاگ کا یہ پرگٹ نہیں ہوتا۔ اور جو اونکر پرگٹ ہوتا ہے۔ اس
کا مردن نہیں ہوتا۔ اس سے یہ کہنا آپ کا متھیا ہے۔ تیسرے
ناستک کا مت ایسا ہے "الیشور کارنم۔ پرش۔ کرم پھل۔ درشنات"
جیو جتنا کرم کرتا ہے۔ اس کا پھل الیشور دیتا ہے۔ جو الیشور کرم پھل
نہ دیتا۔ تو کرم کا پھل کبھی نہ ہوتا۔ کیونکہ جس کرم کا پھل الیشور دیتا
ہے۔ اس کا تو ہوتا ہے۔ اور جس کا نہیں دیتا۔ اس کا نہیں ہوتا اس
سے الیشور کرم کا پھل دینے میں کارن ہے۔

اُتر "پرش کر ابھاوے۔ پھلا۔ نشپتیہ" جو کرم پھل دینے میں الیشور
کارن ہوتا۔ تو پرش کرم کرتا۔ تو بھی الیشور پھل دیتا۔ سو بنا کرم کرنے
سے جیو کو پھل نہیں دیتا۔ اس سے کیا جانا جاتا ہے۔ کہ جو جیو کرم جیسا
کرتا ہے۔ ویسا پھل آپ ہی پراپت ہوتا ہے۔ اس سے ایسا
کہنا ویرتھ ہے۔ پھر بھی وہ اپنے پکش کو ستھاپن کرنے کے واسطے

سما دہان نیائے درشن میں لکھے ہیں۔ سو دیکھ لینا۔ ساتواں ناستک
کا مت ہے۔ کہ

"سروم پرتھک۔ بھاوا۔ لکشن۔ پرتھکتوات" ۔۔

سب پدارتھ جگت میں پرتھک پرتھک ہی ہیں۔ کیونکہ گھٹ۔
پٹ آدک پدارتھوں کے پرتھک پرتھک چنہہ دیکھ پڑتے ہیں۔
اس سے سب وستو پرتھک پرتھک ہی ہیں۔ ایک نہیں۔
اُتر۔ نیل لکشین۔ ایک بھاوا۔ نِش۔ پتے۔
یہ بات آپ کی اُلٹ ہے۔ کیونکہ گھڑے میں گندھ آدک گن ہے۔
اور کمبو آدک گھڑے کے اوئیو ایک پدارتھوں سے ایک پدتھ
ٹکٹ پرتیکش دیکھ پڑتا ہے۔ اس سے سب پدارتھ پرتھک
پرتھک ہیں۔ ایسا جو کہنا ہے۔ سو آپ کا وپرتیھ ہے۔ آٹھواں
ناستک کا مت یہ ہے۔ کہ "سروبھاو دبھاو سدھی" اُتر۔ ابھاو سے
پادت جگت ہے۔ سو سب ابھاؤ ہی ہے۔ کیونکہ گھڑے میں وستر
کا ابھاؤ۔ اور وستر میں گھڑے کا ابھاو تتھا گائے میں گھوڑے کا اور
گھوڑے میں گائے کا ابھاؤ ہے۔ اس سے سب ابھاو ہی ہے۔
اُتر۔ نہ سو بھاو سدھی۔ بھاوا نام؟ سب ابھاو نہیں ہے۔ کیونکہ
اپنے میں اپنا ابھاؤ کبھی نہیں ہوتا۔ جیسے گھڑے میں گھڑے کا اور
گھوڑے میں گھوڑے کا ابھاؤ نہیں ہوتا ہے۔ اور جو ابھاو ہوتا۔ تو
اس کی پراپتی اور اس سے ویوہار سدھی بھی نہیں ہوتی۔ اس
سے سب ابھاؤ ہے۔ ایسا جو کہنا سو وپرتیھ ہے۔ کیونکہ آپ ہی
ابھاو ہو۔ اور آپ کہتے اور سنتے ہو۔ سو کیسے بنتا۔ سو کبھی نہیں
بنتا۔ لیپے لیپے واد۔ وواد متھیا جو کرتے ہیں۔ وے ناستک کہے
جاتے ہیں۔ سو جین سمپردائے میں اتھوا کسی سمپردائے میں ایسا
مت والا پرش ہوئے۔ اس کو ناستک ہی جان لینا۔ جن لوگوں
میں پورا یہ اس پرکار کے واد ہیں۔ وے سب متھیا ہی سمجھ کر

شریر پرینت ستھول جتنا جگت ہے۔ اور بدھی آدک سوکشم جتنا
جگت ہے۔ سو سب انتیہ ہی جاننا چاہیے۔
اُتر۔ "نہ نیتیا۔ شُتوات" سب انتیہ نہیں ہیں۔ کیونکہ سب کی انتا
جو نتیہ ہوگی۔ تو اس کے نتیہ ہونے سے سب انتیہ ہی بھیا۔ اور جو
انتیا انتیہ ہوگی۔ تو اس کے انتیہ ہونے سے سب جگت نتیہ بھیا
اس سے سب انتیہ ہے۔ ایسا جو آپ کا کہنا رہے۔ سو ایکت سے
پھر بھی وہ اپنے مت کو ستھاپن کرنے لگے "نیتیتوم۔ اگنے۔ اپرم
نباشتی۔ انوناش ودت" وہ جو ہم نے انتیا جگت کی کہی سو بھی
انتیہ ہے۔ کیونکہ جیسے اگنی کا شٹ۔ آدک کا ناش کر کے اپنے
بھی نشٹ ہو جاتی ہے۔
اُتر۔ "نتیہ۔ لکشن۔ پرتیا۔ کھیانم۔ اپلبدھی۔ ویوستھانات"
نتیہ کا پرتیا کھیان ارتھات نشید کبھی نہیں ہو سکتا۔ کیونکہ جس
کی اپلبدھی ہوتی ہے۔ اور جو ویوستھت پدارتھ ہے۔ اس کی
انتا نہیں ہو سکتی۔ جو نتیہ ہے پرمانوں سے اور جو نتیہ ہے، سو
نتیہ نتیہ ہی ہوتا ہے۔ اور انتیہ انتیہ ہی ہوتا ہے۔ کیونکہ پرم سوکشم
کارن جو ہے۔ سو انتیہ کبھی نہیں ہو سکتا۔ اور نتیہ کے گن بھی نتیہ
ہیں۔ تتھا جو سنیوگ سے اُتپن ہوتا ہے۔ اور سنیکت کے گن ہے
سب انتیہ ہیں۔ نتیہ کبھی نہیں ہو سکتے۔ کیونکہ پرتھک پدارتھوں
کا سنیوگ ہوتا ہے۔ وے پھر بھی پرتھک ہو جاتے ہیں۔ اس
میں کچھ سندیہ نہیں۔ جیسا ناستک یہ ہے۔ "سروم۔ نتیم۔ پنچ بھوت
نتیتوات" جتنا آکاش آدک یہ جگت ہے۔ جو کچھ اندریوں سے
ستھول وا سوکشم جان پڑتا ہے۔ سو سب نتیہ ہی ہے۔ پانچ بھوتوں
کے نتیہ ہونے سے۔ کیونکہ پانچ بھوت نتیہ ہیں۔ اُن سے اُتپن
بھیا جو جگت ہے، سو بھی نتیہ ہی ہوگا۔
اُتر۔ "نہ اُتپتی۔ وناش کا۔ رنوپلبدھے" جس کا اُتپتی کارن

اپالوجی

۱- ستیارتھ پرکاش مطبوعہ بنارس ۱۸۷۵ء کا اصلی نسخہ پبلک کی خدمت میں پیش کیا جاتا ہے۔ جس بے سروسامانی کی حالت میں میں نے اس نادر کتاب کو شائع کیا ہے۔ اس کے بیان کرنے کی چنداں ضرورت نہیں ہے۔ میں نے کتاب ہذا کے شائع کرنے میں اصلی نسخہ کے مطابق مکھی پر مکھی ماری ہے تاکہ کسی قسم کی غلط فہمی نہ ہو سکے ۔

۲- کتاب ہذا میں مسلمانوں اور عیسائیوں کے بارے میں کوئی سمولاس نہیں ہے۔ اگرچہ دسویں سمولاس کے اخیر میں اس قدر ذکر ضرور کیا گیا ہے۔ کہ مسلمانوں اور انگریزوں کے مت کے بارے میں بھی لکھا جائیگا۔ لیکن امر واقعہ یہ ہے۔ کہ کتاب ہذا میں مسلمانوں یا انگریزوں کے مذہب کے بارے میں کوئی علیحدہ سمولاس نہیں لکھا گیا بلکہ گیارھویں سمولاس میں ہی ایک دو جگہ مسلمانوں اور انگریزوں کے بارے میں چند کلمات درج ہیں۔ وہ بھی زیادہ تر بے بنیاد اور غلط ہیں۔ اور میں نے خطوط وحدانی میں اُن کی تردید کر دی ہے ۔

۳- کتاب ہذا میں بھگت کبیر جی یا گورونانک جی مہاراج کی شخصیت پر کوئی حملہ نہیں ہے۔ ہاں ایک جگہ ایسے لوگوں کے برخلاف کسی قدر لکھا ہوا ہے۔ جو کہ گرنتھ صاحب کی پوجا کرتے ہیں۔ یہ کوئی ناجائز نکتہ چینی نہیں ہے کیونکہ گورونانک جی مہاراج نے کہیں بھی پستک پوجا کی تعلیم نہیں دی امید ہے ہمارے سکھ بھائی اس جائز نکتہ چینی کو برداشت کرینگے ۔

۴- گوکلئے گوسائیوں کی اندھا دھندی لیلا کے بارے میں سوامی دیانند نے جو نکتہ چینی کی ہے۔ اس کے متعلق بھی ایک دو جگہ پر میں اپنی طرف سے فٹ نوٹ دینے پر مجبور ہوا ہوں۔ اگر اس فرقہ کا کوئی لیڈر واقعات کی بنا پر یہ ثابت کر دے۔ کہ اس نکتہ چینی میں فلاں فلاں جگہ سوامی جی نے غلطی کھائی ہے۔ تو دوسرے ایڈیشن میں میں اس کی اصلاح کر دونگا ۔

۵- کتاب ہذا میں سوامی دیانند نے انگریزی راج کی جا بجا تعریف

نا چاہیے۔ سجان کی پتنی اشور بھگت کے سنتشن کو پکڑے
یہ بات متھیا ہے۔ تتھا سپنا رہیا اچرج ہے۔ سوئی پر ششیر رہے
یہ بھی بات اُن کی متھیا ہے۔ کیونکہ نقش کیا کبھی پر مشہور ہو سکتا ہے
دھرم کو بُرا نہ سمجھنا اور ادھرم تتھا کام کو ہی اُتم سمجھنا یہ بھی ان
کی بات متھیا ہے۔ اتیادک بہت اُن کے مت میں متھیا متھیا
کلپنا ہیں۔ ان کو سجن لوگ کبھی نہ مانیں۔

اِتی شری مد دیانند سرسوتی سوامی کرتے ستیارتھ پرکاشے
سوبھاشا ورچتے دوادشا سمولاسا سمپورنہ

یہ اصلی ستیارتھ پرکاش مصنفہ شری سوامی دیانند سرسوتی

مطبوعہ بنارس ١٦٧١

۱۸۷ء

فقط